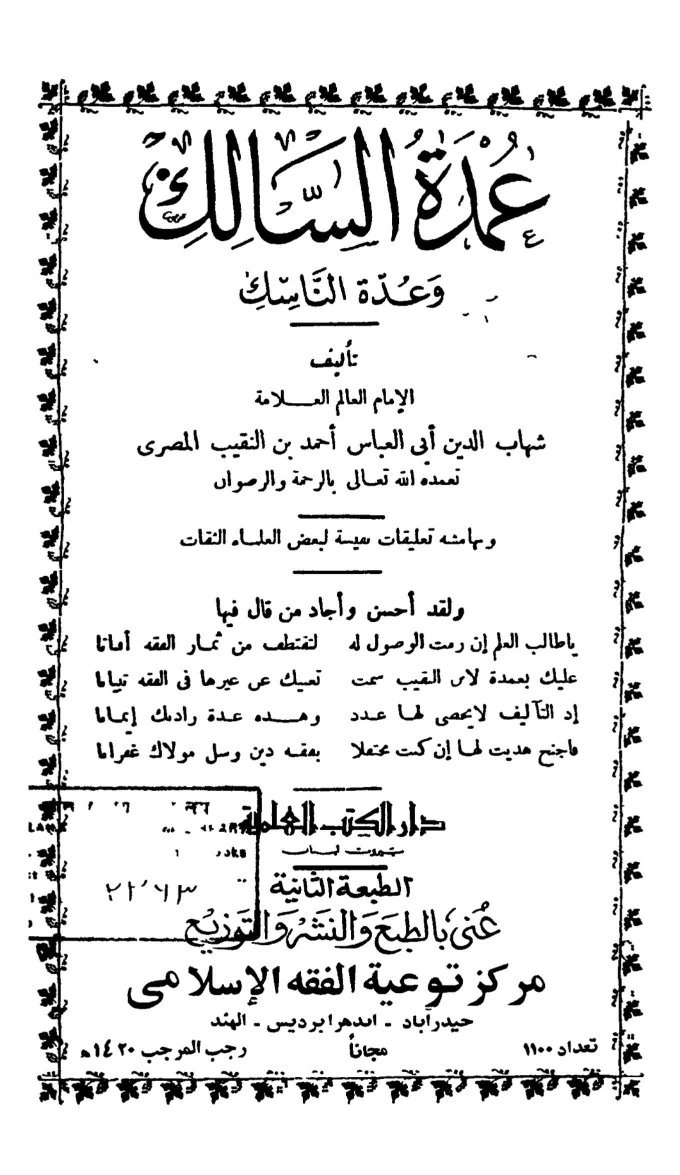


عمدة السالك

وعدة الناسك

تأليف

الإمام العالم العلامة

شهاب الدين أبي العباس أحمد بن النقيب المصري

تغمده الله تعالى بالرحمة والرضوان

وبهامشه تعليقات مفيدة لبعض العلماء الثقات

ولقد أحسن وأجاد من قال فيها

ياطالب العلم إن رمت الوصول له	لتقتطف من ثمار الفقه أمانا
عليك بعمدة لابن النقيب سمت	تغنيك عن غيرها في الفقه تبيانا
إذ التآليف لايحصى لها عدد	وهذه عدة زادتك إيمانا
فاجنح هديت لها إن كنت محتفلا	بفقه دين وسل مولاك غفرانا

دار الكتب العلمية

بيروت لبنان

الطبعة الثانية

عُني بالطبع والنشر والتوزيع

مركز توعية الفقه الإسلامي

حيدرآباد - اندهرا برديش - الهند

تعداد ١١٠٠ مجاناً رجب المرجب ١٤٢٠ هـ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین و الہ وصحبہ اجمعین

یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک مصر صدیوں سے علم دین کا گہوارہ رہا ہے اور اس سرزمین نے علم و عمل کے وہ آفتاب و مہتاب پیدا کئے ہیں جن پر تاریخ ہمیشہ فخر کرے گی اور اس ملک نے مدتوں علمی اور دینی اعتبار سے عالم اسلام کی قیادت بھی کی ہے۔ اسی شہر کے علماء اعلام میں سے جن کے علم کی چمک دمک سارے عالم کو منور کرتی رہی اور رہتی دنیا تک منور کرتی رہیگی وہ ہیں الامام العالم العلامۃ شہاب الدین ابو العباس احمد بن النقیب المصری علیہ الرحمۃ والرضوان۔ آپ آٹھویں صدی ہجری کے ان بزرگوں میں سے ہیں جن کی شہرت و مقبولیت سارے عالم اسلام میں ماہتاب کی طرح عیاں ہے۔ آپ صاحب تصانیف کثیرہ بھی ہیں۔ یوں تو فقہ شافعیہ میں اکابر فقہا کی سینکڑوں کتب موجود ہیں جو مراجع و مصادر کا بھی درجہ رکھتی ہیں۔ مگر اس متوسط کتاب عمدۃ السالک کو ایسی مقبولیت عامہ حاصل رہی کہ ملک کے سارے جامعات اسلامیہ مثلاً کیرالا۔ ملیبار۔ کوکن۔ کلیان۔ بھٹکل اور شمالی ہند کے بڑے جامعات میں بھی داخل نصاب ہے۔ پتہ نہیں بیرون ملک کتنے مدارس و جامعات اور ہونگے جہاں یہ کتاب شافعی طلبہ کو پڑھائی جاتی ہو۔ اللہ تعالیٰ مؤلف علیہ الرحمۃ والرضوان کی مغفرت فرمائے اور ان کو فردوس بریں میں جگہ دے۔ اور طلبہ اس کتاب کو پڑھ کر عامۃ المسلمین تک پہنچانے کا ذریعہ بنے۔ آمین۔

ایسی مقبول ترین کتاب کی اشاعت چند اہلیان بارکس حال مقیم (الامارات العربیۃ المتحدۃ) کے مقدر میں تھی۔ جنھوں نے اسے شائع فرمایا۔ اللہ تعالی ان سارے حضرات کو بہتر سے بہتر جزا دے اور ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

تشکر اس کتاب مستطاب کے طباعت کے سلسلے میں سب سے پہلے میں مولانا الحاج محمد خواجہ شریف صاحب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ و مولانا ڈاکٹر سید جہانگیر صاحب نائب شیخ الادب جامعہ نظامیہ کا شکر گذار ہوں کہ اس کتاب کو انھوں نے اپنے دورہ، کویت کے موقع پر وہاں کسی علم دوست بزرگ سے حاصل کیا۔ اس کی وجہ سے مرکز توعیۃ اس کتاب کو پورے اہتمام کے ساتھ شائع کرسکا ہے۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء۔ جبکہ تین سال کی انتھک کوششوں کے باوجود قابل اشاعت حد تک یہ کتاب فراہم نہ ہوسکی تھی۔

ناشر و مدیر عزان بن عبود جابری۔ بارکس۔ حیدرآباد

صاحب کتاب کی مختصر سیرت

آپ کا اسم گرامی **احمد بن لولو ابن النقیب** ہے اور لقب شہاب الدین۔ کنیت ابوالعباس ہے۔ ۷۰۲ ہجری شہر مصر میں آپ کی ولادت ہوئی۔

بیس برس کی عمر سے علم میں مصروف ہوگئے۔ آپ نے علم فقہ حضرات مشائخ مصر میں سے شیخ تقی الدین سبکی اور علامہ قطب السنباطی وغیرہ سے اور شیخ ابوحیان و ابوالحسن بن ملقن سے علم نحو حاصل کیا اور جملہ علوم و فنون میں کمال پیدا کیا اور اپنے وقت کے علماے اعلام میں آپ کا شمار ہونے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے شہابِ ثاقب کی طرح عالم اسلام پر چمکنے لگے اور ساری دنیائے اسلام میں شہاب الدین کے لقب سے معروف ہوئے۔ شیخ جمال الدین اسنوی نے آپ کے بارے میں لکھا ہے کہ اللہ تعالی نے آپ کو ذہانت بے مثال حافظہ اور کمال عقل سے سرفراز فرمایا اوراد و فضائل سے متعلقہ احادیث شریفہ برجستہ سناتے اور اپنے وقت کے سب سے بڑے ادیب و شاعر اور فصیح اللسان تھے رب العزت نے آپ کو صالحیت و صلاحیت سے نوازا تھا۔ آواز پرکشش اور تلاوت نہایت متاثر کن تھی۔ بہت بامروت اور کثیر الاحسان اور متواضع صوفی بزرگ تھے عموماً تمام انسانوں کے لیے خیر خواہ اور ناصح تھے۔ خصوصاً رشتہ داروں کے ساتھ بے انتہاء سلوک کیا کرتے تھے کثرت سے حج ادا فرماتے مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ زادھما اللہ شرفا کے قرب و جوار میں رہتے۔ علامہ اسنوی نے فرمایا کہ میں اہل علم میں آپ کے بعد ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو آپ کی طرح جملہ یا اکثر صفات کا حامل ہو۔ ان تمام مشاغل دینیہ کے ساتھ علوم دینیہ کی تدریس و تصنیف میں مشغول رہتے۔ آپ کے حلقۂ درس سے علماء و فاضلین کی بڑی تعداد نکلی۔ آپ نے پرہیز گاری کی وجہ سے کبھی بھی افتاء اور تدریس کے منصب کو قبول نہیں فرمایا۔ علامہ اسنوی نے فاضلہ میں تدریس کی خواہش کی مگر آپ نے اسکو بھی قبول نہ فرمایا۔ آپ صاحب تصانیف کثیرہ تھے۔ آپ کی منجملہ کتب میں **مختصر الکفایہ** (چھ جلدیں)۔ **نکت المنہاج** (تین جلدیں) اور ایک کتاب **المھذب** علامہ ابو اسحاق شیرازی کی شرح (ترشیح المذھب فی تصحیح المھذب (دو جلدوں میں) **تھذیب التنبیہ** جو مختصر و عمدہ کتاب ہے اور زیر نظر کتاب **عمدۃ السالک و عدۃ الناسک** ہے۔ ۷۶۹ھ میں آپ کی وفات ہوئی اور باب النصر کے بیرون علامہ جمال الدین اسنوی کے مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ رحمہ اللہ تعالی رحمۃً واسعۃ

(طبقات الشافعیہ لابن قاضی شھبہ ج ۳، رقم مسلسل ۶۳۴)

ترجمة المؤلف

احمد بن لؤلؤ العلامة شهاب الدين أبو العباس المصري . مولده سنة اثنتين و سبعمائة وسمع من طائفة واشتغل بالعلم و له عشرون سنة و أخذ الفقه عن الشيخ تقي الدين السبكي و القطب السنباطي و غيرهما من مشائخ مصر و أخذ النحو عن ابي حيان (و ابي الحسن بن الملقن) و برع و شغل بالعلم و انتفع به الناس و تخرج به فضلاء و حدث و صنف تصانيف نافعة ، منها مختصر الكفاية في ست مجلدات و نكت المنهاج في ثلاث مجلدات و هي كثيرة الفائدة ، عمدة السالك و عدة الناسك و كتاب على المهذب للشيرازي باسم ترشيح المذهب في تصحيح المهذب يشتمل على تصحيح مسائله و تخريج أحاديث و ضبط لغاته و اسمائه في مجلدين و تهذيب التنبيه مختصر نفيس ذكره صاحبه الشيخ جمال الدين الاسنوي فقال كان عالما بالفقه و القرات و التفسير و الاصول و النحو يستحضر من الاحاديث شيا كثيرا خصوصا المتعلقة بالاوراد و الفضائل أديبا شاعرا ذكيا فصيحا صالحا ورعا متواضعا طارحا للتكلف متصوفا كثير المروءة كثير البر خصوصا لاقاربه حسن الصوت بالقراءة كثير الحج و المجاورة بمكة و المدينه – شرفهما الله تعالى – كثير النصح و المحبة لاصحابه وافر العقل مواظبا على الاشتغال و الاشغال و التصنيف لا اعلم في اهل العلم بعده ، من اشتمل على صفاته و لا على اكثرها و شرع في اشياء لم تكمل و بالجملة فهو ممن نفع الله به و بتصانيفه و لم يكتب قط على فتوى تورعا و لم يل تدريسا – و قد سأله الشيخ جمال الدين الاسنوي بتدريس الفاضلة فامتنع و كان كثير الانبساط حلو النادره توفي في شهر رمضان سنة تسع – بتقديم التاء – و ستين و سبعمائة و دفن بتربة الشيخ جمال الدين الإسنوي خارج باب النصر –

(طبقات الشافعيه لابن قاضي شهبه ج ٣ – رقم مسلسل ٢٣٤)



وعدة الناسك

تأليف

الإمام العالم العلامة

شهاب الدين أبى العباس أحمد بن النقيب المصرى

تغمده الله تعالى بالرحمة والرضوان

وبهامشه تعليقات نفيسة لبعض العلماء الثقات

ولقد أحسن وأجاد من قال فيها

ياطالب العلم إن رمت الوصول له ... لتقتطف من ثمار الفقه أفنانا

عليك بعمدة لابن النقيب سمت ... تغنيك عن غيرها فى الفقه تبيانا

إذ التآليف لايحصى لها عدد ... وهذه عدة زادتك إيمانا

فاجنح هديت لها إن كنت محتفلا ... بفقه دين وسل مولاك غفرانا

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

الطبعة الثانية

عُني بالطبع والنشر والتوزيع

مركز توعية الفقه الإسلامى

حيدرآباد - آندهرا برديش - الهند

تعداد ١١٠٠ — مجاناً — رجب المرجب ١٤٢٠هـ



الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين هذا مختصر على مذهب الإمام الشافعي (١) رحمة الله عليه ورضوانه اقتصرت فيه على الصحيح من المذهب عند الرافعي والنووي أو أحدهما وقد أذكر فيه خلافا وذلك إذا اختلف تصحيحهما مقدما لتصحيح النووي فيكون مقابله تصحيح الرافعي وسميته عمدة السالك وعدة الناسك والله أسأل أن ينفع به وهو حسبي ونعم الوكيل :

كتاب الطهارة

المياه أقسام طهور وطاهر ونجس فالطهور هو الطاهر في نفسه

---

(١) قوله الشافعي كنيته أبو عبد الله واسمه محمد بن إدريس وإدريس والده هو ابن العباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبيد بن يزيد بن هاشم بن المطلب بن عبد مناف جد رسول الله صلى الله عليه وسلم:

نسب كسا شمس الضحى من نوره وأعار بدر التم منه رونقا
ما فيه إلا سيد من سيد حاز المفاخر والمكارم والتقى

وشافع بن السائب هو الذي ينسب إليه الإمام رضي الله عنه لقي النبي صلى الله عليه وسلم وهو مترعرع وأسلم يوم بدر وولد إماما رضي الله عنه سنة خمسين ومائة بغزة من الشام وقيل بعسقلان وقيل باليمن وتوفي يوم الجمعة سلخ رجب سنة أربع ومائتين اهـ شرح [illegible] على هذا المتن:

المُطَهِّرُ لِغَيْرِهِ والطَّاهِرُ هُوَ الطَّاهِرُ فى نَفْسِهِ ولَا يُطَهِّرُ غَيْرَهُ والنَّجِسُ غَيْرُهُمَا فَلَا يَجُوزُ رَفْعُ حَدَثٍ ولَا إزَالَةُ نَجِسٍ إلَّا بِالمَاءِ المُطْلَقِ وهُوَ الطَّهُورُ عَلَى أَىِّ صِفَةٍ كَانَ مِنْ أَصْلِ الخِلْقَةِ ويُكْرَهُ بِالمُشَمَّسِ فى البِلَادِ الحَارَّةِ فى الأَوَانِى المُنْطَبِعَةِ وهِىَ مَا يُطْرَقُ بِالمَطَارِقِ إلَّا الذَّهَبَ والفِضَّةَ وتَزُولُ بِالتَّبْرِيدِ وإِذَا تَغَيَّرَ المَاءُ تَغَيُّرًا كَثِيرًا بِحَيْثُ يُسْلَبُ عَنْهُ اسْمُ المَاءِ بِمُخَالَطَةِ شَىْءٍ طَاهِرٍ يُمْكِنُ الصَّوْنُ عَنْهُ كَدَقِيقٍ وزَعْفَرَانٍ أَوِ اسْتُعْمِلَ دُونَ القُلَّتَيْنِ فى فَرْضِ طَهَارَةِ الحَدَثِ ولَوْ لِصَبِىٍّ أَوْ لِنَجِسٍ ولَوْ لَمْ يَتَغَيَّرْ لَمْ تَجُزِ الطَّهَارَةُ بِهِ فَإِنْ تَغَيَّرَ بِالزَّعْفَرَانِ ونَحْوِهِ يَسِيرًا أَوْ بِمُجَاوَرَةٍ(١) كَعُودٍ ودُهْنٍ مُطَيَّبَيْنِ أَوْ بِمَا لَا يُمْكِنُ الصَّوْنُ عَنْهُ كَطُحْلُبٍ(٢) ووَرَقِ شَجَرٍ تَنَاثَرَ فِيهِ وبِتُرَابٍ وطُولِ مُكْثٍ(٣) أَوِ اسْتُعْمِلَ فى النَّفْلِ كَمَضْمَضَةٍ وتَجْدِيدِ وُضُوءٍ وغُسْلٍ مَسْنُونٍ أَوْ جُمِعَ المُسْتَعْمَلُ فَبَلَغَ قُلَّتَيْنِ جَازَتِ الطَّهَارَةُ بِهِ ولَوْ أَدْخَلَ مُتَوَضِّئٌ يَدَهُ بَعْدَ غَسْلِ وَجْهِهِ مَرَّةً أَوْ جُنُبٌ بَعْدَ

---

(١) قوله أو بمجاورة : أى أو تغير بمجاورة أى ولو كان التغير كثيراً اه شرح ابن قاسم على متن الشيخ أبى شجاع . قال الشيخ الباجورى فى حاشيته عليه أى سواء كان التغير قليلا أو كثيراً فهو غاية فى بقائه على طهوريته وظاهره ولو كان التغير بالطعم واللون والريح معا وهو كذلك وظاهره وإن حدث له اسم آخر لكن الذى انحط عليه كلام العبادى أنه إن حدث له اسم آخر كأن أذيب فيه شحم فصار يسمى باسم المرقة ضر ذلك، وهو الظاهر بل المتعين اه باجورى :

(٢) قوله كطحلب : بضم أوله وثالثه أو كسرهما أو ضم أوله وفتح ثالثه وهو شىء أخضر يعلو الماء من طول المكث اه باجورى .

(٣) قوله مكث : هو بتثليث الميم مع إسكان الكاف وفى المطلب لغة رابعة وهى فتح الميم والكاف وعلى كل فهو مصدر مكث بفتح الكاف أو ضمها اه باجورى رحمه الله .

النَّجِسَةِ فى دُونِ القُلَّتَيْنِ فَاغْتَرَفَ ونَوَى الِاغْتِرَافَ لَمْ يَضُرَّهُ وإِلا صَارَ البَاقِى مُسْتَعْمَلًا ولوِ انْغَمَسَ جُنُبَانِ فَأكْثَرُ دُفْعَةً أوْ واحِدًا بَعْدَ واحِدٍ فى قُلَّتَيْنِ ارْتَفَعَتْ جَنَابَتُهُمْ ولَا يَصِيرُ مُسْتَعْمَلًا والقُلَّتَانِ خَمْسُمِائَةِ رِطْلٍ[1] بَغْدَادِيَّةٍ تَقْرِيبًا ومِسَاحَتُهُمَا ذِرَاعٌ ورُبْعٌ طُولًا وعَرْضًا وعُمْقًا فَالقُلَّتَانِ لَا تَنْجُسُ بِمُجَرَّدِ مُلَاقَاةِ النَّجَاسَةِ بَلْ بِالتَّغَيُّرِ بِهَا ولَوْ يَسِيرًا ثُمَّ إنْ زَالَ التَّغَيُّرُ بِنَفْسِهِ أوْ بِمَاءٍ طَهُرَ أوْ بِنَحْوِ مِسْكٍ أوْ بِخَلٍّ أوْ بِتُرَابٍ فَلَا ودُونَهُمَا يَنْجُسُ بِمُجَرَّدِ مُلَاقَاةِ النَّجَاسَةِ وإنْ لَمْ يَتَغَيَّرْ إلا أنْ يَقَعَ فِيهِ نَجِسٌ لَا يَرَاهُ البَصَرُ أوْ مَيْتَةٌ لَا دَمَ لَهَا سَائِلٌ كَذُبَابٍ ونَحْوِهِ فَلَا يَضُرُّ وسَوَاءٌ الجَارِى والرَّاكِدُ فَإنْ كُوثِرَ القَلِيلُ النَّجِسُ فَبَلَغَ قُلَّتَيْنِ ولَا تَغَيُّرَ طَهُرَ والمُرَادُ بِالتَّغَيُّرِ بِالطَّاهِرِ أوْ بِالنَّجِسِ إمَّا اللَّوْنُ أوِ الطَّعْمُ أوِ الرِّيحُ ويُنْدَبُ تَغْطِيَةُ الإنَاءِ فَلَوْ وَقَعَ فى أحَدِ الإنَاءَيْنِ نَجِسٌ تَوَضَّأَ مِنْ أحَدِهِمَا بِاجْتِهَادٍ وظُهُورِ عَلَامَةٍ سَوَاءٌ قَدَرَ عَلَى طَاهِرٍ بِيَقِينٍ أمْ لَا فَإنْ تَحَيَّرَ أرَاقَهُمَا ويَتَيَمَّمُ بِلَا إعَادَةٍ والأعْمَى يَجْتَهِدُ فَإنْ تَحَيَّرَ قَلَّدَ بَصِيرًا ولَوِ اشْتَبَهَ طَهُورٌ بِمَاءِ وَرْدٍ تَوَضَّأَ بِكُلِّ واحِدٍ مَرَّةً أوْ بِبَوْلٍ أرَاقَهُمَا وتَيَمَّمَ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ تَحِلُّ الطَّهَارَةُ مِنْ كُلِّ إنَاءٍ طَاهِرٍ إلَّا الذَّهَبَ والفِضَّةَ والمَطْلِىَّ بِأحَدِهِمَا بِحَيْثُ يَتَحَصَّلُ مِنْهُ شَىْءٌ بِالنَّارِ فَيَحْرُمُ اسْتِعْمَالُهُ عَلَى الرِّجَالِ والنِّسَاءِ فى الطَّهَارَةِ والأكْلِ والشُّرْبِ وغَيْرِ ذَلِكَ وكَذَا اقْتِنَاؤُهُ بِلَا اسْتِعْمَالٍ حَتَّى المِيلُ مِنَ الفِضَّةِ والمُضَبَّبُ بِالذَّهَبِ حَرَامٌ مُطْلَقًا وقِيلَ كَالفِضَّةِ وبِالفِضَّةِ إنْ كَانَتْ كَبِيرَةً لِلزِّينَةِ فَهِىَ حَرَامٌ أوْ صَغِيرَةً لِلْحَاجَةِ

(١) بكسر الراء على الأفصح . ويجوز الفتح .

حلّ أو صغيرة للزينة أو كبيرة للحاجة كره ولم يحرم ومتى التضبيب أن يكسر موضع منه فيجعل موضع الكسر فضة تمسكه بها وتكره أواني الكفار وثيابهم ويباح الإناء من كل جوهر نفيس كياقوت وزمرد .

(فصل) يندب السواك في كل وقت إلا لصائم بعد الزوال فيكره ويتأكد استحبابه لكل صلاة وقراءة ووضوء وصفرة أسنان واستيقاظ من النوم ودخول بيته وتغير الفم من أكل كل كريه الريح وترك أكل ويجزئ بكل خشن إلا أصبعه الخشنة والأفضل بأراك ويابس ندي وأن يستاك عرضا ويبدأ بجانبه الأيمن ويتعهد كراسي أضراسه وينوي به السنة ويسن قلم ظفر وقص شارب ونتف إبط وأنف لمن اعتاده وحلق عانة والاكتحال وترا ثلاثا في كل عين وغسل البراجم وهي عقد ظهور الأصابع فإن شق نتف الإبط حلقه ويكره القزع وهو حلق بعض الرأس وترك بعضه ولا بأس بحلق كله ويجب الختان ويحرم خضب شعر الرجل والمرأة بسواد إلا لغرض الجهاد ويسن بصفرة أو حمرة وخضب يدي مزوجة ورجليها تعميما بحناء ويحرم على الرجال إلا لحاجة ويكره نتف الشيب .

باب الوضوء

فروضه ستة : النية عند غسل الوجه ، وغسل الوجه ، وغسل اليدين إلى المرفقين ، ومسح القليل من الرأس ، وغسل الرجلين إلى الكعبين والترتيب على ماذكرناه . وسننه ماعدا ذلك فينوي المتوضئ رفع

الحدثِ أوِ الطّهارةَ للصّلاةِ أوْ لِأمرٍ لا يُستباحُ إلا بالطّهارةِ كمسّ المُصْحفِ أوْ غيرِهِ إلّا المُستحاضةَ ومَنْ بهِ سَلَسُ البوْلِ ومُتيمّمًا فَينوِى اَستِباحةَ فَرْضِ الصّلاةِ وشرْطُهُ النيّةُ بالقلْبِ وأنْ تقترِنَ بغَسْلِ أوّلِ جُزْءٍ مِنَ الوَجْهِ ويُندَبُ أنْ يَتلفّظَ بِهَا وأنْ تكونَ مِنْ أوّلِ الوُضوءِ ويَجبُ استِصحابُهَا إلى غسْلِ أوّلِ الوَجْهِ فإنِ اقتصرَ علَى النيّةِ عِندَ غَسْلِ الوَجْهِ كَفَى لكِنْ لا يُثابُ علَى ما قبلَهُ مِنْ مَضمَضةٍ واستِنْشاقٍ وغَسْلِ كَفٍّ ويُندَبُ أنْ يُسمّيَ اللهَ تعالَى وأنْ يَغسِلَ كَفّيْهِ ثلاثًا فإنْ ترَكَ التّسمِيَةَ عَمْدًا أوْ سَهوًا أتَى بِهَا فِى أثنائِهِ فإنْ شَكَّ فِى نَجاسَةِ يَدِهِ كُرِهَ غَمْسُهَا فِى دُونِ القُلّتيْنِ قبلَ غَسْلِهَا ثلاثًا ثُمَّ يَستاكُ ويَتمَضمَضُ ويَستَنشِقُ ثلاثًا بثلاثِ غَرَفاتٍ فيَتمضمَضُ مِنْ غَرْفَةٍ ثُمَّ يَستَنشِقُ ثُمَّ يَتمَضمَضُ مِنْ أُخرَى ثُمَّ يَستَنشِقُ ثُمَّ يَتمَضمَضُ مِنَ الثّالِثَةِ ثُمَّ يَستَنشِقُ ويُبالِغُ فِيهِمَا إلّا أنْ يَكونَ صائِمًا فيَرْفِقُ ثُمَّ يَغسِلُ وَجهَهُ ثلاثًا وهُوَ مَا بيْنَ مَنابِتِ شَعْرِ الرّأسِ فِى العادَةِ إلَى الذّقْنِ طُولًا ومِنَ الأُذُنِ إلَى الأُذُنِ عَرْضًا فَمِنْهُ مَوْضِعُ الغَمَمِ وهُوَ مَا تحتَ الشّعْرِ الّذِى عَمَّ الجَبهَةَ أوْ بَعضَهَا ويَجِبُ غَسْلُ شُعُورِ الوَجْهِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وبَاطِنِهَا والبَشرَةِ تَحتَهَا خَفِيفَةً كانَتْ أوْ كَثيفَةً كالحَاجِبِ والشّارِبِ والعُنْفُقَةِ والعِذارِ والهُدْبِ وشَعْرِ الخَدِّ إلّا اللّحيَةَ والعارِضَيْنِ فإنّهُ يَجبُ غَسْلُ ظَاهِرِهِمَا وبَاطِنِهِمَا والبَشرَةِ تَحتَهُمَا عِندَ الخِفّةِ فظَاهِرِهِمَا فَقَطْ عِندَ الكَثافَةِ لكِنْ يُندَبُ التّخلِيلُ حِينَئِذٍ ويَجبُ إفاضَةُ المَاءِ علَى ظَاهِرِ النّازِلِ مِنَ اللّحيَةِ عَنِ الذّقْنِ ويَجبُ غَسْلُ جُزْءٍ مِنَ الرّأسِ وسَائِرِ مَا يُحِيطُ بالوَجْهِ لِيَتحقّقَ كَمالُهُ

وسُنَّ أنْ يُخَلِّلَ اللِّحيَةَ مِنْ أسفَلِهَا بِمَاءٍ جَدِيدٍ ثُمَّ يَغسِلُ يَدَيْهِ مَعَ مِرفَقَيْهِ ثَلاثًا فَإنْ قُطِعَتْ مِنَ السَّاعِدِ وجَبَ غَسلُ البَاقِي أوْ مِنْ مِفصَلِ المِرْفَقِ لَزِمَهُ غَسلُ رَأسِ العَضُدِ أوْ مِنَ العَضُدِ نُدِبَ غَسلُ بَاقِيهِ ثُمَّ يَمسَحُ رَأسَهُ فَيَبدَأُ بِمُقَدَّمِ رَأسِهِ فَيَذهَبُ بِيَدَيْهِ إلَى قَفَاهُ ثُمَّ يَرُدُّهُمَا إلَى المَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنهُ يَفعَلُ ذَلِكَ ثَلاثًا فَإنْ كَانَ أقرَعَ أوْ مَا نَبَتَ شَعرُهُ أوْ كَانَ طَوِيلًا أوْ مَضفُورًا لَمْ يُندَبِ الرَّدُّ فَلَوْ وَضَعَ يَدَهُ بِلا مَدٍّ بِحَيثُ بَلَّ مَا يَنطَلِقُ عَلَيْهِ الاسْمُ وهُوَ بَعضُ شَعرَةٍ لَمْ تَخرُجْ بِالمَدِّ عَنْ حَدِّ الرَّأسِ أوْ قَطَّرَ ولَمْ يَسِلْ أوْ غَسَلَهُ كَفَى فَإنْ شَقَّ نَزْعُ عِمَامَتِهِ كَمَّلَ عَلَيْهَا بَعدَ مَسحِ مَا يَجِبُ ثُمَّ يَمسَحُ أُذُنَيْهِ ظَاهِرًا وبَاطِنًا بِمَاءٍ جَدِيدٍ ثَلاثًا ثُمَّ صِمَاخَيْهِ بِمَاءٍ جَدِيدٍ ثَلاثًا فَيُدخِلُ خِنصَرَيْهِ فِيهِمَا ثُمَّ يَغسِلُ رِجلَيْهِ مَعَ كَعبَيْهِ ثَلاثًا فَلَوْ شَكَّ فِي تَثلِيثِ عُضوٍ أخَذَ بِالأقَلِّ فَيُكمِلُ ثَلاثًا يَقِينًا ويُقَدِّمُ اليُمنَى مِنْ يَدٍ ورِجلٍ لا كَفٍّ وخَدٍّ وأُذُنٍ فَيُطَهِّرُهُمَا دُفعَةً ويُطِيلُ الغُرَّةَ بِأنْ يَغسِلَ مَعَ وَجهِهِ مِن رَأسِهِ وعُنُقِهِ زَائِدًا عَنِ الفَرضِ والتَّحجِيلِ بِأنْ يَغسِلَ فَوقَ مِرفَقَيْهِ وكَعبَيْهِ وغَايَتُهُ استِيعَابُ العَضُدِ والسَّاقِ ويُوَالِي الأعضَاءَ فَإنْ فَرَّقَ ولَوْ طَوِيلًا صَحَّ بِغَيرِ تَجدِيدِ نِيَّةٍ ويَقُولُ بَعدَ فَرَاغِهِ أشهَدُ أنْ لا إلَهَ إلَّا اللهُ وحدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وأشهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ ورَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجعَلنِي مِنَ التَّوَّابِينَ واجعَلنِي مِنَ المُتَطَهِّرِينَ واجعَلنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ سُبحَانَكَ اللَّهُمَّ وبِحَمدِكَ أشهَدُ أنْ لا إلَهَ إلَّا أنتَ أستَغفِرُكَ وأتُوبُ إلَيْكَ ولِلأعضَاءِ أدعِيَةٌ تُقَالُ عِندَهَا لا أصلَ لَهَا وآدَابُهُ استِقبَالُ القِبلَةِ ولا يَتَكَلَّمُ لِغَيرِ حَاجَةٍ ويَبدَأُ بِأعلَى وَجهِهِ ولا يَلطِمُهُ بِالمَاءِ فَإنْ

صَبَّ عَلَيْهِ غَيْرُهُ بَدَأَ بِمِرْفَقَيْهِ وكَعْبَيْهِ وإنْ صَبَّ عَلَى نَفْسِهِ بَدَأَ بِأَصَابِعِهِ وَيَتَعَهَّدُ أَمَاقِيَ عَيْنَيْهِ وعَقِبَيْهِ ونَحْوِهِمَا مِمَّا يَخَافُ إغْفَالَهُ سِيَّمَا فِي الشِّتَاءِ ويُحَرِّكُ خَاتَمًا لِيَدْخُلَ المَاءُ تَحْتَهُ ويُخَلِّلُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِ يَدِهِ اليُسْرَى يَبْدأُ بِخِنْصَرِ رِجْلِهِ اليُمْنَى مِنْ أَسْفَلَ ويَخْتِمُ بِخِنْصَرِ اليُسْرَى ويُكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ غَيْرُهُ أَعْضَاءَهُ إلَّا لِعُذْرٍ وتَقْدِيمُ يَسَارِهِ والأَسْرَافُ فِي المَاءِ ويُنْدَبُ أَنْ لَا يَنْقُصَ مَاءُ الوُضُوءِ عَنْ مُدٍّ وهُوَ رِطْلٌ وثُلُثٌ بَغْدَادِيٌّ ولَا يَنْقُصَ مَاءُ الغُسْلِ عَنْ صَاعٍ والصَّاعُ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وثُلُثُ رِطْلٍ بِالعِرَاقِيِّ ولَا يُنَشِّفُ أَعْضَاءَهُ ولَا يَنْفُضُ يَدَيْهِ ولَا يَسْتَعِينُ بِأَحَدٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ ولَا يَمْسَحُ الرَّقَبَةَ ولَوْ كَانَ تَحْتَ أَظْفَارِهِ وَسَخٌ يَمْنَعُ وُصُولَ المَاءِ لَمْ يَصِحَّ الوُضُوءُ ولَوْ شَكَّ فِي أَثْنَاءِ الوُضُوءِ فِي غَسْلِ عُضْوٍ لَزِمَهُ مَعَ مَا بَعْدَهُ أَوْ بَعْدَ فَرَاغِهِ لَمْ يَلْزَمْهُ شَيْءٌ ويُنْدَبُ تَجْدِيدُ الوُضُوءِ لِمَنْ صَلَّى بِهِ فَرْضًا أَوْ نَفْلًا ويُنْدَبُ الوُضُوءُ لِجُنُبٍ يُرِيدُ أَكْلًا أَوْ شُرْبًا أَوْ نَوْمًا أَوْ جِمَاعًا آخَرَ واللهُ أَعْلَمُ .

باب المسح على الخفين

يَجُوزُ المَسْحُ عَلَى الخُفَّيْنِ فِي الوُضُوءِ لِلْمُسَافِرِ سَفَرًا مُبَاحًا تُقْصَرُ فِيهِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ولَيَالِيهِنَّ ولِلْمُقِيمِ يَوْمًا ولَيْلَةً وابْتِدَاءُ المُدَّةِ مِنَ الحَدَثِ بَعْدَ اللُّبْسِ فَإِنْ مَسَحَهُمَا أَوْ أَحَدَهُمَا[1] حَضَرًا ثُمَّ سَافَرَ أَوْ سَفَرًا ثُمَّ أَقَامَ أَوْ شَكَّ هَلِ ابْتَدَأَ المَسْحَ سَفَرًا أَوْ حَضَرًا أَتَمَّ مَسْحَ مُقِيمٍ فَقَطْ ولَوْ أَحْدَثَ

(١) أي على سبيل الفرض ، وإلا فلا يصح مسح أحدهما .

حَضَرًا وَمَسَحَ سَفَرًا أَتَمَّ مُدَّةَ مُسَافِرٍ سَوَاءٌ مَضَى عَلَيْهِ وَقْتُ الصَّلَاةِ بِكَمَالِهِ فِي الْحَضَرِ أَمْ لَا فَإِنْ شَكَّ فِي انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ لَمْ يَمْسَحْ فِي مُدَّةِ الشَّكِّ فَإِنْ شَكَّ هَلْ أَحْدَثَ وَقْتَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ بَنَى أَمْرَهُ عَلَى أَنَّهُ الظُّهْرُ وَلَوْ أَجْنَبَ فِي الْمُدَّةِ وَجَبَ النَّزْعُ لِلْغُسْلِ وَشَرْطُهُ أَنْ يَلْبَسَهُ عَلَى وُضُوءٍ كَامِلٍ وَأَنْ يَكُونَ طَاهِرًا سَاتِرًا لِجَمِيعِ مَحَلِّ الْفَرْضِ مَانِعًا لِنُفُوذِ الْمَاءِ يُمْكِنُ مُتَابَعَةُ الْمَشْيِ عَلَيْهِمَا لِتَرَدُّدِ مُسَافِرٍ لِحَاجَاتِهِ سَوَاءٌ كَانَ مِنْ جِلْدٍ أَوْ لِبْدٍ أَوْ خِرَقٍ مُطَبَّقَةٍ أَوْ خَشَبٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ أَوْ مَشْقُوقًا شُدَّ بِشَرَجٍ وَلَوْ لَبِسَ خُفًّا فِي رِجْلٍ لِيَمْسَحَهُ وَيَغْسِلَ الْأُخْرَى أَوْ ظَهَرَ مِنَ الرِّجْلِ شَيْءٌ وَإِنْ قَلَّ مِنْ خَرْقٍ فِي الْخُفِّ لَمْ يَجُزْ وَالْجُرْمُوقُ هُوَ خُفٌّ فَوْقَ خُفٍّ فَإِنْ كَانَ الْأَعْلَى قَوِيًّا وَالْأَسْفَلُ مُخَرَّقًا فَلَهُ مَسْحُ الْأَعْلَى وَإِنْ كَانَا قَوِيَّيْنِ أَوِ الْقَوِيُّ الْأَسْفَلَ لَمْ يَكْفِ مَسْحُ الْأَعْلَى فَإِنْ وَصَلَ الْبَلَلُ مِنْهُ إِلَى الْأَسْفَلِ كَفَى سَوَاءٌ قَصَدَ مَسْحَهُمَا أَوِ الْأَسْفَلَ فَقَطْ أَوْ أَطْلَقَ لَا إِنْ قَصَدَ الْأَعْلَى فَقَطْ وَيُسَنُّ مَسْحُ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ وَعَقِبِهِ خُطُوطًا بِلَا اسْتِيعَابٍ وَلَا تَكْرَارٍ فَيَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ عَقِبِهِ وَيُمْنَاهُ عِنْدَ أَصَابِعِهِ وَيُمِرُّ الْيُمْنَى إِلَى السَّاقِ وَالْيُسْرَى إِلَى الْأَصَابِعِ فَإِنِ اقْتَصَرَ عَلَى مَسْحِ أَقَلِّ جُزْءٍ مِنْ ظَاهِرِ أَعْلَاهُ مُحَاذِيًا لِمَحَلِّ الْفَرْضِ كَفَى وَإِنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْأَسْفَلِ أَوِ الْعَقِبِ أَوِ الْحَرْفِ أَوِ الْبَاطِنِ مِمَّا يَلِي الْبَشَرَةَ فَلَا وَمَتَى ظَهَرَتِ الرِّجْلُ بِنَزْعٍ أَوْ بِخَرْقٍ وَهُوَ بِوُضُوءِ الْمَسْحِ كَفَاهُ غَسْلُ الْقَدَمَيْنِ فَقَطْ .

باب أسباب الحدث

وَهِيَ أَرْبَعَةٌ : أَحَدُهَا الْخَارِجُ مِنْ قُبُلٍ أَوْ دُبُرٍ أَوْ ثُقْبَةٍ تَحْتَ السُّرَّةِ

مَعَ انسِدَادِ المَخرَجِ المُعْتَادِ عيناً أوْ رِيحاً مُعْتَاداً أوْ نَادِراً كَدُودَةٍ وحَصَاةٍ إلَا المَنِيَّ فَإنَّهُ يُوجِبُ الغُسْلَ ولا يَنْقُضُ الوُضُوء وصُورَةُ ذٰلِكَ أنْ يَنَامَ مُمَكِّناً مَقْعَدَهُ فَيَحْتَلِمَ أوْ يَنْظُرَ بِشَهْوَةٍ فَيُنْزِلَ وإلَّا فَلَوْ جَامَعَ أوْ نَامَ مُضطَجِعًا فَأَنْزَلَ انْتَقَضَ بِاللَّمسِ وبِالنَّوْمِ . الثَّانِي زَوَالُ عَقلِهِ إلَا النَّوْمَ قَاعِداً مُمَكِّناً مَقْعَدَهُ مِنَ الأَرْضِ سَوَاء الرَّاكِبُ والمُسْتَنِدُ ولَوْ لِشَيْءٍ لَوْ أُزِيلَ لَسَقَطَ وغَيْرُهُمَا فَلَوْ نَامَ مُمَكِّناً فَزَالَتْ أَلْيَتَاهُ قَبْلَ انْتِبَاهِهِ انْتَقَضَ أوْ بَعْدَهُ أوْ مَعَهُ أوْ شَكَّ أوْ سَقَطَتْ يَدُهُ عَلَى الأَرْضِ وهُوَ نَائِمٌ مُمَكِّنٌ مَقْعَدَهُ أوْ نَعَسَ وهُوَ غيرُ مُمَكِّنٍ وهُوَ يَسْمَعُ ولا يَفْهَمُ أوْ شَكَّ هلْ نَامَ أوْ نَعَسَ أوْ هَلْ نَامَ مُمَكِّناً أو غَيْرَ مُمَكِّنٍ فَلاَ يَنْقُضُ . الثَّالِثُ : الِتِقَاء شَيْءٍ وإنْ قَلَّ مِنْ بَشَرَتَيْ رَجُلٍ وامْرَأَةٍ أَجْنَبِيَّيْنِ ولَوْ بِغَيْرِ شَهْوَةٍ وقَصْدٍ حَتَّى اللِّسَان والأَشَلّ والزَّائِدِ إلَا سِنًّا وظُفراً وشَعْراً وعُضواً مَقْطُوعًا ويَنْقُضُ هَرِمٌ ومَيِّتٌ لا مَحْرَمٌ وطِفْلٌ لا يُشْتَهَى فى العَادَةِ فَلَوْ شَكَّ هَلْ لَمَسَ امْرَأَةً أمْ رَجُلاً أوْ شَعراً أوْ بَشَرَةً أوْ أجْنَبِيَّةً أوْ مَحْرَمًا لَمْ يَنْقُضْ . الرَّابِعُ مَسُّ فَرْجِ الآدَمِيِّ بِبَاطِنِ الكَفِّ والأَصَابِعِ خَاصَّةً ولَوْ سَهْواً أوْ بِلاَ شَهْوَةٍ قُبُلاً أوْ دُبُراً ذَكَراً أوْ أُنْثَى مِنْ نَفْسِهِ أوْ غَيْرِهِ ولَوْ مِنْ مَيِّتٍ وطِفْلٍ ومَحَلَّ جَبٍّ وإنِ اكْتَسَى جِلْداً أوْ أَشَلَّ ولَوْ مَقْطُوعًا وبِيَدٍ شَلاء [1] لا فَرْجِ بَهِيمَةٍ ولا بِرُؤُسِ الأَصَابِعِ ومَا بَيْنَهَا وحَرْفِ الكَفِّ ولا يَنْقُضُ قَيْءٌ وفَصْدٌ ورُعَافٌ وقَهْقَهَةُ مُصَلٍّ وأَكْلُ لَحْمِ جَزُورٍ وغَيْرُ ذٰلِكَ ومَنْ تَيَقَّنَ

(١) قوله شلاء يقال شلت يمينك بفتح الشين أفصح من ضمها أى بطلت حركتها جملة دعائية من الشلل وهو بطلان حركة اليد .

حَدَثًا وشكَّ في ارتِفَاعِهِ فَهُوَ مُحْدِثٌ ومَنْ تَيقَّنَ طُهْرًا وشكَّ في ارتِفَاعِهِ فَهُوَ مُتَطَهِّرٌ وإنْ تيقَّنَهُمَا وشكَّ في السَّابِقِ مِنهُمَا فإنْ لَمْ يَعْرِفْ مَا كَانَ قَبلَهُمَا أوْ عَرَفَهُ وكانَ طُهرًا أوْ كانَ عَادَتُهُ تَجْدِيدَ الوُضُوءِ لَزِمَهُ الوُضوءُ فإنْ لَمْ يكُنْ عَادَتُهُ تَجْدِيدَ الوُضوءِ أوْ كانَ حَدَثًا فَهُوَ الآنَ مُتَطَهِّرٌ ومَنْ أحدَثَ حَرُمَ عَلَيْهِ الصَّلاةُ وسُجُودُ التِّلاوَةِ والشُّكْرِ والطَّوَافُ وحَمْلُ المُصْحَفِ ولَوْ بِعِلاقَتِهِ أوْ في صُنْدُوقِهِ ومَسُّهُ سَوَاءٌ المَكْتُوبُ وبَيْنَ الأسْطُرِ والحَوَاشِي وجِلْدُهُ وعِلاقَتُهُ وخَرِيطَتُهُ وصُنْدُوقُهُ وهُوَ فِيهِمَا وكَذَا يَحْرُمُ مَسُّ وحَمْلُ مَا كُتِبَ لِدِرَاسَةٍ ولَوْ آيَةً كاللَّوْحِ وغَيْرِهِ ويَحِلُّ حَمْلُ مُصْحَفٍ في أمْتِعَةٍ وحَلَّ حَمْلُ دَرَاهِمَ ودَنَانِيرَ وخَاتَمٍ وثَوْبٍ كُتِبَ عَلَيْهِنَّ قُرآنٌ وكُتُبِ فِقْهٍ وحَدِيثٍ وتَفْسِيرٍ فِيهَا قُرآنٌ بِشَرْطِ أنْ يَكُونَ غَيْرُ القُرآنِ أكْثَرَ ويُمَكَّنُ الصَّبِيُّ المُحْدِثُ مِنْ حَمْلِهِ ومَسِّهِ ولَوْ كَتَبَ مُحْدِثٌ أوْ جُنُبٌ قُرْآنًا ولَمْ يَمَسَّهُ ولَمْ يَحْمِلْهُ جَازَ ولَوْ خَافَ عَلَى المُصْحَفِ مِنْ حَرْقٍ أوْ غَرَقٍ أوْ يَدِ كافِرٍ أوْ نَجَاسَةٍ وَجَبَ أخْذُهُ مَعَ الحَدَثِ والجَنَابَةِ إنْ لَمْ يَجِدْ مُسْتَوْدَعًا لَهُ لَكِنْ يَتَيَمَّمُ إنْ قَدَرَ ويَحْرُمُ تَوَسُّدُهُ وغَيْرِهِ مِنْ كُتُبِ العِلْمِ .

باب قضاء الحاجة

يُنْدَبُ لِمُرِيدِ الخَلاءِ أنْ يَنْتَعِلَ إلَّا لِعُذْرٍ ويَسْتُرَ رَأْسَهُ ويُنَحِّيَ مَا فِيهِ ذِكْرُ اللهِ ورَسُولِهِ وكُلَّ اسْمٍ مُعَظَّمٍ فإنْ دَخَلَ بِالخَاتَمِ ضَمَّ كَفَّهُ عَلَيْهِ ويُهَيِّئَ أحْجَارَ الاسْتِنْجَاءِ ويَقُولَ عِنْدَ الدُّخُولِ بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ إنِّي أعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخَبَائِثِ وعِنْدَ الخُرُوجِ غُفْرَانَكَ الحَمْدُ للهِ الَّذِي

أَذْهَبَ عَنِّيَ الأَذَى وعَافَانِي وَيُقَدِّمَ دَاخِلًا يَسَارَهُ وَخَارِجًا يَمِينَهُ ولا تَخْتَصُّ ذِكْرُ الدُّخُولِ لِلْخَلَاءِ والْخُرُوجِ وتَقْدِيمُ الْيُسْرَى والْيُمْنَى وتَنْحِيَةُ ذِكْرِ اللهِ تَعَالَى ورَسُولِهِ بِالْبُنْيَانِ بَلْ يُشْرَعُ بِالصَّحْرَاءِ أَيْضًا ولا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ وَيُرْخِيهِ قَبْلَ انْتِصَابِهِ وَيَعْتَمِدَ فِي الْجُلُوسِ عَلَى يَسَارِهِ ولا يُطِيلَ ولا يَتَكَلَّمَ فَإِذَا انْقَطَعَ الْبَوْلُ مَسَحَ بِيَسَارِهِ مِنْ دُبُرِهِ إِلَى رَأْسِ ذَكَرِهِ وَيَنْتُرَ بِلُطْفٍ ثَلَاثًا ولا يَبُولَ قَائِمًا بِلَا عُذْرٍ ولا يَسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ خَافَ تَرَشُّشًا ولا يَنْتَقِلَ فِي الْمَرَاحِيضِ وَيُبْعِدَ فِي الصَّحْرَاءِ وَيَسْتَتِرَ ولا يَبُولَ فِي جُحْرٍ وَمَوْضِعٍ صُلْبٍ وَمَهَبِّ رِيحٍ وَمَوْرِدٍ وَمُتَحَدَّثٍ لِلنَّاسِ وَطَرِيقٍ وَتَحْتَ شَجَرَةٍ مُثْمِرَةٍ وَعِنْدَ قَبْرٍ وَفِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ وَقَلِيلٍ جَارٍ ولا مُسْتَقْبِلَ الشَّمْسِ والْقَمَرِ[1] وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمُسْتَدْبِرَهُ وَيَحْرُمُ الْبَوْلُ عَلَى مَطْعُومٍ وَعَظْمٍ وَمُعَظَّمٍ وَقَبْرٍ وَفِي مَسْجِدٍ وَلَوْ فِي إِنَاءٍ وَيَحْرُمُ اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ وَاسْتِدْبَارُهَا بِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ فِي الصَّحْرَاءِ بِلَا حَائِلٍ وَيُبَاحَانِ فِي الْبُنْيَانِ إِذَا قَرُبَ مِنَ السَّاتِرِ نَحْوَ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ وَيَكْفِي مُرْتَفِعٌ ثُلُثَيْ ذِرَاعٍ مِنْ جِدَارٍ وَوَهْدَةٍ وَدَابَّةٍ وَذَيْلِهِ الْمُرْخَى قُبَالَةَ الْقِبْلَةِ وَالِاعْتِبَارُ فِي الصَّحْرَاءِ وَالْبُنْيَانِ بِالسُّتْرَةِ فَحَيْثُ قَرُبَ مِنْهَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ وَهِيَ ثُلُثَا ذِرَاعٍ جَازَ فِيهِمَا وَإِلَّا فَلَا إِلَّا فِي الْمَرَاحِيضِ[2] فَيَجُوزُ مَعَ كَرَاهَةٍ وَإِنْ بَعُدَ جِدَارُهَا أَوْ قَصُرَ وَيَجِبُ الِاسْتِنْجَاءُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ مُلَوِّثَةٍ خَارِجَةٍ مِنَ السَّبِيلَيْنِ لَا رِيحٍ وَدُودَةٍ وَحَصَاةٍ وَبَعْرَةٍ

---

(١) الواو في الاثنين بمعنى أو ولذا أفرد الضمير

(٢) ومن بيوت الخلاء المعدة لذلك

بِلاَ رُطُوبَةٍ وَتَكْفِي الأَحْجَارُ وَلَوْ فِي نَادِرٍ كَدَمٍ وَتَعْقِيبُهَا بِالمَاءِ أَفْضَلُ وَيُغْنِي عَنِ الحَجَرِ كُلُّ جَامِدٍ طَاهِرٍ قَالِعٍ لِلنَّجَاسَةِ غَيْرِ مُحْتَرَمٍ وَمَطْعُومٍ كَجِلْدِ المُذَكَّى قَبْلَ الدِّبَاغِ فَلَوِ اسْتَعْمَلَ مَائِعًا غَيْرَ المَاءِ أَوْ نَجِسًا أَوْ طَرَأَتْ نَجَاسَةٌ أَجْنَبِيَّةٌ أَوِ انْتَقَلَ مَا خَرَجَ مِنْهُ عَنْ مَوْضِعِهِ أَوْ جَفَّ أَوِ انْتَشَرَ حَالَ خُرُوجِهِ جَاوَزَ الأَلْيَةَ أَوِ الحَشَفَةَ تَعَيَّنَ المَاءُ فَإِنْ لَمْ يُجَاوِزْهُمَا كَفَى الحَجَرُ وَيَجِبُ إِزَالَةُ العَيْنِ وَاسْتِيفَاءُ ثَلاَثِ مَسَحَاتٍ إِمَّا بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ بِحَجَرٍ لَهُ ثَلاَثَةُ أَحْرُفٍ وَإِنْ أَنْقَى بِدُونِهَا فَإِنْ لَمْ تُنْقِ الثَّلاَثَةُ وَجَبَ الإِنْقَاءُ وَنُدِبَ إِيتَارٌ وَيُنْدَبُ أَنْ يَبْدَأَ بِالأَوَّلِ مِنْ مُقَدَّمِ صَفْحَةِ اليُمْنَى وَيُمِرَّهُ إِلَى مَوْضِعِ ابْتِدَائِهِ ثُمَّ يَعْكِسَ بِالثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثِ عَلَى الصَّفْحَتَيْنِ وَالمَسْرُبَةِ وَيَجِبُ وَضْعُهُ أَوَّلاً بِمَوْضِعٍ طَاهِرٍ ثُمَّ يُمِرُّهُ وَيُكْرَهُ الاسْتِنْجَاءُ بِيَمِينِهِ فَلْيَأْخُذِ الحَجَرَ بِيَمِينِهِ وَالذَّكَرَ بِشِمَالِهِ وَيُحَرِّكُهَا وَالأَفْضَلُ تَقْدِيمُ الاسْتِنْجَاءِ عَلَى الوُضُوءِ فَإِنْ أَخَّرَهُ عَنْهُ صَحَّ أَوْ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلاَ .

باب الغسل

يَجِبُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ خُرُوجِ المَنِيِّ وَمِنْ إِيلاَجِ[1] الحَشَفَةِ فِي أَيِّ فَرْجٍ كَانَ قُبُلاً أَوْ دُبُرًا ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى وَلَوْ بَهِيمَةً أَوْ صَغِيرًا فِي صَغِيرَةٍ[2]

---

(١) قوله ومن إيلاج وهو موجب الغسل وإن لم ينزل والأخبار الدالة على اعتبار الإنزال كخبر : إنما الماء من الماء منسوخة وحمله ابن عباس على أنه لا يجب الغسل بالاحتلام إلا أن أنزل اه باجورى .

(٢) قوله أو صغيرا فى صغيرة أى فإنهما يصيران جنبين ويجب على الولى أن يأمرهما بالغسل إن كانا مميزين فإن لم يغسلا حتى بلغا لزمهما الغسل ويعتد بالغسل الواقع بعد التمييز ولا يلزمهما الإعادة بعد البلوغ :

وَيَجِبُ عَلَى المَرْأَةِ مِنْ خُرُوجِ مَنِيِّهَا وَمِنْ أَيِّ ذَكَرٍ دَخَلَ فِي قُبُلِهَا أَوْ دُبُرِهَا وَلَوْ أَشَلَّ أَوْ مِنْ صَبِيٍّ أَوْ بَهِيمَةٍ وَمِنَ الحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَخُرُوجِ الوَلَدِ جَافًّا وَإِنَّمَا يَتَعَلَّقُ [1] بِتَغْيِيبِ جَمِيعِ الحَشَفَةِ وَلَوْ رَأَى مَنِيًّا فِي ثَوْبٍ أَوْ فِرَاشٍ يَنَامُ فِيهِ مَعَ مَنْ يُمْكِنُ كَوْنُهُ مِنْهُ نُدِبَ لَهُمَا الغُسْلُ وَلاَ يَجِبُ وَلاَ يَقْتَدِي أَحَدُهُمَا بِالآخَرِ فَإِنْ لَمْ يَنَمْ فِيهِ غَيْرُهُ لَزِمَهُ الغُسْلُ وَيَجِبُ إِعَادَةُ كُلِّ صَلَاةٍ لاَ يُحْتَمَلُ حُدُوثُ المَنِيِّ بَعْدَهَا لٰكِنْ يُنْدَبُ إِعَادَةُ مَا أَمْكَنَ كَوْنُهَا بَعْدَهُ وَلَوْ جُومِعَتْ فِي قُبُلِهَا فَاغْتَسَلَتْ ثُمَّ خَرَجَ مَنِيُّهُ مِنْهَا لَزِمَهَا غُسْلٌ آخَرُ بِشَرْطَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنْ تَكُونَ ذَاتَ شَهْوَةٍ لاَ صَغِيرَةً الثَّانِي أَنْ تَكُونَ قَضَتْ شَهْوَتَهَا لاَ نَائِمَةً وَمُكْرَهَةً وَيُعْرَفُ المَنِيُّ بِتَدَفُّقٍ أَوْ تَلَذُّذٍ أَوْ رِيحِ طَلْعٍ أَوْ عَجِينٍ إِذَا كَانَ رَطْبًا أَوْ بَيَاضِ بَيْضٍ إِذَا كَانَ جَافًّا فَمَتَى وُجِدَ وَاحِدٌ مِنْهَا كَانَ مَنِيًّا مُوجِبًا لِلْغُسْلِ وَمَتَى فُقِدَتْ كُلُّهَا لَمْ يَكُنْ مَنِيًّا وَلاَ يُشْتَرَطُ البَيَاضُ وَالثَّخَانَةُ فِي مَنِيِّ الرَّجُلِ وَلاَ الصُّفْرَةُ وَالرِّقَّةُ فِي مَنِيِّ المَرْأَةِ وَلاَ غُسْلَ فِي مَذْيٍ وَهُوَ مَاءٌ أَبْيَضُ رَقِيقٌ لَزِجٌ يَخْرُجُ بِلاَ شَهْوَةٍ عِنْدَ المُلاَعَبَةِ وَلاَ فِي وَدْيٍ وَهُوَ مَاءٌ أَبْيَضُ كَدِرٌ ثَخِينٌ يَخْرُجُ عَقِبَ البَوْلِ فَإِنْ شَكَّ هَلِ الخَارِجُ مَنِيٌّ أَوْ مَذْيٌ تَخَيَّرَ إِنْ شَاءَ جَعَلَهُ مَنِيًّا وَاغْتَسَلَ فَقَطْ وَإِنْ شَاءَ جَعَلَهُ مَذْيًا وَغَسَلَ مَا أَصَابَ بَدَنَهُ وَثَوْبَهُ مِنْهُ وَتَوَضَّأَ وَلاَ يَغْتَسِلُ وَالأَفْضَلُ أَنْ يَفْعَلَ جَمِيعَ ذٰلِكَ وَيَحْرُمُ بِالجَنَابَةِ مَا حَرُمَ بِالحَدَثِ وَكَذَا اللُّبْثُ فِي المَسْجِدِ وَقِرَاءَةُ القُرْآنِ وَلَوْ بَعْضَ آيَةٍ وَيُبَاحُ أَذْكَارُهُ لاَ بِقَصْدِ القُرْآنِ فَإِنْ قَصَدَ القُرْآنَ عَصَى أَوِ الذِّكْرَ أَوَّلاً أَوْ لاَ شَيْءَ جَازَ

---

(١) قوله يتعلق أى وجوب الغسل وسائر الأحكام.

ولَهُ المُرُورُ فِى المَسْجِدِ ويُكْرَهُ لِغَيْرِ حَاجَةٍ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ يَبْدَأُ المُغْتَسِلُ بالتَّسْمِيَةِ ثُمَّ بِإِزَالَةِ قَذَرٍ ثُمَّ وُضُوءٍ كَوُضُوءِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ المَاءَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثاً نَاوِياً رَفْعَ الجَنَابَةِ أَوِ الحَيْضِ أَوِ اسْتِبَاحَةَ الصَّلَاةِ ويُخَلِّلُ شَعْرَهُ ثُمَّ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ ثَلَاثاً ثُمَّ الأَيْسَرِ ثَلَاثاً ويَتَعَهَّدُ مَعَاطِفَهُ ويَدْلُكُ جَسَدَهُ وفى الحَيْضِ تُتْبِعُ أَثَرَ الدَّمِ فِرْصَةَ مِسْكٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فَطِيباً غَيْرَهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فَطِيناً فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ كَفَى المَاءُ والوَاجِبُ مِنْهُ شَيْئَانِ النِّيَّةُ عِنْدَ أَوَّلِ غَسْلِ مَفْرُوضٍ وتَعْمِيمُ شَعْرِهِ وبَشَرِهِ بالمَاءِ حَتَّى مَا تَحْتَ قُلْفَةِ غَيْرِ المَخْتُونِ ومَا يَظْهَرُ مِنْ فَرْجِ الثَّيِّبِ إِذَا قَعَدَتْ لِحَاجَتِهَا ولَوْ أَحْدَثَ فى أَثْنَائِهِ تَمَّمَهُ ولَوْ تَلَبَّدَ شَعْرُهُ وَجَبَ نَقْضُهُ إِنْ لَمْ يَصِلِ المَاءُ إِلَى بَاطِنِهِ ومَنْ عَلَيْهِ نَجَاسَةٌ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ويَكْفِى لَهُمَا غَسْلَةٌ فى الأَصَحِّ ولَوْ كَانَ عَلَيْهَا غُسْلُ جَنَابَةٍ وغُسْلُ حَيْضٍ فَاغْتَسَلَتْ لِأَحَدِهِمَا كَفَى عَنْهُمَا ومَنِ اغْتَسَلَ مَرَّةً وَاحِدَةً بِنِيَّةِ جَنَابَةٍ وجُمُعَةٍ حَصَلَا أَوْ بِنِيَّةِ أَحَدِهِمَا حَصَلَ دُونَ الآخَرِ

﴿ فَصْلٌ ﴾ يُسَنُّ غُسْلُ الجُمُعَةِ والعِيدَيْنِ والكُسُوفَيْنِ والاسْتِسْقَاءِ ومِنْ غُسْلِ المَيِّتِ والمَجْنُونِ والمُغْمَى عَلَيْهِ إِذَا أَفَاقَا ولِلْإِحْرَامِ ولِدُخُولِ مَكَّةَ المُشَرَّفَةِ ولِلْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ ولِلطَّوَافِ والسَّعْيِ ولِدُخُولِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ وبالمَشْعَرِ الحَرَامِ وثَلَاثَةٌ لِرَمْيِ الجِمَارِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ .

باب التيمم

وشُرُوطُ التَّيَمُّمِ ثَلَاثَةٌ : أَحَدُهَا أَنْ يَقَعَ بَعْدَ دُخُولِ الوَقْتِ إِنْ كَانَ

لفَرْضٍ أَوْ نَفْلٍ مُؤَقَّتٍ بَلْ يَجِبُ نَقْلُ التُّرَابِ فِى الْوَقْتِ فَلَوْ تَيَمَّمَ شَاكًّا فِى الْوَقْتِ لَمْ يَصِحَّ وَإِنْ صَادَفَهُ وَلَوْ تَيَمَّمَ لِفَائِتَةٍ ضَحْوَةً فَلَمْ يُصَلِّهَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَهَا بِهِ [١] أَوْ فَائِتَةً أُخْرَى. الثَّانِى أَنْ يَكُونَ بِتُرَابٍ طَاهِرٍ خَالِصٍ مُطْلَقٍ لَهُ غُبَارٌ وَلَوْ بِغُبَارِ رَمْلٍ لَا رَمْلٍ مُتَمَحِّضٍ وَلَا بِتُرَابٍ مُخْتَلِطٍ بِدَقِيقٍ وَنَحْوِهِ وَلَا بِجِصٍّ وَسُحَاقَةِ خَزَفٍ وَمُسْتَعْمَلٍ وَهُوَ مَا عَلَى الْعُضْوِ أَوْ مَا تَنَاثَرَ عَنْهُ الثَّالِثُ الْعَجْزُ عَنِ اسْتِعْمَالِ الْمَاءِ فَيَتَيَمَّمُ الْعَاجِزُ عَنِ اسْتِعْمَالِهِ وَيَكُونُ عَنِ الْأَحْدَاثِ كُلِّهَا وَيَسْتَبِيحُ بِهِ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ مَا يَسْتَبِيحَانِ بِالْغُسْلِ فَإِنْ أَحْدَثَا بَعْدَهُ حَرُمَ عَلَيْهِمَا مَا يَحْرُمُ بِالْحَدَثِ وَلِلْعَجْزِ أَسْبَابٌ: أَحَدُهَا فَقْدُ الْمَاءِ فَإِنْ تَيَقَّنَ عَدَمَهُ تَيَمَّمَ بِلَا طَلَبٍ وَإِنْ تَوَهَّمَ وُجُودَهُ وَجَبَ طَلَبُهُ مِنْ رَحْلِهِ وَرُفْقَتِهِ حَتَّى يَسْتَوْعِبَهُمْ أَوْ لَا يَبْقَى مِنَ الْوَقْتِ إِلَّا مَا يَسَعُ الصَّلَاةَ وَلَا يَجِبُ الطَّلَبُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ بِعَيْنِهِ بَلْ يُنَادِى مَنْ مَعَهُ مَاءٌ وَلَوْ بِالثَّمَنِ ثُمَّ يَنْظُرُ حَوَالَيْهِ إِنْ كَانَ فِى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ وَإِلَّا تَرَدَّدَ إِلَى حَدِّ الْغَوْثِ وَهُوَ بِحَيْثُ مَا لَوِ اسْتَغَاثَ بِرُفْقَتِهِ مَعَ اشْتِغَالِهِمْ بِأَقْوَالِهِمْ وَأَفْعَالِهِمْ لَأَغَاثُوهُ إِنْ لَمْ يَخَفْ ضَرَرَ نَفْسٍ أَوْ مَالٍ أَوْ صَعِدَ جَبَلًا صَغِيرًا قَرِيبًا وَيَجِبُ أَنْ يَقَعَ

---

(١) قوله أن يصليها أى الظهر لانه لم يتيمم لها قبل وقتها بل تيمم لغيرها فى وقتها وصلاها هى به ومثلها ما لو تيمم للظهر فى وقتها مثلا ولم يصلها به حتى دخل وقت العصر فصلاها فى وقتها به فإنه يصح اه وحينئذ يلغز فيقال لنا صورة يصح فيها صلاة بتيمم لم تستبح به مع أنه أيضاً قبل دخول الوقت ونظمت هذا اللغز بقولى:

وما متيمم صلى صلاة ... به لم يستبح فى الشرع أصلا
ومع هذا تيمم قبل وقت ... أجب سؤلى حباك الله فضلا

الطَّلَبُ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ فَإِنْ طَلَبَ فَلَمْ يَجِدْهُ وتَيَمَّمَ ومَكَثَ مَوْضِعَهُ وأَرَادَ فَرْضًا آخَرَ فَإِنْ لَمْ يَحْدُثْ مَا يُوهِمُ مَاءً وكَانَ تَيَقَّنَ العَدَمَ بِالطَّلَبِ الأَوَّلِ تَيَمَّمَ بِلاَ طَلَبٍ وإِنْ لَمْ يَتَيَقَّنْهُ أَوْ وَجَدَ مَا يُوهِمُهُ كَسَحَابٍ ورَكْبٍ وَجَبَ الطَّلَبُ الآنَ إِلاَّ مِنْ رَحْلِهِ وإِنْ تَيَقَّنَ وُجُودَ المَاءِ عَلَى مَسَافَةٍ يَتَرَدَّدُ إِلَيْهَا المُسَافِرُ لِلاَحْتِطَابِ والاَحْتِشَاشِ وهِيَ فَوْقَ حَدِّ الغَوْثِ أَوْ عَلِمَ أَنَّهُ يَصِلُهُ بِحَفْرٍ قَرِيبٍ وَجَبَ قَصْدُهُ إِنْ لَمْ يَخَفْ ضَرَرًا وإِنْ كَانَ فَوْقَ ذٰلِكَ فَلَهُ التَّيَمُّمُ ولٰكِنْ إِنْ تَيَقَّنَ أَنَّهُ لَوْ صَبَرَ إِلى آخِرِ الْوَقْتِ وَجَدَهُ فَانْتِظَارُهُ أَفْضَلُ وإِنْ ظَنَّ غَيْرَ ذٰلِكَ فَالأَفْضَلُ التَّيَمُّمُ أَوَّلَ الْوَقْتِ ولَوْ وَهَبَهُ إِنْسَانٌ مَاءً أَوْ أَقْرَضَهُ إِيَّاهُ أَوْ أَعَارَهُ دَلْوًا لَزِمَهُ القَبُولُ وإِنْ وَهَبَهُ أَو أَقْرَضَهُ ثَمَنَهُمَا فَلاَ وإِنْ وَجَدَ المَاءَ والدَّلْوَ يُبَاعَانِ بِثَمَنِ مِثْلِهِ وهُوَ ثَمَنُهُ فِى ذٰلِكَ المَوْضِعِ وذٰلِكَ الْوَقْتِ لَزِمَهُ شِرَاؤُهُ إِنْ وَجَدَ ثَمَنَهُ فَاضِلاً عَنْ دَيْنٍ ولَوْ مُؤَجَّلاً ومُؤْنَةِ سَفَرِهِ ذَهَابًا ورُجُوعًا فَإِنِ امْتَنَعَ مِنْ بَيْعِهِ وهُوَ مُسْتَغْنٍ عَنْهُ لَمْ يَأْخُذْهُ غَصْبًا إِلاَّ لِعَطَشٍ ولَوْ وَجَدَ بَعْضَ مَاءٍ لاَ يَكْفِى طَهَارَتَهُ لَزِمَهُ اسْتِعْمَالُهُ ثُمَّ تَيَمَّمَ لِلْبَاقِى فَالمُحْدِثُ يُطَهِّرُ وَجْهَهُ ثُمَّ يَدَيْهِ عَلَى التَّرْتِيبِ والجُنُبُ يَبْدَأُ بِمَا شَاءَ ويُنْدَبُ أَعَالِىَ بَدَنِهِ . الثَّانِى خَوْفُ عَطَشِ نَفْسِهِ ورُفْقَتِهِ وحَيَوَانٍ مُحْتَرَمٍ مَعَهُ ولَوْ فِى المُسْتَقْبَلِ ويَحْرُمُ الْوُضُوءُ حِينَئِذٍ فَيَتَزَوَّدُ لِرُفْقَتِهِ ويَتَيَمَّمُ بِلاَ إِعَادَةٍ . الثَّالِثُ مَرَضٌ يَخَافُ مَعَهُ تَلَفَ النَّفْسِ أَوْ عُضْوٍ أَوْ فَوَاتَ مَنْفَعَةِ عُضْوٍ أَوْ حُدُوثَ مَرَضٍ مَخُوفٍ أَوْ زِيَادَةَ مَرَضٍ أَو تَأْخِيرَ البُرْءِ أَوْ شِدَّةَ أَلَمٍ أَو شَيْنًا فَاحِشًا فِى عُضْوٍ ظَاهِرٍ ويَعْتَمِدُ فِيهِ مَعْرِفَتَهُ أَوْ طَبِيبًا يُقْبَلُ فِيهِ خَبَرُهُ فَإِنْ خَافَ مِنْ جُرْحٍ

ولا سَاتِرَ عَلَيْهِ غَسَلَ الصَّحِيحَ بِأَقْصَى المُمْكِنِ فَلاَ يَتْرُكُ إِلَّا مَالَوْغَسَلَهُ تَعَدَّى إِلَى الْجُرْحِ وتَيَمَّمَ لِلْجُرْحِ فِى الْوَجْهِ وِالْيَدَيْنِ فِى وَقْتِ جَوَازِ غَسْلِ الْعَلِيلِ فَالْجُنُبُ يَتَيَمَّمُ مَتَى شَاءَ والْمُحْدِثُ لاَ يَنْتَقِلُ عَنْ عُضْوٍ حَتَّى يَكْمُلَ غُسْلاً وتَيَمُّمًا مُقَدِّمًا مَاشَاءَ فَإِنْ جُرِحَ عُضْوَاهُ فَتَيَمُّمَانِ ولا يَجُوزُ مَسْحُ الْجُرْحِ بِالْمَاءِ وإِنْ لَمْ يَضُرَّهُ فَإِنْ كَانَ الْجُرْحُ عَلَى عُضْوِ التَّيَمُّمِ وَجَبَ مَسْحُهُ بِالتُّرَابِ فَإِنِ احْتَاجَ لِعِصَابَةٍ أَوْ لُصُوقٍ أَوْ جَبِيرَةٍ وَجَبَ وَضْعُهَا عَلَى طُهْرٍ ولا يَسْتُرُ إِلَّا مَا لابُدَّ مِنْهُ فَإِنْ خَافَ مِنْ نَزْعِهَا ضَرَراً وَجَبَ الْمَسْحُ عَلَيْهَا كُلِّهَا بِالْمَاءِ مَعَ غَسْلِ الصَّحِيحِ والتَّيَمُّمِ كَمَا تَقَدَّمَ فَإِنْ كَانَتْ فِى غَيْرِ عُضْوِ التَّيَمُّمِ لَمْ يَجِبْ مَسْحُهَا بِتُرَابٍ فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّىَ فَرْضًا آخَرَ لَمْ يُعِدِ الْجُنُبُ غُسْلًا وكَذَا الْمُحْدِثُ وقِيلَ يَغْسِلُ مَابَعْدَ عَلِيلِهِ وإِنْ وُضِعَ بِلاَ طُهْرٍ وَجَبَ النَّزْعُ فَإِنْ خَافَ فَعَلَ مَاتَقَدَّمَ وهُوَ آثِمٌ وُيعِيدُ الصَّلاَةَ ولا يُعِيدُ إِنْ وُضِعَ عَلَى طُهْرٍ ولَمْ يَكُنْ فِى أَعْضَاءِ التَّيَمُّمِ ولا مَنْ تَيَمَّمَ لِمَرَضٍ أَوْ جُرْحٍ بِلاَ سَاتِرٍ إِلَّا مَنْ بِجُرْحِهِ دَمٌ كَثِيرٌ يَخَافُ مِنْ غَسْلِهِ فَيُعِيدُ ولَوْ خَافَ مِنْ شِدَّةِ الْبَرْدِ مَرَضًا مِمَّا تَقَدَّمَ ولَمْ يَقْدِرْ عَلَى تَسْخِينِ الْمَاءِ وتَدْفِئَةِ عُضْوٍ تَيَمَّمَ وأَعَادَ ومَنْ فَقَدَ مَاءً وتُرَابًا وَجَبَ أَنْ يُصَلِّىَ الْفَرْضَ وَحْدَهُ ويُعِيدَ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ أَوِ التُّرَابَ حَيْثُ يُسْقِطُ التَّيَمُّمُ الإِعَادَةَ فَلاَ يُعِيدُ إِذَا وَجَدَ تُرَابًا فِى الْحَضَرِ . ووَاجِبَاتُهُ سَبْعَةٌ النِّيَّةُ فَيَنْوِى اسْتِبَاحَةَ فَرْضِ الصَّلَاةِ أَوِ اسْتِبَاحَةَ مُفْتَقِرٍ إِلَى التَّيَمُّمِ ولا يَكْفِى نِيَّةُ رَفْعِ الْحَدَثِ ولا فَرْضِ التَّيَمُّمِ فَإِنْ تَيَمَّمَ لِفَرْضٍ وَجَبَ نِيَّةُ الْفَرْضِيَّةِ لا تَعْيِينُهُ مِنْ ظُهْرٍ أَوْ عَصْرٍ بَلْ نَوَى فَرْضَ الظُّهْرِ اسْتَبَاحَ بِهِ

العَصْرَ وَلَوْ نَوَى فَرْضًا وَنَفْلًا أُبِيحَا أَوْ نَفْلًا أَوْ جَنَازَةً أَوِ الصَّلَاةَ لَمْ يَسْتَبِحِ الفَرْضَ أَوْ فَرْضًا فَلَهُ النَّفْلُ مُنْفَرِدًا وَكَذَا النَّفْلُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ فِى الْوَقْتِ وَبَعْدَهُ وَيَجِبُ قَرْنُهَا بِالنَّقْلِ وَاسْتِدَامَتُهَا إِلَى مَسْحِ شَيْءٍ مِنَ الْوَجْهِ. الثَّانِي وَالثَّالِثُ قَصْدُ التُّرَابِ وَنَقْلُهُ فَلَوْ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ تُرَابٌ فَمَسَحَ بِهِ أَوْ أَلْقَتْهُ الرِّيحُ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهِ لَمْ يَكْفِ وَلَوْ أَمَرَ غَيْرَهُ حَتَّى يَمَّمَهُ جَازَ وَإِنْ كَانَ قَادِرًا عَلَى الأَظْهَرِ. الرَّابِعُ وَالخَامِسُ مَسْحُ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ مَعَ مِرْفَقَيْهِ. السَّادِسُ: التَّرْتِيبُ. السَّابِعُ: كَوْنُهُ بِضَرْبَتَيْنِ ضَرْبَةٍ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٍ لِلْيَدَيْنِ، وَقِيلَ إِنْ أَمْكَنَ بِضَرْبَةٍ كَفَى كَخِرْقَةٍ وَنَحْوِهَا، وَلَا يَجِبُ إِيصَالُهُ بَاطِنَ شَعْرٍ خَفِيفٍ. وَسُنَنُهُ: التَّسْمِيَةُ، وَتَقْدِيمُ يَمِينِهِ وَأَعْلَى وَجْهِهِ، وَفِى اليَدِ يَضَعُ أَصَابِعَ اليُسْرَى سِوَى الإِبْهَامِ عَلَى ظُهُورِ أَصَابِعِ اليُمْنَى سِوَى الإِبْهَامِ وَيُمِرُّهَا إِلَى الكُوعِ، ثُمَّ يَضُمُّ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ إِلَى حَرْفِ الذِّرَاعِ وَيُمِرُّهَا إِلَى المِرْفَقِ، ثُمَّ يُدِيرُ بَطْنَ كَفِّهِ إِلَى بَطْنِ الذِّرَاعِ وَيُمِرُّهَا وَإِبْهَامُهُ مَرْفُوعَةٌ، فَإِذَا بَلَغَ الكُوعَ مَسَحَ بِبَطْنِ إِبْهَامِ اليُسْرَى ظَهْرَ إِبْهَامِ اليُمْنَى، ثُمَّ يَمْسَحُ اليُسْرَى بِاليُمْنَى كَذَلِكَ، ثُمَّ يُخَلِّلُ أَصَابِعَهُ وَيَمْسَحُ إِحْدَى الرَّاحَتَيْنِ بِالأُخْرَى، وَيُخَفِّفُ الغُبَارَ، وَيُفَرِّقُ أَصَابِعَهُ عِنْدَ الضَّرْبِ عَلَى التُّرَابِ فِيهِمَا؛ وَيَجِبُ نَزْعُ الخَاتَمِ فِى الثَّانِيَةِ، وَلَوْ أَحْدَثَ بَيْنَ النَّقْلِ وَمَسْحِ الوَجْهِ بَطَلَ؛ وَوَجَبَ أَخْذٌ ثَانٍ، وَيَبْطُلُ التَّيَمُّمُ عَنِ الوُضُوءِ بِنَوَاقِضِ الوُضُوءِ وَبِتَوَهُّمِ قُدْرَتِهِ عَلَى مَاءٍ يَجِبُ اسْتِعْمَالُهُ كَرُؤْيَةِ سَرَابٍ أَوْ رَكْبٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَوْ فِيهَا وَكَانَتْ مِمَّا تُعَادُ كَتَيَمُّمِ حَاضِرٍ لِفَقْدِ المَاءِ فَإِنْ لَمْ تُعَدْ كَتَيَمُّمِ مُسَافِرٍ فَلَا وَيُتِمُّهَا وَتُجْزِئُهُ

لَكِنْ يُندَبُ قَطعُهَا لِيَسْتَأْنِفَهَا بِوُضُوءٍ ، وإنْ رَآهُ فى نَفْلٍ ونَوَى عَدَدًا أتَمَّهُ وإلا فرَكْعَتَيْنِ : ولاَ يَجُوزُ بِتَيَمُّمٍ أكثَرُ مِنْ فَرِيضَةٍ واحِدَةٍ مَكتُوبَةٍ أوْ مَنْذُورَةٍ ومَا شاءَ مِنَ النَّوَافِلِ والجَنَائِزِ .

باب الحيض

أقَلُّ سِنٍّ تَحِيضُ فِيهِ المَرْأةُ اسْتِكْمَالُ تِسْعِ سِنِينَ تَقرِيبًا ، فَلَوْ رَأتْهُ قَبْلَ تِسْعِ سِنِينَ لِزَمَنٍ لاَ يَسَعُ طُهْرًا وحَيْضًا فهُوَ حَيْضٌ وإلَّا فَلاَ ، ولاَ حَدَّ لِآخِرِهِ فَيُمْكِنُ إلَى المَوْتِ ، وأقَلُّ الحَيْضِ يَوْمٌ ولَيْلَةٌ ، وغَالِبُهُ سِتٌّ أوْ سَبْعٌ ، وأكْثَرُهُ خَمسَةَ عَشَرَ يَوْمًا ، وأقَلُّ الطُّهْرِ بَيْنَ الحَيْضَتَيْنِ خَمسَةَ عَشَرَ يَوْمًا ، ولاَ حَدَّ لِأكثَرِهِ ، فَمَتَى رَأتْ دَمًا فى سِنِّ الحَيْضِ ولَوْ حامِلاً وَجبَ تَرْكُ مَا تَتْرُكُ الحَائِضُ ، فَإنِ انْقَطَعَ لِدُونِ أقَلِّهِ تَبَيَّنَ أنَّهُ غَيْرُ حَيْضٍ فَتَقضِى الصَّلاَةَ ، فَإنِ انْقَطَعَ لِأقَلِّهِ أوْ أكثَرِهِ أوْ مَا بَيْنَهُمَا فَهُوَ حَيْضٌ ، وإنْ جَاوَزَ أكثَرَهُ فَهِىَ مُسْتَحَاضَةٌ ، ولَهَا أحكَامٌ طَوِيلَةٌ مَذكُورَةٌ فِى كُتُبِ الفِقْهِ ، والصُّفْرَةُ والكُدْرَةُ حَيْضٌ ، وإنْ رَأتْ وَقتًا دَمًا ووَقتًا نَقَاءً ووَقتًا دَمًا وهَكَذَا ولَمْ يُجَاوِزِ الخَمْسَةَ عَشَرَ ولَمْ يَنْقُصْ مَجْمُوعُ الدِّمَاءِ عَنْ يَوْمٍ ولَيْلَةٍ فَالدِّمَاءُ والنَّقَاءُ المُتَخَلِّلُ كُلُّهَا حَيْضٌ ، وأقَلُّ النِّفَاسِ لَحْظَةٌ ، وغَالِبُهُ أرْبَعُونَ يَوْمًا ، وأكْثَرُهُ سِتُّونَ يَوْمًا ، فَإنْ جَاوَزَهُ فَمُسْتَحَاضَةٌ ؛ ويَحْرُمُ بِالحَيْضِ والنِّفَاسِ مَا يَحْرُمُ بِالجَنَابَةِ ، وكَذَا الصَّوْمُ ، ويَجِبُ قَضَاؤُهُ دُونَ الصَّلاَةِ ، ويَحْرُمُ عُبُورُ المَسْجِدِ إنْ خَافَتْ تَلْوِيثَهُ ، والوَطْءُ ، والاِسْتِمْتَاعُ فِيمَا بَيْنَ السُّرَّةِ والرُّكْبَةِ ، والطَّلاَقُ ، والطَّهَارَةُ

بِنِيَّةِ رَفْعِ الْحَدَثِ ، فَإِنِ انْقَطَعَ الدَّمُ ارْتَفَعَ تَحْرِيمُ الصَّوْمِ والطَّلَاقِ والطَّهَارَةِ وعُبُورِ الْمَسْجِدِ ، ويَبْقَى البَاقِي حَتَّى تَغْتَسِلَ ، ولَوِ ادَّعَتِ الْحَيْضَ ولَمْ يَقَعْ فِي قَلْبِهِ صِدْقُهَا حَلَّ لهُ وَطْؤُهَا ، وتَغْسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ فَرْجَهَا وتَشُدُّهُ وتَعْصِبُهُ ثُمَّ تَتَوَضَّأُ ، ولَا تُؤَخِّرُ بَعْدَ الطَّهَارَةِ إلَّا لِلِاشْتِغَالِ بِأَسْبَابِ الصَّلَاةِ كَسَتْرِ عَوْرَةٍ وأَذَانٍ وانْتِظَارِ جَمَاعَةٍ ، فَإِنْ أَخَّرَتْ لِغَيْرِ ذَلِكَ اسْتَأْنَفَتِ الطَّهَارَةَ ، ويَجِبُ غَسْلُ الفَرْجِ وتَعْصِيبُهُ والْوُضُوءُ لِكُلِّ فَرِيضَةٍ ، ومَنْ بِهِ سَلَسُ البَوْلِ كالْمُسْتَحَاضَةِ فِيمَا تَقَدَّمَ .

باب النجاسات

والنَّجَاسَةُ هِيَ البَوْلُ والغَائِطُ والدَّمُ والقَيْحُ والقَيْءُ والخَمْرُ [1] والنَّبِيذُ [2] وكُلُّ مُسْكِرٍ مَائِعٍ والكَلْبُ والخِنْزِيرُ وفَرْعُ أَحَدِهِمَا [3] والوَدْيُ والمَذْيُ ومَا لَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ إذَا ذُبِحَ والمَيْتَةُ - إلَّا السَّمَكَ - والجَرَادَ والآدَمِيَّ ولَبَنُ مَا لَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ غَيْرَ الآدَمِيِّ - وشَعْرُ المَيْتَةِ وشَعْرُ غَيْرِ المَأْكُولِ إذَا انْفَصَلَ فِي حَيَاتِهِ - إلَّا الآدَمِيَّ - ومَنِيُّ الكَلْبِ والخِنْزِيرِ والْأَنْفِحَةُ طَاهِرَةٌ إنْ أُخِذَتْ مِنْ سَخْلَةٍ مُذَكَّاةٍ لَمْ تَأْكُلْ غَيْرَ اللَّبَنِ ومَا يَسِيلُ مِنْ فَمِ النَّائِمِ إنْ كَانَ مِنَ المَعِدَةِ بِأَنْ كَانَ لَا يَنْقَطِعُ إذَا طَالَ نَوْمُهُ نَجِسٌ

(١) قوله والخمر : هى المتخذة من عصير العنب .

(٢) قوله والنبيذ : هو المسكر من غير عصير العنب كالتمر ونحوه قياسا على الخمر .

(٣) قوله وفرع أحدهما : أى مع الآخر أو مع غيره من الحيوانات الطاهرة كالمتولد من كلب وذئب أو من خنزير وشاة سواء كان النجس أبا أو أما وسواء كان ولداً أو ولد ولد وإن سفل تغليبا للنجاسة :

وإنْ كانَ مِنَ اللَّهَوَاتِ بِأَنْ كانَ يَنْقَطِعُ فَطَاهِرٌ والعُضْوُ المُنْفَصِلُ مِنَ الحَيِّ حُكْمُهُ حُكْمُ مَيْتَةِ ذٰلِكَ الحَيَوَانِ إذْ كانَتْ طَاهِرَةً كالسَّمَكِ فَطَاهِرٌ وإلَّا كالحِمَارِ فَنَجِسٌ والعَلَقَةُ والمُضْغَةُ ورُطُوبَةُ فَرْجِ المَرْأَةِ وبَيْضُ المَأْكُولِ وغَيْرِهِ ولَبَنُهُ وشَعْرُهُ وصُوفُهُ ووَبَرُهُ ورِيشُهُ إذَا انْفَصَلَ فِى حَيَاتِهِ أوْ بَعْدَ ذَكَاتِهِ وعَرَقُ الحَيَوَانِ الطَّاهِرِ طَاهِرٌ حَتَّى الفَأْرَةُ ورِيقُهُ ودَمْعُهُ ولَبَنُ الآدَمِيِّ ومَنِيُّهُ غَيْرُ نَجِسٍ وكَذَا مَنِيُّ غَيْرِهِ غَيْرَ الكَلْبِ والخِنْزِيرِ وقِيلَ نَجِسٌ ولاَ يَطْهُرُ شَىْءٌ مِنَ النَّجَاسَاتِ إلَّا الخَمْرَ إذَا تَخَلَّلَ والجِلْدَ إذَا دُبِغَ ونَجِسًا [1] يَصِيرُ حَيَوَانًا فَإذَا تَخَلَّلَتِ الخَمْرُ بِغَيْرِ إلْقَاءِ شَىْءٍ فِيهَا إمَّا بِنَفْسِهَا أوْ بِنَقْلِهَا مِنَ الشَّمْسِ إلَى الظِّلِّ وعَكْسِهِ أوْ بِفَتْحِ رَأْسِهَا طَهُرَتْ مَعَ أَجْزَاءِ الدَّنِّ المُلاَقِيَةِ لَهَا ومَا فَوْقَهَا مِمَّا أصَابَتْهُ عِنْدَ الغَلَيَانِ وإنْ أُلْقِىَ فِيهَا شَىْءٌ فَلاَ والدَّبْغُ هُوَ نَزْعُ الفَضَلاَتِ بِكُلِّ حِرِّيفٍ ولَوْ نَجِسًا ولاَ يَكْفِى مِلْحٌ وتُرَابٌ وشَمْسٌ ولاَ يَجِبُ اسْتِعْمَالُ مَاءٍ فِى أَثْنَائِهِ لٰكِنَّهُ بَعْدَ الدَّبْغِ كَثَوْبٍ مُتَنَجِّسٍ فَيَجِبُ غَسْلُهُ بِمَاءٍ طَهُورٍ ولاَ يَطْهُرُ بِهِ جِلْدُ كَلْبٍ وخِنْزِيرٍ ولَوْ كانَ عَلَى الجِلْدِ شَعْرٌ لَمْ يَطْهُرِ الشَّعْرُ بِالدَّبْغِ ويُعْفَى عَنْ قَلِيلِهِ ومَا تَنَجَّسَ بِمُلاَقَاةِ شَىْءٍ مِنَ الكَلْبِ والخِنْزِيرِ لَمْ يَطْهُرْ إلَّا بِغَسْلِهِ سَبْعًا إحْدَاهُنَّ بِتُرَابٍ طَاهِرٍ يَسْتَوْعِبُ المَحَلَّ ويَجِبُ مَزْجُهُ بِمَاءٍ طَهُورٍ ويُنْدَبُ جَعْلُهُ فِى غَيْرِ الأَخِيرَةِ ولاَ يَقُومُ غَيْرُ التُّرَابِ مَقَامَهُ كَصَابُونٍ وأُشْنَانٍ ولَوْ رَأَى هِرَّةً تَأْكُلُ نَجَاسَةً ثُمَّ شَرِبَتْ مِنْ مَاءٍ دُونَ قُلَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ عَنْهُ نَجَّسَتْهُ وإنْ غَابَتْ زَمَنًا

---

(١) قوله ونجسا الخ : أى كالدود المتولد من نحو الجيف : لان للحياة أثراً ظاهرا فى درء النجاسة .

يُمكِنُ فِيهِ وُلُوغُهَا فى قُلَّتَيْنِ ثُمَّ شَرِبَتْ مِنَ القَلِيلِ لَمْ تُنَجِّسْهُ ودُخَانُ النَّجَاسَةِ نَجِسٌ ويُعْفَى عَنْ يَسِيرِهِ فَإِنْ مُسِحَ كَثِيرُهُ عَنْ تَنُّورٍ بِخِرْقَةٍ يَابِسَةٍ فزَالَ طَهُرَ أَوْ رَطْبَةٍ فَلاَ فَإِنْ خُبِزَ عَلَيْهِ فطَاهِرٌ وأَسْفَلُ الرَّغِيفِ نَجِسٌ ويَكْفِى فى بَوْلِ الصَّبِىِّ الَّذى لَمْ يَأْكُلْ غَيْرَ اللَّبَنِ الرَّشُّ مَعَ غَلَبَةِ المَاءِ ولا يُشْتَرَطُ سَيَلاَنُهُ وبَوْلُ الصَّبِيَّةِ وكَذَا الخُنْثَى يُغْسَلُ كالكَبِيرَةِ ومَا سِوَى ذٰلِكَ مِنَ النَّجَاسَاتِ إنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَيْنٌ كَفَى جَرْىُ المَاءِ عَلَيْهِ وإِنْ كَانَ لَهُ عَيْنٌ وَجَبَ إِزَالَةُ طَعْمٍ وإِنْ عَسُرَ ولَوْنٍ ورِيحٍ إِنْ سَهُلاَ فَإِنْ عَسُرَ إِزَالَةُ الرِّيحِ وَحْدَهُ أَوِ اللَّوْنِ وَحْدَهُ لَمْ يَضُرَّ بَقَاؤُهُ وإِنْ اجْتَمَعَا ضَرَّا ويُشْتَرَطُ وُرُودُ المَاءِ عَلَى المَحَلِّ لاالعَصْرُ ويُنْدَبُ بَعْدَ طَهَارَتِهِ غَسْلُهُ ثَانِيَةً وثَالِثَةً ويَكْفِى فى أرْضٍ نَجِسَةٍ بِذَائِبٍ المُكَاثَرَةُ بالمَاءِ ولا يُشْتَرَطُ نُضُوبُهُ ولَوْ ذَهَبَ أَثَرُ نَجَاسَةِ الأرْضِ بِشَمْسٍ أَوْ نَارٍ أَوْ رِيحٍ لَمْ تَطْهُرْ حَتَّى تُغْسَلَ وكُلُّ مَائِعٍ غَيْرِ المَاءِ كَخَلٍّ ولَبَنٍ إِذَا تَنَجَّسَ لاَيُمْكِنُ تَطْهِيرُهُ فَإِنْ كَانَ جَامِداً كالسَّمْنِ الجَامِدِ أُلْقِىَ النَّجَاسَةَ ومَا حَوْلَهَا والبَاقِى طَاهِرٌ ومَا غَسَلَ بِهِ النَّجَاسَةَ إِنْ تَغَيَّرَ أَوْ زَادَ وَزْنُهُ فَنَجِسٌ وإلا فَلاَ فَإِنْ بَلَغَ قُلَّتَيْنِ فَطَهُورٌ وإِلَّا فَحُكْمُهُ حُكْمُ المَحَلِّ بَعْدَ الغَسْلِ بِهِ إِنْ كَانَ قَدْ حُكِمَ بِطَهَارَتِهِ فطَاهِرٌ وإِلَّا فَنَجِسٌ

كتاب الصلاة

إنَّمَا تَجِبُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَالِغٍ عاقِلٍ طَاهِرٍ فَلاَ قَضَاء عَلَى مَنْ زَالَ عَقْلُهُ بِجُنُونٍ أَوْ مَرَضٍ وكافِرٍ أَصْلِيّ ويَقْضِى المُرْتَدُّ ويُؤْمَرُ الصَّبِيُّ المُمَيِّزُ بِهَا لِسَبْعٍ ويُضْرَبُ عَلَيْهَا لِعَشْرٍ ومَنْ نَشَأَ بَيْنَ المُسْلِمِينَ وجَحَدَ وُجُوبَ الصَّلاَةِ أَوِ الزَّكاةِ أَوِ الصَّوْمِ أَوِ الحَجِّ أَوْ تَحْرِيمَ الخَمْرِ أَوِ الزِّنَا أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا أُجْمِعَ عَلَى وُجُوبِهِ أَوْ تَحْرِيمِهِ وكانَ مَعْلُومًا مِن الدِّينِ بالضَّرُورَةِ كَفَرَ وقُتِلَ بِكُفْرِهِ ومَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ تَهَاوُنًا مَعَ اعْتِقَادِ وُجُوبِهَا حَتَّى خَرَجَ وَقْتُهَا وضَاقَ[1] وَقْتُ ضَرُورَتِهَا لَمْ يَكْفُرْ بَلْ يُضْرَبُ عُنُقُهُ ويُغَسَّلُ ويُصَلَّى عَلَيْهِ ويُدْفَنُ فِي مَقَابِرِ المُسْلِمِينَ ولاَ يُعْذَرُ أَحَدٌ فِي التَّأْخِيرِ إلا نَائِمًا أَوْ نَاسِيًا أَوْ مَنْ أَخَّرَ لِأَجْلِ الجَمْعِ فِي السَّفَرِ .

باب المواقيت

المَكْتُوبَاتُ خَمْسٌ . الظُّهْرُ وأَوَّلُ وَقْتِهَا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وآخِرُهُ مَصِيرُ ظِلِّ كُلِّ شَيْءٍ[2] مِثْلَهُ سِوَى ظِلِّ الزَّوَالِ . والعَصْرُ وأَوَّلُهُ آخِرُ الظُّهْرِ وآخِرُهُ الغُرُوبُ لٰكِنْ إِذَا صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ خَرَجَ وَقْتُ الاخْتِيَارِ وبَقِيَ الجَوَازُ . والمَغْرِبُ وأَوَّلُهُ تَكامُلُ الغُرُوبِ ثُمَّ يَمْتَدُّ بِقَدْرِ وُضُوءٍ وسَتْرِ عَوْرَةٍ وأَذَانٍ وإِقَامَةٍ وخَمْسِ رَكَعَاتٍ مُتَوَسِّطَاتٍ وإِنْ أَخَّرَ الدُّخُولَ

---

(١) قوله وضاق وقت ضرورتها : وهو الوقت الذى تجمع تلك الصلاة فيه .

(٢) غالب النسخ ظل الشىء

فِيها عَنْ هٰذَا القَدْرِ عَصَى وهِيَ قَضاءٌ وإنْ دَخَلَ فِيهِ فَلَهُ اسْتِدامَتُها إلَى غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ الأحْمَرِ . والعِشاءُ وأوَّلُهُ غَيْبُوبَةُ الشَّفَقِ الأحْمَرِ وآخِرُهُ الفَجْرُ الصَّادِقُ لٰكِنْ إذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ خَرَجَ وقْتُ الاخْتِيارِ وبَقِيَ الجَوازُ . والصُّبْحُ وأوَّلُهُ الفَجْرُ الصَّادِقُ وآخِرُهُ طُلُوعُ الشَّمْسِ لٰكِنْ إذَا أسْفَرَ خَرَجَ وقْتُ الاخْتِيارِ وبَقِيَ الجَوازُ والأفْضَلُ أنْ يُصَلِّيَ أوَّلَ الوَقْتِ ويَحْصُلُ بِأنْ يَشْتَغِلَ أوَّلَ دُخُولِهِ بِالأسْبابِ كَطَهارَةٍ وسَتْرِ عَوْرَةٍ وأذانٍ وإقامَةٍ ثُمَّ يُصَلِّيَ ويُسْتَثْنَى الظُّهْرُ فَيُسَنُّ الإبْرادُ بِها فِى شِدَّةِ الحَرِّ بِبَلَدٍ حارٍّ لِمَنْ يَمْضِى إلَى جَماعَةٍ بَعِيدَةٍ ولَيْسَ فِى طَرِيقِهِ كِنٌّ يُظِلُّهُ فَيُؤَخِّرُ حَتَّى يَصِيرَ لِلْحِيطانِ ظِلٌّ يُظِلُّهُ فَإنْ فُقِدَ شَرْطٌ مِنْ ذٰلِكَ نُدِبَ التَّعْجِيلُ ولَوْ وَقَعَ فِى الوَقْتِ دُونَ رَكْعَةٍ والباقِى خارِجَهُ فَكُلُّها قَضاءٌ أوْ رَكْعَةٌ فَأكْثَرَ والباقِى خارِجَهُ فَكُلُّها أداءٌ لٰكِنْ يَحْرُمُ تَعَمُّدُ التَّأخِيرِ عَنِ الوَقْتِ حَتَّى يَقَعَ بَعْضُها خارِجَ الوَقْتِ ومَنْ جَهِلَ دُخُولَ الوَقْتِ فَأخْبَرَهُ ثِقَةٌ عَنْ مُشاهَدَةٍ وَجَبَ قَبُولُهُ أوْ عَنِ اجْتِهادٍ فَلا فَلِلأعْمَى أوِ البَصِيرِ العاجِزِ عَنِ الاجْتِهادِ تَقْلِيدُهُ لا القادِرِ عَلَيْهِ ويَجُوزُ اعْتِمادُ مُؤَذِّنٍ ثِقَةٍ عارِفٍ ودِيكٍ مُجَرَّبٍ فَإنْ فَقَدَ الأعْمَى أوِ البَصِيرُ مُخْبِرًا اجْتَهَدَ بِوِرْدٍ ونَحْوِهِ وإنْ أمْكَنَهُما اليَقِينُ بِالصَّبْرِ فَإنْ تَحَيَّرَا صَبَرَا حَتَّى يَظُنَّا فَإنْ صَلَّيا بِلا اجْتِهادٍ أعادَا وإنْ أصابَا وإنْ مَضَى مِنْ أوَّلِ الوَقْتِ ما يُمْكِنُ فِيهِ الصَّلاةُ فَجُنَّ أوْ حاضَتْ وَجَبَ القَضاءُ ومَتَى فاتَتِ المَكْتُوبَةُ بِعُذْرٍ نُدِبَ الفَوْرُ فِى القَضاءِ وإنْ فاتَتْ بِغَيْرِ عُذْرٍ وَجَبَ الفَوْرُ والصَّوْمُ كالصَّلاةِ ويَحْرُمُ تَراخِيهِ لِرَمَضانَ القابِلِ ويُنْدَبُ تَرْتِيبُ الفَوائِتِ وتَقْدِيمُها عَلَى الحاضِرَةِ إلَّا أنْ تَخْشَى

فَواتَ الْحَاضِرةِ فَيَجِبُ تَقْدِيمُها وإنْ شَرَعَ فى فائِتَةٍ ظَانًّا سَعَةَ الْوَقْتِ فَبانَ ضِيقُهُ وَجَبَ قَطْعُها و فَعَلَ الْحَاضِرةَ ومَنْ عَلَيْهِ فائِتَةٌ فَوَجَدَ جَماعَةَ الْحَاضِرَةِ قائِمَةً نُدبَ تَقْدِيمُ الفائِتَةِ مُنْفَرِدًا ثُمَّ الْحَاضِرَةِ ومِنْ نَسِيَ صَلاةً فَأَكْثَرَ مِنَ الخَمْسِ ولَمْ يَعرِفْ عَيْنَها لَزِمَهُ الخَمْسُ ويَنْوِى بِكُلِّ واحِدَةٍ الفائِتَةَ .

باب الأذان والإقامة

هُمَا سُنَّتَان فى المَكْتُوباتِ حَتَّى لِلْمُنْفَرِدِ وجَماعَةٍ ثَانِيَةٍ بِحَيْثُ يَظْهَرُ الشِّعَارُ والْأَذَانُ أَفضَلُ مِنَ الإِمَامَةِ وقِيلَ عَكْسُهُ فَإنْ أَذَّنَ الْمُنْفَرِدُ فى مَسْجِدٍ صُلِّيَتْ فِيهِ جَماعَةٌ لَمْ يَرْفَعْ صَوتَهُ وإِلَّا رَفَعَ وكَذَا الْجَماعَةُ الثَّانِيَةُ لايَرْفَعُونَ صَوتَهُمْ ويُسَنُّ لِجَماعَةِ النِّساءِ الإِقَامَةُ دُونَ الأذَان ولا يُؤَذَّنُ لِلْفائِتَةِ فى الْجَدِيدِ ويُؤَذَّنُ لَها فى القَدِيمِ الأظْهَرِ فَإنْ فَاتَتْهُ صَلَوَاتٌ لَمْ يُؤَذِّنْ لِمَا بَعدَ الأُولَى وفى الأُولَى الْخِلَافُ ويُقِيمُ لِكُلِّ واحِدَةٍ وأَلْفَاظُ الأذَانِ والإِقَامَةِ مَعْرُوفَةٌ ويَجِبُ تَرْتِيبُهُمَا فَإنْ سَكَتَ أَوْ تَكَلَّمَ فى أَثْنائِهِ طَوِيلًا بَطَلَ أَذَانُهُ فَيَسْتَأْنِفُهُ وإِنْ قَصُرَ فَلاَ وأَقَلُّ مَايَجِبُ أَنْ يُسْمِعَ نَفْسَهُ إنْ أَذَّنَ وأَقَامَ لِنَفْسِهِ فَإنْ أَذَّنَ وأَقَامَ لِجَماعَةٍ وَجَبَ إِسْماعُ وَاحِدٍ جَمِيعَهُمَا ولا يَصِحُّ الأذَانُ قَبْلَ الْوَقْتِ إِلَّا الصُّبحَ فَإنَّهُ يَجُوزُ أَنْ يُؤَذَّنَ لَها بَعْدَ نِصْفِ اللَّيلِ ويُنْدَبُ الطَّهَارَةُ والْقِيَامُ واسْتِقْبالُ الْقِبْلَةِ والِالْتِفَاتُ فى الْحَيعَلَتَيْنِ فى الاولَى يَمِينًا وفى الثَّانِيَةِ شِمَالًا فَيَلْوِى عُنُقَهُ ولا يُحَوِّلُ صَدْرَهُ وقَدَمَيْهِ ويُكْرَهُ لِلْمُحْدِثِ وكَرَاهَةُ الْجُنُبِ أَشَدُّ وَفِي

الإقامة أغلظ وأن يؤذن على موضع عال وبقرب المسجد ويجعل أصبعيه في صماخيه ويرتل الأذان ويدرج الإقامة ويشترط كون المؤذن مسلما عاقلا مميزا ذكرا إن أذن للرجال وندب كونه حرا عدلا صيتا حسن الصوت من أقارب مؤذني النبي صلى الله عليه وسلم ويكره للأعمى إلا أن يكون معه بصير ويندب لسامعه ولو جنبا وحائضا أو في قراءة أن يقول مثل قوله عقب كل كلمة وفي الحيعلتين لا حول ولا قوة إلا بالله وفي الصلاة خير من النوم صدقت وبررت وفي كلمتي الإقامة أقامها الله وأدامها ما دامت السموات والأرض وجعلني من صالحي أهلها فإن كان مجامعا أو على الخلاء أو مصليا أجاب بعد فراغه ويندب للمؤذن وسامعه بعد فراغه الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم ثم يقول اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة آت سيدنا محمدا الوسيلة والفضيلة والدرجة الرفيعة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته .

باب طهارة البدن والثوب وموضع الصلاة

وطهارة البدن والملبوس وإن لم يتحرك بحركته وما يمسهما وموضع الصلاة شرط لصحة الصلاة ولو قبض طرف حبل أو ربطه معه وطرفه الآخر متصل بنجس لم تصح صلاته ولو تنجس بعض بساط فصلى على موضع طاهر منه وتحرك الباقي بحركته أو على سرير قوائمه على نجس ويتحرك بحركته صحت صلاته والنجاسة غير الدم إن لم يدركها طرف يعفى عنها وإن أدركها لم يعف عنها إلا عن دم براغيث

وقَمْلٍ وغَيْرِهِمَا مِمَّا لا نَفسَ لَهُ سائِلَةً فَيُعْفَى عَنْ قَلِيلِهِ وكَثِيرِهِ وإنِ انْتَشَرَ بِعَرَقٍ وأمَّا الدَّمُ والقَيْحُ فإنْ كانَ مِنْ أجْنَبِيٍّ عُفِيَ عَنْ يَسِيرِهِ وإنْ كانَ مِنَ المُصَلِّي عُفِيَ عَنْ قَلِيلِهِ وكَثِيرِهِ سواءٌ خَرَجَ مِنْ بَثْرَةٍ عَصَرَها أوْ مِنْ دُمَّلٍ أوْ قَرْحٍ أوْ فَصْدٍ أوْ حِجامَةٍ أوْ غَيْرِها وأمَّا ماءُ القُرُوحِ والنفاطاتِ إنْ كانَ لَهُ رائِحَةٌ كَرِيهَةٌ فَهُوَ نَجِسٌ وإلَّا فَلا ولَوْ صَلَّى بِنَجاسَةٍ جَهِلَها أوْ نَسِيَها ثُمَّ رَآها بَعْدَ فَراغِهِ أعادَها أوْ فِيها بَطَلَتْ ولَوْ أصابَهُ طِينُ الشَّوارِعِ فإنْ لَمْ يَتَحَقَّقْ نَجاسَتَهُ فَهُوَ طاهِرٌ وإنْ تَحَقَّقَها عُفِيَ عَنْ قَلِيلِهِ عُرْفًا وهُوَ ما يَتَعَذَّرُ الاحْتِرازُ مِنْهُ ويَخْتَلِفُ بِالوَقْتِ كأنْ كانَ أيَّامَ الأمْطارِ وبِمَوْضِعِهِ مِنَ البَدَنِ والثَّوْبِ ولا يُعْفَى عَنْ كَثِيرِهِ ومَنْ عَجَزَ عَنْ إزالَةِ نَجاسَةٍ بِبَدَنِهِ أوْ حُبِسَ فِي مَوْضِعٍ نَجِسٍ صَلَّى وأعادَ ويَنْحَنِي لِسُجُودِهِ بِحَيْثُ لَوْ زادَ أصابَها ويَحْرُمُ وَضْعُ الجَبْهَةِ عَلَيْها ولَوْ عَجَزَ عَنْ تَطْهِيرِ ثَوْبِهِ صَلَّى عُرْيانًا بِلا إعادَةٍ ولَوْ لَمْ يَجِدْ إلَّا حَرِيرًا صَلَّى فِيهِ وإنْ خَفِيَتِ النَّجاسَةُ فِي ثَوْبٍ وَجَبَ غَسْلُهُ كُلُّهُ ولا يَجْتَهِدُ فإنْ أخْبَرَهُ ثِقَةٌ بِمَوْضِعِها اعْتَمَدَهُ وإنِ اشْتَبَهَ طاهِرٌ بِمُتَنَجِّسٍ اجْتَهَدَ وإنْ أمْكَنَ طاهِرٌ بِيَقِينٍ أوْ غَسَلَ أحَدَهُما فإنْ تَحَيَّرَ صَلَّى عُرْيانًا وأعادَ إنْ لَمْ يُمْكِنْهُ غَسْلُ ثَوْبِهِ فإنْ أمْكَنَ وَجَبَ وإذا غَسَلَ ما ظَنَّهُ نَجِسًا صَلَّى فِيهِما مَعًا أوْ فِي كُلٍّ مُنْفَرِدًا ولَوْ صَلَّى بِلا اجْتِهادٍ فِي كُلِّ ثَوْبٍ مَرَّةً لَمْ تَصِحَّ ولَوْ خَفِيَتِ النَّجاسَةُ فِي فَلاةٍ صَلَّى حَيْثُ شاءَ بِلا اجْتِهادٍ أو فِي أرْضٍ صَغِيرَةٍ أو فِي بَيْتٍ وَجَبَ غَسْلُ الكُلِّ ولَوِ اشْتَبَهَ بَيْتانِ اجْتَهَدَ ولا تَصِحُّ فِي مَقْبَرَةٍ عَلِمَ نَبْشَها واخْتِلاطَها بِصَدِيدِ المَوْتَى فإنْ لَمْ يَعْلَمْ نَبْشَها كُرِهَتْ وصَحَّ وتُكْرَهُ فِي حَمَّامٍ ومَسْلَخَةٍ وقارِعَة

الطَّرِيقِ[1] ومَزْبَلَةٍ ومَجْزَرَةٍ وكَنِيسَةٍ ومَوْضِعِ مَكْسٍ وخَمْرٍ وظَهْرِ الكَعْبَةِ[2] وإِلَى قَبْرٍ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ وأَعْطَانِ[3] الإِبِلِ لا مَرَاحِ غَنَمٍ وتَحْرُمُ فى ثَوْبٍ وأَرْضٍ مَغْصُوبَيْنِ وتَصِحُّ بِلا ثَوابٍ.

باب ستر العورة

هُوَ واجِبٌ بِالإِجْمَاعِ[4] حَتَّى فى الخَلَوَاتِ[5] إِلَّا لِحَاجَةٍ وهُوَ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلاةِ فإِنْ رَأَى فى ثَوْبِهِ بَعْدَ الصَّلاةِ خَرْقًا فَكَرُؤْيَةِ النَّجاسَةِ وعَوْرَةُ الرَّجُلِ والأَمَةِ[6] مَا بَيْنَ السُّرَّةِ والرُّكْبَةِ وعَوْرَةُ الحُرَّةِ كُلُّ بَدَنِها إِلَّا الوَجْهَ والكَفَّيْنِ[7] وشَرْطُ السَّاتِرِ أَنْ يَمْنَعَ لَوْنَ البَشَرَةِ فلا يَكْفِى زُجاجٌ ومَاءٌ صافٍ ويَكْفِى التَّطْيِينُ ولَوْ مَعَ وُجودِ الثَّوْبِ ويَجِبُ عِنْدَ فَقْدِهِ وأَنْ يَشْمَلَ المَسْتُورَ لُبْسًا فَلَوْ صَلَّى فى خَيْمَةٍ ضَيِّقَةٍ عُرْيانًا لَمْ تَصِحَّ

---

(١) قوله وقارعة الطريق : وهى أعلاه ، وقيل صدره ، وقيل : النازل منه . قال فى المجموع : وكله متقارب اﻫ والمراد نفس الطريق .

(٢) قوله وظهر الكعبة : أى سطحها لورود النهى عنه فى حديث ، لكن سنده ليس بقوى ، وقد حمله بعضهم على ما إذا اعتلى ظهرها وليس ثم شاخص من جزئها قدر ثلثى ذراع ، وحينئذ فيكون نهى تحريم لأنها لا تصح فى هذه الحالة .

(٣) قوله وأعطان الإبل : المراد بها المواضع التى تقرب من مواضع شربها تنحى إليها الشاربة ليشرب غيرها .

(٤) قوله بالإجماع : هذا شرح وهو فى غالب النسخ ساقط .

(٥) فى نسخة : الخلوة .

(٦) قوله والأمة : أى ولو مدبرة وأم ولد ومكاتبة ومبعضة ومعلقة العتق .

(٧) قوله إلا الوجه والكفين : أى ظهرا وبطنا إلى الكوعين ، لقوله تعالى ﴿ ولا يبدين زينتهن إلا ما ظهر منها ﴾ وهو مفسر بالوجه واليدين .

وُيشْتَرَطُ السَّتْرُ مِنَ الأَعْلَى والجوانِبِ لا الأَسْفَل فَلوْ صلى مُرْتفِعًا بِحَيْثُ تُرَى عَوْرَتُهُ مِنْ أسْفَلَ أوْ كانَ فى سُتْرَتِهِ خَرقٌ فَسَتَرَهُ بِيَدِهِ جازَ وُيُنْدَبُ لِلْمَرْأَةِ خِمارٌ وقَمِيصٌ ومِلْحَفَةٌ غَلِيظَةٌ وتجافِيها ولِرَجُلٍ أحْسَنُ ثِيابِهِ ويَتَقَمَّصُ ويَتَعَمَّمُ فَإنِ اقْتَصَرَ فَثَوْبانِ قَمِيصٌ مَعَهُ[1] رِداءٌ أوْ إزارٌ أوْسَراوِيلُ فَإنِ اقْتَصَرَ عَلَى سَتْرِ العَوْرَةِ جازَ لَكِنْ يُنْدَبُ لَهُ وَضْعُ شَيْءٍ عَلَى عاتِقِهِ ولَوْ حَبْلًا فَإنْ فَقَدَ ثَوْبًا وأَمْكَنَ سَتْرُ بَعْضِ العَوْرَةِ وَجَبَ وَيَسْتُرُ السَّوْأَتَيْنِ حَتْمًا فَإنْ أمْكَنَ أحَدُهُما فَقَطْ تَعَيَّنَ القُبُلُ فَإنْ فَقَدَها بِالْكُلِّيَّةِ صَلَّى عُرْيانًا بِلا إعادَةٍ فَإنْ وَجَدَ السُّتْرَةَ فى الصَّلاةِ وهِيَ بِقُرْبِهِ سَتَرَ وبَنَى إنْ لَمْ يَعْدِلْ عَنِ القِبْلَةِ أو بَعِيدَةً سَتَرَ واسْتَأْنَفَ وتُنْدَبُ الجَماعَةُ لِلْعُراةِ ويَقِفُ إمامُهُمْ وَسَطَهُمْ وإنْ أُعِيرَ ثَوْبًا لَزِمَهُ القَبُولُ فَإنْ لَمْ يَقْبَلْ وصلَّى عُرْيانًا لَم تَصِحَّ وإنْ وَهَبَهُ لَمْ يَلْزَمْهُ القَبُولُ وسَبَقَ فى التَّيَمُّمِ مَسائِلُ فَيَعُودُ مِثْلُها هُهُنا .

باب استقبال القبلة

وهُوَ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَّلاةِ إلَّا فى شِدَّةِ الخَوْفِ ونَفْلِ السَّفَرِ فَلِلْمُسافِرِ التَّنَفُّلُ راكِبًا ومَاشِيًا وإنْ قَصُرَ سَفَرُهُ فَإنْ كانَ راكِبًا وأَمْكَنَ اسْتِقْبالُهُ وإتْمامُ الرُّكُوعِ والسُّجُودِ فى مَحْمِلٍ أوْ سَفِينَةٍ لَزِمَهُ وإنْ لَمْ يُمْكِنْهُ

---

(١) قوله رداء أو إزار : الرداء ما يرتدى به مما يستر أعلى البدن وهو مذكر ولا يجوز تأنيثه والإزار ما يستر مابين السرة والركبة كفوطة الحمام ومثله المئزر اه . ومنها أنه لو وجد سترة تباع أو تؤجر وقدر على البذل لزمه الشراء أو الاستئجار ولو تركه لم تصح صلاته :

لَزِمَهُ الِاسْتِقْبالُ عِنْدَ التَّحَرُّمِ فَقَطْ إنْ سَهُلَ بِأَنْ كانَتْ واقِفَةً وأَمْكَنَ
انْحِرافُهُ أَوْ تَحْرِيفُها أَو سائِرَةً سَهْلَةً وزِمَامُها بِيَدِهِ وإنْ شَقَّ بِأَنْ كانَتْ
عَسِرَةً أَو مَقْطُورَةً فَلا ويُومِئُ إلَى مَقْصِدِهِ بِرُكُوعِهِ وسُجُودِهِ ويَجِبُ كَوْنُهُ
أَخْفَضَ ولا يَجِبُ غايَةُ وُسْعِهِ ولا وَضْعُ الْجَبْهَةِ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَوْ تَكَلَّفَهُ جازَ
والماشِي يَرْكَعُ ويَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ ويَمْشِي فِى الباقِى ويُشْتَرَطُ الِاسْتِقْبالُ
فِى الإِحْرامِ والرُّكُوعِ والسُّجُودِ فَقَطْ ويُشْتَرَطُ دَوامُ سَفَرِهِ ولُزُومُ جِهَةِ
مَقْصِدِهِ إلا إلَى القِبْلَةِ فَإِنْ بَلَغَ فِى أَثْنائِها مَنْزِلَهُ أَوْ مَقْصِدَهُ أَو بَلَدًا أَو نَوَى
الإقامَةَ بِهِ وَجَبَ إتْمامُها بِرُكُوعٍ وسُجُودٍ واسْتِقْبالٍ عَلَى الْأَرْضِ أَوْ دابَّةٍ
واقِفَةٍ ومَنْ حَضَرَ الكَعْبَةَ لَزِمَهُ اسْتِقْبالُ عَيْنِها فَلَوِ اسْتَقْبَلَ الحِجْرَ أَو خَرَجَ
بَعْضُ بَدَنِهِ عَنْها لَمْ تَصِحَّ إلا أَنْ يَمْتَدَّ صَفٌّ بَعِيدٌ فِى آخِرِ المَسْجِدِ الحَرامِ
ولَوْ قَرُبُوا لَخَرَجَ بَعْضُهُمْ فَإِنَّهُ يَصِحُّ لِلْكُلِّ ومَنْ صَلَّى داخِلَ الكَعْبَةِ
واسْتَقْبَلَ جِدارَها أَو بابَها المَرْدُودَ أَوِ المَفْتُوحَ وعَتَبَتُهُ ثُلُثا ذِراعٍ تَقْرِيبًا
صَحَّ وإلا فَلا وإنْ كانَ بِمَكَّةَ وبَيْنَهُ وبَيْنَ الكَعْبَةِ حائِلٌ خِلْقِيٌّ أَو طارِئٌ
فَلَهُ الِاجْتِهادُ وإنْ وَضَعَ مِحْرابَهُ عَلَى العِيانِ صَلَّى إلَيْهِ أَبَدًا ومَنْ غابَ
عَنْها فَأَخْبَرَهُ بِها مَقْبُولُ الرِّوايَةِ عَنْ مُشاهَدَةٍ وَجَبَ قَبُولُهُ وكَذا يَجِبُ
اعْتِمادُ مِحْرابٍ بِبَلَدٍ أَو قَرْيَةٍ يَكْثُرُ طارِقُها وكُلُّ مَكانٍ صَلَّى إلَيْهِ النَّبِيُّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ وضُبِطَ مَوْقِفُهُ مُتَعَيِّنٌ ولا يُجْتَهَدُ فِيهِ لا بِتَيامُنٍ
ولا بِتَياسُرٍ ويُجْتَهَدُ بِهِما فِى غَيْرِهِ مِنَ المَحارِيبِ وإنْ لَمْ يَجِدْ مَنْ يُخْبِرُهُ
عَنْ مُشاهَدَةٍ اجْتَهَدَ بِالدَّلائِلِ فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْها أَو كانَ أَعْمَى قَلَّدَ وإنْ تَيَقَّنَ
الخَطَأَ بَعْدَ الصَّلاةِ بِالِاجْتِهادِ أَعادَ ويُنْدَبُ لِلْمُصَلِّى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ

سُتْرَةٌ ثُلثَا(١) ذِراعٍ أو يَبْسطُ مُصَلًّى فَإِنْ عَجَزَ خَطَّ خطًّا عَلَى ثَلاثَةِ أذْرُعٍ فَيَحْرُمُ المُرُورُ حِينَئِذٍ ويُنْدَبُ دَفْعُ المَارِّ بِالأسْهَلِ ويَزِيدُ قَدْرَ الحَاجَةِ كالصَّائِلِ فَإِنْ ماتَ فَهَدَرٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ سُتْرَةٌ أو تَباعَدَ عَنْها كُرِهَ المُرُورُ وليْسَ لَهُ الدَّفْعُ ولَوْ وَجَدَ فى صَفٍّ فُرْجَةً فَلَهُ المُرُورُ لِيَسُتُرَها .

باب صفة الصلاة

يُنْدَبُ أنْ يَقُومَ لَها بَعْدَ فَرَاغِ الإقامَةِ ويُنْدَبُ الصَّفُ الأَوَّلُ وتَسْوِيَةُ الصُّفُوفِ ولِلْأمامِ آكَدُ(٢) وإتْمَامُ الصَّفِّ الأوَّلِ فَالأوَّلِ وجِهَةُ يمِينِ الإمامِ أفْضَلُ ثُمَّ يَنْوِى بِقَلْبِهِ(٣) فَإِنْ كانَ فَرِيضَةً وَجبَ نِيَّةُ فِعْلِ الصَّلاةِ وكوْنِها فَرْضًا وتَعْيِينِها ظُهْرًا أوعَصْرًا أو جُمُعَةً ويَجِبُ قَرْنُ ذٰلِكَ بِالتَّكْبِيرِ فَيُحْضِرُهُ فى ذِهْنِهِ حَتْمًا ويَتَلَفَظُ بِهِ نَدْبًا ويَقْصِدُهُ مُقارِنًا لِأَوَّلِ التَّكْبِيرِ ويَسْتَصْحِبُهُ حَتَّى يُفرِغَهُ ولا يَجِبُ التَّعَرُّضُ لِعَدَدِ الرَّكَعاتِ ولا الإضافَةِ إلَى اللهِ تَعالَى ولا الأَداءِ أوِ القَضاءِ بَلْ يُنْدَبُ ذٰلِكَ وإنْ كانَتْ نافِلَةً مُؤَقَّتَةً وَجبَ التَّعْيِينُ كَعِيدٍ وكُسُوفٍ وإحْرَامٍ وسُنَّةِ الظُّهْرِ وغَيْرِ ذٰلِكَ وإنْ كانَتْ نافِلَةً مُطْلَقَةً أجزَأَهُ نِيَّةُ الصَّلاةِ ولَوْ شَكَّ بَعْدَ التَّكْبِيرِ فى النِّيَّةِ أوْ فى شَرْطِها فَيُمْسِكُ فَإِنْ ذَكَرَها قَبْلَ فِعْلِ رُكْنٍ وقَصُرَ الفَصْلُ لَمْ تَبْطُلْ وإنْ طالَ أو بَعُدَ رُكْنٌ قَوْلِيٌّ أو فِعْلِيٌّ بَطَلَتْ ولَوْ قَطَعَ

---

(١) أى يكون ارتفاعها مقداره ثلثا ذراع . . . الخ .

(٢) بأن يأمر المأمومين بتسوية الصفوف .

(٣) لأن حقيقتها القصد فلا يكفى اللفظ مع غفلة القلب بالإجماع :

النِّيَّةَ أَوْعَزَمَ عَلَى قَطْعِها أَوْ شَكَّ هَلْ قَطَعَها أَوْ نَوَى فى الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَطْعَها فى الثَّانِيَةِ أَوْعَلَّقَ الْخُرُوجَ بِمَا يُوجَدُ فى الصَّلاةِ يَقِينًا أَوْتَوَهُّمًا كَدُخُولِ زَيْدٍ بَطَلَتْ فى الْحَالِ ولَوْأَحْرَمَ بِالظُّهْرِ قَبْلَ الزَّوالِ عالِمًا لَمْ تَنْعَقِدْ أَوْ جاهِلًا انْعَقَدَتْ نَفْلًا ولَفْظُ التَّكْبِيرِ مُتَعَيِّنٌ بِالعَرَبِيَّةِ وهُوَ اللهُ أَكْبَرُ أَو اللهُ الأَكْبَرُ ولَوْ أَسْقَطَ حَرْفًا مِنْهُ أَوسَكَتَ بَيْنَ كَلِمَتَيْهِ أَوْزَادَ بَيْنَهُما واوًا أَوْ بَيْنَ الباءِ والرَّاءِ أَلِفًا لَمْ تَنْعَقِدْ فَإِنْ عَجَزَ لِخَرَسٍ ونَحْوِهِ وَجَبَ تَحْرِيكُ لِسانِهِ وشَفَتَيْهِ طاقَتَهُ فَإِنْ لَمْ يَعْرِفِ العَرَبِيَّةَ كَبَّرَ بِأَىِّ لُغَةٍ شاءَ وعَلَيْهِ أَنْ يَتَعَلَّمَ إِنْ أَمْكَنَهُ فَإِنْ أَهْمَلَ مَعَ القُدْرَةِ وضاقَ الْوَقْتُ تَرْجَمَ وأَعادَ الصَّلاةَ وأَقَلُّ التَّكْبِيرِ والقِراءَةِ وسائِرِ الْأَذْكارِ أَنْ يُسْمِعَ نَفْسَهُ إذا كانَ صَحِيحَ السَّمْعِ بِلا عارِضٍ ويَجْهَرُ الإمامُ بِالتَّكْبِيراتِ كُلِّها ويُشْتَرَطُ أَنْ يُكَبِّرَ قائِمًا فى الفَرْضِ فَإِنْ وَقَعَ مِنْهُ حَرْفٌ فى غَيْرِ القِيامِ لَمْ تَنْعَقِدْ فَرْضًا وتَنْعَقِدُ نَفْلًا لِجاهِلِ التَّحْرِيمِ دُونَ عالِمِهِ ويُنْدَبُ رَفْعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ مُفَرَّقَةَ الْأَصابِعِ مَعَ التَّكْبِيرِ فَإِنْ تَرَكَهُ عَمْدًا أَوْسَهْوًا أَتَى بِهِ فى أَثْناءِ التَّكْبِيرِ لا بَعْدَهُ وتَكُونُ كَفَّاهُ إلى القِبْلَةِ مَكْشُوفَتَيْنِ ويَحُطُّهُما بَعْدَ التَّكْبِيرِ إلَى تَحْتِ صَدْرِهِ وفَوْقَ سُرَّتِهِ ويَقْبِضُ كُوعَهُ الْأَيْسَرَ بِكَفِّهِ الْأَيْمَنِ ويَنْظُرُ إلَى مَوْضِعِ سُجُودِهِ ثُمَّ يَقْرأُ دُعاءَ الِاسْتِفْتاحِ وهُوَ وَجَّهْتُ وَجْهِى إلى آخِرِهِ ويُنْدَبُ ذٰلِكَ لِكُلِّ مُصَلٍّ [1] مُفْتَرِضٍ ومُتَنَفِّلٍ وقاعِدٍ وصَبِيٍّ وامْرَأَةٍ ومُسافِرٍ لا فى جَنازَةٍ ولَوْتَرَكَهُ عَمْدًا أَوْسَهْوًا وشَرَعَ فى التَّعَوُّذِ لَمْ يَعُدْ إلَيْهِ ولَوْأَحْرَمَ فَأَمَّنَ الإمامُ

(١) سواء كان منفردا أو إماما أو مأموما .

عقبه أمّن معه ثم استفتح ولو أحرم وسلم الإمام قبل قعوده استفتح وإن قعد وسلم فقام فلا ولو أدرك الإمام قائمًا وعلم إمكانه مع التعوذ والفاتحة أتى به فإن شك لم يستفتح ولم يتعوذ بل يشرع في الفاتحة فإن ركع الإمام قبل أن يتمها ركع معه إن لم يكن استفتح ولا تعوذ وإلا قرأ بقدر ما اشتغل به فإن ركع ولم يقرأ بقدره بطلت صلاته وإن قرأ حيث قلنا يركع فتخلف بلا عذر فإن رفع الإمام قبل ركوعه فاتته الركعة ويندب بعده أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ويتعوذ في كل ركعة وفي الأولى آكد سواء الإمام والمأموم والمنفرد والمفترض والمتنفل حتى الجنازة ويسر به في السرية والجهرية ثم يقرأ الفاتحة في كل ركعة سواء الإمام والمأموم والمنفرد والبسملة آية منها ومن كل سورة غير براءة ويجب ترتيبها وتواليها فإن سكت فيها عمدًا وطال أو قصر وقصد قطع القراءة أو خللها بذكر أو قراءة من غيرها مما ليس من مصلحة الصلاة انقطعت قراءته ويستأنفها وإن كان من مصلحة الصلاة كتأمينه لتأمين إمامه أو فتحه[1] عليه إذا غلط أو سجوده لتلاوته ونحوها أو سكت أو ذكر ناسيًا لم تنقطع ولو ترك منها حرفًا أو تشديدة أو أبدل حرفًا بحرف لم تصح وإذا قال ولا الضالين قال آمين سرًّا في السرية وجهرًا في الجهرية ويؤمن المأموم جهرًا مقارنًا لتأمين إمامه في الجهرية ويؤمن ثانيًا لفراغ فاتحته ثم يندب لإمام ومنفرد في الركعة الأولى والثانية فقط بعد الفاتحة قراءة

---

(١) فهذه سكتة ثانية عند التوقف فيها

سُورَةٍ كَامِلَةٍ وَيُنْدَبُ لِصُبْحٍ وَظُهْرٍ طِوَالُ المُفَصَّلِ وَعَصْرٍ وَعِشَاءٍ أَوْسَاطُهُ وَمَغْرِبٍ قِصَارُهُ إِنْ رَضِيَ بِطِوَالِهِ وَأَوْسَاطِهِ مَأْمُومُونَ مَحْصُورُونَ وَإِلَّا خَفَّفَ وَلِصُبْحِ الجُمُعَةِ أَلم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى وَلِسُنَّةِ المَغْرِبِ وَلِسُنَّةِ الصُّبْحِ وَرَكْعَتَيِ الطَّوَافِ وَالِاسْتِخَارَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ وَالإِخْلَاصُ وَيُنْدَبُ التَّرْتِيلُ وَالتَّدَبُّرُ وَتُكْرَهُ السُّورَةُ لِمَأْمُومٍ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الإِمَامِ فَإِنْ كَانَتْ سِرِّيَّةً أَوْ جَهْرِيَّةً وَلَمْ يَسْمَعْ لِبُعْدٍ أَوْ صَمَمٍ نُدِبَتْ لَهُ أَيْضًا وَكَذَا لَوْ كَانَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الإِمَامِ وَلَمْ يَفْهَمْ عَلَى الأَصَحِّ وَيُطَوِّلُ الأُولَى عَلَى الثَّانِيَةِ وَلَوْ فَاتَ المَسْبُوقَ رَكْعَتَانِ فَتَدَارَكَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ نُدِبَتِ السُّورَةُ فِيهِمَا سِرًّا وَيَجْهَرُ الإِمَامُ وَالمُنْفَرِدُ فِي الصُّبْحِ وَالجُمُعَةِ وَالعِيدَيْنِ وَالِاسْتِسْقَاءِ وَخُسُوفِ القَمَرِ وَالتَّرَاوِيحِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ المَغْرِبِ وَالعِشَاءِ وَيُسِرُّ فِي البَاقِي فَإِنْ قَضَى فَائِتَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَيْلًا جَهَرَ أَوْ فَائِتَةَ النَّهَارِ وَاللَّيْلِ نَهَارًا أَسَرَّ إِلَّا الصُّبْحَ فَإِنَّهُ يَجْهَرُ بِقَضَائِهَا مُطْلَقًا وَمَنْ لَا يُحْسِنُ الفَاتِحَةَ لَزِمَهُ تَعَلُّمُهَا وَإِلَّا فَقِرَاءَتُهَا مِنْ مُصْحَفٍ فَإِنْ عَجَزَ لِعَدَمِ ذَلِكَ أَوْ لَمْ يَجِدْ مُعَلِّمًا أَوْ ضَاقَ الوَقْتُ حَرُمَتْ بِالعَجَمِيَّةِ فَإِنْ أَحْسَنَ غَيْرَهَا لَزِمَهُ سَبْعُ آيَاتٍ لَا يَنْقُصُ حُرُوفُهَا عَنْ حُرُوفِ الفَاتِحَةِ فَإِنْ لَمْ يُحْسِنْ قُرْآنًا لَزِمَهُ سَبْعَةُ أَذْكَارٍ بِعَدَدِ حُرُوفِهَا فَإِنْ أَحْسَنَ بَعْضَ الفَاتِحَةِ قَرَأَهُ وَأَتَى بَدَلَهُ مِنْ قُرْآنٍ أَوْ ذِكْرٍ فَإِنْ حَفِظَ الأَوَّلَ قَرَأَهُ ثُمَّ أَتَى بِالبَدَلِ أَوِ الآخِرَ أَتَى بِالبَدَلِ ثُمَّ قَرَأَهُ فَإِنْ لَمْ يُحْسِنْ شَيْئًا وَقَفَ بِقَدْرِ الفَاتِحَةِ وَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ . وَالقِيَامُ رُكْنٌ فِي المَفْرُوضَةِ وَشَرْطُهُ أَنْ يَنْصِبَ فَقَارَ ظَهْرِهِ فَإِنْ مَالَ بِحَيْثُ خَرَجَ عَنِ القِيَامِ أَوِ انْحَنَى وَصَارَ إِلَى الرُّكُوعِ

أقربَ لمْ يجزْ ولوْ تقوَّسَ ظهرهُ لِكِبرٍ أوْ غيرِهِ حتَّى صارَ كراكعٍ
وَقفَ كذلكَ ثمَّ زادَ انحناءً لِلرُّكوعِ إنْ قدرَ ويكرهُ أنْ يقومَ على
رِجلٍ واحدةٍ وأنْ يلصقَ قدميهِ وأنْ يقدمَ إحداهما على الأخرى
وتطويلُ القيامِ أفضلُ مِنْ تطويلِ السُّجودِ والرُّكوعِ . ويباحُ النفلُ
قاعداً ومضطجعاً معَ القدرةِ على القيامِ . ثمَّ يركعُ وأقلهُ أنْ ينحنيَ
بحيثُ لوْ أرادَ وضعَ راحتيهِ على رُكبتيهِ معَ اعتدالِ الخلقةِ لقدرِ .
وتجبُ الطمأنينةُ وأقلها سكونٌ بعدَ حركتِهِ وأنْ لا يقصدَ بهويِّهِ غيرَ
الرُّكوعِ . وأكملُ الرُّكوعِ أنْ يكبرَ رافعاً يديهِ فيبتدئُ الرفعَ معَ
التكبيرِ فإذا حاذى كفاهُ منكبيهِ انحنى ويمدُّ تكبيراتِ الانتقالاتِ
ويضعُ يديهِ على رُكبتيهِ مفرقةَ الأصابعِ ويمدُّ ظهرهُ وعنقهُ وينصبُ
ساقيهِ ويجافي مرفقيهِ عنْ جنبيهِ وتضمُّ المرأةُ ويقولُ سبحانَ ربِّيَ العظيمِ
ثلاثاً وهوَ أدنى الكمالِ ويزيدُ المنفردُ وكذا الإمامُ إنْ رضيَ المأمومونَ
وهمْ محصورونَ خامسةً وسابعةً وتاسعةً وحاديَ عشرَ ثمَّ يقولُ اللهمَّ
لكَ ركعتُ وبكَ آمنتُ ولكَ أسلمتُ خشعَ لكَ سمعي وبصري ومخي
وعظمي وعصبي وما استقلتْ بهِ قدمي ثمَّ يرفعُ رأسهُ وأقلهُ أنْ يعودَ
إلى ماكانَ عليهِ قبلَ الرُّكوعِ ويطمئنُّ ويجبُ أنْ لا يقصدَ غيرَ الاعتدالِ
فلوْ رفعَ فزعاً مِنْ حيَّةٍ ونحوِها لمْ يجزئهُ . وأكملهُ أنْ يرفعَ يديهِ حالَ
ارتفاعِهِ قائلاً سمعَ اللهُ لِمنْ حمدهُ سواءٌ الإمامُ والمأمومُ والمنفردُ فإذا
انتصبَ قائماً قالَ ربَّنا لكَ الحمدُ مِلءُ السمواتِ ومِلءُ الأرضِ ومِلءُ
ما شئتَ مِنْ شيءٍ بعدُ ويزيدُ منْ قلنا يزيدُ في الرُّكوعِ أهلَ الثناءِ

والمَجْدِ أحَقُّ ما قَالَ العبدُ وكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لامَانِعَ لِمَا أعطَيْتَ ولا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعتَ ولا يَنفَعُ ذَا الجَدِّ مِنكَ الجَدُّ . ثُمَّ يَسْجُدُ وشُرُوطُ إجزَائِهِ أنْ يُبَاشِرَ مُصَلاهُ بِجَبهَتِهِ أوْ بعضِهَا مَكشُوفاً ويَطمَئِنَّ وأنْ يَنَالَ مُصَلاهُ ثِقَلَ رأسِهِ وأنْ تَكُونَ عَجِيزَتُهُ أعْلَى مِنْ رَأسِهِ وأنْ لايَسْجُدَ عَلَى مُتَّصِلٍ بِهِ يَتَحَرَّكُ بِحَرَكَتِهِ كَكُمٍّ وعِمَامَةٍ وأنْ لايَقصِدَ بِهُوِيِّهِ غَيْرَ السُّجُودِ وأنْ يضَعَ جُزءاً مِنْ رُكبَتَيهِ وبُطُونِ أصَابِعِ رِجْلَيْهِ وكَفَّيهِ عَلَى الأرْضِ ولوْ تَعذرَ التَّنكِيسُ لَمْ يَجِبْ وَضعُ وسَادَةٍ ليَضَعَ الجَبهَةَ علَيْهَا بلْ يَخفِضُ القَدرَ المُمكِنَ ولَوْ عَصَبَ جَبهَتَهُ لِجِراحَةٍ عَمَّتهَا وشَقَّ إزالَتُهَا سَجَدَ عَلَيهَا بِلاَ إعَادَةٍ هٰذا أقلُّهُ وأكمَلُهُ أنْ يُكَبِّرَ ويَضَعَ رُكبَتَيهِ ثُمَّ يَدَيْهِ ثُمَّ جَبهَتَهُ وأنفَهُ دُفعَةً ويَضَعَ يدَيْهِ حَذوَ مَنكِبَيهِ منشورةَ الأصَابعِ نَحْوَ القِبلَةِ مَضمُومَةً مَكشُوفَةً ويُفَرِّقَ رُكبَتَيهِ وقَدَمَيه قَدرَ شِبرٍ ويَرفَعَ الرَّجُلُ بَطنَهُ عَنْ فَخِذَيهِ وذِراعَيهِ عَنْ جَنبَيهِ وتَضُمُّ المَرأةُ ويَقُولَ سُبحانَ رَبِّيَ الأعْلَى ثَلاثاً ويَزِيدُ مَنْ قُلنا يَزِيدُ فى الرُّكُوعِ تسْبِيحاً كما سَبَقَ فى الرُّكوعِ ثُمَّ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدتُ وبِكَ آمَنتُ ولكَ أسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وصَوَّرَهُ وشَقَّ سَمْعَهُ وبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وقُوَّتِهِ تَبارَكَ اللهُ أحسَنُ الخَالِقِينَ وإنْ دَعَا فحَسَنٌ ثُمَّ يَرفَعُ رأسَهُ ويَجِبُ الجُلُوسُ مُطمَئِناً وأنْ لا يَقصِدَ بِرَفعِهِ غَيرَهُ . وأكمَلُهُ أنْ يُكَبِّرَ ويَجلِسَ مُفتَرِشاً يَفرِشُ يُسْراهُ ويَجلِسَ عَلَيهَا ويَنصِبَ يُمنَاهُ ويَضَعَ يدَيهِ عَلَى فَخِذَيهِ بِقُربِ رُكبَتَيهِ مَنشُورَةً مَضمُومَةَ الأصَابِعِ ويَقُولُ اللَّهُمَّ اغفِرْ لِي وارْحَمنِي وعافِنِي واجْبُرنِي واهدِنِي وارْزُقنِي والإقْعاءُ ضَربَانِ أحَدُهُمَا أنْ يَضَعَ

أَلْيَتَيْهِ عَلَى عَقِبَيْهِ ورُكْبَتَيْهِ وأطرافَ أصابعِهِ بالأرضِ وهو مَنْدُوبٌ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَكِنْ الافتراش أفضلُ . والثاني أنْ يَضَعَ أَلْيَتَيْه ويديهِ بالأرضِ ويَنْصِبَ ساقَيْهِ وهذا مَكْرُوهٌ فى كُلِّ صَلاةٍ ثُمَّ يَسْجُدَ سَجْدَةً أُخْرَى مِثْلَ الاولَى ثُمَّ يرْفَعَ رَأْسَهُ مُكَبِّرًا ويُسَنُّ أنْ يجلسَ مُفْتَرِشًا جلسةً لطيفةً لِلاسْتِراحَةِ عَقِيبَ كُلِّ رَكْعَةٍ لا يَعْقُبُها تَشَهُّدٌ ثُمَّ يَنْهَضَ مُعْتَمِدًا عَلَى يدَيْهِ ويَمُدُّ التَّكْبِيرَ إلَى أنْ يَقُومَ وإنْ تَرَكَها الإمَامُ جَلَسَها المأمومُ ولا تُشْرَعُ لِرَفْعٍ مِنْ سُجُودِ التِّلاوَةِ ثُمَّ يُصَلِّى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ كالأولَى إلَّا فى النِّيَّةِ والإحْرامِ والاسْتِفْتاحِ فإنْ زادتْ صَلاتُهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ جَلَسَ بعدَهُما مُفْتَرِشًا وتَشَهَّدَ وصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ وحدَهُ دُونَ آلِهِ ثُمَّ يَقُومُ مُكَبِّرًا مُعْتَمِدًا عَلَى يدَيْهِ فإذا قامَ رَفَعَهما حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ويُصَلِّى مَا بَقِيَ كالثانِيَةِ إلا فى الجَهْرِ والسُّورَةِ ويجلِسُ فى آخِرِ صَلاتِهِ لِلتَّشَهُّدِ مُتَوَرِّكًا يَفْرِشُ يُسْراهُ ويَنْصِبُ يُمْناهُ ويُخْرِجُها مِنْ تَحْتِهِ ويُفْضِى بِوَرِكِهِ إلَى الارضِ وكَيْفَ قَعَدَ هُنا وفِيما تَقَدَّمَ جازَ وهَيْئَةُ الافْتِراشِ والتَّوَرُّكِ سُنَّةٌ ويَفْتَرِشُ المَسْبُوقُ فى آخِرِ صَلاةِ الإمامِ ويَتَوَرَّكُ آخِرَ صَلاةِ نَفْسِهِ وكَذا يَفْتَرِشُ هُنا مَنْ عَلَيْهِ سُجُودُ سَهْوٍ وإذا سجدَ تَوَرَّكَ وسَلَّمَ ويَضَعُ فى التَّشَهُّدَيْنِ يُسْراهُ عَلَى فَخِذِهِ عِنْدَ طَرَفِ رُكْبَتِهِ مَبْسُوطَةً مَضْمُومَةً ويَقْبِضُ يُمْناهُ ويُرْسِلُ المُسَبِّحَةَ ويَضَعُ إبْهامَهُ عَلَى حَرْفِها ويَرْفَعُ المُسَبِّحَةَ مُشِيرًا بِها عِنْدَ قَوْلِهِ إلا اللهُ ولا يُحَرِّكُها عِنْدَ رَفْعِها . وأقَلُّ التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلهِ سَلامٌ عَلَيْكَ أَيُّها النَّبِيُّ ورَحْمَةُ اللهِ وبَرَكاتُهُ سَلامٌ عَلَيْنا وعَلَى عِبادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أشْهَدُ أنْ لا إلٰهَ إلا اللهُ

وأنَّ مُحمَّدًا رَسُولُ اللهِ وأكملُهُ التَّحِيَّاتُ المُبارَكاتُ الصَّلَواتُ الطيِّباتُ
لِلهِ السَّلامُ عَلَيْكَ أيها النَّبِيُّ ورَحْمَةُ اللهِ وبَرَكاتُهُ السَّلامُ عَلَيْنا وعَلَى عِبادِ
اللهِ الصَّالِحِينَ أشْهَدُ أنْ لا إلٰهَ إلا اللهُ وأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ
وألفاظُهُ مُتَعَيِّنَةٌ ويُشْتَرَطُ تَرْتِيبُها فإنْ لَمْ يُحْسِنْهُ وَجَبَ التَّعَلُّمُ وإنْ عَجَزَ
تَرْجَمَ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ وأقلُّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وأكمَلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إبْراهِيمَ
وعَلَى آلِ إبْراهِيمَ وبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إبْراهِيمَ وعَلَى آلِ إبْراهِيمَ فِى العالَمِينَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . ويُنْدَبُ بَعْدَهُ
الدُّعاءُ بِمَا يَجُوزُ مِنْ أمْرِ الدِّينِ والدُّنيا ومِنْ أفْضَلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ما قَدَّمْتُ
وما أخَّرْتُ وما أسْرَرْتُ وما أعْلَنْتُ وما أسْرَفْتُ وما أنْتَ أعْلَمُ بِهِ مِنِّي أنْتَ
المُقَدِّمُ وأنْتَ المُؤَخِّرُ لا إلٰهَ إلا أنْتَ . ويُنْدَبُ كَوْنُهُ أقَلَّ مِنَ التَّشَهُّدِ
والصَّلاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ وأقَلُّهُ السَّلامُ عَلَيْكُمْ
ويُشْتَرَطُ وُقُوعُهُ فِى حالِ القُعُود وأكملُهُ السَّلامُ عَلَيْكُمْ ورَحْمَةُ اللهِ
مُلْتَفِتًا عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى خَدُّهُ الأيْمَنَ يَنْوِي بِهِ الخُرُوجَ مِنَ الصَّلاةِ
والسَّلامُ عَلَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ مِنْ مَلائِكَةٍ ومُسْلِمِي إنْسٍ وجِنٍّ ثُمَّ أُخْرَى
عَنْ يَسارِهِ كَذٰلِكَ حَتَّى يُرَى خَدُّهُ الأيْسَرَ يَنْوِي بِها السَّلامَ عَلَى مَنْ عَنْ
يَسارِهِ مِنْهُمْ والمَأْمُومُ يَنْوِي الرَّدَّ عَلَى الإمامِ بِالأولَى إنْ كانَ عَنْ يَسارِهِ
وبِالثَّانِيَةِ إنْ كانَ عَنْ يَمِينِهِ ويَتَخَيَّرُ إنْ كانَ خَلْفَهُ . ويُنْدَبُ أنْ لا يَقُومَ
المَسْبُوقُ إلا بَعْدَ تَسْلِيمَتَيْ إمامِهِ فإنْ قامَ المَسْبُوقُ بَعْدَ التَّسْلِيمَةِ الأولَى
جازَ أوْ قَبْلَها بَطَلَتْ صَلاتُهُ وإنْ لَمْ يَنْوِ المُفارَقَة ولَوْ مَكَثَ المَسْبُوقُ

بَعْدَ سَلامِ إمامِهِ وأطالَ جازَ إنْ كانَ مَوْضِعَ تَشَهُّدِهِ لٰكِنْ يُكْرَهُ وإلَّا بَطَلَتْ إنْ تَعَمَّدَ ولِغَيْرِ المَسْبُوقِ بَعْدَ سَلامِ الإمَامِ إطالَةُ الْجُلُوسِ لِلدُّعاءِ ثُمَّ يُسَلِّمُ مَتَى شاءَ ولَوِ اقْتَصَرَ الإمامُ عَلَى تَسْلِيمَةٍ سَلَّمَ المَأْمُومُ ثِنْتَيْنِ . ويُنْدَبُ ذِكْرُ اللهِ تَعالَى والدُّعاءُ سِرًّا عَقِيبَ الصَّلاةِ ويُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ أوَّلَهُ وآخِرَهُ . ويَلْتَفِتُ الإمَامُ لِلذِّكْرِ والدُّعاءِ فَيَجْعَلُ يَمِينَهُ إلَيْهِمْ ويَسارَهُ إلى القِبْلَةِ . ويُفارِقُ الإمامُ مُصَلَّاهُ عَقِيبَ فَرَاغِهِ إنْ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ نِساءٌ ويَمْكُثُ المَأْمُومُ حَتَّى يَقُومَ الإمَامُ ومَنْ أرادَ نَفْلًا بَعْدَ فَرْضِهِ نُدِبَ الفَصْلُ بِكَلامٍ أو انْتِقالٍ وهُوَ أفْضَلُ وفى بَيْتِهِ أفْضَلُ فإنْ كانَ فى الصُّبْحِ فالسُّنَّةُ أنْ يَقْنُتَ فى اعْتِدالِ الرَّكْعَةِ الثانِيَةِ فَيَقُولَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وعافِنِي فِيمَنْ عافَيْتَ وتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وبارِكْ لِي فِيما أعْطَيْتَ وقِنِي شَرَّ ما قَضَيْتَ فإنَّكَ تَقْضِي ولا يُقْضَى عَلَيْكَ وإنَّهُ لا يَذِلُّ مَنْ والَيْتَ تَبارَكْتَ رَبَّنا وتَعالَيْتَ ولَوْ زادَ ولاَ يَعِزُّ مَنْ عادَيْتَ فَحَسَنٌ فإنْ كانَ إمَامًا أتَى بِلَفْظِ الجَمْعِ اللَّهُمَّ اهْدِنا إلَى آخِرِهِ ولاَ تَتَعَيَّنُ هٰذِهِ الكَلِماتُ فَيَحْصُلُ بِكُلِّ دُعاءٍ وبِآيَةٍ فِيها دُعاءٌ كآخِرِ البَقَرَةِ ولٰكِنْ هٰذِهِ الكَلِماتُ أفْضَلُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ . ويُنْدَبُ رَفْعُ يَدَيْهِ دُونَ مَسْحِ وَجْهِهِ أوْ صَدْرِهِ . ويَجْهَرُ بِهِ الإمَامُ فَيُؤَمِّنُ مَأْمُومٌ يَسْمَعُهُ لِلدُّعاءِ ويُشارِكُ فى الثَّناءِ وإنْ لَمْ يَسْمَعْهُ قَنَتَ والمُنْفَرِدُ يُسِرُّ بِهِ . وإنْ نَزَلَ بالمُسْلِمِينَ نازِلَةٌ قَنَتُوا فى جَمِيعِ الصَّلَواتِ .

باب ما يفسد الصلاة وما يكره فيها وما يجب

مَتَى نطَقَ بِلاَ عُذْرٍ بِحَرْفَيْنِ أوْ بِحَرْفٍ مُفْهِمٍ مِثْلَ «قِ» مِنَ الْوِقَايَةِ و «لِ» مِنَ الْوِلاَيَةِ بَطَلَتْ صَلاتُهُ والضَّحِكُ والْبُكاءُ والأَنِينُ والتَّنَحْنُحُ والنَّفْخُ والتَّأَوُّهُ ونَحْوُها يُبْطِلُ الصَّلاةَ إنْ بَانَ حَرْفانِ فَإنْ كانَ عُذْرٌ بِأَنْ سَبَقَ لِسانُهُ أوْ غَلَبَهُ ضَحِكٌ أو سُعالٌ أوْ تَكَلَّمَ نَاسِيًا أوْ جاهلًا تَحْرِيمَهُ لِقُرْبِ عَهْدِهِ بِالإسْلامِ وكَثُرَ عُرْفًا أبْطَلَ وإنْ قَلَّ فَلا ولَوْ عَلِمَ التَّحْرِيمَ وجَهِلَ كَوْنَهُ مُبْطِلًا أو قالَ مِنْ خَوْفِ النَّارِ «آه» بَطَلَتْ ولَوْ تَعَذَّرَتِ الفاتِحَةُ إلَّا بِالتَّنَحْنُحِ تَنَحْنَحَ لَهَا وإنْ بانَ حَرْفانِ وإنْ تَعَذَّرَ الْجَهْرُ بِها لا بِهِ تَرَكَهُ وأَسَرَّ بِها ولا يَتَنَحْنَحُ لهُ ولو رَأى أعْمَى يَقَعُ في بِئْرٍ ونَحْوِهِ وَجَبَ إنْذارُهُ بِالنُّطْقِ إنْ لَمْ يُمْكِنْ بِغَيْرِهِ ولا تَبْطُلُ بِالذِّكْرِ وتَبْطُلُ بِالدُّعاءِ خِطابًا كَرَحِمَكَ اللهُ وعَلَيْكَ السَّلامُ لا غَيْبَةً كَرَحِمَ اللهُ زَيْدًا ولَوْ نابَهُ شَيْءٌ في الصَّلاةِ سَبَّحَ الرَّجُلُ وصَفَّقَتِ المَرْأةُ بِبَطْنِ كَفٍّ عَلَى ظَهْرِ أُخْرَى لا بَطْنًا لِبَطْنٍ ولَوْ تَكَلَّمَ بِنَظْمِ القُرْآنِ كَيَا يَحْيَى خُذِ الكِتابَ وقَصَدَ إعْلامَهُ فَقَطْ أوْ أطْلَقَ بَطَلَتْ أوْ تِلاوَةً فَقَطْ أوْ تِلاوَةً وإعْلامًا فَلا وتَبْطُلُ بِوُصُولِ عَيْنٍ وإنْ قَلَّتْ إلَى جَوْفِهِ عَمْدًا وكَذا[1] سَهْوًا أوْ جَهْلًا بِالتَّحْرِيمِ إنْ كَثُرَ عُرْفًا لا إنْ قَلَّتْ وتَبْطُلُ بِزِيادَةِ رُكْنٍ فِعْلِيٍّ كَرُكُوعٍ عَمْدًا لا سَهْوًا لا بِقَوْلِيٍّ عَمْدًا كَتَكْرارِ الفاتِحَةِ أوِ التَّشَهُّدِ أوْ قِراءَتِهِما في غَيْرِ مَحَلِّهِما وتَبْطُلُ بِزِيادَةِ فِعْلٍ ولَوْ سَهْوًا مِنْ غَيْرِ جِنْسِ الصَّلاةِ إنْ كَثُرَ مُتَوالِيًا

(١) قوله وكذا: أي بالفصل لأن فيه تفصيلا.

كَثلاثِ خُطُواتٍ أوْ ضَرَباتٍ مُتَوالِيَاتٍ لا إنْ قَلَّ كَخُطْوَتَينِ أوْ كَثرَ وتَفَرّقَ بِحَيْثُ يُعَدُّ الثانِي مُنْقَطِعًا عَنِ الأوّلِ فَإن فَحُشَ كَوَثْبَةٍ بَطَلَتْ ولا تَضُرُّهُ حَرَكاتٌ خَفِيفَةٌ كَحَكٍّ بِأصابِعِهِ وإدارَةِ سُبْحَةٍ ولا سُكُوتٌ طَوِيلٌ وإشارَةٌ مُفْهِمَةٌ مِنْ أخْرَسَ وتُكْرَهُ وهُوَ يُدافِعُ الأخْبَثَيْنِ وبِحَضْرَةِ طَعامٍ أوْ شَرابٍ يَتُوقُ إلَيْهِ إلا أنْ خَشِيَ خُرُوجَ الوَقْتِ ويُكْرَهُ تَشْبِيكُ أصابِعِهِ والالْتِفاتُ لِغَيْرِ حاجَةٍ ورَفْعُ بَصَرِهِ إلَى السَّماءِ والنَّظَرُ إلَى ما يُلْهِيهِ وكَفُّ ثَوْبِهِ وشَعْرِهِ ووَضْعُهُ تَحْتَ عِمامَتِهِ ومَسْحُ الغُبارِ عَنْ جَبْهَتِهِ والتَّثاؤُبُ فَإنْ غَلَبَهُ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَمِهِ والمُبالَغَةُ فى خَفْضِ الرَّأسِ فى الرُّكُوعِ ووَضْعُ يَدِهِ عَلَى خاصِرَتِهِ والبُصاقُ قِبَلَ وَجْهِهِ ويَمِينِهِ بَلْ عَنْ يَسارِهِ فى ثَوْبِهِ أوْ تَحْتَ قَدَمِهِ .

﴿ ولِلصَّلاةِ شُرُوطٌ وأرْكانٌ وأبْعاضٌ وسُنَنٌ ﴾ فَشُرُوطُها ثَمانِيَةٌ طَهارَةُ الحَدَثِ والنَّجِسِ وسَتْرُ العَوْرَةِ واسْتِقْبالُ القِبْلَةِ واجْتِنابُ المَناهِي المَذْكُورَةِ وهِيَ الكَلامُ والأكْلُ والفِعْلُ الكَثِيرُ ومَعْرِفَةُ دُخُولِ الوَقْتِ ولَوْ ظَنًّا والعِلْمُ بِفَرْضِيَّةِ الصَّلاةِ وبِكَيْفِيَّتِها فَمَتَى أخَلَّ بِشَرْطٍ مِنْها بَطَلَتِ الصَّلاةُ مِثْلُ أنْ يَسْبِقَهُ الحَدَثُ فِيها ولَوْ سَهْوًا أوْ تُصِيبَهُ نَجاسَةٌ رَطْبَةٌ ولَمْ يُلْقِ الثَّوبَ أوْ يابِسَةٌ فَيُلْقِيها بِيَدِهِ أوْ كُمِّهِ أوْ تَكْشِفَ الرِّيحُ عَوْرَتَهُ وتَبْعُدَ السُّتْرَةُ أوْ يَعْتَقِدَ بَعْضَ أفْعالِها فَرْضًا وبَعْضَها سُنَّةً ولَمْ يُمَيِّزْهُما فَلَوِ اعْتَقَدَ أنَّ جَمِيعَها فَرْضٌ أوْ بادَرَ بِإلْقاءِ الثَّوْبِ النَّجِسِ وبِنَفْضِ اليابِسَةِ وسَتْرِ العَوْرَةِ لَمْ تَبْطُلْ . وأرْكانُها سَبْعَةَ عَشَرَ النِّيَّةُ وتَكْبِيرَةُ الإحْرامِ والقِيامُ والفاتِحَةُ والرُّكُوعُ والطُّمَأْنِينَةُ والاعْتِدالُ والطُّمَأْنِينَةُ

والسُّجودُ والطمأنينةُ والجلوسُ بينَ السجدتينِ والطمأنينةُ والتشهُّدُ الأخيرُ وجُلوسُهُ والصلاةُ عَلَى النبيِّ صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ فِيهِ والتسليمةُ الأولى وترتيبُها هكذا . وأبعاضُها سِتَّةٌ التشهُّدُ الأوَّلُ وجُلوسُهُ وصلاةٌ عَلَى النبيِّ صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ فِيهِ وآلِهِ فى الأخيرِ والقُنُوتُ وقِيامُهُ وما عَدا ذلِكَ سُنَنٌ .

باب صلاة التطوّع

أفضَلُ عِبادَاتِ البَدَنِ الصَّلاةُ ونَفْلُهَا أفضَلُ النَّفْلِ وما شُرِعَ لَهُ الجَمَاعَةُ وهُوَ العِيدَانِ والكُسوفانِ والاستِسقاءُ أفضَلُ مِمَّا لا يُشْرَعُ لَهُ الجَمَاعَة وهُوَ ماسِوَى ذلِكَ لكِنِ الرَّواتِبُ مَعَ الفَرائِضِ أفضَلُ مِنَ التَّرَاوِيحِ .والسُّنَّةُ أنْ يُواظِبَ عَلَى رَواتِبِ الفَرائِضِ وأكمَلُها رَكعَتَانِ قَبلَ الصُّبحِ وأربَعٌ قَبلَ الظُّهرِ وأربَعٌ بَعدَهَا وأربَعٌ قَبلَ العَصرِ ورَكعَتانِ بَعدَ المَغرِبِ ورَكعَتانِ بَعدَ العِشاءِ . والمؤكَّدُ[1] مِن ذلِكَ عَشرُ رَكَعاتٍ رَكعَتانِ قَبلَ الصُّبحِ والظُّهرِ وبَعدَها وبَعدَ المَغرِبِ والعِشاءِ ويُندَبُ رَكعَتانِ قَبلَ المَغرِبِ والجُمُعَةُ كالظُّهرِ وما قَبلَ الفَريضَةِ وَقتُهُ وَقتُ الفَريضَةِ وتَقديمُهُ عَلَيها أدَبٌ وهُوَ بَعدَها أداءٌ وما بَعدَها يَدخُلُ وَقتُهُ بِفِعلِها ويَخرُجُ بِخُرُوجِ وَقتِها وأقَلُّ الوِترِ رَكعَةٌ وأكمَلُهُ إحدَى عَشرَةَ ويُسَلِّمُ مِن كُلِّ رَكعَتَينِ وأدنَى الكَمالِ ثَلاثٌ بِسَلامَينِ يَقرأُ فى الأولَى سَبِّحِ اسمَ رَبِّكَ الأعلَى وفى الثانِيَةِ قُلْ يا أيُّها الكافِرونَ وفى

(١) قوله والمؤكد : هو الذى لم يتركه صلى الله عليه وسلم لاسفرا ولا حضرا .

الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ والمُعَوِّذَتَيْنِ ولَهُ وَصْلُ الثَّلاثِ والإِحدَى عَشْرَةَ بِتَسْلِيمَةٍ ويجوزُ بِتَشَهُّدٍ وبِتَشَهُّدَيْنِ فى الأَخِيرَةِ والَّتِي قَبْلَهَا وبِتَشَهُّدَيْنِ أَفْضَلُ فَإِنْ زَادَ عَلَى تَشَهُّدَيْنِ بَطَلَتْ صَلاتُهُ والأَفْضَلُ تَقْدِيمُهُ عَقِيبَ سُنَّةِ العِشَاءِ إِلا أَنْ يَكُونَ لَهُ تَهَجُّدٌ فَالأَفْضَلُ تَأْخِيرُهُ لِيُوتِرَ بَعْدَهُ ولَوْ أَوْتَرَ ثُمَّ أَرادَ تَهَجُّدًا صَلَّى مَثْنَى مَثْنَى ولا يُعِيدُهُ ولا يَحْتَاجُ إِلَى نَقْضِهِ بِرَكْعَةٍ قَبْلَ التَّهَجُّدِ ويُنْدَبُ أَنْ لا يَتَعَمَّدَ بَعْدَهُ صَلاةً ويُنْدَبُ التَّرَاوِيحُ وهِيَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضانَ عِشْرُونَ رَكْعَةً فى الجَمَاعَةِ ويُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ويُوتِرُ بَعْدَهَا جَمَاعَةً إِلا لِمَنْ يَتَهَجَّدُ فَيُؤَخِّرُهُ ويَقْنُتُ فى الأَخِيرَةِ فى النِّصْفِ الأَخِيرِ بِقُنُوتِ الصُّبْحِ ثُمَّ يَزِيدُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ إِلَى آخِرِهِ ووَقْتُ الوِتْرِ والتَّرَاوِيحِ مَا بَيْنَ صَلاةِ العِشَاءِ وطُلُوعِ الفَجْرِ ويُصَلِّي الضُّحَى وأَقَلُّهَا رَكْعَتَانِ وأَكْمَلُهَا ثَمَانٍ وأَكْثَرُهَا اثْنَتَا عَشْرَةَ ويُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ووَقْتُهَا مِنَ ارْتِفَاعِ الشَّمْسِ إِلَى الزَّوَالِ . وكُلُّ نَفْلٍ مُؤَقَّتٍ كالعِيدِ والضُّحَى والوِتْرِ ورَوَاتِبِ الفَرَائِضِ إِذا فَاتَ نُدِبَ قَضَاؤُهُ أَبَدًا وإِنْ فُعِلَ لِعَارِضٍ كالكُسُوفِ والاِسْتِسْقَاءِ والتَّحِيَّةِ والاِسْتِخَارَةِ لَمْ يُقْضَ والنَّفْلُ فى اللَّيْلِ مُتَأَكِّدٌ وإِنْ قَلَّ والنَّفْلُ المُطْلَقُ فى اللَّيْلِ أَفْضَلُ مِنَ المُطْلَقِ فى النَّهَارِ وأَفْضَلُهُ السُّدُسُ الرَّابِعُ والخَامِسُ إِنْ قَسَمَهُ أَسْدَاسًا فَإِنْ قَسَمَهُ نِصْفَيْنِ فَأَفْضَلُهُ الأَخِيرُ أَوْ أَثْلاثًا فَالأَوْسَطُ ويُكْرَهُ قِيَامُ كُلِّ اللَّيْلِ دَائِمًا ويُنْدَبُ افْتِتَاحُ التَّهَجُّدِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ويَنْوِي التَّهَجُّدَ عِنْدَ نَوْمِهِ ولا يَعْتَادُ مِنْهُ إِلَّا مَا يُمْكِنُهُ الدَّوَامُ عَلَيْهِ بِلا ضَرَرٍ ويُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ جَمَعَ رَكَعَاتٍ بِتَسْلِيمَةٍ أَوْ تَطَوَّعَ بِرَكْعَةٍ جَازَ ولَهُ التَّشَهُّدُ

فى كُلِّ رَكْعَتَيْنِ أَوْ ثَلاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وإِنْ كَثُرَتْ التَّشَهُّدَاتُ ولَهُ أَنْ يَقْتَصِرَ عَلَى تَشَهُّدٍ واحِدٍ فى الأَخِيرَةِ ولا يَجُوزُ فى كُلِّ رَكْعَةٍ وإذا نَوَى عَدَدًا فَلَهُ الزِّيادَةُ والنَّقْصُ بِشَرْطِ أَنْ يُغَيِّرَ النِّيَّةَ قَبْلَهُما فَلَوْ نَوَى أَرْبَعًا فَسَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ بِنِيَّةِ النَّقْصِ جازَ أَوْ بِلا نِيَّةٍ عَمْدًا بَطَلَتْ أَوْ سَهْوًا أَتَمَّ أَرْبَعًا وسَجَدَ لِلسَّهْوِ ويُنْدَبُ لِمَنْ دَخَلَ المَسْجِدَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ تَحِيَّتَهُ كُلَّما دَخَلَ وإِنْ كَثُرَ دُخُولُهُ فى ساعَةٍ وتَفُوتُ بِالقُعُودِ ولَوْ نَوَى رَكْعَتَيْنِ مُطْلَقًا أَوْ مَنْذُورَةً أَوْ راتِبَةً أَوْ فَرِيضَةً فَقَطْ أَوِ الفَرْضَ والتَّحِيَّةَ حَصَلا وإذا دَخَلَ الإِمامُ فى المَكْتُوبَةِ أَوْ شَرَعَ المُؤَذِّنُ فى الإِقامَةِ كُرِهَ افْتِتاحُ كُلِّ نَفْلٍ التَّحِيَّةُ والرَّواتِبُ وغَيْرُهُما والنَّفْلُ فى بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنَ المَسْجِدِ ويُكْرَهُ تَخْصِيصُ لَيْلَةِ الجُمُعَةِ بِصَلاةٍ وصَلاةُ الرَّغائِبِ فى رَجَبٍ وصَلاةُ نِصْفِ شَعْبانَ بِدْعَتانِ مَكْرُوهَتانِ .

باب سجود السهو

لَهُ سَبَبانِ تَرْكُ مَأْمُورٍ بِهِ وارْتِكابُ مَنْهِيٍّ عَنْهُ فَإِنْ تَرَكَ رُكْنًا واشْتَغَلَ بِما بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَدارَكَهُ وأَتَى بِما بَعْدَهُ وسَجَدَ لِلسَّهْوِ ولَوْ تَرَكَ بَعْضًا ولَوْ عَمْدًا سَجَدَ ولَوْ تَرَكَ غَيْرَهُما لَمْ يَسْجُدْ وإِنِ ارْتَكَبَ مَنْهِيًّا فَإِنْ لَمْ يُبْطِلْ عَمْدُهُ (١) الصَّلاةَ لَمْ يَسْجُدْ وإِنْ أَبْطَلَ (٢) سَجَدَ لِسَهْوِهِ

(١) قوله عمده : أى وسهوه من باب أولى وذلك كالالتفات والخطوة والخطوتين .

(٢) قوله وإن أبطل : أى عمده ، وذلك كالكلام القليل ناسيا أو الأكل القليل أو زيادة ركن فعلى أو تطويل نحو الاعتدال بغير مشروع ناسيا وضابط المبطل فيه أن يزيد على الذكر المطلوب فيه قدر الفاتحة متعمدا وأن يزيد على المطلوب فى الجلوس بين السجدتين قدر أقل التشهد متعمدا :

إنْ لَمْ يُبْطِلْ سَهْوُهُ أيضًا [١] ويُسْتَثْنَى مِمَّا لا يُبْطِلُ عَمْدُهُ ما إذا قَرَأَ الفاتحةَ أو التَّشَهُّدَ أو بَعْضَهُما في غَيْرِ مَوْضِعِهِ فإنَّهُ يَسْجُدُ لِسَهْوِهِ ولا يُبْطِلُ عَمْدُهُ والاِعْتِدالُ مِنَ الرُّكُوعِ والجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رُكْنانِ قَصِيرانِ تَبْطُلُ الصَّلاةُ بإطالَتِهِما عَمْدًا فإنْ طَوَّلَهُما سَهْوًا سَجَدَ ولَوْ نَسِيَ التَّشَهُّدَ الأوَّلَ فَذَكَرَهُ بَعْدَ انْتِصابِهِ حَرُمَ العَوْدُ إلَيْهِ فإنْ عادَ عَمْدًا بَطَلَتْ أوْ سَهْوًا أوْ جاهِلًا سَجَدَ ويَلْزَمُهُ القِيامُ إذا ذَكَرَهُ وإنْ عادَ قَبْلَهُ لَمْ يَسْجُدْ [٢] ولَوْ نَهَضَ عامِدًا ثُمَّ عادَ بَعْدَ ما صارَ إلى القِيامِ أقْرَبَ بَطَلَتْ وإلَّا فَلا والقُنُوتُ [٣] كالتَّشَهُّدِ ووَضْعُ الجَبْهَةِ بالأرْضِ [٤] كالاِنْتِصابِ ولَوْ نَهَضَ الإمامُ لَمْ يَجُزْ لِلْمَأْمُومِ القُعُودُ لَهُ إلَّا أنْ يَنْوِيَ مُفارَقَتَهُ فلو انْتَصَبَ مَعَ الإمامِ فَعادَ الإمامُ إلَيْهِ حَرُمَتْ مُوافَقَتُهُ بَلْ يُفارِقُهُ أوْ يَنْتَظِرُهُ قائِمًا فإنْ وافَقَهُ عَمْدًا بَطَلَتْ ولَوْ قَعَدَ الإمامُ وقامَ المَأْمُومُ سَهْوًا لَزِمَهُ العَوْدُ لِمُوافَقَةِ إمامِهِ ولَوْ شَكَّ هَلْ سَها أوْ هَلْ زادَ رُكْنًا أوْ هَلْ ارْتَكَبَ مَنْهِيًّا لَمْ يَسْجُدْ أوْ هَلْ تَرَكَ بَعْضًا مُعَيَّنًا أوْ هَلْ سَجَدَ لِلسَّهْوِ أوْ هَلْ صَلَّى ثَلاثًا أوْ أرْبَعًا بَنَى عَلَى أنَّهُ لَمْ يَفْعَلْهُ ويَسْجُدُ لَكِنْ إنْ زالَ شَكُّهُ قَبْلَ السَّلامِ يَسْجُدُ أيضًا لِما صَلاهُ مُتَرَدِّدًا واحْتَمَلَ أنَّهُ زائِدٌ وإنْ وَجَبَ فِعْلُهُ عَلَى كُلِّ حالٍ لَمْ يَسْجُدْ مِثالُهُ شَكٌّ في الثَّالِثَةِ أهِيَ ثالِثَةٌ أمْ رابِعَةٌ فَتَذَكَّرَ

---

(١) قوله أيضا : أي كما يبطل عمده كالكلام والعمل الكثيرين :

(٢) قوله وإن عاد قبله : أي قبل الانتصاب ، وقوله لم يسجد : أي سواء صار إلى القيام أقرب أم لا ؟

(٣) قوله والقنوت : أي في حالتي تركه عمدا أو سهوا وقوله كالتشهد أي فيهما .

(٤) أي عقب ترك القنوت:

فيها لَمْ يَسْجُدْ أوْ بَعْدَ قِيامِهِ لِلرَّابِعَةِ سَجَدَ وسُجُودُ السَّهْوِ وإنْ تَعَدَّدَتْ أسْبابُهُ سَجْدَتَانِ ولوْ سَجَدَ المَسْبُوقُ مَعَ إمامِهِ أعادَهُ فى آخِرِ صَلاتِهِ وإنْ سَها خَلْفَ الإمامِ لَمْ يَسْجُدْ فإنْ سَها قَبْلَ الاقْتِداءِ بِهِ أو بَعْدَ سَلامِ الإمامِ سَجَدَ ولَوْ سَها الإمامُ ولَوْ قَبْلَ الاقْتِداءِ بِهِ وَجَبَ مُتابَعَتُهُ فى السُّجودِ فَإنْ لَمْ يُتابِعْ بَطَلَتْ صَلاتُهُ فإنْ تَرَكَ الإمامُ سَجَدَ المَأْمُومُ ولَوْ نَسِىَ المَسْبُوقُ فَسَلَّمَ مَعَ الإمامِ ثُمَّ ذَكَرَ تَدارَكَ وسَجَدَ لِلسَّهْوِ وسُجُودُ السَّهْوِ سُنَّةٌ ومَحَلُّهُ قَبْلَ السَّلامِ سَوَاءٌ سَهَا بِزِيادَةٍ أوْ نَقْصٍ فَإنْ سَلَّمَ قَبْلَهُ عَمْداً مُطْلَقًا أوْ سَهْواً وطَالَ الفَصْلُ فاتَ وإنْ قَصُرَ وأرادَ السُّجود سجد وكانَ عائِداً إلَى الصَّلاةِ فَيُعِيدُ السَّلامَ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ سُجودُ التِّلاوَةِ سُنَّةٌ لِلْقَارِئ والمُسْتَمِعِ [1] والسَّامِعِ ويَسْجُدُ المُصَلِّى المُنْفَرِدُ والإمامُ لِقِرَاءَةِ نَفْسِهِ فَإنْ سَجَدا لِقِراءَةِ غَيْرِهِمَا بَطَلَتْ صَلاتُهُمَا ويَسْجُدُ المَأْمُومُ لِقِرَاءَةِ إمَامِهِ مَعَهُ فَلوْ سَجَدَ لِقِراءَةِ نَفْسِهِ أوْ غَيْرِ إمَامِهِ أوْ سَجَدَ دُونَهُ أوْ تَخَلَّفَ عَنْهُ بَطَلَتْ وهُوَ أرْبَعَ عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهَا ثِنْتَانِ فى الحَجِّ ولَيْسَ مِنْهَا سَجْدَةُ ص بَل هِىَ سَجْدَةُ شُكْرٍ تُفْعَلُ خارِجَ الصَّلاةِ ويُبْطِلُ تَعَمُّدُهَا الصَّلاة وإذَا سَجَدَ فى الصَّلاةِ كَبَّرَ لِلسُّجودِ والرَّفْعِ نَدْباً ويَجِبُ أنْ يَنْتَصِبَ قَائِمًا ويُنْدَبُ أنْ يَقْرَأَ شَيْئًا ثُمَّ يَرْكَعَ وفى غَيْرِ الصَّلاةِ تَجِبُ تَكْبِيرَةُ الإحْرَامِ [2] وتُنْدَبُ تَكْبِيرَةُ السُّجودِ والرَّفْعِ لا التَّشَهُّدُ وإنْ أخَّرَ السُّجودَ وقَصُرَ الفَصْلُ سَجَدَ وإلّا لَمْ

(١) المستمع : هو الذى يقصد السماع بخلاف السامع .

(٢) قوله تجب تكبيرة الإحرام أى مع ما يقارنها من النية .

يَقِضِ ولَوْ كَرَّرَ آيَةً فى مَجْلِسٍ أَوْ رَكْعَةٍ ولَمْ يَسْجُدْ لِلْأُولَى كَفَتْهُ سَجْدَةٌ وَيُنْدَبُ لِمَنْ قَرَأَ فى الصَّلاةِ وغَيْرِهَا آيَةَ رَحْمَةٍ أَنْ يَسْأَلَ اللهَ الرَّحْمَةَ أَوْ آيَةَ عَذَابٍ أَنْ يَتَعَوَّذَ مِنْهُ ولِمَنْ تَجَدَّدَ لَهُ نِعْمَةٌ ظَاهِرَةٌ أَوِ انْدَفَعَتْ عَنْهُ نِقْمَةٌ ظَاهِرَةٌ ومِنْهُ رُؤْيَةُ مُبْتَلًى بِمَعْصِيَةٍ أَوْ مَرَضٍ أَنْ يَسْجُدَ شُكْراً لِلّهِ تَعَالَى وَيُخْفِيهَا إِلَّا لِفَاسِقٍ فَيُظْهِرُهَا لِيَرْتَدِعَ إِنْ لَمْ يَخَفْ ضَرَراً وهِىَ كَسَجْدَةِ التِّلَاوَةِ خَارِجَ الصَّلَاةِ وَتَبْطُلُ بِفِعْلِهَا الصَّلَاةُ ولَوْ خَضَعَ فَتَقَرَّبَ لِلّهِ بِسَجْدَةٍ مُنْفَرِدَةٍ بِلَا سَبَبٍ حَرُمَ وحُكْمُ سُجُودِ التِّلَاوَةِ حُكْمُ صَلَاةِ النَّفْلِ فى القِبْلَةِ والطَّهارَةِ والسُّتَارَةِ .

باب صلاة الجماعة

هِىَ فَرْضُ كِفَايَةٍ فى حَقِّ الرِّجالِ المُقِيمِينَ فى المَكْتُوبَاتِ الخَمْسِ المُؤَدَّيَاتِ بِحَيْثُ يَظْهَرُ الشِّعارُ (١) وتُسَنُّ لِلنِّساءِ والمسافِرِينَ ولِلْمَقْضِيَّةِ خَلْفَ مِثْلِها لا خَلْفَ مُؤَدَّاةٍ ومَقْضِيَّةٍ غَيْرِها وهِىَ فى الجُمُعَةِ فَرْضُ عَيْنٍ وآكَدُ الجَماعاتِ الصُّبْحُ ثُمَّ العِشاءُ ثُمَّ العَصْرُ وأَقَلُّها إمامٌ ومَأْمُومٌ وهِىَ لِلرِّجالِ فى المساجِدِ أفضلُ وأَكْثَرُها جَماعَةً أفضَلُ فإنْ كانَ بِجِوارِهِ مَسْجِدٌ قَلِيلُ الجَمْعِ فالبَعِيدُ الكَثِيرُ الجَمْعِ أَوْلَى إلَّا أنْ يَكُونَ إمامُهُ مُبْتَدِعًا أوْ فاسِقًا أوْ لا يَعْتَقِدُ بَعْضَ الأَرْكانِ أَوْ يَتَعَطَّلَ بِذَهابِهِ (٢) إلَى البَعِيدِ جَماعَةُ مَسْجِدِ الجِوارِ فَمَسْجِدُ الجِوارِ أَوْلَى والنِّساءُ فى بُيُوتِهِنَّ

(١) قوله بحيث يظهر الشعار أى فى القرية وفى البلد كبيرا كان أو صغيرا فلو أطبقوا على إقامتها فى البيوت لم تسقط الفرض

(٢) اى الشخص لكونه إماما

أَفْضَلُ وَيُكْرَهُ حُضُورُ الْمَسْجِدِ لِمُشْتَهَاةٍ أَوْشَابَّةٍ لاغَيْرِهِما عِنْدَ أَمْنِ الفِتْنَة وَتَسْقُطُ الْجَمَاعَةُ بِالعُذْرِ كَمَطَرٍ أَوْ ثَلْجٍ يَبُلُّ الثَّوْبَ أَوْ وَحَلٍ أَوْ رِيحٍ بِاللَّيْلِ أَوْ حَرٍّ أَوْبَرْدٍ شَدِيدَيْنِ أَوْ حُضُورِ طَعامٍ أَوْشرابٍ يَتُوقُ إِلَيْهِ أَوْ مُدافَعَةِ حَدَثٍ أَوْ خَوْفٍ عَلَى نَفْسٍ أَوْ مالٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ تَمْرِيضِ مَنْ يَخافُ ضَياعَهُ أَوْ كانَ يَأْنَسُ بِهِ أَو حُضُورِ مَوْتِ قَرِيبٍ أَوْ صَدِيقٍ أَوْ فَوْتِ رُفْقَةٍ تَرْحَلُ أَوْ أَكْلِ ذِي رائِحَةٍ كَرِيهَةٍ أَو مُلازَمَةِ غَرِيمِهِ وهُوَ مُعْسِرٌ.

وشُرُوطُ الجَماعَةِ أَنْ يَنْوِيَ الْمَأْمُومُ الاقْتِداء فَإِنْ أَهْمَلَهُ انْعَقَدَتْ فُرادَى فَإِنْ تابَعَ بِلا نِيَّةٍ بَطَلَتْ صَلاتُهُ إِنِ انْتَظَرَ أَفعالَهُ انْتِظارًا طَوِيلًا فَإِنْ قَلَّ أَوْ اتَّفَقَ فَلا ولَوِ اقْتَدَى بِمَأْمُومٍ حالَ اقْتِدائِهِ بَطلتْ صلاتُهُ ولْيَنْوِ الإمامُ الإمامَةَ فَإِنْ أَهْمَلَهُ انْعَقَدَتْ فُرادى وَصَحَّ الِاقْتِداء بِهِ وفاتَ الإمامَ ثَوابُ الجَماعَةِ ويُشْتَرَطُ نِيَّةُ الإمامَةِ فى الْجُمُعَةِ ويُنْدَبُ لِقاصِدِ الجَماعَةِ المَشْيُ بِسَكِينَةٍ ويُحافِظُ عَلَى إِدْراكِ فَضِيلَةِ تَكْبِيرَةِ الإحْرامِ وتَحْصُل بِأَنْ يَشْتَغِلَ بِالتَّحَرُّمِ عَقِبَ تَحَرُّمِ الإمامِ ولَوْ دَخَلَ فى نَفلٍ فَأُقِيمَتِ الجَماعَةُ أَتَمَّهُ إِنْ لَمْ يَخْشَ فَواتَ الجَماعَةِ وإلا قَطَعَهُ ولَوْ دَخَلَ فى الفَرْضِ مُنْفَرِدًا فَأُقِيمَتِ الجَماعَةُ نُدِبَ قَلْبُهُ نفلا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقْتَدِي فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ونَوَى الِاقْتِداء فى أَثْناءِ الصَّلاةِ صَحَّ وكُرِهَ ولَزِمَهُ المُتابَعَةُ فَإِنْ تَمَّتْ صَلاةُ المُقْتَدِي أَوَّلًا انْتَظَرَ فى التَّشَهُّدِ أَوْسَلَّمَ ولَوْ أَحْرَمَ مَعَ الإمامِ ثُمَّ أَخْرَجَ نَفْسَهُ مِنَ الجَماعَةِ وأَتَمَّ مُنْفَرِدًا جازَ لَكِنْ يُكْرَهُ بِلا عُذْرٍ ولَوْ وَجَدَ الإمامَ راكِعًا أَحْرَمَ مُنْتَصِبًا ثُمَّ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَإِنْ وَقَعَ بَعضُ تَكْبِيرَةِ الإحْرامِ فى غَيْرِ القِيامِ لَمْ تَنْعَقِدْ فَإِنْ وَصَلَ إِلَى

حَدَّ الرُّكُوعِ المُجْزِىءِ واطْمَأَنَّ قَبْلَ رَفْعِ الإمَامِ عَنْ حَدِّ الرُّكُوعِ المُجْزِىءِ حَصَلَتْ لَهُ الرَّكْعَةُ فَإِنْ شَكَّ هَلْ رَفَعَ الإمامُ عَنِ الحَدِّ المُجْزِىءِ قَبْلَ وُصُولِهِ إلى الحَدِّ المُجْزِىءِ أَوْ بَعْدَهُ أو كانَ الرُّكُوعُ غَيْرَ مَحْسُوبٍ لِلأَمَامِ كَمُحْدِثٍ وكذا مَنْ بِهِ نَجَاسَةٌ خَفِيَّةٌ أو رُكُوعِ خامِسَةٍ لَمْ يُدْرِكْ ومَتَى أَدْرَكَ الِاعْتِدالَ فَما بَعْدَهُ انْتَقَلَ مَعَهُ مُكَبِّرًا وَيُسَبِّحُ وَيَتَشَهَّدُ مَعَهُ فى غَيْرِ مَوْضِعِهِ ولَوْ أَدْرَكَهُ ساجِدًا أَوْ مُتَشَهِّدًا سَجَدَ أَوْ جَلَسَ بِلا تَكْبِيرٍ ولَوْ سَلَّمَ الإمامُ وهُوَ مَوْضِعُ جُلُوسِ المَسْبُوقِ قامَ مُكَبِّرًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَوْضِعَهُ فَلا تَكْبِيرَ وإنْ أَدْرَكَ الإمامَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ أَدْرَكَ فَضِيلَةَ الجَماعَةِ وما أَدْرَكَهُ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاتِهِ وما يَأْتِى بِهِ بَعْدَ سَلامِ الإمامِ فَهُوَ آخِرُ صَلاتِهِ فَيُعِيدُ فِيهِ القُنُوتَ ويَجِبُ مُتابَعَةُ الإمامِ فى الأَفْعالِ ولْيَكُنِ ابْتِداءُ فِعْلِهِ مُتَأَخِّرًا عَنِ ابْتِدائِهِ ومُتَقَدِّمًا عَلَى فَراغِهِ ويُتابِعُهُ فى الأَقْوالِ أَيْضًا إلا التَّأْمِينَ فَيُقارِنُهُ فِيهِ ولَوْ قارَنَهُ فى تَكْبِيرَةِ الإحْرامِ أَوْ شَكَّ هَلْ قارَنَهُ لَمْ تَنْعَقِدْ أو فى غَيْرِهِ[1] كُرِهَ وفاتَتْهُ فَضِيلَةُ الجَماعَةِ وإنْ سَبَقَهُ إلَى رُكْنٍ بِأَنْ رَكَعَ قَبْلَهُ كُرِهَ ونُدِبَ العَوْدُ إلَى مُتابَعَتِهِ وإنْ سَبَقَهُ بِرُكْنٍ بِأَنْ رَكَعَ ورَفَعَ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى رَفَعَ الإمامُ حَرُمَ ولَمْ تَبْطُلْ أو بِرُكْنَيْنِ عَمْدًا بَطَلَتْ أو سَهْوًا فَلا ولا يُعْتَدُّ بِهذِهِ الرَّكْعَةِ وإنْ تَخَلَّفَ بِرُكْنٍ بِلا عُذْرٍ كُرِهَ أو بِرُكْنَيْنِ بَطَلَتْ فَإِنْ رَكَعَ واعْتَدَلَ والمَأْمُومُ بَعْدُ قائِمٌ لَمْ تَبْطُلْ فَإِنْ هَوَى لِيَسْجُدَ وهُوَ بَعْدُ قائِمٌ بَطَلَتْ وإنْ لَمْ يَبْلُغِ السُّجُودَ لِأَنَّهُ كَمَّلَ الرُّكْنَيْنِ وإنْ تَخَلَّفَ بِعُذْرٍ كَبُطْءِ

---

(١) قوله أو فى غيره : أى غير التحرم :

قراءته لعجز لا لوسوسة حتى ركع الإمام لزمه إتمام الفاتحة ويسعى خلفه ما لم يسبقه بأكثر من ثلاثة أركان فإن زاد وافقه فيما هو فيه ثم يتدارك ما فاته بعد سلامه وإذا أحس الإمام بداخل وهو راكع أو في التشهد الأخير ندب انتظاره بشرط أن يكون قد دخل المسجد وأن لا يفحش الطول وأن يقصد الطاعة لا تمييزه وإكرامه بأن ينتظر الشريف دون الحقير ويكره في غير الركوع والتشهد ولو كان لمسجد إمام راتب ولم يكن مطروقا كره لغيره إقامة الجماعة فيه بغير إذنه وإن كان مطروقا أو لا إمام له لم يكره ومن صلى منفردا أو في جماعة ثم وجد جماعة تصلي ندب أن يعيد معهم بنية الفريضة وتقع نفلا ويندب للإمام التخفيف فإن علم رضى محصورين بالتطويل ندب حينئذ ويندب تلقين إمامه إن وقفت قراءته وإن نسي ذكرا جهر به المأموم ليسمعه أو فعلا سبح فإن تذكره الإمام عمل به وإن لم يتذكره لم يجز العمل بقول المأمومين ولا غيرهم وإن كثروا وإن ترك فرضا وجب فراقه أو سنة لا تفعل إلا بتخلف فاحش كتشهد حرم فعلها فإن فعلها بطلت صلاته وله فراقه ليفعلها فإن أمكنت قريبا كجلسة الاستراحة فعلها ومتى قطع الإمام صلاته بحدث أو غيره فله استخلاف من يتمها بشرط صلاحيته لإمامة هذه الصلاة فإن فعلوا ركنا قبل الاستخلاف امتنع الاستخلاف فإن كان الخليفة مأموما جاز استخلافه مطلقا ويراعي المسبوق نظم الإمام فإذا فرغ منه قام وأشار ليفارقوه أو ينتظروه وهو أفضل وإن جهل نظم الإمام

راتبهم فإن همّوا بالقيام قام وإلا قعد وإن كان الخليفة غير مأموم جاز فى الأولى وفى الثالثة من الرباعية لا فى الثانية والرابعة ولا تجب نية الاقتداء بالخليفة بل لهم أن يتموا فرادى ولو قدم الإمام واحدا والقوم آخر فمقدمهم أولى .

﴿ فصل ﴾ أولى الناس بالإمامة الأفقه ثم الأقرأ ثم الأورع ثم الأقدم هجرة وولده ثم الأسن فى الإسلام ثم النسيب ثم الأحسن سيرة ثم الأحسن ذكرا ثم الأنظف بدنا وثوبا ثم الأحسن صوتا ثم الأحسن صورة فمتى وجد واحد من هؤلاء قدم وإن اجتمعوا أو بعضهم رتبوا هكذا فإن استويا وتشاحا أقرع وإمام المسجد وساكن البيت ولو بإجارة مقدمان على الأفقه وما بعده ولهما تقديم من أرادا والسلطان والأعلى فالأعلى من القضاة والولاة يقدمون على الساكن وإمام المسجد وغيرهما ويقدم حاضر وحر وعدل وبالغ على مسافر وعبد وفاسق وصبي وإن كانوا أفقه والبصير والأعمى سواء ويكره أن يؤم قوما يكرهه أكثرهم بسبب شرعي ولا يجوز الاقتداء بكافر ولا مجنون ولا محدث ولا ذى نجاسة ولا رجل وخنثى بامرأة ولا من يحفظ الفاتحة بمن يخل بحرف منها أو بأخرس أو أرت أو ألثغ فإن ظهر بعد الصلاة أن إمامه واحد من هؤلاء لزمه الإعادة إلا إذا كان عليه نجاسة خفية أو كان محدثا فى غير الجمعة أو فيها وهو زائد على الأربعين فإن كملت به الأربعون وجبت الإعادة ويصح فرض خلف نفل وصبح خلف ظهر وقائم خلف قاعد وأداء خلف قضاء

وبالعَكْسِ ولَوِ اقْتَدَى بِغَيْرِ شافِعِيّ صَحّ إنْ لَمْ يَتَيَقَّنْ أَنَّهُ أَخَلَّ بِواجِبٍ وإلّا فَلا والاِعْتِبارُ بِاعْتِقادِ المَأْمُومِ وتُكْرَهُ وراءَ فاسِقٍ وفَأْفاءٍ وتَمْتامٍ ولاحِنٍ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ السُّنَّةُ أَنْ يَقِفَ الذَّكَرانِ فَصاعِدًا خَلْفَ الإمامِ والذَّكَرُ الواحِدُ عَنْ يَمِينِهِ فَإِنْ جاءَ آخَرُ أَحْرَمَ عَنْ يَسارِهِ ثُمَّ يَتَأَخَّرانِ إنْ أَمْكَنَ وإلّا تَقَدَّمَ الإمامُ وإِنْ حَضَرَ رِجالٌ وصِبْيانٌ ونِساءٌ تَقَدَّمَ الرِّجالُ ثُمَّ الصِّبْيانُ ثُمَّ النِّساءُ وتَقِفُ إمامَةُ النِّساءِ وَسَطَهُنَّ ويُكْرَهُ أَنْ يَرْتَفِعَ مَوْقِفُ الإمامِ عَلَى المَأْمُومِ وعَكْسُهُ إلّا أَنْ يُرِيدَ الإمامُ تَعْلِيمَهُمْ أَفْعالَ الصَّلاةِ أَوْ يَكُونَ المَأْمُومُ مُبَلِّغًا عَنِ الإمامِ فَيُنْدَبُ لٰكِنْ إنْ كانا فى غَيْرِ مَسْجِدٍ[1] وَجَبَ أَنْ يُحاذِيَ الأَسْفَلُ الأَعْلَى[2] بِبَعْضِ بَدَنِهِ بِشَرْطِ اعْتِدالِ الخِلْقَةِ ومَنْ لَمْ يَجِدْ فى الصَّفِّ فُرْجَةً أَحْرَمَ ثُمَّ يَجْذِبُ لِنَفْسِهِ واحِدًا مِنَ الصَّفِّ لِيَقِفَ مَعَهُ ويُنْدَبُ لِذٰلِكَ مُساعَدَتُهُ ولَوْ تَقَدَّمَ عَقِبُ المَأْمُومِ عَلَى عَقِبِ الإمامِ لَمْ تَصِحَّ صَلاتُهُ ومَتَى اجْتَمَعَ المَأْمُومُ والإمامُ فى مَسْجِدٍ صَحَّ الاِقْتِداءُ مُطْلَقًا وإِنْ تَباعَدَ أَوِ اخْتَلَفَ البِناءُ مِثْلُ أَنْ يَقِفَ أَحَدُهُما فى السَّطْحِ والآخَرُ فى بِئْرٍ فى المَسْجِدِ وإِنْ أُغْلِقَ بابُ السَّطْحِ لٰكِنْ يُشْتَرَطُ العِلْمُ بِانْتِقالاتِ الإمامِ إمّا بِمُشاهَدَةٍ أَوْ سَماعِ مُبَلِّغٍ والمَساجِدُ المُتَلاصِقَةُ المُتَنافِذَةُ كَمَسْجِدٍ واحِدٍ ولَوْ كانا فى غَيْرِ مَسْجِدٍ

---

(١) فى غير مسجد : كصحن الدار وصفة مرتفعة أو سطح بها

(٢) قوله أن يحاذي الاسفل الاعلى : كأن يحاذى رأس السافل قدم العالى فيحصل الاتصال بينهما بذلك والاعتبار فى السافل بمعتدل القامة حتى لو كان قصيرا أو قاعدا فلم يحاذ ولو قام معتدل القامة لحاذى كفى ذلك :

فى فضاءٍ كصحراء أو بيتٍ واسعٍ صحّ اقتداء المأموم بالإمام إنْ لَمْ يزِدْ ما بينهما على ثلثمائةِ ذراعٍ تقريبًا وإلّا فلا ولو صلّى خلفَهُ صفوفٌ اعتُبِرَتْ أذرُعٌ بَيْنَ كلّ صفٍّ والصَّفّ الذى قدّامَهُ وإنْ بلغَ ما بين الأخيرِ والإمامِ أميالٌ سواءٌ حالَ بينهما نارٌ أو بحرٌ يُحوِجُ إلى سِباحةٍ أوْ شارعٌ مطروقٌ أمْ لا ولوْ وقفَ كلٌّ منهُمَا فى بناءٍ كبيتَيْنِ او أحدُهُمَا فى صحْنٍ والآخرُ فى صُفَّةٍ مِنْ دارٍ أوْ خانٍ أوْ مدرسةٍ فحُكْمُهُ حُكمُ الفضاءِ بشرطِ أنْ لايحُولَ مايمنعُ الاستطراقَ كشُبّاكٍ وقيلَ إنْ كانَ بناءُ المأمومِ عَنْ يمينِهِ أوْ شمالِهِ وَجبَ الاتّصال بحيثُ لايبْقَى مايَسَعُ وَاقِفًا وإنْ كانَ خلفَهُ وَجبَ أنْ لايزيدَ عَلَى ثلاثةِ أذرُعٍ ولوْ وقفَ الإمامُ فى المَسْجدِ والمأمومُ فى فضاءٍ مُتَّصِلٍ بهِ صحّ إنْ لمْ يزدْ مابَيْنَهُ وبَيْنَ آخرِ المسْجدِ عَلَى ثلثمائةِ ذِرَاعٍ ولَمْ يحُلْ حائلٌ مِثلُ أنْ يقِفَ قُبالةَ البابِ وهُوَ مفتوحٌ فإذا صحّتْ لهذا صحّتْ لِمَنْ خلفَهُ أو اتّصلَ بهِ وإن خرَجُوا عَنْ قُبالةِ البابِ فإنْ عدلَ عَنْ قُبالةِ البابِ أوْ حالَ جدارُ المَسْجدِ أوْ شُبّاكُهُ أوْ بابُهُ المرْدُودُ وإنْ لَمْ يُقفَلْ لَم تصِحَّ .

باب الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها

تحْرُمُ الصّلاةُ ولا تنعقِدُ عِنْدَ طلوعِ الشمْسِ حتّى ترْتفِعَ قدْرَ رُمْحٍ وعِنْدَ الاستواءِ حتّى تزُولَ وعِنْدَ الاصفرارِ حتّى تغْرُبَ وبعْدَ صلاةِ الصّبحِ وبعْدَ صلاةِ العصرِ ولا يحْرُمُ فِيهَا مالهُ سَبَبٌ كجنازةٍ وتحيّةِ مَسْجدٍ وسُنّةِ وُضوءٍ وفائتةٍ لاركْعتَىْ إحْرامٍ ولا تُكْرَهُ [1] الصّلاةُ

(١) أى فى وقت من هذه الأوقات الخمسة.

فى حَرَمِ مَكَّةَ مُطْلَقًا ولا عِنْدَ الِاسْتِوَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ . ٢٣٦٣

باب صلاة المريض

لِلعاجِزِ صَلاةُ الفَرْضِ قاعِدًا والمُرادُ مِنْ العَجْزِ أَنْ يَشُقَّ عَلَيْهِ القِيامُ مَشَقَّةً ظاهِرَةً أَو يَخافُ مِنْهُ مَرَضًا أو زِيادَتَهُ أَو دَوَرانَ الرَّأْسِ فى سَفِينَةٍ وَيَقْعُدُ كَيْفَ شاءَ وَيُنْدَبُ الِافْتِراشُ وَيُكْرَهُ الإقْعاءُ وَمَدُّ رِجْلِهِ وأَقَلُّ رُكُوعِهِ مُحاذاةُ جَبْهَتِهِ قُدَّامَ رُكْبَتَيْهِ وأَكْمَلُهُ مُحاذاتُها مَوْضِعَ سُجُودِهِ فَإِنْ عَجَزَ عَنْ رُكُوعٍ وسُجُود فَعَلَ نِهايَةَ المُمْكِنِ مِنْ تَقْرِيبِ الْجَبْهَةِ مِنَ الأَرْضِ فَإِنْ عَجَزَ أَومَأَ بِهِما ولَوْ عَجَزَ عَنِ القُعُودِ فَقَط لِنُمَّلٍ وَنَحْوِهِ أَتَى بِالقُعُودِ قائِمًا ولَوْ أَمْكَنَهُ القِيام وبِهِ رَمَدٌ أَو غَيْرُهُ [1] فَقالَ لَهُ طَبِيبٌ مُعْتَمَدٌ إِنْ صَلَّيْتَ مُسْتَلْقِيًا أَمْكَنَ مُداوَاتُكَ جازَ الِاسْتِلْقاءُ ولَوْ عَجَزَ عَنْ قِيامٍ وقُعُودٍ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ مُسْتَقْبِلًا بِوَجْهِهِ ومُقَدَّمِ بَدَنِهِ ويَرْكَعُ ويَسْجُدُ إِنْ أَمْكَنَ وإِلَّا أَوْمَأَ بِرَأْسِهِ والسُّجُودُ أَخْفَضُ فَإِنْ عَجَزَ فَبِطَرْفِهِ فَإِن عَجَزَ فَبِقَلْبِهِ فَإِنْ خَرِسَ قَرَأَ بِقَلْبِهِ ولا تَسْقُطُ الصَّلاةُ مادامَ يَعقِلُ فَإِنْ عَجَزَ فى أَثْنائِها قَعَدَ وَيَجِبُ الِاسْتِمْرارُ فى الْفاتِحَةِ إِنْ عَجَزَ فى أَثْنائِها وإِنْ خَفَّ [2] قامَ فَإِنْ كانَ فى أَثْناءِ الْفاتِحَةِ وَجَبَ الإِمْساكُ لِيَقْرَأَ قائِمًا فَإِنْ قَرَأَ فى نُهُوضِهِ لَمْ يُعْتَدَّ بِهِ وإِنْ خَفَّ بَعْدَ الْفاتِحَةِ قامَ لِيَرْكَعَ مِنْهُ أَوْ فى الرُّكُوعِ قَبْلَ الطُّمَأْنِينَةِ ارْتَفَعَ راكِعًا فَإِنِ انْتَصَبَ بَطَلَتْ أَوْ بَعْدَها

---

(١) قوله أو غيره : أى كجراحة يمكن علاجها مع إدامة الاستلقاء .

(٢) قوله وإن خف : أى عما به من المرض فى أثناء صلاته قاعدا بحيث صار قادرا على القيام :

اعْتَدَلَ قَائِماً ثُمَّ يَسْجُدُ أَوْ فِى اعْتِدَالِهِ قَبْلَ الطُّمَأْنِينَةِ قَامَ لِيَعْتَدِلَ أَوْ بَعْدَهَا سَجَدَ ولا يَقُومُ :

باب صلاة المسافر

إِذَا سَافَرَ فى غَيْرِ مَعْصِيَةٍ [1] سَفَرًا يَبْلُغُ مَسِيرَتُهُ ذَهَابًا ثَمَانِيَةً وأربعينَ مِيلًا بِالْهَاشِمِيِّ وهُوَ [2] يَوْمَانِ بِلَيَالِيهِمَا بِسَيْرِ الْأَثْقَالِ فَلَهُ أَنْ يُصَلِّىَ الظُّهْرَ والْعَصْرَ والْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِذَا كَانَتْ مُؤَدَّيَاتٍ أَوْ فَائِتَةً فى السَّفَرِ فَقَضَاهَا فى السَّفَرِ فَإِنْ فَاتَتْهُ فى الْحَضَرِ فَقَضَاهَا فى السَّفَرِ أَوْ عَكْسُهُ أَتَمَّ وفى الْبَحْرِ ـ تُعْتَبَرُ هٰذِهِ الْمَسَافَةُ كما فى البَرِّ فَلَوْ قَطَعَهَا فى لَحْظَةٍ قَصَرَ ولَوْ قَصَدَ بَلَدًا لَهُ طَرِيقَانِ أَحَدُهُمَا دُونَ مَسَافَةِ الْقَصْرِ فَسَلَكَ الْأَبْعَدَ لِغَرَضٍ كَأَمْنٍ وسُهُولَةٍ ونُزْهَةٍ قَصَرَ وإِنْ قَصَدَ مُجَرَّدَ الْقَصْرِ أَتَمَّ ولا بُدَّ مِنْ مَقْصِدٍ مَعْلُومٍ فَلَوْ طَلَبَ آبِقًا لا يَعْرِفُ مَوْضِعَهُ أَوْ سَافَرَ عَبْدٌ وامْرَأَةٌ وجُنْدِىٌّ مَعَ سَيِّدٍ وزَوْجٍ وأَمِيرٍ ولَمْ يَعْرِفُوا الْمَقْصِدَ لَمْ يَقْصُرُوا وإِنْ عَرَفُوهُ قَصَرُوا بِشَرْطِهِ والْعَاصِى بِسَفَرِهِ كَآبِقٍ ونَاشِزَةٍ يُتِمُّ ثُمَّ إِنْ كَانَ لِلْبَلَدِ سُورٌ قَصَرَ بِمُجَرَّدِ مُجَاوَزَتِهِ سَوَاءٌ كَانَ خَارِجَهُ عِمَارَةٌ أَمْ لا

(١) قوله فى غير معصية : أى بسبب غير معصية فكلمة «فى» سببية على حد قوله صلى الله عليه وسلم «دخلت إمرأة النار فى هرة» أى بسببها فالشرط أن السفر غير معصية وإن عصى فيه كما لو سافر لتجارة أو زيارة وعصى فيه بزنا أو شرب خمر مثلا ويسمى حينئذ عاصيا فى السفر فيجوز له القصر أما سفر المعصية كالسفر لقطع الطريق وكسفر آبق وناشزة وفرع لم يستأذن أصله حيث وجب استئذانه بان سافر للجهاد ومن عليه دين حال يقدر على وفائه بغير اذن مستحقه ولم يب من يؤديه عنه فلا يترخص فيه :

(٢) قوله وهو أى السفر المذكور إذا قدرت مسافته بالسير :

وإنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سُورٌ فَبِمُجَاوَزَةِ الْعُمْرَانِ كُلِّهِ ولا يُشْتَرَطُ مُجَاوَزَةُ المَزَارِعِ والْبَسَاتِينِ والمَقَابِرِ والمُقِيمُ فى الصَّحْرَاء يَقْصُرُ بِمُفَارَقَةِ خِيَامِ قَوْمِهِ ثُمَّ إذَا انْتَهى السَّفَرُ أَتَمَّ ويَنْتَهى بِوُصُولِهِ إلَى وَطَنِهِ أَوْ بِنِيَّةِ إقَامَةِ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ غَيْرَ يَوْمَيِ الدُّخُولِ والخُرُوجِ أَوْ بِنَفْسِ الإقَامَةِ وإنْ لَمْ يَنْوِهَا فَمَتَى أَقَامَ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ غَيْرَ يَوْمَيِ الدُّخُولِ والخُرُوجِ أَتَمَّ اللّٰهُمَّ إلَّا أَنْ يُقِيمَ لِحَاجَةٍ يَتَوَقَّعُ نَجَازَهَا ويَنْوِى الارْتِحَالَ إذَا انْقَضَتْ فَإنَّهُ يَقْصُرُ إلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإنْ تَأَخَّرَتْ عَنْهَا أَتَمَّ وسَوَاءٌ الجِهَادُ وغَيْرُهُ ولَوْ وَصَلَ مَقْصِدَهُ فَإنْ نَوَى الإقَامَةَ المُؤَثِّرَةَ أَتَمَّ وإلَّا قَصَرَ إلَى أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ إنْ تَوَقَّعَ حَاجَتَهُ كُلَّ وَقْتٍ . وشُرُوطُ القَصْرِ وُقُوعُ الصَّلاةِ كُلِّهَا فى السَّفَرِ ونِيَّةُ القَصْرِ فى الإحْرَامِ وأنْ لا يَقْتَدِىَ بِمُتِمٍّ فى جُزْءٍ مِنَ الصَّلاةِ فَلَوْ نَوَى الإقَامَةَ فى الصَّلاةِ أو شَكَّ هَلْ نَوَى القَصْرَ أَمْ لا ثُمَّ ذَكَرَ قَرِيبًا أَنَّهُ نَوَاهُ أَوْ تَرَدَّدَ هَلْ يُتِمُّ أَمْ لا أَوْ هَلْ إمَامُهُ مُقِيمٌ أَمْ لا أَتَمَّ . ولَوْ جَهِلَ نِيَّةَ إمَامِهِ نَوَى إنْ قَصَرَ قَصَرْتُ وإنْ أَتَمَّ أَتْمَمْتُ صَحَّ فَإنْ قَصَرَ قَصَرَ وإنْ أَتَمَّ أَتَمَّ ويَجُوزُ الجَمْعُ بَيْنَ الظُّهْرِ والعَصْرِ فى وَقْتِ أَحَدِهِمَا وبَيْنَ المَغْرِبِ والعِشَاءِ كَذٰلِكَ فى كُلِّ سَفَرٍ تُقْصَرُ الصَّلاةُ فِيهِ فَإنْ كَانَ نَازِلًا فى وَقْتِ الأُولَى فَالتَّقْدِيمُ أَفْضَلُ وإنْ كَانَ سَائِرًا فَالتَّأْخِيرُ أَفْضَلُ وإذَا جَمَعَ تَقْدِيمًا فَشَرْطُهُ دَوَامُ السَّفَرِ وتَقْدِيمُ الأُولَى ونِيَّةُ الجَمْعِ قَبْلَ فَرَاغِ الأُولَى إمَّا فى الإحْرَامِ أَوْ فى أَثْنَائِهَا وأَنْ لا يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا فَإنْ فَرَّقَ يَسِيرًا لَمْ يَضُرَّ فَيُغْتَفَرُ لِلْمُتَيَمِّمِ طَلَبٌ خَفِيفٌ فَإنْ قَدَّمَ الثَّانِيَةَ فَبَاطِلَةٌ وإنْ أَقَامَ قَبْلَ شُرُوعِهِ فى الثَّانِيَةِ أَوْ لَمْ

يَنوِ الجمعَ فى الأُولَى أو فرّقَ كثيرًا وَجبَ تأخيرُ الثانيةِ إلى وَقتها وإنْ أقامَ بَعدَ فَراغِهِما مَضتا عَلَى الصحّةِ وإذا جَمعَ تأخيرًا لَمْ يَلزَمْهُ إلا أنْ يَنوِى قَبلَ خُروجِ وَقتِ الأُولَى بِقَدرِ ما يَسعُ فِعلَها أنّهُ يُؤخّرُ لِيَجمعَ فَلَوْ لَمْ يَنوِهِ أَثِمَ وكانَتْ قَضاء ويُندَبُ التَرتيبُ والمُوالاةُ ونيّةُ الجَمعِ فى الأُولَى ويَجوزُ لِلمُقيمِ الجَمعُ تَقدِيمًا لِمطَرٍ يَبُلّ الثّوبَ بِشرْطِ أنْ يَقصِدَ جَماعَةً فى مَسجِدٍ بَعيدٍ وأنْ يُوجَدَ المطَرُ عِندَ افتِتاحِ الأُولَى والفراغِ مِنها وافتِتاحِ الثّانِيَةِ ويُشتَرَطُ مَعَ ذٰلِكَ ما تَقدّمَ فى جَمعِ السّفرِ تَقدِيمًا فإنِ انقطَعَ بَعدَهما أو فى أثناءِ الثّانيَةِ مَضتا عَلَى الصحّةِ ولا يَجوزُ الجَمعُ بِالمطَرِ تأخيرًا .

باب صلاة الخوف

إذا كانَ القِتالُ مُباحًا والعَدُوُّ فى غَيرِ جِهَةِ القِبلَةِ فرّقَ الامامُ النّاسَ فِرقَتَينِ فِرقَةً فى وَجهِ العَدُوّ ويُصلّى بِفِرقَةٍ رَكعَةً فإذا قامَ إلَى الثّانِيَةِ نَوَوْا مُفارَقَتَهُ وأتَمّوا مُنفَرِدِينَ وذَهَبوا إلَى وَجهِ العَدُوّ وجاء أُولئِكَ إلَى الإمامِ وهُوَ قائِمٌ فى الصّلاةِ يَقرَأُ فَيُحرِمُونَ ويَمكُثُ لَهُمْ بِقَدرِ الفاتِحَةِ وسُورَةٍ قَصيرَةٍ فإذا جَلسَ لِلتّشَهّدِ قامُوا وأتَمّوا لِأَنفُسِهِمْ ويُطِيلُ هُوَ التّشَهّدَ ثُمّ يُسَلّمُ بِهِمْ فإنْ كانَتْ مَغرِبًا صَلّى بِالأُولَى رَكعَتَينِ وبِالثّانِيَةِ رَكعَةً أو رُباعِيّةً صَلّى بِكُلّ فِرقَةٍ رَكعَتَينِ فإنْ فرّقَهُمْ أربَعَ فِرَقٍ وصَلّى بِكُلّ فِرقَةٍ رَكعَةً صحّ وإنْ كانَ العَدُوّ فى القِبلَةِ يُشاهِدُونَ فى الصّلاةِ وفى المُسلِمِينَ كَثرَةٌ صَفّهُمْ صَفّينِ فأكبَرَ وأحرَمَ ورَكَعَ ورَفَعَ

بالكل فإذا سجد سجد معه الصف الذي يليه واستمر الصف الآخر قائما فإذا رفعوا رؤسهم سجد الصف الآخر ثم يركع ويرفع بالكل فإذا سجد سجد معه الصف الذي حرس أولا وحرس الصف الآخر فإذا رفعوا سجد الصف الآخر ويندب حمل السلاح في صلاة الخوف وإذا اشتد الخوف والتحم القتال صلوا رجالا وركبانا إلى القبلة وغيرها جماعة وفرادى ويومئون بالركوع والسجود إن عجزوا والسجود أخفض وإن اضطروا إلى الضرب المتتابع ضربوا ولا إعادة عليهم ولا يجوز الصياح

باب ما يحرم لبسه

يحرم على الرجل لبس الحرير وسائر وجوه استعماله [1] ولو بطانة ويجوز حشو جبة ومخدة وفرش به ويجوز للنساء استعماله وقيل يحرم عليهن افتراشه ويجوز للولي إلباسه للصبي ما لم يبلغ والمركب من حرير وغيره إن زاد وزن الحرير حرم وإن استويا جاز ويجوز مطرز به [2] لا يجاوز أربع أصابع ومطرف [3] ومجيب معتاد وله أن يبسط على فرش الحرير منديلا ونحوه ويجلس فوقه ويجوز لبسه لحر وبرد مهلكين وستر عورة ومفاجأة حرب إذا فقد غيره وللحكة ودفع قمل ويجوز ديباج ثخين لا يقوم غيره مقامه في الحرب ويجوز لبس ثوب

(١) قوله وسائر وجوه استعماله: كالسترة قال في الإيعاب والاستناد إليه وتوسده.

(٢) مطرز به من التطريز وهو جعل الطراز الذي هو حرير خالص مركباً على الثوب.

(٣) قوله ومطرف: أي مسجف من التطريف وهو جعل طرف ثوبه مسجفاً بالحرير بقدر العادة وإن جاوزت أربع أصابع:

نجِسٍ فى غَيْرِ الصَّلاةِ ويَحْرُمُ جِلْدُ مَيْتَةٍ إلا لِضَرُورَةٍ كَمُفاجأةِ حَرْبٍ ونَحْوِهِ ويَجُوزُ أنْ يُلْبِسَ دابَّتَهُ الجِلْدَ النَّجِسَ سِوَى جِلْدِ الكَلْبِ والخِنْزِيرِ ويَحْرُمُ عَلَى الرِّجالِ حُلِىُّ الذَّهَبِ حَتَّى سِنُّ الخاتَمِ والمَطْلِىُّ بِهِ فَلَوْ صَدِئَ بِحَيْثُ لا يَبِينُ جازَ ويُباحُ شَدُّ سِنٍّ وأُنْمُلَةٍ بِذَهَبٍ واتِّخاذُ أَنْفٍ وأُنْمُلَةٍ مِنْهُ لا أُصْبُعٍ ويَجُوزُ دِرْعٌ نُسِجَتْ بِذَهَبٍ وخُوذَةٍ طُلِيَتْ بِهِ لِمُفاجَأةِ حَرْبٍ ولَمْ يَجِدْ غَيْرَهُما ويَجُوزُ خاتَمُ الفِضَّةِ وتَحْلِيَةُ آلَةِ الحَرْبِ بِها كَسَيْفٍ ورُمْحٍ وطَبَرٍ وسَهْمٍ ودِرْعٍ وجَوْشَنٍ وخُوذَةٍ وخُفٍّ لا سَرْجٍ ولِجامٍ ورِكابٍ وقِلادَةٍ وطَرَفِ سُيُورٍ ودَواةٍ ومَقْلَمَةٍ وسِكِّينِ ومِهْنَةٍ ودَواةٍ وتَعْلِيقِ قِنْدِيلٍ ولَوْ بِمَسْجِدٍ وغَيْرِ الخاتَمِ مِنَ الحُلِىِّ كَطَوْقٍ ودُمْلُجٍ وسِوارٍ وتاجٍ وفى سَقْفِ البَيْتِ والمَسْجِدِ وجُدْرانِهِما فَلَوْ اسْتُهْلِكَ بِحَيْثُ لا يَجْتَمِعُ مِنْهُ شَىْءٌ بِالسَّبْكِ جازَتْ الاسْتِدامَةُ وإلا فَلا ويَجُوزُ تَحْلِيَةُ المُصْحَفِ والكُتُبِ بِالفِضَّةِ لِلمَرْأةِ والرِّجالِ ويَجُوزُ تَحْلِيَةُ المُصْحَفِ بِالذَّهَبِ لِلمَرْأةِ ويَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ ويَجُوزُ لِلمَرْأةِ حُلِىُّ الذَّهَبِ كُلُّهُ حَتَّى النَّعْلُ والمَنْسُوجُ بِهِ بِشَرْطِ عَدَمِ الإسْرافِ فَإنْ أَسْرَفَتْ كَخَلْخالٍ مِائَتا دِينارٍ حَرُمَ ويَحْرُمُ عَلَيْهِنَّ تَحْلِيَةُ آلَةِ الحَرْبِ ولَوْ بِفِضَّةٍ .

باب صلاة الجمعة

مَنْ لَزِمَهُ الظهرُ لَزِمَتْهُ الجُمُعَةُ إلَّا العَبْدَ والمَرْأةَ والمُسافِرَ فى غَيْرِ مَعْصِيَةٍ ولَوْ سَفَرًا قَصِيرًا وكُلُّ ما أَسْقَطَ الجَماعَةَ أَسْقَطَها كالمَرَضِ والتَّمْرِيضِ وغَيْرِ ذٰلِكَ والمُقِيمُ بِقَرْيَةٍ لَيْسَ فِيها أَرْبَعُونَ كامِلُونَ فَإنْ كانَ بِحَيْثُ

لَوْ نَادَى رَجُلٌ عالِى الصَّوْتِ بِطَرَفِ بَلَدِ الْجُمُعَةِ الَّذِى مِنْ جِهَةِ القَرْيَةِ والْأَصواتُ والرِّيَاحُ ساكِنَةٌ لَسَمِعَهُ مُصْغٍ صَحِيحُ السَّمْعِ واقِفٌ بِطَرَفِ القَرْيَةِ الَّذِى مِنْ جِهَةِ بَلَدِ الْجُمُعَةِ لَزِمَتِ الْجُمُعَةُ كُلَّ أَهْلِ القَرْيَةِ وإِنْ لَمْ يَسْمَعْ فَلا تَلْزَمُهُمْ وَمَنْ لا تَلْزَمُهُ إذا حَضَرَ الْجَامِعَ لَهُ الِانْصِرافُ إِلَّا المَرِيضَ الَّذِى لا يَشُقُّ عَلَيْهِ الِانْتِظارُ وجاءَ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ والْأَعْمَى وَمَنْ فى طَرِيقِهِ وَحَلٌ فَتَلْزَمُهُمُ الْجُمُعَةُ وَمَنْ لا تَلْزَمُهُ مُخَيَّرٌ بَيْنَها وبَيْنَ الظُّهْرِ ويُخْفُونَ الْجَمَاعَةَ فى الظُّهْرِ إنْ خَفِيَ عُذْرُهُمْ ويُنْدَبُ لِمَنْ يَرْجُو زَوالَ عُذْرِهِ كَمَرِيضٍ وعَبْدٍ تَأْخِيرُ الظُّهْرِ إِلَى اليَأْسِ مِنَ الْجُمُعَةِ وإنْ لَمْ يَرْجُ زَوالَهُ كالمَرْأَةِ فَيُنْدَبُ تَعْجِيلُهُ وَمَنْ لَزِمَتْهُ الْجُمُعَةُ لَمْ يَصِحَّ ظُهْرُهُ قَبْلَ فَواتِ الْجُمُعَةِ ويَحْرُمُ عَلَيْهِ السَّفَرُ مِنْ طُلُوعِ الفَجْرِ إلا أنْ يَكُونَ فى طَرِيقِهِ مَوْضِعُ جُمُعَةٍ أو تَرْحَلَ رُفْقَتُهُ ويَتَضَرَّرَ بِالتَّخَلُّفِ .

وشُرُوطُ صِحَّةِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ شُرُوطِ الصَّلاةِ سِتَّةٌ أَنْ تُقامَ جَماعَةً فى وَقْتِ الظُّهْرِ بَعْدَ خُطْبَتَيْنِ فى خُطَّةِ أَبْنِيَةٍ مُجْتَمِعَةٍ بِأَرْبَعِينَ رَجُلًا أَحرارًا بالِغِينَ عُقَلاءَ مُسْتَوْطِنِينَ حَيْثُ تُقامُ الْجُمُعَةُ لا يَظْعَنُونَ عَنْهُ إلا لِحَاجَةٍ وأَنْ لا تَسْبِقَها ولا تُقارِنَها جُمُعَةٌ أُخرَى حَيْثُ لا يَشُقُّ الِاجْتِماعُ فى مَوْضِعٍ واحِدٍ والإمامُ واحِدٌ مِنْ أَرْبَعِينَ فَلَوْ نَقَصُوا فى الصَّلاةِ عَنِ الْأَرْبَعِينَ أو خَرَجَ الْوَقْتُ فى أَثْنائِها أَتَمُّوها ظُهْرًا ولَوْ شَكُّوا قَبْلَ افْتِتاحِها فى بَقاءِ الْوَقْتِ صَلَّوْا ظُهْرًا وإنْ شَقَّ الِاجْتِماعُ بِمَوْضِعٍ كَمِصْرَ وبَغْدادَ جازَتْ زِيَادَةُ الْجُمَعِ بِحَسَبِ الْحَاجَةِ وإنْ لَمْ يَشُقَّ كَمَكَّةَ والمَدِينَةِ فَأُقِيمَتْ جُمُعَتانِ فالْجُمُعَةُ هِيَ الْأُولَى والثَّانِيَةُ باطِلَةٌ وإنْ وَقَعَتا مَعًا أو جُهِلَ

السَّبْقِ اسْتُؤْنِفَتْ جُمُعَةً وأرْكانُ الخُطْبَةِ خَمْسَةٌ الحَمْدُ لِلهِ والصَّلاةُ عَلَى
رَسُولِ اللهِ صَلى اللهُ عليْهِ وسَلَّمَ والوَصِيَّةُ بِتَقْوَى اللهِ يَجِبُ ذٰلِكَ فى كُلٍّ
مِنَ الخُطْبَتَيْنِ ويَتَعَيَّنُ لَفظُ الحَمْدُ لِلهِ والصَّلاةُ ولا يَتَعَيَّنُ لَفظُ الوَصِيَّةِ
فَيَكْفِى أطِيعُوا اللهَ . والرَّابِعُ قِراءةُ آيَةٍ فى إحداهُما . والخَامِسُ الدُّعاءُ
لِلْمُؤْمِنِينَ فى الثَّانِيَةِ وشَرْطُهما الطَّهارَةُ والسِّتارَةُ ووُقوعُهما فى وَقْتِ الظُّهْرِ
قَبْلَ الصَّلاةِ والقِيامُ فِيهِما والقُعُودُ بيْنَهُما ورَفْعُ الصَّوْتِ بِحيْثُ يَسْمَعُهُ
أرْبعُونَ تَنْعَقِدُ بِهِمُ الجُمُعَةُ . وسُنَنُهُما مِنْبَرٌ أو مَوْضِعٌ عالٍ وأنْ يُسلِّمَ
إذا دَخَلَ وإذا صعِدَ ويَجْلسَ حَتَّى يُؤَذِّنَ ويَعْتَمِدَ عَلَى سَيْفٍ أو قَوْسٍ
أو عَصا ويُقْبِلَ عَلَيْهِمْ ن جَمِيعِهِما والجُمُعَةُ رَكْعَتانِ يقْرأُ فى الأُولَى
الجُمُعَةَ وفى الثَّانِيَةِ المُنافِقُونَ ومَنْ أدْرَكَ مَعَ الإمامِ رُكُوعَ الثَّانِيَةِ
واطْمَأنَّ فَقَدْ أدْرَكَ الجُمُعَةَ وإن أدْرَكَهُ بَعْدَهُ وفاتَتْهُ الجُمُعَةُ فَيَنْوِى
الجُمُعَةَ خَلْفَهُ فَإذا سَلَّمَ أتَمَّ الظُّهْرَ . ويُنْدَبُ لِمُرِيدِها أنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ
الذَّهابِ ويَجُوزُ مِنَ الفَجْرِ فَإنْ عَجَزَ تَيَمَّمَ وأنْ يَتَنَظَّفَ بِسِواكٍ وأخْذِ
ظُفُرٍ وشَعْرٍ وقَطْعِ رائِحَةٍ كَرِيهَةٍ ويَتَطَيَّبَ ويَلْبسَ أحْسَنَ ثِيابِهِ وأفْضَلُها
البِيضُ والإمامُ يَزِيدُ عَلَيْهِمْ فى الزِّينَةِ . ويُكْرَهُ لِلْمَرْأةِ إذا حَضَرَتِ
الطِّيبُ وفاخِرُ الثِّيابِ ويُبكِّرَ وأفضَلُهُ مِنَ الفَجرِ ويَمْشِى بِسَكِينَةٍ ووَقارٍ
ولا يَرْكَبَ إلَّا لِعُذْرٍ ويَدْنُوَ مِنَ الإمامِ ويَشْتَغِلَ بِالذِّكْرِ والتِّلاوَةِ
والصَّلاةِ ولا يَتَخَطَّى رِقابَ النَّاسِ فَإذا وَجَدَ فُرْجَةً لا يَصِلُ إلَيْها
إلا بِالتَّخَطِّى لَمْ يُكْرَهْ . ويَحْرُمُ أنْ يُقِيمَ رَجُلًا ويَجْلِسَ مَكانَهُ فَإنْ قامَ
بِاخْتِيارِهِ جازَ . ويُكْرَهُ أنْ يُؤْثِرَ غَيْرَهُ بِالصَّفِّ الأوَّلِ أوْ بِالقُرْبِ

مِنَ الإمَامِ وبِكُلِّ قُرْبَةٍ ويَجُوزُ أن يَبْعَثَ مَنْ يَأْخُذُ لَهُ مَوْضِعًا يَبْسُطُ شيْئًا فِيهِ ولَكِنْ لِغَيْرِهِ إزَالَتُهُ والجُلُوسُ مَكَانَهُ . ويُكْرَهُ الكلامُ والصَّلَاةُ حَالَ الخُطْبَةِ ولا يَحْرُمَانِ فَإنْ دَخَلَ صَلى التَّحِيَّةَ فقَطْ ويُخَفِّفُهَا . ويُنْدَبُ الكَهْفُ والصَّلاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لَيْلَةَ الجُمُعَةِ ويَوْمَهَا ويُكْثِرُ فى يَوْمِهَا الدُّعَاءَ رَجَاءَ سَاعَةِ الإجَابَةِ وهِيَ مَا بَيْنَ جُلُوسِ الإمَامِ على المِنْبَرِ إلى فراغ الصَّلَاةِ .

باب صلاة العيدين

هِيَ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ ويُنْدَبُ لَهَا الجَمَاعَةُ ووَقْتُهَا مِنْ طُلُوعِ الشَّمْسِ ويُنْدَبُ مِنَ ارْتِفَاعِهَا قَدْرَ رُمْحٍ إلَى الزَّوالِ وفِعْلُها فى المَسْجِدِ أَفْضَلُ إنِ اتَّسَعَ فَإنْ ضَاقَ فالصَّحْرَاءُ أفضلُ ويُنْدَبُ أنْ لا يَأْكُلَ فى الأَضْحَى حَتَّى يُصَلِّيَ ويأْكُلَ فى الفِطْرِ قبْلَ الصَّلاةِ تَمَرَاتٍ وِتْرًا ويَغْتَسِلَ بَعْدَ الفَجْرِ وإنْ لَمْ يُصَلِّ ويَجُوزُ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ويَتَطَيَّبَ ويَلْبَسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ . ويُنْدَبُ حُضورُ الصِّبْيَانِ بِزِينَتِهِمْ ومَنْ لا تُشْتَهَى مِنَ النِّسَاءِ بِغَيْرِ طِيبٍ ولا زِينَةٍ ويُكْرَهُ لِمُشْتَهَاةٍ ويُبَكِّرَ بَعْدَ الفَجْرِ مَاشِيًا ويَرْجِعَ فى غَيْرِ طَرِيقِهِ ويَتَأَخَّرَ الإمَامُ إلَى وَقْتِ الصَّلاةِ ويُنَادَى لَهَا ولِلْكُسُوفِ والِاسْتِسْقَاءِ «الصَّلَاةُ جَامِعَة» وهِيَ رَكْعَتَانِ ويُكَبِّرَ فى الأُولَى بَعْدَ الِاسْتِفْتَاحِ وقَبْلَ التَّعَوُّذِ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وفى الثَّانِيَةِ قَبْلَ التَّعَوُّذِ خَمْسًا غَيْرَ تَكْبِيرَةِ القِيَامِ يَرْفَعُ فِيهَا اليَدَيْنِ ويَذْكُرُ اللهَ تَعَالَى بَيْنَهُنَّ ويَضَعُ اليُمْنَى عَلَى اليُسْرَى ولَوْ تَرَكَ التَّكْبِيرَ أوْ زَادَ فيهِ لَمْ يَسْجُدْ لِلسَّهْوِ

ولَوْ نَسِيَهُ وشَرَعَ فى التَّعوُّذِ فَاتَ ويَقرَأُ فى الأُولَى «ق» وفى الثَّانِيَةِ «اقْتَرَبَتْ» وإنْ شاء قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى والغَاشِيَةَ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَهُمَا خُطْبَتَيْنِ كالْجُمُعَةِ ويَفتَتِحُ الأُولَى نَدْبًا بِتِسْعِ تَكْبِيرَاتٍ والثَّانِيَةَ بِسَبْعٍ ولَوْ خَطَبَ قَاعِدًا جازَ والتَّكْبِيرُ مُرْسَلٌ ومُقَيَّدٌ فَالمُرْسَلُ وهُوَ مَا لا يَتَقَيَّدُ بِحَالٍ بَلْ فى المَسَاجِدِ والمَنَازِلِ والطُّرُقِ يُسَنُّ فى العِيدَيْنِ مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ لَيْلَتَيِ العِيدِ إلَى أنْ يُحْرِمَ الإمَامُ بِصَلَاةِ العِيدِ والمُقَيَّدُ هُوَ مَا يُؤْتَى بِهِ عَقِيبَ الصَّلَوَاتِ يُسَنُّ فى النَّحرِ فَقَطْ مِنْ صَلَاةِ ظُهْرِ النَّحْرِ إلَى صَلاةِ صُبْحِ آخِرِ التَّشْرِيقِ وهُوَ رابِعُ العِيدِ يُكَبِّرُ خَلْفَ الفَرائِضِ المُؤَدَّاةِ والمَقْضِيَّةِ مِنَ المُدَّةِ وقَبْلَها والمَنْذُورَةِ والجَنازَةِ والنَّوافِلِ ولَوْ قَضَى فَوائِتَ المُدَّةِ بَعْدَها لَمْ يُكَبِّرْ وصِيغَتُهُ اللهُ أكْبَرُ اللهُ أكْبَرُ اللهُ أكْبَرُ فإنْ زادَ ما اعْتادَهُ النَّاسُ فَحَسَنٌ وهُوَ اللهُ أكْبَرُ كَبِيرًا إلَى آخِرِهِ ولَوْ رَأَى فى عَشْرِ ذِى الحِجَّةِ شَيْئًا مِنَ الأَنْعامِ فَلْيُكَبِّرْ.

باب صلاة الكسوف

هِيَ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ ويُنْدَبُ لَهَا الجَمَاعَةُ فى الجَامِعِ ويَحْضُرُها مَنْ لا هَيْئَةَ لَهَا مِنَ النِّساءِ وهِيَ رَكْعَتانِ وأَقَلُّها أَنْ يُحْرِمَ فَيَقْرَأَ الفاتِحَةَ ثُمَّ يَرْكَعَ ثُمَّ يَرْفَعَ فَيَقْرَأَ الفاتِحَةَ ثُمَّ يَرْكَعَ فَيَطْمَئِنَّ ثُمَّ يَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ فَهٰذِهِ رَكْعَةٌ فِيها قِيامانِ وقِراءَتانِ ورُكُوعانِ ثُمَّ يُصَلِّيَ الثانِيَةَ كَذٰلِكَ ولا يَجُوزُ زِيادَةُ قِيامٍ ورُكُوعٍ لِتَمادِي الكُسُوفِ ولا يَجُوزُ النَّقْصُ لِتَجْلِيَةٍ وأَكْمَلُها أَنْ يَقْرَأَ بَعْدَ الافْتِتاحِ والتَّعَوُّذِ والفاتِحَةِ البَقَرَةَ

فى القِيامِ الْأوَّلِ وآلَ عِمْرانَ فى الثَّانِى والنِّساءَ فى الثَّالِثِ والمائِدَةَ فى الرَّابِعِ أونَحْوَ ذلِكَ ويُسَبِّحُ فى الرُّكوعِ الْأوَّلِ بِقَدْرِ مِائَةِ آيَةٍ مِنَ البَقَرَةِ وفى الثَّانِى بِقَدْرِ ثمانِينَ وفى الثَّالِثِ بِقَدْرِ سَبْعِينَ وفى الرَّابِعِ بِقَدْرِ خَمْسِينَ وبَاقِيها كَغَيْرِها مِنَ الصَلَواتِ ثُمَّ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كالْجُمُعَةِ فَانْ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى تَجَلَّى الْجَمِيعُ أوغابَتْ كاسِفَةً أو طَلَعَتِ الشَّمْسُ والقَمَرُ خاسِفٌ لَمْ يُصَلِّ ولَوْ أحْرَمَ فتجلَّتْ أو غابَتْ كاسِفَةً أتَمَّها .

باب صلاة الاستسقاء

هِيَ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ ويُنْدَبُ لَهَا الجَماعَةُ فإذا أجْدَبَتِ الْأَرْضُ أو انْقَطَعَتِ المِياهُ أو قَلَّتْ وعَظَ الإمامُ النَّاسَ وأمَرَهُمْ بِالتَّوْبَةِ والصَّدَقَةِ ومُصالَحَةِ الْأعْداءِ وصَوْمِ ثَلاثَةِ أيَّامٍ ثُمَّ يَخْرُجونَ فى الرَّابِعِ إلَى الصَّحْراءِ صِياماً فى ثِيابِ بِذْلَةٍ (١) ويَخْرُجُ غَيْرُ ذَواتِ الْهَيْئَةِ مِنَ النِّساءِ والبَهائِمُ والشُّيُوخُ والعَجائِزُ والْأطْفالُ والصِّغارُ والصُّلَحاءُ وأقارِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ ويَسْتَسْقُونَ بِهِمْ ويَذْكُرُ كُلٌّ فى نَفْسِهِ صالِحَ عَمَلِهِ ويَسْتَشْفِعُ بِهِ وإنْ خَرَجَ أهْلُ الذِّمَّةِ لَمْ يُمْنَعُوا لكِنْ لا يَخْتَلِطُونَ بِنا وهِيَ رَكْعَتانِ كالعِيدِ ثُمَّ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كالعِيدِ إلَّا أنَّهُ يَفْتَتِحُهُما بِالْاسْتِغْفارِ بَدَلَ التَّكْبِيرِ ويُكْثِرُ فِيهِما مِنَ الْاسْتِغْفارِ والصَّلاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ والدُّعاءِ ومِنَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إنَّهُ كانَ غَفَّارًا الآيَةَ ويَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ فى

---

(١) قوله فى ثياب بذلة بموحدة مكسورة وذال معجمة ساكنة مايلبس من ثياب المهنة وقت العمل .

أثناء الخُطبَةِ الثانِيَةِ ويُحَوِّلُ رِداءهُ ويَفعَل النَّاس كَذٰلكَ ويُبالِغُ فى الدُّعاء سِرًّا وجَهرًا فإنْ صَلَّوْا ولَمْ يُسقَوْا أعادُوها وإنْ تأهَّبُوا فسُقُوا قَبلَ الصَّلاة صَلَّوْا شُكرًا وسأَلُوا الزِّيادَةَ . ويُندَبُ لِأَهْلِ الخِصْبِ أنْ يَدعُوا لِأَهْلِ الجَدْبِ خَلفَ الصَّلَواتِ . ويُندَبُ أنْ يَكشِفَ بَعضَ بَدَنِهِ لِيُصِيبَهُ أوَّلُ مَطَرٍ يَقَعُ فى السَّنَةِ . ويُسَبِّحُ لِلرَّعْدِ والبَرقِ [1] وإذا كَثُرَ المَطَرُ وخُشِيَ ضَرَرُهُ دَعا بِرَفْعِهِ بِما وَرَدَ فى السُّنَّةِ «اللّٰهُمَّ حَوالَيْنا ولا عَلَيْنا» إلى آخِرِهِ .

كتاب الجنائز

يُندَبُ لِكُلِّ أحدٍ أنْ يُكثِرَ ذِكرَ المَوْتِ والمَرِيضِ آكَدُ ويَستَعِدُّ لَهُ بالتَّوبَةِ ويَعُودَ المَرِيضَ ولَوْ مِنْ رَمَدٍ ويَعُمُّ بِها العَدُوَّ والصَّدِيقَ فإنْ كانَ ذِمِّيًا فإنِ اقتَرَنَ بِهِ قَرابَةٌ أو جِوارٌ نُدِبَتْ عِيادَتُهُ وإلَّا أُبِيحَتْ . ويُكرَهُ إطالَةُ القُعُودِ عِندَهُ وتُندَبُ غِبًّا إلَّا لِأقارِبِهِ ونَحوِهِمْ مِمَّا يَأنَسُ أو يَتَبَرَّكُ بِهِ فَكُلَّ وَقتٍ ما لَمْ يَنْهَهُ فإنْ طَمِعَ فى حَياتِهِ دَعا لَهُ وانصَرَفَ وإلَّا رَغَّبَهُ فى التَّوبَة والوَصِيَّةِ وإنْ رَآهُ مَنزُولا بِهِ أطمَعَهُ فى رَحمَةِ اللهِ ووَجَّهَهُ إلى القِبلَةِ عَلَى جَنبِهِ الأيمَنِ فإنْ تَعذَّرَ فالأيسَرِ فإنْ تعذَّرَ فقَفاهُ ولَقَّنَهُ قَولَ لا إلٰهَ إلَّا اللهُ لِيَسمَعَها فيَقُولَها بِلا إلْحاحٍ

---

(١) قوله ويُسبح للرعد : بأن يقول سبحان من يسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته وقوله والبرق : بأن يقول سبحان الذى يرى عباده البرق خوفا وطمعا .

ولا يقول قل فإذا قالها ترك حتى يتكلم بغيرها وأن يكون الملقن غير متهم بإرث وعداوة فإذا مات ندب لأرفق محارمه تغميضه وشد لحييه وتليين مفاصله ونزع ثيابه ثم يستر بثوب خفيف ويجعل على بطنه شيء ثقيل ويبادر إلى قضاء دينه أو إبرائه منه وتنفيذ وصيته وتجهيزه فإذا مات فجأة ترك ليتيقن موته . وغسله وتكفينه والصلاة عليه وحمله ودفنه فروض كفاية .

﴿ فصل ﴾ ثم يغسل فإذا كان رجلا فالأولى بغسله الأب ثم الجد ثم الابن ثم الأخ ثم العم ثم ابنه على ترتيب العصبات ثم الرجال الأقارب ثم الأجانب ثم الزوجة ثم النساء المحارم وإن كان امرأة غسلها النساء الأقارب ثم الأجانب ثم الزوج ثم الرجال المحارم وإن كان كافرا فأقاربه الكفار أحق . ويندب كون الغاسل أمينا ويستر الميت في الغسل ولا يحضر سوى الغاسل ومعينه ويبخر من أول غسله إلى آخره والأولى تحت سقف وبماء بارد إلا لحاجة ويحرم نظر عورته ومسها إلا بخرقة . ويندب أن لا ينظر إلى غيرها ولا يمسه إلا بخرقة . ويخرج ما في بطنه من الفضلات ويستنجيه ويوضئه وينوي غسله ويغسل رأسه ولحيته وجسده بماء وسدر ثلاثا يتعهد كل مرة إمرار اليد على البطن فإن لم ينظف زاد وترا ويجعل في الماء قليل كافور وفي الأخيرة آكد وواجبه تعميم البدن بالماء ثم ينشف بثوب فإن خرج منه شيء بعد الغسل كفاه غسل المحل .

﴿ فصل ﴾ ثم يكفن فإن كان رجلا ندب له ثلاث لفائف

بِيضٍ مَغْسُولَةٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ تَسْتُرُ كُلَّ الْبَدَنِ لاقَمِيصَ فِيهَا ولا عِمَامَةَ فَإِنْ زَادَ عَلَيْهَا قَمِيصًا وعِمَامَةً جَازَ وَيَحْرُمُ الْحَرِيرُ ولِلْمَرْأَةِ إِزَارٌ وخِمَارٌ وقَمِيصٌ ولِفَافَتَانِ سَابِغَتَانِ ويُكْرَهُ لَهَا حَرِيرٌ ومُزَعْفَرٌ ومُعَصْفَرٌ والْوَاجِبُ فى الرَّجُلِ والمَرْأَةِ مَايَسْتُرُ الْعَوْرَةَ ويُبَخَّرُ الكَفَنُ ويُذَرُّ عَلَيْهِ الْحَنُوطُ والكَافُورُ ويَجْعَلُ قُطْنًا بِحَنُوطٍ عَلَى مَنَافِذِهِ ومَوَاضِعِ السُّجودِ ولَوْ طَيَّبَ جَمِيعَ بَدَنِهِ فَحَسَنٌ فَإِنْ مَاتَ مُحْرِمًا حَرُمَ الطِّيبُ والمَخِيطُ وتَغْطِيَةُ رَأْسِ الرَّجُلِ ووَجْهِ المَرْأَةِ ولا يُنْدَبُ أَنْ يُعِدَّ لِنَفْسِهِ كَفَنًا إِلَّا أَنْ يَقْطَعَ بِحِلِّهِ أَوْ مِنْ أَثَرِ أَهْلِ الْخَيْرِ .

(فَصْلٌ) ثُمَّ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيَسْقُطُ الفَرْضُ بِذَكَرٍ وَاحِدٍ دُونَ النِّسَاءِ إِنْ حَضَرَهُنَّ رَجُلٌ فَإِنْ لَمْ يُوجَدْ غَيْرُهُنَّ لَزِمَهُنَّ وَيَسْقُطُ الْفَرْضُ بِهِنَّ . وتُنْدَبُ فِيهَا الجماعَةُ وتُكْرَهُ فِي المَقْبَرَةِ وأَوْلَى النَّاسِ بالصَّلاةِ أَوْلاهُمْ بالغَسْلِ مِنْ أَقَارِبِهِ إِلَّا النِّسَاءَ فلاَ حَقَّ لَهُنَّ ويُقَدَّمُ الْوَلِيُّ عَلَى السُّلْطَانِ والأَسَنُّ عَلَى الأَفْقَه وغَيْرِهِ فَإِنِ اسْتَوَوْا فى السِّنِّ رُتِّبُوا كَبَاقِي الصَّلاةِ ولَوْ أَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أَجْنَبِيٌّ قُدِّمَ الْوَلِيُّ عَلَيْهِ ويَقِفُ الإِمامُ عِنْدَ رَأْسِ الرَّجُل وعَجِيزَةِ المَرْأَةِ فَإِنِ اجْتَمَعَ جَنَائِزُ فالأَفْضَلُ إِفْرادُ كُلِّ واحِدٍ بِصَلاةٍ ويَجُوزُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ دَفْعَةً واحِدَةً ويَضَعُهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ بَعْضَهُمْ خَلْفَ بَعْضٍ هٰكَذا وَيَلِيهِ الرَّجُلُ ثُمَّ الصَّبِيُّ ثُمَّ المَرْأَةُ ثُمَّ الأَفْضَلُ فالأَفْضَلُ ولا اعْتِبارَ بِالرِّقِّ والْحُرِّيَّةِ ولَوْ جاءَ واحِدٌ بَعْدَ واحِدٍ قُدِّمَ إِلَى الأَمامِ الأَسْبَقُ ولَوْ مَفضُولًا وصَبِيًّا إِلَّا المَرْأَةَ فَتُؤَخَّرُ لِلذكرِ المُتأَخِّرِ بَجِيئُهُ ثُمَّ يَنْوِى ويَجِبُ التَّعَرُّضُ لِلْفَرِيضَةِ دُونَ فَرْضِ الكِفايَةِ

وَلَوْ صَلَّى عَلَى غَائِبٍ خَلْفَ مَنْ يُصَلِّي عَلَى حَاضِرٍ صَحَّ وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا رَافِعًا يَدَيْهِ وَيَضَعُ يُمْنَاهُ عَلَى يُسْرَاهُ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ فَإِنْ كَبَّرَ خَمْسًا وَلَوْ عَمْدًا لَمْ تَبْطُلْ لَكِنْ لَا يُتَابِعُهُ الْمَأْمُومُ فِي الْخَامِسَةِ بَلْ يَنْتَظِرُهُ لِيُسَلِّمَ مَعَهُ وَيَقْرَأُ الْفَاتِحَةَ بَعْدَ الْأُولَى وَيُنْدَبُ التَّعَوُّذُ وَالتَّأْمِينُ دُونَ الِاسْتِفْتَاحِ وَالسُّورَةِ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الثَّانِيَةِ ثُمَّ يَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ يَدْعُو لِلْمَيِّتِ بَعْدَ الثَّالِثَةِ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ خَرَجَ مِنْ رَوْحِ الدُّنْيَا وَسَعَتِهَا وَمَحْبُوبُهُ وَأَحِبَّاؤُهُ فِيهَا إِلَى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَمَا هُوَ لَاقِيهِ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اللَّهُمَّ إِنَّهُ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ وَأَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ شُفَعَاءَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَلَقِّهِ بِرَحْمَتِكَ رِضَاكَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَهُ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَجَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَلَقِّهِ بِرَحْمَتِكَ الْأَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتَّى تَبْعَثَهُ آمِنًا إِلَى جَنَّتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَحَسُنَ أَنْ يُقَدِّمَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ وَيَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الطِّفْلِ مَعَ هَذَا الثَّانِي اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا لِأَبَوَيْهِ وَسَلَفًا وَذُخْرًا وَعِظَةً وَاعْتِبَارًا وَشَفِيعًا وَثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلَى قُلُوبِهِمَا وَيَقُولُ بَعْدَ الرَّابِعَةِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

وواجباتها سبعة النية والقيام وأربع تكبيرات والفاتحة والصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم وأدنى الدعاء للميت وهو اللهم اغفر لهذا الميت والتسليمة الأولى وشرطها كغيرها ويزيد تقديم الغسل وأن لا يتقدم على الجنازة وتكره قبل الكفن فإن مات فى بئر أو تحت هدم وتعذر إخراجه وغسله لم يصل عليه ومن سبقه الإمام ببعض التكبيرات أحرم وقرأ وراعى فى الذكر ترتيب نفسه فإذا سلم الإمام كبر ما بقى ويأتى بذكره ثم يسلم ويندب أن لا ترفع الجنازة حتى يتم المسبوق صلاته فلو كبر الإمام عقيب تكبيرته الأولى كبر معه وحصلتا وسقط عنه القراءة ولو كبر وهو فى الفاتحة قطعها وتابع ولو كبر الإمام تكبيرة فلم يكبرها المأموم حتى كبر الإمام بعدها بطلت صلاته ومن صلى يندب له أن لا يعيد ومن فاته صلى على القبر إن كان يوم موته بالغا عاقلا وإلا فلا . ويجوز على الغائب عن البلد وإن قربت مسافته ولا يجوز على غائب فى البلد ولو وجد بعض من تيقن موته غسل وكفن وصلى عليه . ويحرم غسل الشهيد والصلاة عليه وهو من مات فى معركة الكفار بسبب قتالهم فتنزع عنه ثياب الحرب ثم الأفضل أن يدفن ببقية ثيابه الملطخة بالدم وللولى نزعها وتكفينه . والسقط إن بكى أو اختلج فحكمه حكم الكبير وإلا فإن بلغ أربعة أشهر غسل ولم يصل عليه وإلا وجب دفنه فقط . وليبادر بالدفن بعد الصلاة ولا ينتظر إلا الولى إن قرب ولم يخش تغير الميت والأفضل أن يحمل الجنازة تارة أربعة من قوائمها وتارة خمسة

والخامس يكون بين العمودين المقدمين . ويندب الإسراع فوق العادة دون الخبب إن لم يضر الميت وإن خيف انفجاره زيد على الإسراع . ويندب للرجال اتباعها إلى الدفن بقربها بحيث ينسب إليها ويكره اتباعها بنار والبخور فى المجمرة وكذا عند الدفن .

﴿ فصل ﴾ ثم يدفن وفى المقبرة أفضل ولا يدفن ميت على ميت إلا أن يبلى [1] الأول كله ولا ميتان فى قبر واحد إلا لضرورة ككثرة القتل والفناء ويجعل بينهما حائل من تراب وبين المرأة والرجل آكد سيما الأجنبيين ولو مات فى سفينة ولم يمكن دفنه فى البر جعل بين لوحين [2] وألقى فى البحر وأقل القبر ما يكتم الرائحة ويمنع السباع ويندب توسيعه وتعميقه قامة وبسطة [3] واللحد أفضل من الشق إلا أن تكون الأرض رخوة فيندب الشق ويكره فى تابوت إلا أن تكون الأرض رخوة أو ندية ويتولاه الرجال ولو لامرأة وأولاهم الزوج إن صلح للدفن ثم أولاهم بالصلاة لكن الأفقه مقدم على الأسن عكس الصلاة ويندب أن يكونوا وترا ويغطى بثوب عند

---

(١) قوله يبلى الخ أى بحيث لا يبقى منه شىء لا اللحم ولا العظم .

(٢) قوله جعل بين لوحين : أى يشد بين لوحين لئلا ينتفخ وقوله ويلقى الخ أى ليصل إلى الساحل ولو كان أهله كفارا فقد يجده مسلم فيدفنه إلى القبلة .

(٣) قوله وتعميقه قامة وبسطة أى الزيادة فى حفرة لجهة الأسفل قدر قامة رجل معتدل وقدر بسطة يده إلى الأعلى وذلك نحو أربعة أذرع ونصف كما صوبه النووى والمراد بذراع الآدمى وهو شبران تقريبا فلا ينافى قول بعضهم إنها ثلاثة أذرع ونصف لأن مراده بذراع العمل

الدَّفْنِ ويُوضَعُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلِ القَبْرِ ويُسَلُّ مِنْ جِهَةِ رَأْسِهِ ويَقُولُ الدَّافِنُ بِسْمِ اللهِ وعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ ويَدْعُو لَهُ ويُوَسِّدُهُ لَبِنَةً ويُفضِي بِخَدِّهِ إلَى الأَرْضِ ويُوضَعُ عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ نَدْباً مُسْتَقْبِلَ القِبْلَةِ حَتْماً ويُنْصَبُ عَلَيْهِ اللَّبِنُ ويَحْثُو مَنْ دَنَا ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ يُهَالُ بِالمَسَاحِي ويَمْكُثُ سَاعَةً بَعْدَ الدَّفْنِ يُلَقِّنُهُ ويَدْعُو لَهُ ويَسْتَغْفِرُ لَهُ ويُرْفَعُ القَبْرُ شِبْرًا إلَّا فى بِلَادِ الحَرْبِ وتَسْطِيحُهُ أَفْضَلُ ولا يُزَادُ فِيهِ عَلَى تُرَابِهِ ويُرَشُّ عَلَيْهِ المَاءُ ويُوضَعُ عَلَيْهِ حَصًا ويُكْرَهُ تَجْصِيصٌ وبِنَاءٌ وخَلُوقٌ وماءُ وَرْدٍ وكِتَابَةٌ ومِخَدَّةٌ ومَضْرَبَةٌ تَحْتَهُ ويُنْدَبُ لِلرِّجَالِ زِيَارَةُ القُبُورِ ولا بَأْسَ بِمَشْيِهِ فى النَّعْلِ ويَدْنُو مِنْهُ كَحَيَاتِهِ ويَقُولُ إذَا زَارَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وإِنَّا إنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ويَقْرَأُ ويَدْعُو لَهُمْ بِالمَغْفِرَةِ وتُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ يُنْدَبُ تَعْزِيَةُ كُلِّ أَقَارِبِ المَيِّتِ إلَّا الشَّابَّةَ الأَجْنَبِيَّةَ مِنَ المَوْتِ إلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ تَقْرِيبًا بَعْدَ الدَّفْنِ . ويُكْرَهُ الجُلُوسُ لَهَا فَلَوْ كَانَ غَائِباً فَقَدِمَ بَعْدَ مُدَّةٍ عَزَّاهُ ويَقُولُ فى تَعْزِيَةِ المُسْلِمِ بِالمُسْلِمِ أَعْظَمَ اللهُ أَجْرَكَ وأَحْسَنَ عَزَاكَ وغَفَرَ لِمَيِّتِكَ وفى المُسْلِمِ بالكَافِرِ أَعْظَمَ اللهُ أَجْرَكَ وأَحسنَ عَزَاكَ وفى الكَافِرِ بِالمُسْلِمِ أَحْسَنَ اللهُ عَزَاكَ وغَفَرَ لِمَيِّتِكَ وفى الكَافِرِ بالكَافِرِ أَخْلَفَ اللهُ عَلَيْكَ ولا نَقَصَ عَدَدَكَ ويَنْوِى بِهِ تَكْثِيرَ الجِزْيَةِ . والبُكَاءُ قَبْلَ المَوْتِ جَائِزٌ وبَعْدَهُ خِلَافُ الأَوْلَى . ويَحْرُمُ النَّدْبُ والنِّيَاحَةُ واللَّطْمُ وشَقُّ الثَّوْبِ ونَشْرُ الشَّعْرِ . ويُنْدَبُ لِأَقَارِبِ المَيِّتِ البُعَدَاءِ وجِيرَانِهِ أَنْ يُصْلِحُوا طَعَامًا لِأَهْلِ المَيِّتِ

الْأَقْرَبِينَ يَكْفِيهِمْ يَوْمَهُمْ وَلَيْلَتَهُمْ وَيُلِحّ عَلَيْهِمْ لِيَأْكُلُوا وما يَفْعَلُهُ أَهْلُ الْمَيِّت مِنْ إِصْلَاحِ طَعَامٍ وجَمْعِ النَّاسِ عَلَيْهِ بِدْعَةٌ غَيْرُ حَسَنَة .

كتاب الزكاة

تَجِبُ الزَّكَاةُ عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ تَمَّ مِلْكُهُ عَلَى نِصَاب حَوْلًا فَلَا تَلْزَمُ الْمُكَاتَبَ ولا الكافِرَ وأَمَّا المُرْتَدُّ فَإِنْ رَجَعَ إِلَى الإِسْلامِ لَزِمَهُ لِمَا مَضَى وإِنْ ماتَ مُرْتَدًّا فَلَا . ويَلْزَمُ الْوَلِيَّ إِخْرَاجُهَا مِنْ مَالِ الصَّبِيِّ والمَجْنُونِ فَإِنْ لَمْ يُخْرِجْ عَصَى ويَلْزَمُ الصَّبِيُّ والمَجْنُونَ إِذَا صَارَا مُكَلَّفَيْنِ إِخْرَاجُ مَا أَهْمَلَهُ الْوَلِيُّ . ولوْ غُصِبَ مَالُهُ أَوْ سُرِقَ أَوْضَاعَ أَوْ وَقَعَ فى الْبَحْرِ أَوْ كَانَ لَهُ دَيْنٌ عَلَى مُمَاطِلٍ فَإِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَزِمَهُ زَكَاةُ مَامَضَى وإِلَّا فَلَا ولَوْ آجَرَ داراً سَنَتَيْنِ بِأَرْبَعِينَ دِيناراً وقَبَضَهَا وبَقِيَتْ فى مِلْكِهِ إِلَى آخِرِ سَنَتَيْنِ فَإِذَا حالَ الْحَوْلُ الْأَوَّلُ زَكَّى عِشْرِينَ فَقَط وإِذَا حالَ الْحَوْلُ الثَّانِي زَكَّى الْعِشْرِينَ الَّتِي زَكَّاهَا لِسَنَةٍ وزَكَّى الْعِشْرِينَ الَّتِي لَمْ يُزَكِّهَا لِسَنَتَيْنِ ولَوْ مَلَكَ نِصَابًا فَقَط وعَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ مِثْلُهُ لَزِمَهُ زَكَاةُ مَا بِيَدِهِ والدَّيْنُ لايَمْنَعُ الْوُجُوبَ ولا تَجِبُ الزَّكَاةُ إِلَّا فى المَوَاشِي والنَّبَاتِ والذَّهَبِ والْفِضَّةِ وعُرُوضِ التِّجَارَةِ ومَا يُوجَدُ مِنَ المَعْدِنِ والرِّكَازِ وتَجِبُ الزَّكَاةُ فى عَيْنِ المَالِ لَكِنْ لَوْ أَخْرَجَ مِنْ غَيْرِهِ جَازَ فَبِمُجَرَّدِ حَوَلَانِ الْحَوْلِ يَمْلِكُ الْفُقَرَاءُ مِنَ المَالِ قَدْرَ الْفَرْضِ حَتَّى لَوْ مَلَكَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَط ولَمْ يُزَكِّهَا أَحوالًا لَزِمَهُ الزَّكَاةُ لِلسَّنَةِ الْأُولَى فقط ولَوْ تَلِفَ

مَالُهُ كُلُّهُ بَعْدَ الْحَوْلِ وقَبْلَ التَّمَكُّنِ مِنَ الإِخْرَاجِ سَقَطَتِ الزَّكَاةُ وإنْ تَلِفَ بَعْضُهُ بِحَيْثُ نَقَصَ عَنِ النِّصَابِ لَزِمَهُ بِقِسْطِ الْبَاقِي وسَقَطَ بِقِسْطِ التَّالِفِ وإنْ تَلِفَ مَالُهُ كُلُّهُ أَوْ بَعْضُهُ بعْدَ الْحَوْلِ والتَّمَكُّنِ لَزِمَهُ زَكَاةُ البَاقِي والتَّالِفِ ولَوْ زَالَ مِلْكُهُ فى الْحَوْلِ ولَوْ لَحْظَةً ثُمَّ عَادَ إلَى مِلْكِهِ فى الْحَوْلِ أَوْ لَمْ يَعُدْ أَوْ مَاتَ فى أَثْنَاءِ الْحَوْلِ سَقَطَتِ الزَّكَاةُ وَيَبْتَدِئُ الْمُشْتَرِى والْوَارِثُ الْحَوْلَ مِنْ حِينِ مِلْكِ الْمَالِ لٰكِنْ لَوْ أَزَالَ مِلْكَهُ فى الْحَوْلِ فِرَاراً مِنَ الزَّكَاةِ فإنَّهُ يُكْرَهُ والأَصَحُّ أَنَّهُ حَرَامٌ وَيَصِحُّ البَيْعُ ولَوْ بَاعَ بَعْدَ الْحَوْلِ وقَبْلَ الإِخْرَاجِ بَطَلَ فى قَدْرِ الزَّكَاةِ وصَحَّ فى البَاقِي .

باب صدقة المواشى

لاتَجِبُ الزَّكَاةُ إلَّا فى الإِبِلِ والبَقَرِ والغَنَمِ فَمَتَى مَلَكَ مِنْهَا نِصَابًا حَوْلًا كَامِلًا وأَسَامَهُ كُلَّ الْحَوْلِ لَزِمَتْهُ الزَّكَاةُ إلَّا أَنْ تَكُونَ مَاشِيَتُهُ عَامِلَةً مِثْلَ أَنْ تَكُونَ مُعَدَّةً لِلْحِرَاثَةِ أَوِ الْحَمْلِ فَلاَ زَكَاةَ فِيهَا والمُرَادُ بالإِسَامَةِ أَنْ تَرْعَى مِنَ الكَلأِ المُبَاحِ فَلَوْ عَلَفَهَا زَمَانًا لا تَعِيشُ دُونَهُ لَوْ تَرَكَتِ الأَكْلَ سَقَطَتِ الزَّكَاةُ وإنْ كَانَ أَقَلَّ فَلاَ يُؤَثِّرُ وأَوَّلُ نِصَابِ الإبِلِ خَمْسٌ فَتَجِبُ فِيهَا شَاةٌ مِنْ غَنَمِ الْبَلَدِ وهِيَ جَذَعَةٌ مِنَ الضَّأْنِ وهِيَ مَالَهَا سَنَةٌ أَوْ ثَنِيَّةٌ مِنَ الْمعزِ وهِيَ مَالَهَا سَنَتَانِ وتُجْزِئُ الذَّكَرُ ولَوْ كَانَتْ الإِبِلُ أُنَاثًا وفى عَشْرٍ شَاتَانِ وفى خَمْسَةَ عَشَرَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ وفى عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ فإنْ أَخْرَجَ عَنِ الْعِشْرِينَ فَمَا دُونَهَا بَعِيراً يُجْزِئُ عَنْ خَمْسٍ وعِشْرِينَ قُبِلَ مِنْهُ وفى خَمْسٍ وعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ وهِيَ الَّتِي لَهَا سَنَةٌ ودَخَلَتْ فى الثَّانِيَةِ

فإنْ لَمْ يَكُنْ فى إبلِهِ بِنْتُ مَخاضٍ أو كانَتْ وهِىَ مَعِيبَةٌ قُبِلَ مِنْهُ ابْنُ لَبُونٍ ذكرًا أو أُنْثى وهُوَ مالهُ سَنتانِ ودَخَلَ فى الثَّالِثَةِ ولَوْ مَلَكَ بِنْتَ مَخاضٍ كَرِيمَةً لَمْ يُكلَّف إخراجها لكِنْ ليْسَ لَهُ العُدُولُ إلَى ابْنِ لَبُونٍ فيَلْزَمُهُ تَحْصِيلُ بِنْتِ مَخاضٍ أوْ يَسْمَحُ بِالكرِيمَةِ إنْ شاء وفى سِتٍّ وثَلاثِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وفى سِتٍّ وأَرْبَعِينَ حِقَّةٌ وهِىَ الَّتِى لَهَا ثَلاثُ سِنِينَ ودَخَلَتْ فى الرَّابِعَةِ وفى إحْدَى وسِتِّينَ جَذَعَةٌ وهِىَ الَّتِى لهَا أَرْبَعُ سِنِينَ ودَخَلَتْ فى الخَامِسَةِ وفى سِتٍّ وسَبْعِينَ بِنْتَا لَبُونٍ وفى إحْدَى وتِسْعِينَ حِقَّتَانِ وفى مِائَةٍ وإحْدَى وعِشْرِينَ ثَلاثُ بَناتِ لَبُونٍ فَإنْ زادَتْ إبلُهُ عَلَى ذٰلكَ وَجَبَ فى كُلِّ أرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وفى كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَفِى مِائَةٍ وثَلاثِينَ حِقَّةٌ وبِنْتَا لَبُونٍ وَفى مِائَةٍ وَأَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَحِقَّتانِ وَفى مِائَةٍ وَخَمْسِينَ ثَلاثُ حِقَاقٍ وَفى مِائَتَيْنِ أرْبَعُ حِقَاقٍ خَمْسِينَاتٍ أوْ خَمْسُ بَناتِ لَبُونٍ أرْبَعِيناتٍ فَإنْ كانَ فى مِلْكِهِ خَمْسُ بَناتِ لَبُونٍ وأَرْبَعُ حِقاقٍ لَزِمَهُ الأغْبَطُ لِلْفُقَراءِ فإنْ فَقَدَهُما حَصَّلَ ما شاء مِنْهُما وإنْ كانَ فى مِلْكِهِ أحَدُ الصِّنْفَيْنِ دُونَ الآخَرِ دَفَعَهُ ومَنْ لَزِمَهُ سِنٌّ ولَيْسَ عِنْدَهُ صَعِدَ دَرَجَةً واحِدَةً وأَخَذَ شاتَيْنِ تُجْزِيانِ فى عَشْرٍ مِنَ الإبِلِ أو عِشْرِينَ دِرْهَمًا أو نَزَلَ دَرَجَةً ودَفَعَ شاتَيْنِ أو عِشْرِينَ دِرْهَمًا ولَوْ أرادَ أنْ يَنْزِلَ أو يَصْعَدَ دَرَجَتَيْنِ فَجُبْرانَيْنِ فَإنْ فقَدَ أيضًا الدَّرَجَة القُرْبَى جازَ وإنْ وجَدَها فَلا والاخْتِيارُ فى الصُّعُودِ والنُّزُولِ لِلْمُزَكِّى وفى الغَنَمِ والدَّراهِمِ لِمَنْ أعْطاهُ ولا يدخُلُ الجُبْرانُ فى الغَنَمِ والبَقَرِ . وأوَّلُ نِصابِ البَقَرِ ثَلاثُونَ تَجِبُ فِيها تَبِيعٌ وهُوَ مالَهُ سَنَةٌ ودَخَلَ فى الثَّانِيَةِ وفى أرْبَعِينَ

مُسِنَّةٌ وهِيَ مَالها سَنَتَانِ ودَخلَتْ فى الثَّالِثَةِ وفى سِتِّينَ تَبِيعَانِ وعَلَى هٰذَا أَبدًا فى كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ وفى كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ . وأَوَّلُ نِصَابِ الْغَنَمِ أَرْبَعُونَ فَتجِبُ فِيهَا شَاةٌ جَذَعَةُ ضَأْنٍ أَوْ ثَنِيَّةُ مَعْزٍ وفى مِائَةٍ وإِحْدَى وعِشْرِينَ شَاتَانِ وفى مِائَتَيْنِ ووَاحِدَةٍ ثَلاَثُ شِيَاهٍ وفى أَرْبَعِمِائَةٍ أَرْبَعُ شِيَاهٍ ثُمَّ هٰكَذَا أَبدًا فى كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وهٰذِهِ الأَوْقَاصُ الَّتِي بَيْنَ النُّصُبِ عَفْوٌ لاشَىْءَ فِيهَا وما يَنْتُجُ مِنَ النِّصَابِ فى أَثْنَاءِ الْحَوْلِ يُزَكَّى لِحَوْلِ أَصْلِهِ وإِنْ لَمْ يَمْضِ عَلَيْهِ حَوْلٌ سَواءٌ بَقِيَتِ الأُمَّهَاتُ أَوْ مَاتَتْ كُلُّهَا فَلَوْ مَلَكَ أَرْبَعِينَ شَاةً فَوَلَدَتْ قَبْلَ تَمَامِ الْحَوْلِ بِشَهْرٍ أَرْبَعِينَ ومَاتَتِ الأُمَّهَاتُ لَزِمَهُ شَاةٌ لِلنِّتَاجِ فَإِنْ كانَتْ مَاشِيَتُهُ مِرَاضًا أَخَذَ مِنْهَا مَرِيضَةً مُتَوَسِّطَةً أَوْ صِحَاحًا أَخَذَ مِنْهَا صَحِيحَةً أَوْ بَعْضُهَا صِحَاحًا وبَعْضُهَا مِرَاضًا أَخَذَ صَحِيحَةً بِالقِسْطِ فَإِذَا مَلَكَ أَرْبَعِينَ نِصْفُهَا صِحَاحٌ قُلْنَا لَوْ كانَتْ كُلُّهَا صِحَاحًا كَمْ تُسَاوِى واحِدَةٌ مِنْهَا فَإِذَا قِيلَ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ مَثَلًا قُلْنَا ولَوْ كانَتْ كُلُّهَا مِرَاضًا كَمْ تُسَاوِى واحِدَةٌ مِنْهَا فإِذَا قِيلَ دِرْهَمَيْنِ مَثَلًا قُلْنَا لَهُ حَصِّلْ لَنَا شَاةً صَحِيحَةً بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ ولَوْ كانَتِ الصِّحَاحُ ثَلاَثِينَ لَزِمَهُ شَاةٌ تُسَاوِى ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ ونِصفًا ومَتَى قَوَّمَ الْجُمْلَةَ وأَخْرَجَ صَحِيحَةً تُسَاوِى رُبْعَ عُشْرٍ كَفَى نَعَمْ لَوْ كانَ الصَّحِيحِ فِيهَا دُونَ الْوَاجِبِ أَجزَأَهُ صَحِيحَةٌ ومَرِيضَةٌ وإِنْ كانَتْ إِنَاثًا أَوْ ذُكُورًا وإِنَاثًا لَمْ يُؤْخَذْ فى فَرْضِهَا إِلَّا أُنْثَى إِلَّا مَاتَقَدَّمَ فى خَمْسٍ وعِشْرِينَ عِنْدَ فَقْدِ بِنْتِ مَخَاضٍ وفى ثَلاَثِينَ بَقَرَةً وفى خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ فإِنَّهُ يُجْزِئُ ابْنُ لَبُونٍ وتَبِيعٌ وجَذَعُ ضَأْنٍ أَوْ ثَنِيُّ مَعْزٍ وإِنْ تَمَحَّضَتْ ذُكُورًا أَجزَأَهُ الذَّكَرُ مُطْلقًا لٰكِنْ يُؤْخَذُ

فى سِتٍّ وثَلاثِينَ ابْنُ لَبُونٍ أَكْثَرُ قِيمَةً مِنَ ابْنِ لَبُونٍ يُؤْخَذُ فى خَمْسٍ وعِشْرِينَ بِالتَّقْوِيمِ والنِّسْبَةِ وإِنْ كانَتْ كُلُّها صِغَارًا دُونَ سِنِّ الفَرْضِ أَخَذَ مِنْهَا صَغِيرَةً ويَجْتَهِدُ بِحَيْثُ لايُسَوِّى بَيْنَ القَلِيلِ والكَثِيرِ فَفَصِيلُ سِتٍّ وثَلاثِينَ يَكُونُ خَيْرًا مِنْ فَصِيلِ خَمْسٍ وعِشْرِينَ وإِنْ كانَتْ كِبَارًا وصِغَارًا لَزِمَهُ كَبِيرَةٌ وهُوَ سِنُّ الفَرْضِ المُتَقَدِّمِ وإِنْ كانَتْ مَعِيبَةً أَخَذَ الأَوْسَطَ فى العَيْبِ وإِنْ كانَتْ أَنْوَاعًا كَضَأْنٍ ومَعْزٍ أَخَذَ مِنْ أَىِّ نَوعٍ شَاءَ بِالقِسْطِ فَيُقَالُ لَوْ كانَتْ كُلُّهَا ضَأْنًا كَمْ تُسَاوِى واحِدَةٌ مِنْهَا إِلَى آخِرِ مَا تَقَدَّمَ ولا تُؤْخَذُ الحامِلُ ولا الَّتِى وَلَدَتْ ولا الفَحْلُ ولا الخِيَارُ ولا المُسَمَّنَةُ لِلأَكْلِ إلا أَنْ يَرْضَى المَالِكُ ولَوْ كانَ بَيْنَ نَفْسَيْنِ مِنْ أَهْلِ الزَّكاةِ نِصَابٌ مُشْتَرَكٌ مِنَ المَاشِيَةِ أَوْ غَيْرِهَا مِثْلَ أَنْ وَرِثَاهُ أَوْ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ بَلْ لِكُلٍّ مِنْهُمَا عِشْرُونَ شَاةً مَثَلًا مُمَيَّزَةً إلَّا أَنَّهُمَا اشْتَرَكَا فى المَرَاحِ والمَسْرَحِ والمَرْعَى والمَشْرَبِ ومَوْضِعِ الحَلْبِ والفَحْلِ والرَّاعِى وفى غَيْرِهَا مِنَ النَّاطُورِ والجَرِينِ وَالدُّكَّانِ ومَكانِ الحِفْظِ زَكَّيَا زَكَاةَ الرَّجُلِ الوَاحِدِ .

باب زكاة النبات

لاتَجِبُ الزَّكاةُ فى الزَّرْعِ إلَّا فِيمَا يُقْتَاتُ مِنْ جِنْسِ مَايَسْتَنْبِتُهُ الآدَمِيُّونَ ويَيْبَسُ ويُدَّخَرُ كَحِنْطَةٍ وشَعِيرٍ وذُرَةٍ وأُرْزٍ وعَدَسٍ وحِمِّصٍ وبَاقِلًّا وجِلْبَانٍ وعَلَسٍ ولا تَجِبُ فى الثِّمَارِ إلَّا فى الرُّطَبِ والعِنَبِ ولا تَجِبُ فى الخَضْرَوَاتِ ولا الأَبَازِيرِ ومِثْلِ الكَمُّونِ والكُزْبَرَةِ فَمِنِ انْعَقَدَ

فى مِلْكِهِ نِصَابُ حَبٍّ أَوْ بَدَا صَلاحُ نِصَابِ رُطَبٍ أَوْ عِنَبٍ لَزِمَتْهُ الزَّكاةُ وإلَّا فَلا والنِّصابُ أَنْ يَبْلُغَ جافًّا خالِصًا مِنَ القِشْرِ والتِّبْنِ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وهُوَ أَلْفٌ وسِتُّمِائَةِ رِطْلٍ بَغْدادِيَّةٍ إلَّا الأُرْزَ والعَلَسَ وهُوَ صِنْفٌ مِنَ الحِنْطَةِ يُدَّخَرُ مَعَ قِشْرِهِ فَنِصابُهُما عَشَرَةُ أَوْسُقٍ بِقِشْرِهِما ولا تُخْرَجُ الزَّكاةُ فى الحَبِّ إلَّا بَعْدَ التَّصْفِيَةِ ولا فى الثَّمَرَةِ إلَّا بَعْدَ الجَفافِ وتُضَمُّ ثَمَرَةُ العامِ الواحِدِ بَعْضُها إلى بَعْضٍ فى تَكْمِيلِ النِّصابِ حَتَّى لَوْ أَطْلَعَ البَعْضَ بَعْدَ جِذاذِ البَعْضِ لِاخْتِلافِ نَوْعِهِ أو بَلَدِهِ والعامُ واحِدٌ والجِنْسُ واحِدٌ ضَمَّهُ إلَيْهِ فى تَكْمِيلِ النِّصابِ ويُضَمُّ أَنْواعُ الزَّرْعِ بَعْضُهُ إلَى بَعْضٍ فى النِّصابِ إنِ اتَّفَقَ حَصادُهُما فى عامٍ واحِدٍ ولا تُضَمُّ ثَمَرَةُ عامٍ أو زَرْعُهُ إلى ثَمَرَةِ عامٍ آخَرَ أو زَرْعِهِ ولا عِنَبٌ لِرُطَبٍ ولا بُرٌّ لِشَعِيرٍ ثُمَّ الواجِبُ العُشْرُ إنْ سُقِيَ بِلا مُؤْنَةٍ كالمَطَرِ ونَحْوِهِ ونِصْفُ العُشْرِ إنْ سُقِيَ بِمُؤْنَةٍ كَساقِيَةٍ ونَحْوِها والقِسْطُ إنْ سُقِيَ بِهِما ثُمَّ لا شَيْءَ فِيهِ وإنْ دامَ فى مِلْكِهِ سِنِينَ. ويَحْرُمُ عَلَى المالِكِ أَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا مِنَ الثَّمَرَةِ أو يَتَصَرَّفَ فِيها بِبَيْعٍ وغَيْرِهِ قَبْلَ الخَرْصِ فَإنْ فَعَلَ ضَمِنَهُ. ويُنْدَبُ لِلْإمامِ أَنْ يَبْعَثَ خارِصًا عَدْلًا يَخْرُصُ الثِّمارَ ومَعْناهُ أَنَّهُ يَدُورُ حَوْلَ النَّخْلَةِ فَيَقُولُ فِيها مِنَ الرُّطَبِ كَذا ويَأْتِى مِنْهُ مِنَ التَّمْرِ كَذا ويَضْمَنُ المالِكُ نَصِيبَ الفُقَراءِ بِحِسابِهِ فى ذِمَّتِهِ ويَقْبَلُ المالِكُ ذٰلِكَ فَيَنْتَقِلُ حِينَئِذٍ حَقُّ الفُقَراءِ مِنْهُ إلَى ذِمَّتِهِ ولَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ التَّصَرُّفُ فَإنْ تَلِفَ بِآفَةٍ سَماوِيَّةٍ بَعْدَ ذٰلِكَ سَقَطَتِ الزَّكاةُ.

باب زكاة الذهب والفضة

مَنْ مَلَكَ مِنَ الذَّهَبِ والفِضَّةِ نِصابًا حَوْلًا لَزِمَتْهُ الزَّكاةُ ونِصابُ الذَّهَبِ عِشْرُونَ مِثقالًا وزَكاتُهُ نِصفُ مِثقالٍ ونصابُ الفِضَّةِ مائتا دِرْهَمٍ خالِصَةٍ وزَكاتُهُ خَمسَةُ دَراهِمَ خالِصَةً ولا زكاةَ فِيما دُون ذٰلِكَ وتَجِبُ فِيما زادَ عَلَى النِّصابِ بِحِسابِهِ سواءٌ فى ذٰلِك المَضْرُوبُ والسَّبائِكُ والحُلِيُّ المُعَدُّ لِلاستِعْمالِ مُحَرَّمٍ أو مَكْرُوهٍ أو لِلْقِنْيَةِ فإنْ كانَ الحُلِيُّ مُعَدًّا لِلاستِعْمالِ مُباحٍ فَلا زَكاةَ فِيهِ .

- باب زكاة العروض -

إذا مَلَكَ عَرْضًا حَوْلًا وكانَ قِيمَتُهُ فى آخِرِ الحَوْلِ نِصابًا لَزِمَتْهُ زَكاتُهُ وهِىَ رُبْعُ العُشْرِ بِشَرْطَيْنِ أنْ يَتَمَلَّكَهُ بِمُعاوَضَةٍ وأنْ يَنْوِىَ حالَ التَمَلُّكِ التِّجارَةَ فلوْ مَلَكَهُ بِإرْثٍ أو هِبَةٍ أو بَيْعٍ ولَمْ يَنْوِ التِّجارَةَ فَلا زَكاةَ فَإنِ اشْتَراهُ بِنِصابٍ كامِلٍ مِنَ النَّقْدَيْنِ بَنَى حَوْلَهُ عَلَى حَوْلِ النَّقْدِ وإنِ اشْتَراهُ بِغَيْرِ ذٰلِكَ إمّا بِدُونِ نِصابٍ أو بِغَيْرِ نَقْدٍ فَحَوْلُهُ مِنَ الشِراءِ ويُقَوَّمُ مالَ التِجارَةِ آخِرَ الحَوْلِ بِما اشْتَراهُ بِهِ إنِ اشْتَراهُ بِنَقْدٍ ولَو بِدُونِ النِصابِ فَإنِ اشْتَراهُ بِغَيْرِ نَقْدٍ قَوَّمَهُ بِنَقْدِ البَلَدِ فَإذا بَلَغَ نِصابًا زَكّاهُ وإلّا فَلا زَكاةَ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ حَولٌ آخَرُ فَيُقَوَّمُ ثانِيًا وهٰكَذا ولا يُشْتَرَطُ كَوْنُهُ نِصابًا إلّا فى آخِرِ الحَوْلِ فَقَطْ ولَوْ باعَ عَرْضَ التِّجارَةِ فى الحَوْلِ بِعَرْضِ تِجارَةٍ لَمْ يَنْقَطِعِ الحَوْلُ ولَوْ باعَ

الصَّيْرَفِيُّ النُّقُودَ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ فِى الْحَوْلِ لِلتِّجَارَةِ انْقَطَعَ وَلَوْ بَاعَ فِى الْحَوْلِ بِنَقْدٍ وَرِبْحٍ وَأَمْسَكَهُ إِلَى آخِرِ الْحَوْلِ زَكَّى الْأَصْلَ بِحَوْلِهِ وَالرِّبْحَ بِحَوْلِهِ وَأَوَّلُ حَوْلِ الرِّبْحِ مِنْ حِينِ نُضُوضِهِ لَا مِنْ حِينِ ظُهُورِهِ .

باب زكاة المعدن والركاز

إِذَا اسْتَخْرَجَ مِنْ مَعْدِنٍ فِى أَرْضٍ مُبَاحَةٍ أَوْ مَمْلُوكَةٍ لَهُ نِصَابَ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فِى دَفْعَةٍ أَوْ دَفَعَاتٍ لَمْ يَنْقَطِعْ فِيهَا عَنِ الْعَمَلِ بِتَرْكٍ أَوْ إِهْمَالٍ فَفِيهِ فِى الْحَالِ رُبُعُ الْعُشْرِ وَلَا تُخْرَجُ إِلَّا بَعْدَ التَّصْفِيَةِ فَإِنْ تَرَكَ الْعَمَلَ بِعُذْرٍ كَسَفَرٍ وَإِصْلَاحِ آلَةٍ ضُمَّ وَإِنْ وَجَدَ فِى أَرْضِ الْغَيْرِ فَهُوَ لِصَاحِبِهَا وَإِنْ وَجَدَ رِكَازًا مِنْ دَفِينِ الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ نِصَابُ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فِى أَرْضٍ مَوَاتٍ فَفِيهِ الْخُمُسُ فِى الْحَالِ وَإِنْ وَجَدَهُ فِى مِلْكٍ فَهُوَ لِصَاحِبِ الْمِلْكِ أَوْ فِى مَسْجِدٍ أَوْ فِى شَارِعٍ أَوْ كَانَ مِنْ دَفِينِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ لُقَطَةٌ

باب زكاة الفطر

تَجِبُ عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ إِذَا وَجَدَ مَا يُؤَدِّيهِ فِى الْفِطْرَةِ فَاضِلًا عَنْ قُوتِهِ وَقُوتِ مَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ وَكِسْوَتِهِمْ لَيْلَةَ الْعِيدِ وَيَوْمَهُ وَعَنْ دَيْنٍ وَمَسْكَنٍ وَعَبْدٍ يَحْتَاجُهُ فَلَوْ فَضَلَ بَعْضُ مَا يُؤَدِّيهِ لَزِمَهُ إِخْرَاجُهُ وَمَنْ لَزِمَتْهُ فِطْرَتُهُ لَزِمَتْهُ فِطْرَةُ كُلِّ مَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ مِنْ زَوْجَةٍ وَقَرِيبٍ وَمَمْلُوكٍ إِنْ كَانُوا مُسْلِمِينَ وَوَجَدَ مَا يُؤَدِّى عَنْهُم لَكِنْ لَا تَلْزَمُهُ فِطْرَةُ زَوْجَةِ الْأَبِ الْمُعْسِرِ وَمُسْتَوْلَدَتِهِ وَإِنْ لَزِمَتْهُ نَفَقَتُهُمَا وَمَنْ لَزِمَهُ فِطْرَةٌ وَوَجَدَ بَعْضَهَا بَدَأَ بِنَفْسِهِ ثُمَّ زَوْجَتِهِ ثُمَّ ابْنِهِ الصَّغِيرِ ثُمَّ أَبِيهِ ثُمَّ أُمِّهِ

ثُمَّ ابْنِهِ الكَبِيرِ ولَوْ تَزَوَّجَ مُعْسِرٌ بِمُوسِرَةٍ أَوْ بِأَمَةٍ لَزِمَت سَيِّدَ الأَمَةِ فِطْرَةٌ لِأَمَتِهِ ولا تَلْزَمُ الْحُرَّةَ فِطْرَةُ نَفْسِهَا وقِيلَ تَلْزَمُهَا . وسَبَبُ الْوُجُوبِ إِدْرَاكُ غُرُوبِ الشَّمْسِ لَيْلَةَ الْفِطْرِ فَلَوْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ أَوْ تَزَوَّجَ أَوِ اشْتَرَى قَبْلَ الغُرُوبِ وماتَ عَقِبَ الْغُرُوبِ لَزِمَتْهُ فِطْرَتُهُمْ وإِنْ وُجِدُوا بَعْدَ الْغُرُوبِ لَمْ تَجِبْ فِطْرَتُهُمْ ثُمَّ الْوَاجِبُ صَاعٌ عَنْ كُلِّ شَخْصٍ وهُوَ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وثُلُثٌ بَغْدَادِيَّةٍ وبالمِصْرِيِّ أَرْبَعَةٌ ونِصْفٌ ورُبْعُ وسُبْعُ أُوقِيَّةٍ مِنَ الاقْوَاتِ الَّتِي تَجِبُ فِيهَا الزَّكَاةُ مِنْ غَالِبِ قُوتِ الْبَلَدِ ويُجْزِئُ الأَقِطُ واللَّبَنُ لِمَنْ قُوتُهُمْ ذٰلِكَ فإِنْ أَخْرَجَ مِنْ أَعْلَى قُوتِ بَلَدِهِ أَجْزَأَهُ أَوْ دُونِهِ فَلاَ ويَجُوزُ الإِخْرَاجُ فِى جَمِيعِ رَمَضَانَ والأَفْضَلُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلاةِ ولا يَجُوزُ تَأْخِيرُهَا عَنْ يَوْمِ الْفِطْرِ فإِنْ أَخَّرَ عَنْهُ أَثِمَ ولَزِمَهُ الْقَضَاءُ .

باب قسم الصدقات

مَتَى حَالَ الحَوْلُ وقَدَرَ عَلَى الإِخْرَاجِ بِأَنْ وَجَدَ الأَصْنَافَ ومالُهُ حَاضِرٌ حَرُمَ عَلَيْهِ التَّأْخِيرُ إلا أَنْ يَنْتَظِرَ فَقِيرًا أَحَقَّ مِنَ المَوْجُودِينَ كَقَرِيبٍ وجَارٍ وأَصْلَحَ وأَحْوَجَ وكُلُّ مالٍ وَجَبَتْ زَكَاتُهُ بِحَوْلٍ ونِصَابٍ جَازَ تَقْدِيمُ الزَّكَاةِ عَلَى الْحَوْلِ بَعْدَ مِلْكِ النِّصَابِ لِحَوْلٍ واحِدٍ وإِذَا حَالَ الْحوْلُ والقابِضُ بِصِفَةِ الاسْتِحْقَاقِ والدَّافِعُ بِصِفَةِ الْوُجُوبِ والمَالُ بِحَالِهِ وَقَعَ المُعَجَّلُ عَنِ الزَّكَاةِ وإِنْ كانَ مَاتَ الفَقِيرُ أَوِ اسْتَغْنَى بِغَيْرِ الزَّكَاةِ أَوْ ماتَ الدَّافِعُ أَوْ نَقَصَ مالُهُ عَنِ النِّصَابِ بِأَكْثَرَ مِنَ المُعَجَّلِ

ولَوْ بِبَيْعٍ لَمْ يَقَعِ المُعَجَّلُ عَنِ الزَّكَاةِ ويَسْتَرِدُّهُ إنْ بَيَّنَ أنَّهُ مُعَجَّلٌ فإنْ كانَ بَاقِياً رَدَّهُ بِزِيادَتِهِ المُتَّصِلَةِ كالسِّمَنِ لاالمُنْفَصِلَةِ كالوَلَدِ وإنْ تَلِفَ أَخَذَ بَدَلَهُ ثُمَّ يُخْرِجُ ثَانِياً إنْ كانَ بِصِفَةِ الوُجُوبِ ثُمَّ المُخْرِجُ كالبَاقِي عَلَى مِلْكِهِ ولَوْ عَجَّلَ شَاةً عَنْ مِائَةٍ وعِشْرِينَ ثُمَّ وُلِدَ لَهُ سَخْلَةٌ لَزِمَهُ شَاةٌ أُخْرَى ويَجُوزُ أنْ يُفَرِّقَ زَكَاتَهُ بِنَفْسِهِ أوْ بِوَكِيلِهِ ويَجُوزُ أنْ يَدْفَعَهَا إلَى الإمامِ وهُوَ أفْضَلُ إلا أنْ يَكُونَ جَائِرًا فَتَفْرِيقُهُ بِنَفْسِهِ أفْضَلُ . ويُنْدَبُ لِلفَقِيرِ والسَّاعِي أنْ يَدْعُوَ لِلمُعْطِي فيَقُولَ آجَرَكَ اللهُ فِيما أعْطَيْتَ وبَارَكَ لَكَ فِيما أبْقَيْتَ وجَعَلَهُ لَكَ طَهُورًا ومِنْ شَرْطِ الإجْزَاءِ النِّيَّةُ فيَنْوِي عِنْدَ الدَّفْعِ إلَى الفَقِيرِ أوْ إلَى الوَكِيلِ أنَّ هٰذِهِ زَكَاةُ مالِي فإذَا نَوَى المالِكُ لَمْ تَجِبْ نِيَّةُ الوَكِيلِ عِنْدَ الدَّفْعِ . ويُنْدَبُ لِلإمامِ أنْ يَبْعَثَ عَامِلًا مُسْلِمًا حُرًّا عَدْلًا فَقِيهًا في الزَّكَاةِ غَيْرَ هَاشِمِيٍّ ومُطَّلِبِيٍّ ويَجِبُ صَرْفُ الزَّكَاةِ إلَى ثَمَانِيَةِ أصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ ثُمُنُ الزَّكَاةِ .

أحَدُهَا الفُقَرَاءُ والفَقِيرُ مَنْ لا يَقْدِرُ عَلَى مَا يَقَعُ مَوْقِعًا مِنْ كِفَايَتِهِ وعَجَزَ عَنْ كَسْبٍ يَلِيقُ بِهِ أوْ شَغَلَهُ الكَسْبُ عَنِ الاشْتِغَالِ بِعِلْمٍ شَرْعِيٍّ فإنْ شَغَلَهُ التَّعَبُّدُ فلَيْسَ بِفَقِيرٍ ولَوْ كانَ لَهُ مالٌ غَائِبٌ بِمَسَافَةِ القَصْرِ أُعْطِيَ وإنْ كانَ مُسْتَغْنِياً بِنَفَقَةِ مَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ مِنْ زَوْجٍ وقَرِيبٍ فَلَا .

الثَّانِي المَسَاكِينُ والمِسْكِينُ مَنْ وَجَدَ ما يَقَعُ مَوْقِعاً مِنْ كِفَايَتِهِ ولا يَكْفِيهِ مِثْلُ أنْ يُرِيدَ خَمْسَةً فَيَجِدَ ثَلَاثَةً أوْ أرْبَعَةً ويَأْتِي فِيهِ ما قِيلَ في الفَقِيرِ ويُعْطَى الفَقِيرُ والمِسْكِينُ مَا يُزِيلُ حاجَتَهُمَا مِنْ عِدَّةٍ يَكْتَسِبُ بِها أوْ مَالٍ يَتَّجِرُ بِهِ عَلَى حَسَبِ مَا يَلِيقُ بِهِ فيَتَفَاوَتُ بَيْنَ الجَوْهَرِيِّ والبَزَّازِ والبَقَّالِ وغَيْرِهِمْ فإنْ لَمْ

يحترف أعطِيَ كِفايةَ العمرِ الغالبِ لِمثلِهِ وقيلَ كِفايةَ سنةٍ فقطْ وهذا مفروضٌ مع كثرةِ الزكاةِ إمّا بأنْ فرّقَ الإمامُ الزكاةَ أو ربُّ المالِ وكانَ المالُ كثيرًا وإلّا فكلُّ صِنفٍ الثمنُ كيفَ كانَ . الثالثُ العاملونَ وهمُ الّذينَ يبعثُهمْ الإمامُ كما تقدّمَ فمنهمْ الساعِي والكاتِبُ والحاشِرُ والقاسِمُ فيُجعَلُ لِلعامِلِ الثُّمنُ فإنْ كانَ الثُّمنُ أكثرَ مِنْ أجرتِهِ ردّ الفاضِلَ عَلَى الباقِينَ وإنْ كانَ أقلّ كمّلهُ مِنَ الزكاةِ هذا إذا فرّقَ الإمامُ فإنْ فرّقَ المالكُ قسّمَ عَلَى سبعةٍ وسقطَ العامِلُ . الرّابعُ المؤلّفةُ قلوبُهمْ فإنْ كانُوا كفّارًا لمْ يُعطَوْا وإنْ كانُوا مُسلِمِينَ أُعطُوا والمؤلّفةُ قومٌ أشرافٌ يُرجَى حُسْنُ إسلامِهِمْ أو إسلامُ نظرائِهِمْ أو يُجبُونَ الزكاةَ مِن مانِعِيها بقربِهِمْ أو يقاتِلونَ عنّا عدوًّا يُحتاجُ فى دفعِهِ إلَى مؤنةٍ ثقيلةٍ . الخامِسُ الرّقابُ وهمُ المكاتبُونَ فيُعطَوْنَ ما يؤدُّونَ إنْ لمْ يكنْ معهمْ ما يؤدُّون . السادِسُ الغارمُونَ فإنْ غرِمَ لإصلاحٍ بأنِ استدانَ دَينًا لتسكِينِ فتنةِ دمٍ أو مالٍ دُفِعَ إليْهِ مَعَ الغِنَى وإنِ استدانَ لِنفقتِهِ ونفقةِ عيالِهِ دُفِعَ إليْهِ معَ الفقرِ دُونَ الغِنَى وإنِ استدانَ وصرفَهُ فى معصيةٍ وتابَ دُفِعَ إليْهِ فى الأصحّ . السابعُ فى سبيلِ اللهِ وهمُ الغزاةُ الّذينَ لاحقّ لهمْ فى الدّيوانِ فيُعطَوْنَ معَ الغِنَى ما يكفيهِمْ لِغزوِهِمْ مِنْ سِلاحٍ وفرسٍ وكِسوةٍ ونفقةٍ . الثامِنُ ابنُ السّبيلِ وهوَ المسافِرُ المجتازُ بِنا أوِ المُنشِئُ لِلسفرِ فى غيرِ معصيةٍ فيُعطَى نفقةً ومركوبًا معَ الحاجةِ وإنْ كانَ لهُ فى بلدِهِ مالٌ ومَنْ فيهِ سببانِ لمْ يُعطَ إلا بأحدِهِما فمتَى وُجِدتْ هذهِ

الأَصْنافُ فى بَلَدِ المالِ فَنَقْلُ الزَّكاةِ إلَى غَيْرِها حَرامٌ ولَمْ يُجْزِ إلَّا أَنْ يُفَرِّقَ الإمامُ فَلَهُ النَّقْلُ وإنْ كانَ مالُهُ بِبادِيَةٍ أَو فُقِدَتْ الأَصْنافُ كُلُّها بِبَلَدِهِ نُقِلَ إلَى أَقْرَبِ بَلَدٍ إلَيْهِ ويَجِبُ التَّسْوِيَةُ بَيْنَ الأَصْنافِ لِكُلِّ صِنْفٍ الثُّمُنُ إلَّا العامِلَ فَقَدْرُ أُجْرَتِهِ فَإِنْ فُقِدَ صِنْفٌ فى بَلَدِهِ فُرِّقَ نَصِيبُه عَلَى الباقِينَ فَيُعْطِى لِكُلِّ صِنْفٍ السُّبُعَ أو صِنْفانِ فَلِكُلِّ صِنْفٍ السُّدُسَ وهٰكَذا فَإِنْ قَسَمَ المالِكُ وآحادُ الصِّنْفِ مَحْصُورُونَ أَو قَسَمَ الإمامُ مُطْلَقًا وأَمْكَنَ الاسْتِيعابُ لِكَثْرَةِ المالِ وَجَبَ وإنْ قَسَمَ المالِكُ وهُمْ غَيْرُ مَحْصُورِينَ فَأَقَلُّ مايَجُوزُ أَنْ يَدْفَعَ إلَى ثَلاثَةٍ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ إلَّا العامِلَ فَيَجُوزُ واحِدٌ . ويُنْدَبُ الصَّرْفُ لِأَقارِبِهِ الَّذِينَ لا يَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُم وأَنْ يُفَرِّقَ عَلَى قَدْرِ الحاجَةِ فَيُعْطِى مَنْ يَحْتاجُ إلَى مِائَةٍ مَثَلًا قَدْرَ نِصْفِ مَنْ يَحْتاجُ مِائَتَيْنِ ولا يَجُوزُ أَنْ يَدْفَعَ لِكافِرٍ ولا لِبَنِي هاشِمٍ وبَنِي المُطَّلِبِ ولا لِمَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ كَزَوْجَةٍ وقَرِيبٍ ولَوْ دَفَعَ لِفَقِيرٍ وشَرَطَ أَنْ يَرُدَّهُ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ لَهُ عَلَيْهِ أَو قالَ جَعَلْتُ مالى فى ذِمَّتِكَ زَكاةً فَخُذْهُ لَمْ يُجْزِ وإنْ دَفَعَ إلَيْهِ بِنِيَّةِ أَنَّهُ يَقْضِيهِ مِنْهُ أَو قالَ اقْضِ مالِي لِأُعْطِيَكَهُ زَكاةً أَو قالَ المَدْيُونُ أَعْطِنِي لِأَقْضِيَكَهُ جازَ ولا يَلْزَمُ الوَفاءُ بِهِ وزَكاةُ الفِطْرِ فى جَمِيعِ ماذَكَرْناهُ كَزَكاةِ المالِ مِنْ غَيْرِ فَرْقٍ فَلَوْ جَمَعَ جَماعَةٌ فِطْرَتَهُمْ وخَلَطُوا وفَرَّقُوها أَو فَرَّقَها أَحَدُهُمْ بِإِذْنِ الباقِينَ جازَ . وتُنْدَبُ صَدَقَةُ التَّطَوُّعِ كُلَّ وَقْتٍ وفى رَمَضانَ وأَمامَ الحاجاتِ وكُلَّ وَقْتٍ ومَكانٍ شَرِيفٍ آكَدُ ولِلصُّلَحاءِ وأَقارِبِهِ وعَدُوِّهِ مِنْهُمْ وبِأَطْيَبِ مالِهِ أَفْضَلُ ويَحْرُمُ التَّصَدُّقُ بِما يُنْفِقُهُ عَلَى عِيالِهِ أَو يَقْضِى بِهِ دَيْنَه الحالَّ

ويُنْدَبُ بِكُلِّ مافضَلَ إنْ صَبَرَ عَلَى الإضَاقةِ ويُكْرَهُ أنْ يَسْأَلَ بِوَجْهِ اللهِ غَيْرَ الجنَّةِ وإذَا سَأَلَ سَائِلٌ بِوَجْهِ اللهِ شيئًا كُرِهَ رَدُّهُ والمَنُّ بالصَّدَقةِ حَرَامٌ ويُبْطِلُ ثَوَابَها .

كتاب الصيام

يَجِبُ صَوْمُ رَمَضَانَ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ بَالِغٍ عَاقِلٍ قَادِرٍ عَلَى الصَّوْمِ مَعَ الخُلُوِّ عَنْ حَيْضٍ ونِفَاسٍ فَلاَ يُخَاطَبُ بِهِ كافِرٌ وصَبِيٌّ ومَجْنُونٌ ومَنْ أَجْهَدَهُ [١] الصَّوْمُ لِكِبَرٍ أوْ مَرَضٍ لايُرْجَى بُرْؤُهُ بأَدَاءٍ ولا بِقَضَاءٍ لٰكِنْ يَلْزَمُ مَنْ أَجْهَدَهُ الصَّوْمُ لِكُلِّ يوْمٍ مُدُّ طَعَامٍ ويُخَاطَبُ المَرِيضُ والمُسَافِرُ والمُرْتَدُّ والحَائِضُ والنُّفَسَاءُ بالقَضَاءِ دُونَ الأدَاءِ فإنْ تَكَلَّفَ المَرِيضُ والمُسَافِرُ فَصَاما صَحَّ دُونَ المُرْتَدِّ والحَائِضِ والنُّفَسَاءِ فإنْ أَسْلَمَ أوْ فَاقَ أوْ بَلَغَ مُفْطِرًا فى أَثْنَاءِ النَّهَارِ نُدِبَ الإمْسَاكُ والقَضَاءُ ولا يَجِبَانِ وإنْ بَلَغَ صَائِمًا لَزِمَهُ الإمْسَاكُ ونُدِبَ القضاءُ ولوْ طَهُرَتِ الحَائِضُ حَتْمًا ولَوْ قَامَتِ البَيِّنَةُ بِرُؤْيَةِ يَوْمِ الشَّكِّ وَجبَ إمْسَاكُ بَقِيَّتِهِ وقَضَاؤُهَا ويُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِهِ لِسَبْعٍ ويُضْرَبُ لِعَشْرٍ ويُبِيحُ الفِطْرَ غَلَبَةُ الجُوعِ والعَطَشِ بِحَيْثُ يُخْشَى الهَلاَكُ .والمَرَضُ ولَوْ طَرأَ فى أثْنَاءِ اليَوْمِ إذَا شَقَّ الصَّوْمُ وسَفَرُ القَصْرِ إنْ فَارَقَ العُمْرَانَ قَبْلَ الفَجْرِ وإنْ نَوَاهُ مِنَ اللَّيْلِ فإنْ سَافَرَ بَعْدَهُ فَلاَ والفِطْرُ لِلْمُسَافِرِ أفضَلُ إنْ ضَرَّهُ الصَّوْمُ وإلَّا فَالصَّوْمُ

---

(١) ومن أجهده : أى لم يطقه لما يلحقه من المشقة والشدة .

أَفْضَلُ وَلَوْ خَافَتْ مُرْضِعٌ أَوْ حَامِلٌ عَلَى أَنْفُسِهِمَا أَوْ وَلَدَيْهِمَا أَفْطَرَتَا وَقَضَتَا لَكِنْ تَفْدِيَانِ عِنْدَ الْخَوْفِ عَلَى الْوَلَدِ لِكُلِّ يَوْمٍ مُدًّا ولا يَجِبُ صَوْمُ رَمَضَانَ إِلَّا بِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ فَإِنْ غُمَّ وَجَبَ اسْتِكْمَالُ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ ثُمَّ يَصُومُونَ فَإِنْ رُؤِيَ نَهَارًا فَهُوَ لِلَّيْلَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ وَإِنْ رُؤِيَ فِي بَلَدٍ دُونَ بَلَدٍ فَإِنْ تَقَارَبَا عَمَّ الْحُكْمُ وَإِلَّا فَلَا وَالْبُعْدُ بِاخْتِلَافِ الْمَطَالِعِ كَالْحِجَازِ وَالْعِرَاقِ وَمِصْرَ وَقِيلَ بِمَسَافَةِ الْقَصْرِ وَيُقْبَلُ فِي رَمَضَانَ بِالنِّسْبَةِ إِلَى الصَّوْمِ عَدْلٌ وَاحِدٌ ذَكَرٌ حُرٌّ مُكَلَّفٌ ولا يُقْبَلُ فِي سَائِرِ الشُّهُورِ إِلَّا عَدْلَانِ وَلَوْ عَرَفَ رَجُلٌ بِالْحِسَابِ وَالنُّجُومِ أَنَّ غَدًا مِنْ رَمَضَانَ لَمْ يَجِبِ الصَّوْمُ لَكِنْ يَجُوزُ لِلْحَاسِبِ وَالْمُنَجِّمِ فَقَطْ وَإِنِ اشْتَبَهَتِ الشُّهُورُ عَلَى أَسِيرٍ وَنَحْوِهِ اجْتَهَدَ وُجُوبًا وَصَامَ فَإِنِ اسْتَمَرَّ الْإِشْكَالُ أَوْ وَافَقَ رَمَضَانَ أَوْ مَا بَعْدَهُ صَحَّ وَإِنْ وَافَقَ مَا قَبْلَهُ لَمْ يَصِحَّ. وَشَرْطُ الصَّوْمِ النِّيَّةُ وَالْإِمْسَاكُ عَنِ الْمُفَطِّرَاتِ فَيَنْوِي لِكُلِّ يَوْمٍ فَإِنْ كَانَ فَرْضًا وَجَبَ تَعْيِينُهُ وَتَبْيِيتُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَكْمَلُهُ أَنْ يَنْوِيَ صَوْمَ غَدٍ عَنْ أَدَاءِ فَرْضِ رَمَضَانَ هٰذِهِ السَّنَةَ لِلّٰهِ تَعَالَى وَلَوْ أَخْبَرَهُ بِالرُّؤْيَةِ لَيْلَةَ الشَّكِّ مَنْ يَثِقُ بِهِ مِمَّنْ لَا يَقْبَلُهُ الْحَاكِمُ مِنْ نِسْوَةٍ وَعَبِيدٍ وَصِبْيَانٍ فَنَوَى بِنَاءً عَلَى ذٰلِكَ فَكَانَ مِنْهُ صَحَّ وَإِنْ نَوَاهُ مِنْ غَيْرِ إِخْبَارِ أَحَدٍ فَكَانَ مِنْهُ لَمْ يَصِحَّ سَوَاءٌ جَزَمَ النِّيَّةَ أَوْ تَرَدَّدَ فَقَالَ إِنْ كَانَ غَدًا مِنْ رَمَضَانَ فَأَنَا صَائِمٌ وَإِلَّا فَمُفْطِرٌ وَلَوْ قَالَ لَيْلَةَ الثَّلَاثِينَ مِنْ رَمَضَانَ إِنْ كَانَ غَدًا مِنْ رَمَضَانَ فَأَنَا صَائِمٌ وَإِلَّا فَمُفْطِرٌ فَكَانَ مِنْ رَمَضَانَ صَحَّ وَيَصِحُّ النَّفْلُ بِنِيَّةٍ مُطْلَقَةٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَإِنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَوِ اسْتَعَطَ أَوِ احْتَقَنَ أَوْ صَبَّ فِي أُذُنِهِ فَوَصَلَ دِمَاغَهُ أَوْ أَدْخَلَ

أُصبُعًا أوْغيرَهُ فى دُبرِهِ أو قُبلِها وَراءَ ما يَبْدُو عِنْدَ المَقْعَدَةِ أو وَصَلَ إلَى جَوْفِهِ شَىْءٌ مِنَ طَعْنَةٍ أَو دَواءٍ أَو تَقَيَّأَ أَو جامَعَ أَو بَاشَرَ فِيما دُونَ الفَرْجِ فَأنْزَلَ أَوِ اسْتَمْنَى فَأَنْزَلَ أَو بَالَغَ فى المَضْمَضَةِ أَو الِاسْتِنْشاقِ فَنَزَلَ جَوْفَهُ أو أَخْرَجَ رِيقَهُ مِنْ فَمِهِ كَمَا إذا جَرَّ الخَيْطَ فى فَمِهِ عِنْدَ فَتْلِهِ فانْفَصَلَ عَلَيْهِ رِيقٌ ثُمَّ رَدَّهُ وبَلع رِيقَهُ أو بَلَعَ رِيقَهُ مُتَغَيِّرًا كَمَا إذا فَتَلَ خَيْطًا فَتَغَيَّرَ بِصَبْغِهِ أو كانَ نَجِسًا كَمَا إذا دَمِىَ فَمُهُ فَبَصَقَ حَتَّى صَفارِيقُهُ ولَمْ يَغْسِلْهُ أَوِ ابْتَلَعَ نُخامَةً مِنْ أَقْصَى الفَمِ إنْ قَدَرَ عَلَى قَطْعِها ومَجِّها فتَرَكَها حَتَّى نَزَلَتْ أو طَلَعَ الفَجْرُ وهُوَ مُجامِعٌ فاسْتَدامَ ولَوْ لَحْظَةً وهُوَ فى جَمِيعِ ذٰلِكَ ذاكِرٌ لِلصَّوْمِ عالِمٌ بِالتَّحرِيمِ بَطَلَ صَومُهُ وعَلَيْهِ قَضاءٌ وإمْساكُ بَقِيَّةِ النَّهارِ وضابِطُ المُفَطِّرِ وُصُولُ عَيْنٍ وإنْ قَلَّتْ مِنْ مَنْفَذٍ مَفْتُوحٍ إلَى جَوْفٍ والجِماعُ والإنْزالُ عَنْ مُباشَرَةٍ أَوِ اسْتِمْناءٍ عالِمًا بِالتَّحرِيمِ ذاكِرًا لِلصَّوْمِ ويَلْزَمُهُ لِإفْسادِ الصَّوْمِ فى رَمَضانَ بِالجِماعِ مَعَ القَضاءِ الكَفّارَةُ وهِىَ عِتْقُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ سَلِيمَةٍ مِنَ العُيُوبِ المُضِرَّةِ فَإنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيامُ شَهْرَيْنِ مُتَتابِعَيْنِ فَإنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإطْعامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا فإنْ عَجَزَ ثَبَتَ فى ذِمَّتِهِ ولا يَجِبُ عَلَى المَوْطُوءَةِ كَفّارَةٌ فَإنْ فَعَلَ جَمِيعَ ذٰلِكَ ناسِيًا أَو جاهِلًا أو مُكْرَهًا أَو غَلَبَهُ القَىْءُ أو أَنْزَلَ بِاحْتِلامٍ أو عَنْ فِكْرٍ أو نَظَرٍ أو نَزَلَ جَوْفَهُ بِمَضْمَضَةٍ أَوِ اسْتِنْشاقٍ بِلا مُبالَغَةٍ أو جَرَى الرِّيقُ بِمَا بَقِىَ مِنَ الطَّعامِ فى خِلالِ أَسْنانِهِ بَعْدَ تَخْلِيلِهِ وعَجَزَ عَنْ مَجِّهِ أَو جَمَعَ رِيقَهُ فى فَمِهِ وابْتَلَعَهُ صِرْفًا أو أَخْرَجَهُ عَلَى لِسانِهِ ثُمَّ رَدَّهُ وبَلَعَهُ أَوِ اقْتَلَعَ نُخامَةً مِنْ باطِنِهِ ولَفَظَها أَو طَلَعَ الفَجْرُ وفى فَمِهِ طَعامٌ فَلَفَظَهُ أو كانَ مُجامِعًا فَنَزَعَ

فى الحَالِ أو نَامَ جَمِيعَ النَّهارِ أو أُغمِىَ عَلَيْهِ فِيهِ وأفاقَ لَحظَةً مِنْهُ لَمْ يَضرَّهُ فى جَمِيعِ ذلِكَ ويصِحُّ صَوْمُهُ وإذ أكلَ مُعْتَقِدًا أنهُ لَيلٌ فبانَ أنَّهُ نَهارٌ أو اكلَ ظانًّا لِلغُرُوبِ واستَمرَّ الإشكالُ وَجَبَ القَضاء وإنْ ظَنَّ أنَّ الفَجرَ لَمْ يَطْلُعْ فَأكلَ واستَمرَّ الإشكالُ فَلا قَضاء وإنْ طَرَأَ فى أثناءِ اليَوْمِ جُنُونٌ ولَوْ فى لَحظَةٍ مِنْهُ أوِ استَغرَقَ نَهارَهُ بالإغماءِ أو طَرَأَ حَيضٌ أو نِفاسٌ بَطَلَ الصَّوْمُ . ويُندَبُ السُّحُورُ وإنْ قَلَّ ولَوْ بِماءٍ والأفضَلُ تَأخِيرُهُ ما لَمْ يَخَفِ الصُّبحَ . والأفضَلُ تَعجِيلُ الفِطْرِ إذا تَحقَّقَ الغُرُوبَ ويُفطِرُ عَلَى تَمَراتٍ وِترًا فإنْ لَمْ يَجِدْ فالماءُ أفضَلُ ويَقُولُ اللهُمَّ لَكَ صُمتُ وعَلَى رِزقِكَ أفطَرتُ ويُندَبُ كَثرَةُ الجُودِ وصِلَةُ الرَّحِمِ وكَثرَةُ تِلاوَةِ القُرآنِ والاعتِكافُ سِيَّما العَشرِ الأواخِرِ وأنْ يُفطِرَ الصُّوَّامَ ولوْ بِماءٍ وتَقدِيمُ غُسلِ الجَنابَةِ عَلَى الفَجرِ وتَركُ الغِيبَةِ والكَذِبِ والفُحشِ والشَّهَواتِ والفَصْدِ والحِجامَةِ فإنْ شُوتِمَ فَليَقُلْ إنِّى صائِمٌ وتَحرُمُ القُبلَةُ لِمَنْ حَرَّكَتْ شَهوَتَهُ والوِصالُ بِأنْ لا يَتناوَلَ فى اللَّيلِ شَيْئًا فلو شَرِبَ ماءً ولَوْ جَرْعَةً عِنْدَ السُّحُورِ فَلا تَحرِيمَ . ويُكرَهُ ذَوْقُ الطَّعامِ وعِلْكٌ وسِواكٌ بَعْدَ الزَّوالِ لا كُحلٌ واستِحمامٌ ويُكرَهُ لِكُلِّ أحدٍ صَمتُ يَوْمٍ إلَى اللَّيلِ ومَنْ لَزِمَهُ قَضاءُ شَىْءٍ مِنْ رَمَضانَ يُندَبُ لَهُ أنْ يَقضِيَهُ مُتتابِعًا عَلَى الفَوْرِ ولا يَجُوزُ أنْ يُؤَخِّرَ القَضاءَ إلَى رَمَضانَ آخَرَ بِغَيرِ عُذرٍ فإنْ أخَّرَ لَزِمَهُ مَعَ القَضاءِ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مُدُّ طَعامٍ فإنْ أخَّرَ رَمَضانَيْنِ فَمُدّانِ وهكَذا يَتكَرَّرُ بِتكَرُّرِ السِّنِينَ ومَنْ ماتَ وعَلَيْهِ صَوْمٌ تَمكَّنَ مِنْ فِعلِهِ أطعَمَ عَنهُ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مُدُّ طَعامٍ

﴿ فَصْلٌ ﴾ يُندَبُ صَوْمُ سِتَّةٍ مِنْ شَوَّالٍ وتُندَبُ مُتَتَابِعَةً تَلِي العِيدَ فَإِنْ فَرَّقَها جازَ وتَاسُوعاء وعاشُوراء وأيَّامِ البِيضِ فى كُلِّ شَهْرٍ: الثَّالِثَ عَشَرَ وتَالِيَيْهِ والاثْنَيْنِ والخَمِيسِ وعَشْرِ ذِى الحِجَّةِ والأَشْهُرِ الحُرُمِ وهِىَ أرْبَعَةٌ ذُو القَعْدَةِ وذُو الحِجَّةِ والمُحَرَّمُ ورَجَبُ وأفْضَلُ الصَّوْمِ بَعْدَ رَمَضانَ المُحَرَّمُ ثُمَّ رَجَبٌ ثُمَّ شَعْبانُ وصَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ إلا لِلحاجِّ بِعَرَفَةَ فَفِطْرُهُ أفْضَلُ فَإنْ صامَ لَمْ يُكْرَهْ لَكِنَّهُ تَرَكَ الأَوْلَى . ويُكْرَهُ صَوْمُ الدَّهْرِ إنْ ضَرَّهُ أو فَوَّتَ حَقًّا وإلا لَمْ يُكْرَهْ . ويَحْرُمُ ولا يَصِحُّ أصْلًا صَوْمُ العِيدَيْنِ وأيَّامِ التَّشْرِيقِ وهِيَ ثَلاثَةٌ بَعْدَ الأضْحَى ويَوْمِ الشَّكِّ وهُوَ أنْ يَتَحَدَّثَ بِالرُّؤْيَةِ يَوْمَ الثَّلاثِينَ مِنْ شَعْبانَ مَنْ لا يَثْبُتُ بِقَوْلِهِ مِنْ عَبِيدٍ وفَسَقَةٍ ونِسْوَةٍ وإلَّا فَلَيْسَ بِيَوْمِ شَكٍّ فَلا يَصِحُّ صَوْمُهُ عَنْ رَمَضان بَلْ عَنْ نَذْرٍ وقَضاءٍ ، وأمَّا التَّطَوُّعُ بِهِ فَإنْ وافَقَ عادَةً لَهُ أو وَصَلَهُ بِما قَبْلَ نِصْفِ شَعْبانَ صَحَّ وإلَّا حَرُمَ ولَمْ يَصِحَّ ويَحْرُمُ صَوْمُ ما بَعْدَ نِصْفِ شَعْبانَ إنْ لَمْ يُوافِقْ عادَةً ولَمْ يَصِلْهُ بِما قَبْلَهُ ومَنْ دَخَلَ فى صَوْمٍ وصَلاةٍ فَرْضًا أداءً كانَ أو قَضاءً أو نَذْرًا حَرُمَ قَطْعُهُما فَإذا كانَ نَفْلًا جازَ قَطْعُهُما .

﴿ فَصْلٌ ﴾ الاعْتِكافُ سُنَّةٌ فى كُلِّ وَقْتٍ ورَمَضانُ آكَدُ والعَشْرَةُ الأخِيرَةُ آكَدُ لِطَلَبِ لَيْلَةِ القَدْرِ ويُمْكِنُ أنْ تَكُونَ فى جَمِيعِ رَمَضانَ وفى العَشْرَةِ الأخِيرَةِ أرْجَى وفى أوْتارِهِ أرْجَى وفى الحادِى والثَّالِثِ والعِشْرِينَ أرْجَى ويُكْثِرُ فى لَيْلَةِ القَدْرِ « اللَّهُمَّ إنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ العَفْوَ فاعْفُ عَنِّى » وأقَلُّ الاعْتِكافِ لُبْثٌ وإنْ قَلَّ بِشَرْطِ النِّيَّةِ وزِيادَتِهِ عَلَى أقَلِّ الطُّمأْنِينَةِ

وكَوْنُهُ مُسْلِمًا عاقِلاً صاحِيًا خالِيًا مِنَ الْحَدَثِ الأَكْبَرِ وفى المَسْجِدِ ولَوْ مُتَرَدِّدًا فى جَوانِبِهِ ولا يَكْفِي مُجَرَّدُ المُرُورِ والأَفْضَلُ كَوْنُهُ بِصَوْمٍ وفى الجَامِعِ وأَنْ لا يَنْقُصَ عَنْ يَوْمٍ ولَوْ نَذَرَ الاعْتِكافَ فى المَسْجِدِ الحَرامِ أَوِ الأَقْصَى أَو مَسْجِدِ المَدِينَةِ تَعَيَّنَ لٰكِنْ يُجْزِئُ المَسْجِدُ الحَرامُ عَنْهُما بِخِلافِ العَكْسِ ويُجْزِئُ مَسْجِدُ المَدِينَةِ عَنِ الأَقْصَى بِخِلافِ العَكْسِ ولَوْ عَيَّنَ مَسْجِدًا غَيْرَ ذٰلِكَ لَمْ يَتَعَيَّنْ . ويَفْسُدُ الاعْتِكافُ بِالجِماعِ وبِالإِنْزالِ عَنْ مُباشَرَةٍ وإِنْ نَذَرَ مُدَّةً مُتَتابِعَةً لَزِمَهُ فَإِنْ خَرَجَ لِما لا بُدَّ مِنْهُ كَأَكْلٍ وإِنْ أَمْكَنَ فى المَسْجِدِ وشُرْبٍ إِنْ لَمْ يُمْكِنْ فِيهِ وقَضاءِ حاجَةِ الإِنْسانِ والمَرَضِ والحَيْضِ ونَحْوِ ذٰلِكَ لَمْ يَبْطُلْ وإِنْ خَرَجَ مِنَ المَسْجِدِ لِزِيارَةِ مَرِيضٍ أَو صَلاةِ جَنازَةٍ أَو صَلاةِ جُمُعَةٍ بَطَلَ اعْتِكافُهُ وإِنْ خَرَجَ لِمَنارَةِ المَسْجِدِ وهِيَ خارِجَةٌ عَنْهُ لِيُؤَذِّنَ جازَ إِنْ كانَ هُوَ المُؤَذِّنَ الرَّاتِبَ وإِلَّا فَلا وإِنْ خَرَجَ لِما لا بُدَّ مِنْهُ فَسَأَلَ عَنِ المَرِيضِ وهُوَ مارٌّ ولَمْ يُعَرِّجْ جازَ وإِنْ عَرَّجَ لِأَجْلِهِ بَطَلَ وتَحْرُمُ المُباشَرَةُ بِشَهْوَةٍ ويَحْرُمُ عَلَى العَبْدِ والزَّوْجَةِ دُونَ إِذْنِ سَيِّدٍ وزَوْجٍ .

كتاب الحج

الحَجُّ والعُمْرَةُ فَرْضانِ ولا يَجِبانِ فى العُمْرِ إِلَّا مَرَّةً واحِدَةً وإِلَّا أَنْ يُنْذَرا وإِنَّما يَلْزَمانِ مُسْلِمًا بالِغًا عاقِلاً حُرًّا مُسْتَطِيعًا ويَصِحُّ حَجُّ العَبْدِ وغَيْرِ المُسْتَطِيعِ ولا يَصِحُّ مِنَ الكافِرِ وغَيْرِ المُمَيِّزِ اسْتِقْلالًا فَإِنْ أَحْرَمَ

الصَّبِيُّ المُمَيِّزُ بِإِذْنِ الوَلِيِّ أَوْ أَحْرَمَ الوَلِيُّ عَنِ المَجْنُونِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِي لا يُمَيِّزُ جازَ ويُكَلِّفُهُ الوَلِيُّ ما يَقْدِرُ عَلَيْهِ فَيَغْسِلُهُ ويُجَرِّدُهُ عَنِ المَخِيطِ ويُلْبِسُهُ ثِيابَ الإِحْرامِ ويُجَنِّبُهُ المَحْظُورَ كالطِّيبِ ونَحْوِهِ ويُحْضِرُهُ المَشاهِدَ ويَفْعَلُ عَنْهُ ما لا يُمْكِنُ مِنْهُ كالإِحْرامِ ورَكْعَتَيِ الطَّوافِ والرَّمْيِ والمُسْتَطِيعُ اثْنانِ: مُسْتَطِيعٌ بِنَفْسِهِ، ومُسْتَطِيعٌ بِغَيْرِهِ؛ أَمَّا الأَوَّلُ فَهُوَ أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا واجِدًا لِلزَّادِ والماءِ بِثَمَنِ مِثْلِهِ فِي المَواضِعِ الَّتِي جَرَتِ العادَةُ بِكَوْنِهِ فِيها وراحِلَةٍ تَصْلُح لِمِثْلِهِ إِنْ كانَ مِنْ مَكَّةَ عَلَى مَسافَةِ القَصْرِ وإِنْ أَطاقَ المَشْيَ وكَذا دُونَها إِنْ لَمْ يُطِقْهُ ومَحْمِلًا إِنْ شَقَّ عَلَيْهِ رُكُوبُ القَتَبِ وشَرِيكًا يُعادِلُهُ يُشْتَرَطُ ذلِكَ كُلُّهُ ذاهِبًا وراجِعًا وأَنْ يَكُونَ ذلِكَ فاضِلًا عَنْ نَفَقَةِ عِيالِهِ وكِسْوَتِهِم ذَهابًا وإِيابًا وعَنْ مَسْكَنٍ يُناسِبُهُ وخادِمٍ يَلِيقُ بِهِ لِمَنْصِبٍ أَوْ عَجْزٍ وعَنْ دَيْنٍ ولَوْ مُؤَجَّلًا وأَنْ يَجِدَ طَرِيقًا آمِنًا يَأْمَنُ فِيها عَلَى نَفْسِهِ ومالِهِ مِنْ سَبُعٍ وعَدُوٍّ ولَوْ كافِرًا أَوْ رَصَدِيًّا يُرِيدُ مالًا وإِنْ قَلَّ وإِنْ لَمْ يَجِدْ طَرِيقًا إِلَّا فِي البَحْرِ لَزِمَهُ إِنْ غَلَبَتِ السَّلامَةُ وإِلَّا فَلا والمَرْأَةُ فِي كُلِّ ذلِكَ كالرَّجُلِ وتَزِيدُ بِأَنْ يَكُونَ مَعَها مَنْ تَأْمَنُ مَعَهُ عَلَى نَفْسِها مِنْ زَوْجٍ أَوْ مَحْرَمٍ أَوْ نِسْوَةٍ ثِقاتٍ وإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُنَّ مَحْرَمٌ فَمَتَى وُجِدَتْ هٰذِهِ الشُّرُوطُ ولَمْ يُدْرِكْ زَمَنًا يُمْكِنُهُ فِيهِ الحَجُّ عَلَى العادَةِ لَمْ يَلْزَمْهُ وإِنْ أَدْرَكَ ذلِكَ لَزِمَهُ. ويُنْدَبُ المُبادَرَةُ بِهِ ولَهُ التَّأْخِيرُ لٰكِنْ لَوْ ماتَ بَعْدَ التَّمَكُّنِ قَبْلَ فِعْلِهِ ماتَ عاصِيًا ووَجَبَ قَضاؤُهُ مِنْ تَرِكَتِهِ وأَمَّا المُسْتَطِيعُ بِغَيْرِهِ فَهُوَ مَنْ لا يَقْدِرُ عَلَى الثُّبُوتِ عَلَى الرَّاحِلَةِ لِزَمَنٍ أَوْ كِبَرٍ ولَهُ مالٌ أَوْ مَنْ

يُطِيعُهُ ولَوْ أَجْنَبِيًا فَيلْزَمُهُ أَنْ يَسْتَأْجِرَ بِمَالِهِ أَو يَأْذَنَ لِلْمُطِيعِ فى الحَجِّ عَنْهُ ويَجُوزُ أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ تَطَوُّعًا أيضًا ولا يَجُوزُ لِمَنْ عَلَيْهِ فَرْضُ الإسْلامِ أَنْ يَحُجَّ عَنْ غَيْرِهِ ولا أَنْ يَتَنَفَّلَ ولا أَنْ يَحُجَّ نَذْرًا ولا قَضاء فَيَحُجُّ أَوَّلًا الفَرْضَ وبَعْدَهُ القَضاء إنْ كانَ عَلَيْهِ وبَعْدَهُ النَّذرَ إنْ كانَ وبَعْدَهُ النَّفْلَ أو النِّيابَةَ فَإنْ غَيَّرَ هذا التَّرْتِيبَ فَنَوَى التَّطَوُّعَ أَوِ النَّذْرَ مَثَلًا وعَلَيْهِ فَرْضُ الإسْلامِ لَغَتْ نِيَّتُهُ ووَقَعَ عَنْ حَجَّةِ الإسْلامِ وقِسْ عَلَيْهِ .

ويَجُوزُ الإحْرامُ بِالحَجِّ إفْرادًا وتَمَتُّعًا وقِرانًا وإطْلاقًا، وأَفْضَلُ ذٰلِكَ الإفْرادُ ثُمَّ التَّمَتُّعُ ثُمَّ القِرانُ ثُمَّ الإطْلاقُ، فالإفْرادُ أَنْ يَحُجَّ أَوَّلًا مِنْ مِيقاتِ بَلَدِهِ ثُمَّ يَخْرُجَ إلَى الحِلِّ فَيُحْرِمَ بِالعُمْرَةِ، والتَّمَتُّعُ أَنْ يَعْتَمِرَ أَوَّلًا مِنْ مِيقاتِ بَلَدِهِ فى أَشْهُرِ الحَجِّ ثُمَّ يَحُجَّ مِنْ عامِهِ مِنْ مَكَّةَ .

ويُنْدَبُ أَنْ يُحْرِمَ المُتَمَتِّعُ إنْ كانَ واجِدًا لِلْهَدْيِ بِالحَجِّ ثامِنَ ذِي الحِجَّةِ وإلَّا فَسادِسَهُ فى مَكَّةَ مِنْ بَابِ دارِهِ فَيَأْتِي المَسْجِدَ مُحْرِمًا كالمَكِّيِّ، والقِرانُ أَنْ يُحْرِمَ بِهِما مَعًا مِنْ مِيقاتِ بَلَدِهِ ويَقْتَصِرَ عَلَى أَفْعالِ الحَجِّ فَقَطْ أو يُحْرِمَ بِالعُمْرَةِ أَوَّلًا ثُمَّ قَبْلَ أَنْ تَشْرَعَ فى طَوافِها يُدْخِلُ عَلَيْها الحَجَّ فى أَشْهُرِهِ ويَلْزَمُ المُتَمَتِّعَ والقارِنَ دَمٌ، ولا يَجِبُ عَلَى القارِنِ إلَّا أَنْ لا يَكُونَ مِنْ حاضِرِى المَسْجِدِ الحَرامِ وهُمْ أَهْلُ الحَرَمِ ومَنْ كانَ مِنْهُ عَلَى دُونِ مَسافَةِ القَصْرِ ولا عَلَى المُتَمَتِّعِ إلَّا أَنْ لا يَعُودَ لِإحْرامِ الحَجِّ إلَى المِيقاتِ وأَنْ لا يَكُونَ مِنْ حاضِرِى المَسْجِدِ الحَرامِ فَإنْ فَقَدَ الدَّمَ هُناكَ أو ثَمَنَهُ أو وَجَدَهُ يُباعُ بِأَكْثَرَ مِنْ ثَمَنِ مِثْلِهِ صامَ ثَلاثَةَ أيَّامٍ فى الحَجِّ ويُنْدَبُ كَوْنُها قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ . وسَبْعَةً إذا رَجَعَ إلَى أَهْلِهِ

وتفوتُ الثلاثةُ بتأخيرِها عن يومِ عرفةَ ويجبُ قضاؤُها قبلَ السبعةِ ويُفرَّقُ بينها وبينَ السبعةِ بما كانَ يُفرَّقُ في الأداءِ وهوَ مُدةُ السيرِ وزيادةُ أربعةِ أيامٍ والإطلاقُ أنْ ينوِيَ الدخولَ في النسكِ مِن غيرِ أنْ يُعيّنَ حالةَ الإحرامِ أنهُ حجٌّ أو عُمرةٌ أو قِرانٌ ثمَّ لهُ بعدَ ذلكَ صرْفُهُ لِما شاءَ . ولا يجوزُ الإحرامُ بالحجِّ إلَّا في أشهرِهِ وهِيَ شوَّالٌ وذُو القَعْدةِ وعشرُ ليالٍ مِن ذِي الحِجَّةِ فإنْ أحرمَ بهِ في غيرِها انعقدَ عُمرةً وينعقدُ الإحرامُ بالعُمرةِ كلَّ وقتٍ إلَّا للحاجِّ المُقيمِ للرَّمْيِ بمِنًى .

(فصلٌ) ميقاتُ الحجِّ والعُمرةِ ذُو الحُليفةِ لأهلِ المدينةِ ، والجُحفةُ للشامِ ومصرَ والمغربِ ، ويلَملَمُ لتِهامةَ اليمنِ ، وقَرْنٌ لنجدِ اليمنِ ونجدِ الحجازِ ، وذاتُ عِرقٍ للعِراقِ وخُراسانَ والأفضلُ لهُ العقيقُ ومَن في مكةَ ولو مارًّا ميقاتُ حجِّهِ مكةُ وميقاتُ عُمرتِهِ أدنى الحِلِّ والأفضلُ مِنَ الجِعْرانةِ ثمَّ التنعيمِ ثمَّ الحُديبيةِ ومَنْ مسكنُهُ أقربُ مِنَ الميقاتِ إلى مكةَ فميقاتُهُ موضعُهُ ومَن سلكَ طريقًا لا ميقاتَ فيهِ أحرمَ إذا حاذَى أقربَ المواقيتِ إليهِ ومَن دارُهُ أبعدُ مِنَ الميقاتِ إلى مكةَ فالأفضلُ أنْ لا يُحرِمَ إلَّا مِنَ الميقاتِ وقيلَ مِن دارِهِ ، ومَن جاوزَ الميقاتَ وهوَ يُريدُ النسكَ وأحرمَ دُونَهُ لزِمَهُ دمٌ فإنْ عادَ إليهِ مُحرِمًا قبلَ التلبُّسِ بنُسُكٍ سقطَ الدمُ .

(فصلٌ) إذا أرادَ أنْ يُحرِمَ اغتسلَ ولوْ حائضًا بنيةِ غُسلِ الإحرامِ فإنْ قلَّ ماؤُهُ توضأَ فقط وإن فقدَهُ بالكُليةِ تيمَّمَ ويتنظَّفُ بحلقِ العانةِ ونتفِ الإبطِ وقصِّ الشاربِ وإزالةِ الوسخِ بأنْ يغسلَ رأسَهُ بسِدرٍ

ونحوِهِ ثُمَّ يَتَجَرَّدُ عَنِ المَخِيطِ ويَلْبَسُ إزارًا ورِداءً أبيضَيْنِ نَظِيفَيْنِ ونَعْلَيْنِ غَيْرَ مَخِيطَيْنِ ويُطَيِّبُ بَدَنَهُ ولا يُطَيِّبُ ثِيابَهُ والمَرْأَةُ فى ذٰلِكَ كالرَّجُلِ إلَّا فى نَزْعِ المَخِيطِ فإنها لا تَنْزِعُهُ وتَخْضِبُ كَفَّيْها كِلَيْهِما بِالحِنَّاءِ وتُلَطِّخُ بِها وَجْهَها هٰذا كُلُّهُ قبلَ الإحرامِ ثُمَّ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ فى غَيْرِ وَقْتِ الكَراهَةِ يَنْوِى بِهِما سُنَّةَ الإحرامِ ثُمَّ يَنْهَضُ لِيَشْرَعَ فى السَّيْرِ فإذا شَرَعَ فِيهِ أَحْرَمَ حِينَئِذٍ والإحرامُ هُوَ نِيَّةُ الدُّخُولِ فى النُّسُكِ فَيَنْوِى بِقَلْبِهِ الدُّخُولَ فى الحَجِّ لِلّٰهِ تعالَى إنْ كانَ يُرِيدُ حَجًّا أو العُمْرَةَ إنْ كانَ يُرِيدُها أو الحَجَّ والعُمْرَةَ إنْ كانَ يُرِيدُ القِرانَ . ويُنْدَبُ أَنْ يَتَلَفَّظَ بِذٰلِكَ أَيْضًا بِلِسانِهِ ثُمَّ يُلَبِّىَ رافِعًا صَوْتَهُ والمَرْأَةُ تَخْفِضُهُ فيقولُ « لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إنَّ الحَمْدَ والنِّعْمَةَ لكَ والمُلْكَ لاشَرِيكَ لَكَ » ثُمَّ يُصَلِّىَ على النَّبِى صلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ بِصَوْتٍ أَخْفَضَ مِنْ ذٰلِكَ ويَسْأَلَ اللّٰهَ تَعالَى الجَنَّةَ ويَسْتَعِيذَ بِهِ مِنَ النَّارِ ويُكْثِرَ التَّلْبِيَةَ فى دَوامِ إحرامِهِ قائِمًا وقاعِدًا وراكِبًا وماشِيًا ومُضْطَجِعًا وجُنُبًا وحائِضًا ويَتَأَكَّدُ اسْتِحْبابُها عِنْدَ تَغَيُّرِ الأَحْوالِ والأَزْمانِ والأَماكِنِ كَصُعُودٍ وهُبُوطٍ ورُكُوبٍ ونُزُولٍ واجْتِماعِ رِفاقٍ وعِنْدَ السَّحَرِ وإقْبالِ اللَّيْلِ والنَّهارِ وإدْبارِ الصَّلاةِ وفى سائِرِ المَساجِدِ ولا يُلَبِّى فى طَوافِهِ وسَعْيِهِ ولا يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ بِكَلامٍ فإنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ إنسانٌ رَدَّ عَلَيْهِ وإذا رَأَى شَيْئًا فأَعْجَبَهُ قالَ لَبَّيْكَ إنَّ العَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ وإذا أَحْرَمَ حَرُمَ عَلَيْهِ خَمْسَةُ أشياء : أحدُها لُبْسُ المَخِيطِ القَمِيصِ والسَّراوِيلِ والخُفِّ والقَباءِ وكُلِّ مَخِيطٍ وما اسْتِدارَتُهُ كاسْتِدارَةِ المَخِيطِ بِنَسْجٍ وتَلْبِيدٍ ونَحْوِ ذٰلِكَ ويَحْرُمُ عَلَيْهِ أيضا سَتْرُ

رَأْسِهِ بِمَخِيطٍ وغَيْرِهِ مِمَّا يُعَدُّ فى العَادَةِ سَاتِرًا فلاَ يَضُرُّهُ الاِسْتِظْلاَلُ بِالمَحْمِلِ وحَمْلُ عِدْلٍ وزِنْبِيلٍ ونَحْوِ ذٰلِكَ ولَيْسَ لَهُ أَنْ يَزُرَّ رِدَاءَهُ ولا أَنْ يَعْقِدَهُ ولا أَنْ يُخِلَّهُ بِخِلَالٍ ولا أَنْ يَرْبِطَ خَيْطًا فى طَرَفِهِ ثُمَّ يَرْبِطَهُ بِالطَّرَفِ الآخَرِ ولَهُ عَقْدُ الإِزَارِ وشَدُّ خَيْطٍ عَلَيْهِ . الثَّانِى يَحْرُمُ بَعْدَ الإِحْرَامِ الطِّيبُ فى الثَّوْبِ والبَدَنِ والفِرَاشِ كالمِسْكِ والكافُورِ والزَّعْفَرَانِ وشَمِّ الوَرْدِ والبَنَفْسَجِ والنَّيْلُوفَرِ وكُلِّ مَشْمُومٍ رَطِيبٍ ويَحْرُمُ رَشُّ مَاءِ الوَرْدِ ومَاءِ الزَّهْرِ وكذٰلِكَ الدُّهْنُ المُطَيَّبُ يَحْرُمُ شَمُّهُ ودهْنُ جَمِيعِ بَدَنِهِ بِهِ كَدُهْنِ الوَرْدِ والبَنَفْسَجِ ومَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ وإِنْ كانَ غَيْرَ مُطَيَّبٍ كَزَيْتٍ وشَيْرَجٍ ونَحْوِهِ حَرُمَ أَنْ يَدْهُنَ بِهِ لِحْيَتَهُ ورَأْسَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَصْلَعَ . ولا يَحْرُمُ شَمُّهُ ودَهْنُ جَمِيعِ بَدَنِهِ ويَحْرُمُ عَلَيْهِ أَكْلُ طَعَامٍ فِيهِ طِيبٌ ظَاهِرٌ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ أَوْ رِيحُهُ كَرَائِحَةِ مَاءِ الوَرْدِ ولَوْنِ الزَّعْفَرَانِ وطَعْمِهِ وطَعْمِ العَنْبَرِ فى الجَوَارِشِ ونَحْوِهِ ويَحْرُمُ دَوَاءُ العِرْقِ والكُحْلِ المُطَيَّبَيْنِ . الثَّالِثُ يَحْرُمُ حَلْقُ شَعْرِهِ ونَتْفُهُ ولَوْ بَعْضَ شَعْرَةٍ تَقْصِيرًا مِنْ رَأْسِهِ أَوْ إِبْطِهِ أَوْ عَانَتِهِ أَوْ شَارِبِهِ وسَائِرِ جَسَدِهِ وتَقْلِيمُ أَظَافِرِهِ ولَوْ بَعْضَ ظُفْرٍ فإِذَا تَطَيَّبَ أَوْ لَبِسَ أَوْ حَلَقَ ثَلاَثَ شَعَرَاتٍ أَوْ قَلَمَ ثَلاَثَ أَظْفَارٍ أَوْ بَاشَرَ فِيمَا دُونَ الفَرْجِ بِشَهْوَةٍ أَوْ دَهَنَ لَزِمَهُ شَاةٌ وهُوَ مُخَيَّرٌ بَيْنَ ذَبْحِهَا وبَيْنَ أَنْ يُطْعِمَ ثَلاَثَةَ آصُعٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ وبَيْنَ صَوْمِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فإِنْ عَلِمَ أَنَّهُ إِنْ سَرَّحَ لِحْيَتَهُ أَوْ خَلَّلَهَا انْتَتَفَ شَعْرٌ حَرُمَ ذٰلِكَ فلَوْ خَلَّلَ أَوْ غَسَلَ وَجْهَهُ فرَأَى فى كَفِّهِ شَعْرًا وعَلِمَ أَنَّهُ هُوَ الَّذِى نَتَفَهُ حِينَ غَسَلَ وَجْهَهُ أَوْ خَلَّلَ لَزِمَهُ الفِدْيَةُ وإِنْ عَلِمَ أَنَّهُ كانَ قَدِ انْتَتَفَ

بِنَفْسِهِ أَوْ لَمْ يَعْلَمْ هٰذَا ولا ذَاكَ فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ وإِنِ احْتَاجَ إِلَى حَلْقِ الشَّعَرِ لِمَرَضٍ أَوْ حَرٍّ وكَثْرَةِ قَمْلٍ أَوِ احْتَاجَ إِلَى لُبْسِ المَخِيطِ لِلْحَرِّ أَوِ البَرْدِ أَوْ إِلَى تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ فَلَهُ ذٰلِكَ وَيَفْدِى . الرَّابِعُ يَحْرُمُ الجِمَاعُ فى الْفَرْجِ والمُبَاشَرَةُ فِيمَا دُونَ الْفَرْجِ بِشَهْوَةٍ كَالقُبْلَةِ والمُعَانَقَةِ واللَّمْسِ بِشَهْوَةٍ فَإِنْ جَامَعَ عَمْدًا فى الْعُمْرَةِ قَبْلَ فَرَاغِها أَوْ فى الحَجِّ قَبْلَ التَّحَلُّلِ الأَوَّلِ فَسَدَ نُسُكُهُ وَيَجِبُ عَلَيْهِ إِتْمَامُهُ كَمَا كَانَ يُتِمُّهُ لَوْ لَمْ يُفْسِدْهُ والْقَضَاءُ عَلَى الفَوْرِ وإِنْ كَانَ الْفَاسِدُ تَطَوُّعًا والكَفَّارَةُ وهِيَ بَدَنَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبَقَرَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَسَبْعُ شِيَاهٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَوَّمَ البَدَنَةَ دَرَاهِمَ والدَّرَاهِمَ طَعَامًا وَيَتَصَدَّقُ بِهِ فَإِنْ لَم يَجِدْ صَامَ عَنْ كُلِّ مُدٍّ يَوْمًا وَيَجِبُ أَنْ يُحْرِمَ بِالْقَضَاءِ مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ بِالأَدَاءِ فَإِنْ كَانَ أَحْرَمَ بِهِ مِنْ دُونِ المِيقَاتِ أَحْرَمَ بالقضاءِ مِنَ المِيقَاتِ وَيُنْدَبُ أَنْ يُفَارِقَ المَوْطُوأَةَ فى المكانِ الَّذِى وَطِئَهَا فِيهِ إِنْ قَضَى وهِيَ مَعَهُ وإِنْ جَامَعَ بَعْدَ التَّحَلُّلِ الأَوَّلِ لَمْ يَفْسُدْ وعَلَيْهِ شَاةٌ وإِنْ جَامَعَ نَاسِيًا فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ وَيَحْرُمُ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَ أَوْ يُزَوِّجَ فَإِنْ فَعَلَ فَالعَقْدُ بَاطِلٌ وَيُكْرَهُ لَهُ أَنْ يَخْطُبَ امْرَأَةً وأَنْ يَشْهَدَ عَلَى نِكَاحٍ . الخَامِسُ يَحْرُمُ أَنْ يَصْطَادَ كُلَّ صَيْدٍ بَرِّيٍّ مَأْكُولٍ أَوْ مَا تَوَلَّدَ مِنْ مَأْكُولٍ وغَيْرِ مَأْكُولٍ فَإِنْ مَاتَ فى يَدِهِ أَوْ أَتْلَفَهُ أَوْ أَتْلَفَ جُزْءَهُ لَزِمَهُ الجَزَاءُ فَإِنْ كَانَ لَهُ مِثْلٌ مِنَ النَّعَمِ وَجَبَ مِثْلُهُ مِنَ النَّعَمِ يُخَيَّرُ بَيْنَهُ وبَيْنَ طَعَامٍ بِقِيمَتِهِ وبَيْنَ صَوْمٍ لِكُلِّ مُدٍّ يَوْمٌ وإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِثْلٌ وَجَبَتِ القِيمَةُ إِلا الحَمَامَ ومَا عَبَّ وهَدَرَ فَشَاةٌ ثُمَّ إِنْ شَاءَ يُخْرِجُ بالقيمةِ طَعَامًا أَوْ يَصُومُ لِكُلِّ مُدٍّ يَوْمًا وتَحْرِيمُ ذٰلِكَ كُلِّهِ عَلَى الرِّجَالِ

والمَرْأة إلا فِعلَ التَّجرُّدِ مِنَ المَخِيطِ وكَشْفِ الرَّأسِ فَيَختَصُّ وُجوبُهُ بالرَّجُلِ لَكِنْ يَلزَمُ المَرْأةَ كَشْفُ وَجْهِها فإنْ أرادَتِ السَّتْرَ عَنِ النَّاسِ سَدَلَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا بِشَرْطِ أنْ لا يَمَسَّ وَجْهَها فإنْ مَسَّهُ مِنْ غَيْرِ اخْتِيارِها لَمْ يَضُرَّ ولِلْمُحْرِمِ حَكُّ رَأْسِهِ وجَسَدِهِ بأظْفارِهِ بِحَيْثُ لا يَقْطَعُ شَعْرًا ولَهُ قَتْلُ القَمْلِ لكِنْ يُكْرَهُ أنْ يَفْلِيَ المُحْرِمُ رَأسَهُ فإنْ قَتَلَ مِنْها قَمْلَةً نُدِبَ أنْ يَتَصَدَّقَ ولَوْ بِلُقْمَةٍ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ إذا أرادَ دُخولَ مَكَّةَ اغْتَسَلَ خارجَ مَكَّةَ بِنِيَّةِ دُخولِ مَكَّةَ ويَدْخُلُ بالنَّهارِ مِنْ بابِ المُعَلَّى مِنْ ثَنِيَّةِ كُداء ماشِيًا حافِيًا إنْ لَمْ يَخَفْ نَجاسَةً ولا يُؤْذِي أحَدًا بِمُزاحَمَةٍ ولْيَمْضِ نَحْوَ المَسْجِدِ الحَرامِ فإذا وَقَعَ بَصَرُهُ عَلَى البَيْتِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَئِذٍ وهُوَ يَراهُ مِنْ خارِجِ المَسْجِدِ مِنْ مَوْضِعٍ يُقالُ لَهُ رَأسُ الرَّدْمِ فَهُناكَ يَقِفُ ويَرْفَعُ يَدَيْهِ ويَقُولُ اللّهُمَّ زِدْ هٰذا البَيْتَ تَشْرِيفًا وتَكْرِيمًا وتَعْظِيمًا ومَهابَةً وزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وعَظَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ واعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وتَكْرِيمًا وتَعْظِيمًا وبِرًّا اللّهُمَّ أنْتَ السَّلامُ ومِنْكَ السَّلامُ فَحَيِّنا رَبَّنا بِالسَّلامِ . ويَدْعُو بِما أحَبَّ مِنْ أمْرِ الدِّينِ والدُّنْيا ثُمَّ يَدْخُلُ المَسْجِدَ مِنْ بابِ بَنِي شَيْبَةَ قَبْلَ أنْ يَشْتَغِلَ بِحَطِّ رَحْلِهِ وكِراءِ مَنْزِلٍ وغَيْرِ ذٰلِكَ بَلْ يَقِفُ بَعْضُ الرُّفْقَةِ عِنْدَ المَتاعِ وبَعْضُهُمْ يَأْتِي المَسْجِدَ بالنَّوْبَةِ ويَقْصِدُ الحَجَرَ الأسْوَدَ ويَدْنُو مِنْهُ بِشَرْطِ أنْ لا يُؤْذِيَ أحَدًا بِمُزاحَمَةٍ فَيَسْتَقْبِلُهُ ثُمَّ يُقَبِّلُهُ بِلا صَوْتٍ ويَسْجُدُ عَلَيْهِ ويُكَرِّرُ التَّقْبِيلَ والسُّجودَ عَلَيْهِ ثَلاثًا ومِنْ هُنا يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ولا يُلَبِّي في طَوافٍ ولا سَعْيٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُما ثُمَّ يَضْطَبِعُ فَيَجْعَلُ وَسَطَ رِدائِهِ

تحت عاتقه الأيمن ويطرح طرفيه على عاتقه الأيسر ويترك منكبه الأيمن مكشوفاً ثم يشرع في الطواف فيقف مستقبل البيت ويكون الحجر الأسود من جهة يمينه والركن اليماني من جهة شماله ويتأخر عن الحجر قليلاً إلى جهة الركن اليماني فينوي الطواف لله تعالى ثم يستلم الحجر بيده ثم يقبله ويسجد عليه ثلاثاً كما تقدم ويكبر ثلاثاً ويقول: اللهم إيماناً بك وتصديقاً بكتابك ووفاء بعهدك واتباعاً لسنة نبيك محمد صلى الله عليه وسلم. ثم يمشي إلى جهة يمينه ماراً على جميع الحجر الأسود بجميع بدنه وهو مستقبله فإذا جاوزه انفتل وجعل البيت عن يساره ويطوف ويقول عند الباب: اللهم إن هذا البيت بيتك والحرم حرمك والأمن أمنك وهذا مقام العائذ بك من النار. فإذا وصل إلى الركن الذي عند فتحة الحجر قال: اللهم إني أعوذ بك من الشك والشرك والشقاق والنفاق وسوء الأخلاق وسوء المنقلب في المال والأهل والولد. ويقول قبالة الميزاب: اللهم أظلني في ظلك يوم لا ظل إلا ظلك واسقني بكأس نبيك محمد صلى الله عليه وسلم مشرباً هنيئاً لا أظمأ بعده أبداً. ويقول بين الركن الثالث واليماني: اللهم اجعله حجاً مبروراً وسعياً مشكوراً وعملاً مقبولاً وتجارة لن تبور يا عزيز يا غفور. فإذا بلغ الركن اليماني لم يقبله بل يستلمه ويقبل يده بعد ذلك ولا يقبل شيئاً من البيت إلا الحجر الأسود ولا يستلم شيئاً إلا اليماني وهو الذي قبل الحجر الأسود ثم إذا وصل إلى الحجر الأسود فقد كملت له طوفة يفعل ذلك

سَبْعًا ويُسَنُّ في الثَّلاثَةِ الأُوَلِ مِنْها الإسْراعُ ويُسَمَّى الرَّمَلَ وإنَّما يُشْرَعُ هُوَ والاضْطِباعُ في طوافٍ يَعْقُبُهُ سَعْيٌ فإنْ رامَ السَّعْيَ عَقِبَ طَوافِ القُدُومِ فَعَلَهُما وإنْ رامَ عَقِبَ طوافِ الإفاضَةِ أَخَّرَهُما إليْهِ ويَقُولُ في رَمَلِهِ : اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وسَعْيًا مَشْكُورًا وذَنْبًا مَغْفُورًا . وأنْ يَمْشِيَ عَلَى مَهَلِهِ في الأرْبَعَةِ الأخِيرَةِ ويَقُولَ فِيها : رَبِّ اغْفِرْ وارْحَمْ واعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ إنَّكَ أنْتَ الأعَزُّ الأكْرَمُ رَبَّنا آتِنا في الدُّنْيا حَسَنَةً الآيَةَ وهُوَ في الأوْتارِ آكَدُ ويُقَبِّلُ الحَجَرَ الأسْوَدَ في كُلِّ طَوْفَةٍ وكَذا يَسْتَلِمُ اليَمانِيَّ وفي الأوْتارِ آكَدُ فإنْ عَجَزَ عَنْ تَقْبِيلِهِ لِزَحْمَةٍ أو خافَ أنْ يُؤْذِيَ النّاسَ اسْتَلَمَهُ بِيَدِهِ وقَبَّلَها فإنْ عَجَزَ اسْتَلَمَهُ بِعَصًا وقَبَّلَها فإنْ عَجَزَ أشارَ إليْهِ بِيَدِه وهُنا دَقِيقَةٌ وهُوَ أنَّ بِجِدارِ البَيْتِ شاذَرْوانَ كالصُّفَّةِ والزَّلاقَةِ وهُوَ مِنَ البيْتِ فَعِنْدَ تَقْبِيلِ الحَجَرِ يَكُونُ الرَّأْسُ في هَواءِ الشّاذَرْوانِ فَيَجِبُ أنْ يُثْبِتَ قَدَمَيْهِ إلَى فَراغِهِ مِنَ التَّقْبِيلِ ويَعْتَدِلَ قائِمًا ثُمَّ بَعْدَ ذلِكَ يَمُرُّ فإن انْتَقَلَتْ قَدَماهُ إلَى جِهَةِ البابِ وهُوَ مُطأْمِنٌ في التَّقْبِيلِ ولَوْ قدْر أُصْبُعٍ ومَضَى كَما هُوَ لَمْ تَصِحَّ تِلْكَ الطَّوْفَةُ فالاحْتِياطُ إذا اعْتَدَلَ مِنَ التَّقْبِيلِ أنْ يَرْجِعَ إلَى جِهَةِ يَسارِهِ وهِيَ جِهَةُ الرُّكْنِ اليَمانِيِّ قَدْرًا يَتَحَقَّقُ بِهِ أنَّهُ كَما كانَ قَبْلَ التَّقْبِيلِ .

وواجِباتُ الطَّوافِ سَتْرُ العَوْرَةِ فَمَتَى ظَهَرَ شَيْءٌ مِنْها ولَوْ شَعْرَةٌ مِنْ شَعْرِ رَأْسِ المَرْأَةِ لَمْ يَصِحَّ وطَهارَةُ الحَدَثِ والنَّجِسِ في البَدَنِ والثَّوْبِ ومَوْضِعِ الطَّوافِ وأنْ يَطُوفَ داخِلَ المَسْجِدِ الحَرامِ وأنْ تُسْتَكْمَلَ سَبْعُ طَوْفاتٍ وأنْ يَبْتَدِئَ طَوافَهُ مِنَ الحَجَرِ الأسْوَدِ كَما تَقَدَّمَ وأنْ يَمُرَّ عَلَيْهِ بِكُلِّ

بَدَنِهِ فَإِنْ بَدَأَ مِنْ غَيْرِهِ لَمْ يُعْتَدَّ بِذٰلِكَ إِلَى أَنْ يَصِلَ إِلَيْهِ فَمِنْهُ ابْتِداء طَوافِهِ وأَن يَجْعَلَ البَيْتَ عَلَى يَسارِهِ ويَمُرَّ إلى جِهَةِ الباب وأَنْ يَطُوفَ خارِجَ الحِجْرِ ولا يَدْخُلَ مِنْ إحدَى فَتحَتَيْهِ ويَخْرُجَ مِنَ الأخرَى وأَنْ يَكُونَ كُلُّهُ خارِجًا عَنْ كُلِّ البَيْتِ فَإذا طافَ لا يَجْعَلُ يَدَهُ فى هَواء الشَّاذَرْوانِ فَيَكُونُ ماخَرَجَ بِكُلِّهِ عَنْ كُلِّ البَيْتِ وماسِوَى ذٰلِكَ سُنَنٌ كالرَّمَلِ والدُّعاء وغَيْرِهِما مِمَّا تَقَدَّمَ ثُمَّ إذا فَرَغَ مِنَ الطَّوافِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ الطَّوافِ خَلْفَ المَقامِ ويُزِيلُ هَيْئَةَ الاضْطِباعِ فِيهِما ويَقْرأُ فى الأُولَى بَعْدَ الفاتِحَةِ قُلْ يا أَيُّها الكافِرُونَ وفى الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَدْعُو خَلْفَ المَقامِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَسْتَلِمُ الحَجَرَ الأَسْوَدَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِن بَابِ الصَّفا إنْ أرادَ أَنْ يَسْعَى الآنَ ولَهُ تَأْخِيرُهُ إلَى بَعْدِ طَوافِ الإفاضَةِ فَيَبْدَأُ بِالصَّفا فَيَرْقَى عَلَيْها الرَّجُلُ قَدْرَ قامَةٍ حَتَّى يَرَى البَيْتَ مِنْ بابِ المَسْجِدِ فَيَسْتَقْبِلَ القِبْلَةَ ويُهَلِّلَ ويُكَبِّرَ ويَقُولَ لا إلٰهَ إلا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ المُلْكُ ولَهُ الحَمْدُ يُحْيِي ويُمِيتُ بِيَدِهِ الخَيْرُ وهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لا إلٰهَ إلا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ ونَصَرَ عَبْدَهُ وهَزَمَ الأَحْزابَ وَحْدَهُ لا إلٰهَ إلَّا اللهُ ولا نَعْبُدُ إلَّا إيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ولَوْ كَرِهَ الكافِرُونَ ثُمَّ يَدْعُو بِما أَحَبَّ ثُمَّ يُعِيدَ هٰذا الذِّكْرَ كُلَّهُ والدُّعاء ثانِيًا وثالِثًا ثُمَّ يَنزِلُ مِنَ الصَّفا فَيَمْشِي عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى يَبْقَى بَيْنَهُ وبَيْنَ المِيلِ الأَخْضَرِ المُعلَّقِ بِرُكْنِ المَسْجِدِ عَلَى يَسارِهِ قَدْرُ سِتَّةِ أَذْرُعٍ فَحِينَئِذٍ يَسْعَى سَعْيًا شَدِيدًا حَتَّى يَتَوسَّطَ بَيْنَ المِيلَيْنِ الأَخْضَرَيْنِ اللَّذَيْنِ أَحَدُهُما فى رُكْنِ المَسْجِدِ والآخَرُ مُتَّصِلٌ

بدارِ العبَّاسِ فَحِينَئِذٍ يَتْرُكُ السَّعْيَ الشَّدِيدَ ويَمْشِي عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ المَرْوَةَ فَيَصْعَدَ عَلَيْها ويَأْتِيَ بالذِّكْرِ الذِي قِيلَ عَلَى الصَّفا والدُّعاءِ فَهٰذِهِ مَرَّةٌ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَمْشِي فى مَوْضِعِ مَشْيِهِ ويَسْعَى فى مَوْضِعِ سَعْيِهِ إلَى الصَّفا فهٰذِهِ مَرَّتانِ فَيُعِيدُ الذِّكْرَ والدُّعاءَ ثُمَّ يَذْهَبُ إلَى المَرْوَةِ فَهٰذِهِ ثَلاثَةٌ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتَّى تَكْمُلَ سَبْعًا يَخْتِمُ بالمَرْوَةِ . وواجِباتُ السَّعْيِ أَرْبَعَةٌ أَحَدُها أَنْ يَبْدَأَ بالصَّفا فَلَوْ بَدَأَ بالمَرْوَةِ إلَى الصَّفا لَمْ تُحْسَبْ هٰذِهِ المَرَّةُ وحِينَئِذٍ ابْتَدأَ السَّعْيُ . الثَّانِي قَطْعُ جَمِيعِ المَسافةِ فَلَوْ تَرَكَ شِبْرًا أَوْ أَقَلَّ مِنْهُ لَم يَصِح فَيَجِبُ أَنْ يَلْصِقَ عَقِبَهُ بِحائِطِ الصَّفا فإذا انْتَهى إلَى المَرْوَةِ أَلْصَقَ رُؤُسَ الأَصابِعِ بِحائِطِ المَرْوَةِ ثُمَّ إذا ابْتَدأَ الثَّانِيَةَ أَلْصَقَ عَقِبَهُ بِحائِطِ المَرْوَةِ ورُؤُسَ أَصابِعِهِ بِحائِطِ الصَّفا وهٰكَذا أَبَدًا يَلْصِقُ عَقِبَهُ بِما يَذْهَبُ مِنْهُ ورُؤُسَ أَصابِعِهِ بِما يَذْهَبُ إلَيْهِ . الثَّالِثُ اسْتِكْمالُ سَبْعِ مَرَّاتٍ بِحَسَبِ ذَهابِهِ مِنَ الصَّفا إلَى المَرْوَةِ مَرَّةً ومِنَ المَرْوَةِ إلَى الصَّفا مَرَّةً وهٰكَذا كَما تَقَدَّمَ فَلَوْ شَكَّ فِيهِ أَوْ فى أَعْدادِ الطَّوفاتِ أَخَذَ بالأَقَلِّ وكَمَّلَ . الرَّابِعُ أَنْ يَسْعَى بَعْدَ طَوافِ الإفاضَةِ أوِ القُدُومِ بِشَرْطِ أَنْ لا يَفْصِلَ بَيْنَهُما الوُقُوفُ بِعَرَفَةَ وسُنَنُهُ ما تَقَدَّمَ وأَنْ يَكُونَ عَلَى طَهارَةٍ وسِتارَةٍ ويَقُولُ بَيْنَهُما . رَبِّ اغْفِرْ وارْحَمْ وتَجاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ أَنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ اللّٰهُمَّ رَبَّنا آتِنا فى الدُّنْيا حَسَنَةً وفى الآخِرَةِ حَسَنَةً وقِنا عَذابَ النَّارِ . ولَوْ قَرَأَ القُرْآنَ فَهُوَ أَفْضَلُ . ولا يُنْدَبُ تَكْرارُ السَّعْيِ فإذا كانَ سابِعُ ذِي الحِجَّةِ نُدِبَ لِلْإمامِ أَنْ يَخْطُبَ خُطْبَةً واحِدَةً بَعْدَ صَلاةِ الظُّهْرِ بِمَكَّةَ يُعَلِّمُهُمْ فِيها ما بَيْنَ أَيْدِيهِمْ مِنَ المَناسِكِ ويَأْمُرُهُمْ

بِالْخُرُوجِ إِلَى مِنًى مِنَ الغَدِ ثُمَّ يَخْرُجُ يَوْمَ الثَّامِنِ بَعْدَ صَلاةِ الصُّبْحِ إِلَى مِنًى فَيُصَلِّى الظُّهْرَ والعَصْرَ والمَغْرِبَ والعِشَاءَ بِمِنًى وَيَبِيتُ بِهَا وَيُصَلِّى الصُّبْحَ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلَى جَبَلٍ بِمِنًى يُسَمَّى ثَبِيرًا سَارَ إِلَى المَوْقِفِ وهٰذا المَبِيتُ بِمِنًى والإِقَامَةُ بِهَا إِلَى هٰذا الوَقْتِ سُنَّةٌ قَدْ تَرَكَهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ المَوْقِفَ سَحَرًا بِالشَّمْعِ المُوقَدِ وهٰذا الإِيقَادُ بِدْعَةٌ قَبِيحَةٌ وَيَقُولُ فِى مَسِيرِهِ : اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ ولِوَجْهِكَ الكَرِيمِ أَرَدْتُ فَاجْعَلْ ذَنْبِى مَغْفُورًا وَحَجِّى مَبْرُورًا وارْحَمْنِى ولا تُخَيِّبْنِى وَيُكْثِرُ التَّلْبِيَةَ والذِّكْرَ والدُّعَاءَ والصَّلاةَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا وَصَلُوا إِلَى مَوْضِعٍ يُسَمَّى نَمِرَةَ قَبْلَ دُخُولِ عَرَفَةَ نَزَلُوا هُنَاكَ ولا يَدْخُلُونَ حِينَئِذٍ عَرَفَةَ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالسُّنَّةُ أَنْ يَخْطُبَ الإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ قَبْلَ الصَّلاةِ ثُمَّ يُصَلِّى الظُّهْرَ والعَصْرَ جَمْعًا وَهِىَ سُنَّةٌ قَلَّ مَنْ يَفْعَلُهَا أَيْضًا ثُمَّ يَدْخُلُونَ عَرَفَةَ بَعْدَ أَنْ يَغْتَسِلُوا لِلْوُقُوفِ مُلَبِّينَ خَاضِعِينَ وَيُنْدَبُ أَنْ يَقِفَ بَارِزًا لِلشَّمْسِ مُسْتَقْبِلَ القِبْلَةِ حَاضِرَ القَلْبِ فَارِغًا مِنَ الدُّنْيَا وَيُكْثِرَ التَّلْبِيَةَ والصَّلاةَ عَلَى النَّبِىِّ صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ والاِسْتِغْفَارَ والدُّعَاءَ والبُكَاءَ فَثَمَّ تُسْكَبُ العَبَرَاتُ وَتُقَالُ العَثَرَاتُ وَلْيَكُنْ أَكْثَرُ قَوْلِهِ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ وَلْيَدْعُ لِأَهْلِهِ وأَصْحَابِهِ ولِسَائِرِ المُسْلِمِينَ . وَيُنْدَبُ أَنْ يَقِفَ عِنْدَ الصَّخَرَاتِ الكِبَارِ المَفْرُوشَةِ أَسْفَلَ جَبَلِ الرَّحْمَةِ وأَمَّا الصُّعُودُ إِلَى جَبَلِ الرَّحْمَةِ الَّذِى فِى وَسَطِ عَرَفَةَ فَلَيْسَ فِى طُلُوعِهِ فَضِيلَةٌ زَائِدَةٌ فَالوُقُوفُ صَحِيحٌ فِى جَمِيعِ تِلْكَ الأَرْضِ المُتَّسِعَةِ وذٰلِكَ الجَبَلُ جُزْءٌ

مِنها هُوَ وغيرُه سواءٌ والوُقوفُ عِندَ الصَّخراتِ أفضلُ والأفضلُ أن يَكونَ راكبًا مُفطِرًا والأفضلُ لِلمَرأةِ الجُلوسُ فى حاشِيَةِ النَّاسِ وواجِباتُ الوُقوفِ حُضورُ جزءٍ مِنْ عرفاتٍ عاقِلاً ووَقتُهُ مِنَ الزَّوالِ إلَى طُلوعِ الفجرِ الثّانى مِنْ يومِ النّحرِ فمَنْ حضرَ بعرفةَ فى شىءٍ مِن هذا الوَقتِ وهُوَ عاقِلٌ ولوْ مارًّا فى لَحظَةٍ فقدْ أدركَ الحجَّ ومَنْ فاتَهُ ذلكَ أو وقفَ مُغمًى علَيهِ فقدْ فاتَهُ الحجُّ فيتحلَّلُ بفِعلِ عُمرةٍ فيطُوفُ ويَسعَى ويحلِقُ وقدْ حلَّ مِن إحرامِهِ ويجِبُ علَيهِ القضاءُ ودَمُ الفَواتِ مِثلُ دمِ التّمتعِ فإذا غربَت الشّمسُ أفاضُوا إلى مُزدلِفةَ ذاكِرِينَ مُلبِّينَ بسكينةٍ ووقارٍ بغيرِ مُزاحمةٍ وإيذاءٍ وضربِ دوابَّ فمَنْ وجدَ فُرجةً أسرعَ ويُؤخِّرونَ المغربَ وليَجمَعُوها بمُزدلِفةَ معَ العِشاءِ فإذا وصلُوها نزلُوا وصلُوا وباتوا بِها وصلَّوا الصّبحَ أوَّلَ الوَقتِ ويأخُذونَ مِنها حصَى الجمارِ سبعَ حصياتٍ لقطًا لا تكسيرًا والأفضلُ بقَدرِ الباقِلاَّ ويقِفونَ بَعدَ الصّلاةِ علَى المشعَرِ الحرامِ وهُوَ جبلٌ صغيرٌ فى آخِرِ المُزدلِفةِ ويُندَبُ صُعودُهُ إنْ أمكنَ وهُناكَ بِناءٌ مُحدَثٌ يقولُ العوامُّ إنّهُ المشعَرُ الحرامُ وليسَ كذلكَ ويُكثِرونَ التّلبِيَةَ والدُّعاءَ والذِّكرَ مُستقبِلِينَ القِبلةَ ويقولُونَ اللهُمَّ كما أوقفتَنا فيهِ وأرَيتَنا إيّاهُ فوفِّقنا لِذِكرِكَ كما هدَيتَنا واغفِرْ لَنا وارحَمْنا كما وعدتَنا بقولِكَ وقولُكَ الحقُّ فإذا أفضتُم مِن عرفاتٍ إلَى قولِهِ غفورٌ رحيمٌ ربَّنا آتِنا فى الدُّنيا حسنةً وفى الآخِرةِ حسنةً وقِنا عذابَ النّارِ . فإذا أسفرَ جدًّا سارُوا إلَى مِنًى بوَقارٍ وسكينةٍ قبلَ طُلوعِ الشّمسِ فإذا وصلُوا إلَى وادِى مُحسِّرٍ وهُوَ بقُربِ مِنًى

أَسْرَعُوا قَدْرَ رَمْيَةِ حَجَرٍ ثُمَّ يَسْلُكُونَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَرْمِيهِمْ
عَلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَكَمَا يَأْتُونَهَا وَهُمْ رُكْبَانٌ يَرْمُونَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِتِلْكَ
الْحَصَيَاتِ السَّبْعِ الْمُلْتَقَطَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَمِنْ أَيِّ مَكَانٍ الْتَقَطَ الْحَصَى
جَازَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَغَيْرِهَا لَكِنْ يُكْرَهُ أَخْذُهَا مِنَ الْمَرْمَى وَالْحَشِّ
وَالْمَسْجِدِ وَكَمَا يَشْرَعُ فِي الرَّمْيِ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ وَلَا يُلَبِّي بَعْدَ ذَلِكَ وَصُورَةُ
الرَّمْيِ أَنْ يَقِفَ بِبَطْنِ الْوَادِي بَعْدَ ارْتِفَاعِ الشَّمْسِ بِحَيْثُ تَكُونُ عَرَفَةُ
عَنْ يَمِينِهِ وَمَكَّةُ عَنْ يَسَارِهِ وَيَسْتَقْبِلَ الْجَمْرَةَ وَيَرْمِيَ حَصَاةً حَصَاةً بِيَمِينِهِ
وَيُكَبِّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَرْفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبِطِهِ وَيَرْمِيَ رَمْيًا
وَلَا يَنْقُدَ نَقْدًا فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الرَّمْيِ ذَبَحَ هَدْيًا إِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ
أَوْ ضَحَّى ثُمَّ يَحْلِقَ الرَّجُلُ جَمِيعَ رَأْسِهِ هَذَا هُوَ الْأَفْضَلُ وَلَهُ أَنْ يَقْتَصِرَ
عَلَى ثَلَاثِ شَعَرَاتٍ مِنْهُ أَوْ تَقْصِيرِهَا وَالْأَفْضَلُ فِي التَّقْصِيرِ قَدْرُ أَنْمُلَةٍ
مِنْ جَمِيعِ شَعْرِهِ وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَالْأَفْضَلُ لَهَا التَّقْصِيرُ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ وَيَكُونُ
حَالَ الْحَلْقِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ مُكَبِّرًا وَيَبْدَأُ الْحَالِقُ بِشِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَيَدْفِنُ
شَعْرَهُ وَالْحَلْقُ رُكْنٌ لَا يَتِمُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ وَيَبْقَى مُحْرِمًا إِلَى أَنْ يَأْتِيَ بِهِ
وَمَنْ لَا شَعْرَ لَهُ أَمَرَّ الْمُوسَى عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَأْتِي مَكَّةَ فِي يَوْمِهِ فَيَطُوفُ
طَوَافَ الْإِفَاضَةِ وَهُوَ رُكْنٌ لَا يَتِمُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ وَيَبْقَى مُحْرِمًا إِلَى أَنْ
يَأْتِيَ بِهِ وَصِفَتُهُ كَمَا تَقَدَّمَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِنْ كَانَ سَعَى مَعَ طَوَافِ
الْقُدُومِ لَمْ يُعِدْهُ وَإِلَّا سَعَى لِأَنَّ السَّعْيَ أَيْضًا رُكْنٌ لَا يَتِمُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ
وَيَبْقَى مُحْرِمًا إِلَى أَنْ يَأْتِيَ بِهِ . وَاعْلَمْ أَنَّ الرَّمْيَ وَالْحَلْقَ وَطَوَافَ الْإِفَاضَةِ
الْأَفْضَلُ تَقْدِيمُ الرَّمْيِ ثُمَّ الْحَلْقِ ثُمَّ الطَّوَافِ فَلَوْ أَتَى بِهَا عَلَى غَيْرِ هَذَا

التَّرْتِيبِ فَقَدَّمَ وأَخَّرَ جازَ ويَدْخُلُ وَقْتُ الثَّلاثَةِ بِنِصْفِ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ النَّحْرِ ويَخْرُجُ وَقْتُ رَمْيِ جَمْرَةِ العَقَبَةِ بِخُرُوجِ يَوْمِ النَّحْرِ ويَبْقَى وَقْتُ الحَلْقِ والطَّوافِ مُتَراخِيًا ولَوْ إلَى سِنِينَ ولِلْحَجِّ تَحَلُّلانِ أَوَّلٌ وثانٍ فالأَوَّلُ يَحْصُلُ بِاثْنَيْنِ مِنْ هٰذِهِ الثَّلاثَةِ أَيُّها كانَ إمَّا حَلْقٌ ورَمْيٌ أو حَلْقٌ وطَوافٌ أو رَمْيٌ وطَوافٌ فَمَتَى فَعَلَ اثْنَيْنِ مِنْها حَصَلَ التَّحَلُّلُ الأَوَّلُ ويَحِلُّ بِهِ جَمِيعُ ما حَرُمَ عَلَيْهِ ماعَدا النِّساءَ مِنْ وَطْءٍ وعَقْدِ نِكاحٍ ومُباشَرَةٍ فإذا فَعَلَ الثَّالِثَ حَلَّ لَهُ كُلُّ ماحَرَّمَهُ الإحْرامُ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ فإذا فَرَغَ مِنْ طَوافِ الإفاضَةِ والسَّعْيِ رَجَعَ إلَى مِنًى وباتَ بِها ويَلْتَقِطُ فى أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وهُوَ ثانِى العِيدِ إحْدَى وعِشْرِينَ حَصاةً مِنْ مِنًى ويَتَجَنَّبُ المَواضِعَ الثلاثَةَ المُتَقَدِّمَةَ فإذا زالَتِ الشَّمْسُ رَمَى بِها قَبْلَ الصَّلاةِ فَيَرْمِى الجَمْرَةَ الأُولَى وهِىَ الَّتِى تَلِى مَسْجِدَ الخَيْفِ فَيَصْعَدُ إلَيْها ويَجْعَلُها عَنْ يَسارِهِ ويَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ ويَرْمِيها بِسَبْعِ حَصَياتٍ حَصاةً حَصاةً كَما تَقَدَّمَ ثُمَّ يَنْحَرِفُ قَلِيلًا بِحَيْثُ لا يَنالُهُ الحَصَى الَّذِى يَرْمِيهِ النَّاسُ وتَبْقَى الجَمْرَةُ خَلْفَهُ ويَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ ويَدْعُو ويَذْكُرُ بِخُشُوعٍ وتَضَرُّعٍ بِقَدْرِ سُورَةِ البَقَرَةِ ثُمَّ يَأْتِى الجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَفْعَلُ كَما فَعَلَ فى الأُولَى فإذا فَرَغَ مِنْها وَقَفَ ودَعا قَدْرَ سُورَةِ البَقَرَةِ ثُمَّ يَأْتِى الجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ وهِىَ جَمْرَةُ العَقَبَةِ الَّتِى رَماها يَوْمَ النَّحْرِ فَيَرْمِيها بِسَبْعٍ كَما فَعَلَ يَوْمَ النَّحْرِ سَواءً فَيَسْتَقْبِلُها والقِبْلَةُ عَنْ يَسارِهِ فإذا فَرَغَ لا يَقِفُ عِنْدَها ويَبِيتُ بِمِنًى ثُمَّ يَلْتَقِطُ مِنَ الغَدِ وهُوَ ثانِى أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إحْدَى وعِشْرِينَ حَصاةً فَيَرْمِى بِها الجَمَراتِ الثَّلاثَ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعٍ بَعْدَ الزَّوالِ كَما

تَقَدَّمَ ولا يَجُوزُ رَمْىُ الجِمارِ فى أيّامِ التَّشْرِيقِ إلّا بَعْدَ الزَّوالِ ويَجِبُ التَّرْتِيبُ فَيَرْمِى ما يَلِى مَسْجِدَ الخَيْفِ أوّلًا والوُسْطَى ثانِيًا والعَقَبَةَ ثالِثًا . ويُنْدَبُ الغُسْلُ كُلَّ يَوْمٍ لِلرَّمْىِ فإذا رَمَى فى ثانِى التَّشْرِيقِ نُدِبَ لِلْإمامِ أنْ يَخْطُبَ خُطْبَةً يُعَلِّمُهُمْ فِيها جَوازَ النَّفْرِ ويُوَدِّعُهُمْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَيْنَ أنْ يَتَعَجَّلَ فى يَوْمَيْنِ وبَيْنَ أنْ يَتَأَخَّرَ فإذا أرادَ التَّعْجِيلَ فَلْيَنْفِرْ بِشَرْطِ أنْ يَرْتَحِلَ مِنْ مِنًى قَبْلَ الغُرُوبِ فإنْ غَرَبَتْ وهُوَ بِمِنًى امْتَنَعَ التَّعْجِيلُ ولَزِمَهُ المَبِيتُ ورَمْىُ الغَدِ وإنْ لَمْ يُرِدِ التَّعْجِيلَ باتَ بِمِنًى والْتَقَطَ إحْدَى وعِشْرِينَ حَصاةً يَرْمِيها مِنَ الغَدِ بَعْدَ الزَّوالِ كَما تَقَدَّمَ ثُمَّ يَنْفِرُ . ويُنْدَبُ أنْ يَنْزِلَ المُحَصَّبَ وهُوَ عِنْدَ الجَبَلِ الّذِى عِنْدَ مَقابِرِ مَكَّةَ وقَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ وإذا أرادَ الِاعْتِمارَ اعْتَمَرَ مِنَ الحِلِّ كَما سَيَأْتِى فى صِفَةِ العُمْرَةِ فإذا أرادَ الرُّجُوعَ إلَى بَلَدِهِ أتَى مَكَّةَ وطافَ لِلْوَداعِ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْهِ ووَقَفَ فى المُلْتَزَمِ بَيْنَ الحَجَرِ الأسْوَدِ والبابِ وقالَ : اللّهُمَّ إنَّ البَيْتَ بَيْتُكَ والعَبْدَ عَبْدُكَ وابْنُ عَبْدِكَ حَمَلْتَنِى على ما سَخَّرْتَ لِى مِنْ خَلْقِكَ حتى صَيَّرْتَنِى فى بِلادِكَ وبَلَّغْتَنِى بِنِعْمَتِكَ حتى أعَنْتَنِى عَلَى قَضاءِ مَناسِكِكَ فإنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّى فازْدَدْ عَنِّى رِضًا وإلّا فَمِنَ الآنَ قَبْلَ أنْ تَنْأَى عَنْ بَيْتِكَ دارِى ويَبْعُدَ عَنْهُ مَزارِى هٰذا أوانُ انْصِرافِى إنْ أذِنْتَ لِى غَيْرَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ ولا بِبَيْتِكَ ولا راغِبٍ عَنْكَ ولا عَنْ بَيْتِكَ اللّهُمَّ فَأَصْحِبْنِى العافِيَةَ فى بَدَنِى والعِصْمَةَ فى دِينِى وأحْسِنْ مُنْقَلَبِى وارْزُقْنِى العَمَلَ بِطاعَتِكَ ما أبْقَيْتَنِى واجْمَعْ لِى خَيْرَىِ الدُّنْيا والآخِرَةِ إنَّكَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ . ثُمَّ يُصَلِّى عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ

ثُمَّ يَمْضِي عَلَى عادَتِه ولا يَرْجِعُ القَهْقَرَى ثُمَّ يُعَجِّلُ الرَّحِيلَ فإنْ وَقَفَ بَعْدَ ذٰلِكَ أو تَشاغَلَ بِشَيْءٍ لا تَعَلُّقَ لَهُ بِالرَّحِيلِ لَمْ يُعْتَدَّ بِطَوافِهِ عَنِ الْوَداعِ وَتَلْزَمُهُ إعادَتُهُ فإنْ تَعَلَّقَ بِالرَّحِيلِ كَشَدِّ رَحْلٍ وشِراءِ زادٍ وَنَحْوِهِ لَمْ يَضُرَّ ولِلْحائِضِ أنْ تَنْفِرَ بِلا وَداعٍ ولا دَمَ عَلَيْها . وَيُنْدَبُ أنْ يَدْخُلَ البَيْتَ حافِيًا إنْ لَمْ يُؤْذِ أحَدًا بِمُزاحَمَةٍ ونَحْوِها فإذا دَخَلَ مَشَى تِلْقاءَ وَجْهِهِ حَتَّى يَبْقَى بَيْنَهُ وبَيْنَ الْجِدارِ المُقابِلِ لِلْبابِ ثَلاثَةُ أذْرُعٍ فَهُناكَ يُصَلِّي فَهُو مُصَلَّى النَّبِيِّ صلى اللهُ عليْهِ وسَلَّمَ وَيُكْثِرُ مِنَ الاعْتِمارِ والنَّظَرِ إلَى البَيْتِ وشُرْبِ ماءِ زَمْزَمَ لِما أحَبَّ مِنْ أمْرِ الدِّينِ والدُّنْيا وأنْ يَتَضَلَّعَ مِنْهُ ويَزُورَ المَواضِعَ الشَّرِيفَةَ بِمَكَّةَ ويَحْرُمُ أخْذُ شَيْءٍ مِنْ طِيبِ الكَعْبَةِ وتُرابِ الحَرَمِ وأحْجارِهِ ولا يَسْتَصْحِبُ شَيْئًا مِنَ الأكْوِرَةِ والأبارِيقِ المَعْمُولَةِ مِنْ حَرَمِ المَدِينَةِ أيْضًا .

﴿ فَصْلٌ ﴾ صِفَةُ العُمْرَةِ أنْ يُحْرِمَ بِها كَما يُحْرِمُ بِالْحَجِّ فإنْ كانَ مَكِّيًّا فَمِنْ أدْنَى الْحِلِّ وإنْ كانَ آفاقِيًّا فَمِنَ المِيقاتِ كَما تَقَدَّمَ ويَحْرُمُ بِإحْرامِها جَمِيعُ ما يَحْرُمُ بِإحْرامِ الحَجِّ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ فَيَطُوفُ طَوافَ العُمْرَةِ ولا يُشْرَعُ لَها طَوافُ قُدُومٍ ثُمَّ يَسْعَى ثُمَّ يَحْلِقُ رَأْسَهُ وَيُقَصِّرُ وقَدْ حَلَّ مِنْها فأرْكانُها إحْرامٌ وطَوافٌ وسَعْيٌ وحَلْقٌ وأرْكانُ الحَجِّ هٰذِهِ الأرْبَعَةُ والوُقُوفُ . ووَاجِباتُهُ كَوْنُ الإحْرامِ مِنَ المِيقاتِ ورَمْيُ الجِمارِ والمَبِيتُ بِمُزْدَلِفَةَ ولَيالِي مِنًى وطَوافُ الوَداعِ وما عَدا ذٰلِكَ سُنَنٌ فإنْ تَرَكَ رُكْنًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ إحْرامِهِ حَتَّى يَأْتِيَ بِهِ ومَنْ تَرَكَ واجِبًا لَزِمَهُ دَمٌ ومَنْ تَرَكَ سُنَّةً لَمْ يَلْزَمْهُ شَيْءٌ ومَنْ أحْصَرَهُ عَدُوٌّ عَنْ مَكَّةَ

ولَمْ يَكُنْ لَهُ طَرِيقٌ آخَرُ تَحَلَّلَ بِأَنْ يَنْوِيَ التَّحَلُّلَ ويَحْلِقَ رَأْسَهُ ويُرِيقَ دَمًا مَكانَهُ إنْ وَجَدَهُ وإلاَّ أخْرَجَ طَعامًا بِقِيمَتِهِ وإنْ عَجَزَ صامَ لِكُلِّ مُدٍّ يَوْمًا ولا قَضاء . ويُنْدَبُ إذا فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ زِيارَةُ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ فَيُصَلِّي تَحِيَّةَ مَسْجِدِهِ ثُمَّ يَأْتِي القَبْرَ الشَّرِيفَ المُكَرَّمَ فَيَسْتَدْبِرُ القِبْلَةَ ويَجْعَلُ قِنْدِيلَ القِبْلَةِ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِ القَبْرِ عَلَى رَأْسِهِ ويُطْرِقُ رَأْسَهُ ويَسْتَحْضِرُ الهَيْبَةَ والخُشُوعَ ثُمَّ يُسَلِّمُ ويُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ بِصَوْتٍ مُتَوَسِّطٍ ويَدْعُو بِما أحَبَّ ثُمَّ يَتَأَخَّرُ إلَى جِهَةِ يَمِينِهِ قَدْرَ ذِراعٍ فَيُسَلِّمُ عَلى أبِي بَكْرٍ ثُمَّ يَتَأَخَّرُ قَدْرَ ذِراعٍ فَيُسَلِّمُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُما ثُمَّ يَرْجِعُ إلَى مَوْقِفِهِ الأَوَّلِ ويُكْثِرُ الدُّعاء والتَّوَسُّلَ والصَّلاةَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَدْعُو عِنْدَ المِنْبَرِ وفي الرَّوْضَةِ ولا يَجُوزُ الطَّوافُ بِالقَبْرِ ويُكْرَهُ إلْصاقُ الظَّهْرِ والبَطْنِ بِهِ ولا يُقَبِّلُهُ ولا يَسْتَلِمُهُ ومِنْ أقْبَحِ البِدَعِ أكْلُ التَّمْرِ فِي الرَّوْضَةِ ويَزُورُ البَقِيعَ فَإذا أرادَ الرَّحِيلَ وَدَّعَ المَسْجِدَ بِرَكْعَتَيْنِ والقَبْرَ الكَرِيمَ بِالزِّيارَةِ والدُّعاءِ واللهُ أعْلَمُ .

باب الأضحية

هِيَ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ يُنْدَبُ لِمَنْ أرادَها أنْ لا يَحْلِقَ شَعْرَهُ ولا يُقَلِّمَ ظُفْرَهُ فِي عَشْرِ ذِي الحِجَّةِ حَتَّى يُضَحِّيَ ويَدْخُلُ وَقْتُها إذا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ومَضَى قَدْرُ صَلاةِ العِيدِ والخُطْبَتَيْنِ ويَخْرُجُ بِخُرُوجِ أيّامِ التَّشْرِيقِ وهِيَ ثَلاثَةٌ بَعْدَ العِيدِ ولا تَجُوزُ إلاَّ بِإبِلٍ أوْ بَقَرٍ أوْ غَنَمٍ وأقَلُّ سِنِّهِ فِي الإبِلِ خَمْسُ سِنِينَ ودَخَلَ فِي السّادِسَةِ وفي البَقَرِ والمَعِزِ سَنَتانِ ودَخَلَتْ فِي الثّالِثَةِ

وفى الضأن سنة ودخل فى الثانية وتجزىء البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة ولا تجزىء شاة إلا عن واحد وشاة أفضل من شركة فى بدنة وأفضلها البدنة ثم البقرة ثم الضأن ثم المعز وأفضلها البيضاء ثم الصفراء ثم البلقاء ثم السوداء وتشترط سلامة الأضحية عن العيوب التى تنقص اللحم فلا تجزىء العرجاء والعوراء والمريضة فإن قلت هذه الأشياء جاز ولا تجزىء العجفاء والمجنونة والجرباء والتى قطع بعض أذنها وأبين وإن قل أو قطعة من فخذها ونحوه إن كانت كبيرة وتجزىء مشروطة الأذن ومكسورة كل القرن أو بعضه والأفضل أن يذبح بنفسه فإن لم يحسن فليحضر ويجب أن ينوى عند الذبح ويندب أن يأكل الثلث ويهدى الثلث ويتصدق بالثلث . ويجب التصدق بشىء وإن قل والجلد يتصدق به أو ينتفع به فى البيت ولا يجوز بيعه ولا بيع شىء من اللحم ولا يجوز له الأكل من الأضحية المنذورة .

(فصل) يندب لمن ولد له ولد يحلق رأسه يوم السابع ويتصدق بوزن شعره ذهبا أو فضة وأن يؤذن فى أذنه اليمنى ويقيم فى اليسرى ثم إن كان غلاما ذبح عنه شاتان تجزيان فى الأضحية وإن كانت جارية فشاة وتطبخ بحلو ولا يكسر العظم ويفرق على الفقراء ويسميه باسم حسن كمحمد وعبد الرحمن .

باب الأطعمة

يؤكل بقر الوحش وحمار الوحش والضبع والثعلب والأرنب

والقُنْفُذُ والْوَبْرُ والظَّبْيُ والضَّبُّ والنَّعامَةُ والخَيْلُ ولا يُؤْكَلُ السِّنَّوْرُ ولا الحَشَراتُ المُسْتَخْبَثَةُ كالنَّمْلِ والذُّبابِ ونَحْوِهما ولا ما يَتَقَوَّى بِنابِهِ كالأَسَدِ والفَهْدِ والنَّمِرِ والذِّئْبِ والدُّبِّ والقِرْدِ ونَحْوِها وما يَصْطادُ بالمِخْلَبِ كالصَّقْرِ والشَّاهِينِ والحِدَأَةِ والغُرابِ إلا غُرابَ الزَّرْعِ فَيُؤْكَلُ وما تَوَلَّدَ مِنْ مَأْكُولٍ وغَيْرِ مَأْكُولٍ لا يُؤْكَلُ كالبَغْلِ واليَعْفُورِ ويُؤْكَلُ كُلُّ صَيْدِ البَحْرِ إلَّا الضِّفْدَعَ والتِّمْساحَ وكُلُّ ما ضَرَّ أَكْلُهُ كالسُّمِّ والزُّجاجِ والتُّرابِ أو كانَ نَجِسًا أو طاهِرًا مُسْتَقْذَرًا كالبُصاقِ والمَنِيِّ لا يَحِلُّ أَكْلُهُ فإنِ اضْطَرَّ إلَى أَكْلِ المَيْتَةِ أَكَلَ مِنْها ما يَسُدُّ رَمَقَهُ فإنْ وَجَدَ مَيْتَةً وطَعامَ الغَيْرِ أو مَيْتَةً وصَيْدًا وهُوَ مُحْرِمٌ أَكَلَ المَيْتَةَ .

باب الصيد والذبائح

لا يَحِلُّ الحَيَوانُ إلَّا بالذَّكاةِ إلا السَّمَكَ والجَرادَ فَيَحِلُّ مَيْتَتُهُما ويَحْرُمُ ما ذَبَحَهُ مَجُوسِيٌّ ومُرْتَدٌّ وعابِدُ وَثَنٍ ونَصْرانِيُّ العَرَبِ ويَجُوزُ الذَّبْحُ بِكُلِّ ما لَهُ حَدٌّ يَقْطَعُ إلَّا السِّنَّ والعَظْمَ والظُّفْرَ مِنَ الآدَمِيِّ وغَيْرِهِ مُتَّصِلًا أو مُنْفَصِلًا وما قُدِرَ عَلَى ذَبْحِهِ اشْتُرِطَ قَطْعُ حُلْقُومِهِ ومَرِيئِهِ ويُنْدَبُ أَنْ يُوَجَّهَ إلَى القِبْلَةِ وأَنْ يُحِدَّ الشَّفْرَةَ ويُسْرِعَ إمْرارَها ويُسَمِّيَ اللهَ تَعالَى ويُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ ويَقْطَعَ الأَوْداجَ كُلَّها وأَنْ يَنْحَرَ الإبِلَ قائِمَةً مَعْقُولَةً ويَذْبَحَ ما عَداها مُضْطَجِعَةً عَلَى جَنْبِها الأَيْسَرِ ولا يَكْسِرَ عُنُقَها ولا يَسْلُخَها حَتَّى تَمُوتَ ويُشْتَرَطُ أَنْ لا يَرْفَعَ يَدَهُ فِي أَثْناءِ الذَّبْحِ فإنْ رَفَعَها قَبْلَ تَمامِ قَطْعِ الحُلْقُومِ والمَرِيءِ ثُمَّ قَطَعَها لَمْ تَحِلَّ وأَمَّا الصَّيْدُ

فَحَيْثُ أَصابَهُ السَّهْمُ أَوِ الْجارِحَةُ المُعَلَّمَةُ فَماتَ قَبْلَ القُدْرَةِ عَلَى ذَبْحِهِ حَلَّ إذا أَرْسَلَهُ بَصِيرٌ تَحِلُّ ذَكاتُهُ ولَمْ يَمُتِ الصَّيْدُ بِثِقَلِ السَّهْمِ بَلْ بِحَدِّهِ ولا أَكَلَتِ الْجارِحَةُ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ ماتَ بِثِقَلِ الْجارِحَةِ حَلَّ وإِنْ أَصابَهُ السَّهْمُ فَوَقَعَ فى ماءٍ أو عَلَى جَبَلٍ ثُمَّ تَرَدَّى مِنْهُ فَماتَ أَوْ غابَ عَنْهُ بَعْدَ أَنْ جُرِحَ ثُمَّ وَجَدَهُ مَيِّتًا لَمْ يَحِلَّ وإذا نَدَّ بَعِيرٌ وَنَحْوُهُ وتَعَذَّرَ رَدُّهُ أَوْ تَرَدَّى فى بِئْرٍ وتَعَذَّرَ إخْراجُهُ فَرَماهُ بِحَدِيدَةٍ فى أَىِّ مَوْضِعٍ كانَ مِنْ بَدَنِهِ فَماتَ حَلَّ واللهُ أَعْلَمُ .

باب النــــذر

لا يَصِحُّ النَّذْرُ إلَّا مِنْ مُسْلِمٍ مُكَلَّفٍ فى قُرْبَةٍ بِاللَّفْظِ وهُوَ لِلّهِ عَلَيَّ كَذا أَوْ عَلَيَّ كَذا فَيَلْزَمُهُ الإتيانُ بِهِ ومَنْ عَلَّقَ النَّذْرَ عَلَى شَىْءٍ فَقالَ إنْ شَفَى اللهُ مَرِيضِى فَعَلَيَّ كَذا لَزِمَهُ الْوَفاءُ بِما الْتَزَمَهُ عِنْدَ الشِّفاءِ ومَنْ نَذَرَ عَلَى وَجْهِ اللَّجاجِ والغَضَبِ فَقالَ إنْ كَلَّمْتُ زَيْدًا فَعَلَيَّ كَذا فَهُوَ بِالخِيارِ إذا كَلَّمَهُ بَيْنَ الْوَفاءِ وبَيْنَ كَفَّارَةِ اليَمِينِ فَإِنْ نذر الحجَّ راكِبًا فَحَجَّ ماشِيًا أَوْ نَذَرَ الحَجَّ ماشِيًا فَحَجَّ راكِبًا أَجْزَأَهُ وعَلَيْهِ دَمٌ وإِنْ نَذَرَ المَشْىَ إلَى الكَعْبَةِ أَوْ مَسْجِدِ المَدِينَةِ أَوِ الأَقْصَى لَزِمَهُ ذلِكَ ويَجِبُ أَنْ يَقْصِدَ الكَعْبَةَ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وأَنْ يُصَلِّيَ فى مَسْجِدِ المَدِينَةِ أَوِ الأَقْصَى أَوْ يَعْتَكِفَ وإِنْ نَذَرَ المَشْىَ إلَى غَيْرِها مِنَ المَساجِدِ لَمْ يَلْزَمْهُ ومَنْ نَذَرَ صَوْمَ سَنَةٍ بِعَيْنِها لَمْ يَقْضِ أَيَّامَ العِيدِ والتَّشْرِيقِ ورَمَضانَ وأَيَّامَ الحَيْضِ والنِّفاسِ ومَنْ نَذَرَ صَلاةً لَزِمَهُ رَكْعَتانِ أَوْ عِتْقًا أَجْزَأَهُ ما يَقَعُ عَلَيْهِ الاسْمُ .

كتاب البيع

لا يَصِحُّ إلَّا بالإيجابِ والقبولِ فالإيجابُ هُوَ قَوْلُ البائِعِ أو وَكِيلِهِ بِعتُكَ أو مَلَّكْتُكَ والقُبُولُ هُوَ قَوْلُ المُشتَرِى أو وَكِيلِهِ اشتَرَيْتُ أو تَمَلَّكْتُ أو قَبِلْتُ ويَجُوزُ أنْ يَتَقَدَّمَ لفظُ المُشتَرِى مثلُ أنْ يَقولَ اشتَرَيْتُ بِكَذا فَيَقُولَ بِعتُكَ ويَجُوزُ أنْ يَقُولَ بِعْنِى بِكَذا فيَقُولَ بِعتُكَ فَهٰذِهِ صَرائِحُ ويَنعَقِدُ أيضًا بالكِنايَةِ مَعَ النِّيَّةِ مِثْلُ خُذْهُ بِكَذا أو جَعَلْتُهُ لَكَ بِكَذا ويَنوِى بِذٰلِكَ البَيْعَ فَيَقْبَلُ فإنْ لَمْ يَنوِ بِهِ البَيْعَ فَلَيْسَ بِشَىْءٍ. ويَجِبُ أنْ لا يَطُولَ الفَصلُ بَيْنَ الإيجابِ والقَبُول عُرْفًا وإشارَةُ الأخرَسِ كَلَفظِ النّاطِقِ. وشَرطُ المُتَبايِعَيْنِ البُلُوغُ والعَقْلُ وعَدَمُ الرِّقِّ والحَجْرِ والإكْراهِ بِغَيْرِ حَقٍّ ويُشتَرَطُ أيضًا الإسْلامُ فِيمَنْ يُشتَرَى لَهُ مُصحَفٌ أو مُسْلِمٌ لا يَعتِقُ عَلَيْهِ وعَدَمُ الحِرابَةِ فى شِراءِ السِّلاحِ فإنْ أذِنَ السَّيِّدُ لِعَبْدِهِ البالِغِ فى التِّجارَةِ تَصَرَّفَ بِحَسَبِ الإذْنِ ولا يَجُوزُ لِأحَدٍ مُعامَلَةُ عَبْدٍ إلّا أنْ يَعلَمَ أنَّ سَيِّدَهُ أذِنَ لَهُ بِبَيِّنَةٍ أو بِقَوْلِ السَّيِّدِ ولا يُقْبَلُ فِيهِ قَوْلُ العَبْدِ والعَبْدُ لا يَمْلِكُ شَيْئًا وإنْ مَلَّكَهُ سَيِّدُهُ وإذا انعَقَدَ البَيْعُ ثَبَتَ لِكُلٍّ مِنَ البائِعِ والمُشتَرِى خِيارُ المَجْلِسِ ما لَمْ يَتَفَرَّقا أو يَختارا الإمْضاءَ جَمِيعًا أو يَفسَخْهُ أحَدُهُما ولِكُلٍّ مِنَ البائِعِ والمُشتَرِى شَرطُ الخِيارِ فى البَيْعِ ثَلاثَةَ أيّامٍ فَما دُونَها لَهُما أو لِأحَدِهِما إلّا إذا كانَ العَقْدُ مِمّا يَحْرُمُ فيهِ التَّفَرُّقُ قَبلَ القَبْضِ كَما فى الرِّبا والسَّلَمِ ثُمَّ إذا كانَ الخِيارُ لِلْبائِعِ وَحدَهُ فالمَبِيعُ فى زَمَنِ الخِيارِ مِلْكُهُ وإنْ كانَ لِلْمُشتَرِى وَحدَهُ

فالمَبِيعُ فى زَمَنِ الخِيارِ مِلْكُهُ وإنْ كانَ لَهُما فالمِلْكُ فِيهِ مَوْقُوفٌ إنْ تَمَّ البَيْعُ تَبَيَّنَ أنَّهُ كانَ مِلْكًا لِلبائِعِ .

(فَصْلٌ) لِلْبَيعِ شُرُوطٌ خَمْسَةٌ أنْ يَكُونَ طاهِرًا مُنْتَفِعًا بِهِ مَقْدُورًا عَلَى تَسْلِيمِهِ مَمْلُوكًا لِلْعاقِدِ أوْ لِمَنْ نابَ العاقِدُ عَنْهُ مَعْلُومًا فَلا يَصِحُّ بَيْعُ عَيْنٍ نَجِسَةٍ كالكَلْبِ أوْ مُتَنَجِّسَةٍ ولَمْ يُمْكِنْ تَطْهِيرُها كاللَّبَنِ والدُّهْنِ مَثَلًا فإنْ أمْكَنَ كَثَوْبٍ مُتَنَجِّسٍ جازَ ولا يَصِحُّ بَيْعُ ما لا يُنْتَفَعُ بِهِ كالحَشَراتِ وحَبَّةِ حِنْطَةٍ وآلاتِ المَلاهِي المُحَرَّمَةِ ولا بَيْعُ ما لا يَقْدِرُ عَلَى تَسْلِيمِهِ كَعَبْدٍ آبِقٍ وطَيْرٍ طائِرٍ ومَغْصُوبٍ لٰكِنْ إنْ باعَ المَغْصُوبَ مِمَّنْ يَقْدِرُ عَلَى انْتِزاعِهِ جازَ فإنْ تَبَيَّنَ عَجْزُهُ فَلَهُ الخِيارُ ولا بَيْعُ نِصفٍ مُعَيَّنٍ مِنْ إناءٍ أوْ سَيْفٍ أو ثَوْبٍ وكَذا كُلُّ ما يَنْقُصُ قِيمَتُهُ بِالقَطْعِ والكَسْرِ فإنْ لَمْ تَنْقُصْ كَثَوْبٍ ثَخِينٍ جازَ ولا يَجُوزُ بَيْعُ المَرْهُونِ دُونَ إذْنِ المُرْتَهِنِ ولا بَيْعُ الفُضُولِيِّ وهُوَ أنْ يَبِيعَ مالَ غَيْرِهِ بِغَيْرِ وِلايَةٍ ولا وكالَةٍ ولا بَيْعُ ما لَمْ يُعَيَّنْ كَأحَدِ العَبْدَيْنِ ولا بَيْعُ عَيْنٍ غائِبَةٍ عَنْ عَيْنٍ مِثْلُ بِعْتُكَ الثَّوْبَ المَرْوَزِيَّ الَّذِي فى كُمِّي والفَرَسَ الأدْهَمَ الَّذِي فى اصْطَبْلِي فإنْ كانَ المُشْتَرِي رَآها قَبْلَ ذٰلِكَ وهِيَ مِمَّا لا يَتَغَيَّرُ فى مُدَّةِ الغَيْبَةِ غالِبًا جازَ ولَوْ باعَ صُبْرَةَ حِنْطَةٍ ونَحْوَها وهِيَ مُشاهَدَةٌ ولَمْ يُعْلَمْ كَيْلُها أوْ باعَ شَيْئًا بِصُبْرَةِ فِضَّةٍ مُشاهَدَةٍ ولَمْ يُعْلَمْ وَزْنُها جازَ وتَكْفِي الرُّؤْيَةُ ولا يَصِحُّ بَيْعُ الأعْمَى ولا شِراؤُهُ وطَرِيقُهُ التَّوْكِيلُ ويَصِحُّ سَلَمُهُ بِعِوَضٍ فى ذِمَّتِهِ

فصل فى الربا

لا يَحْرُمُ الرِّبَا إلَّا فى المَطْعُوماتِ والذَّهَبِ والفِضَّةِ والعِلَّةُ فى تَحْرِيمِ المَطْعُوماتِ الطَّعْمُ وفى تَحْرِيمِ الذَّهَبِ والفِضَّةِ كَوْنُهُما قِيَمَ الأَشْياءِ فإذا بِيعَ مَطْعُومٌ بِمَطْعُومٍ مِنْ جِنْسِهِ كَبُرٍّ بِبُرٍّ اشْتُرِطَ ثَلاثَةُ أُمورٍ . المُماثَلَةُ فى القَدْرِ . والتَّقابُضُ قَبْلَ التَّفَرُّقِ والحُلُولُ وإنْ كانَ مِنْ غَيْرِ جِنْسِهِ كَبُرٍّ بِشَعِيرٍ اشْتُرِطَ شَرْطانِ : الحُلُولُ والتَّقابُضُ قَبْلَ التَّفَرُّقِ وجازَ التَّفاضُلُ وإنْ بَاعَ نَقْدًا بِجِنْسِهِ كَذَهَبٍ بِذَهَبٍ اشْتُرِطَ الشُّرُوطُ الثَّلاثَةُ المُتَقَدِّمَةُ وإنْ بَاعَ بِغَيْرِ جِنْسِهِ كَذَهَبٍ بِفِضَّةٍ اشْتُرِطَ الشَّرْطانِ وجازَ التفاضُلُ وإنْ بَاعَ مَطْعُومًا بِنَقْدٍ صَحَّ مُطْلَقًا ويُعْتَبَرُ التَّماثُلُ فى المَكِيلِ بِالْكَيْلِ وفى المَوْزُونِ بِالْوَزْنِ فَلا يَصِحُّ رِطْلُ بُرٍّ بِرِطْلِ بُرٍّ إذا كانَ يَتفاوَتُ بِالْكَيْلِ ويَجُوزُ إرْدَبٌّ بِإرْدَبٍّ وإنْ تَفاوَتَ الْوَزْنُ والمُرادُ ما كانَ يُوزَنُ أَو يُكالُ فى الحِجازِ فى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وسَلَّمَ فإنْ جُهِلَ حالُهُ اعْتُبِرَ بِبَلَدِ البَيْعِ وإنْ كانَ مِمَّا لا يُوزَنُ ولا يُكالُ فى العادَةِ ولا جَفافَ لَهُ كالقِثَّاءِ والسَّفَرْجَلِ والأُتْرُجِّ لَمْ يَصِحَّ بَيْعُ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ فَلَوْ بَاعَ بُرًّا بِبُرٍّ جُزافًا لَمْ يَصِحَّ وإنْ ظَهَرَ مِنْ بَعْدُ تَساوِيهِما كَيْلًا وإنَّما تُعْتَبَرُ المُماثَلَةُ حالَةَ الكَمالِ فَحالَةُ كَمالِ الثَّمَرَةِ الجَفافُ فَلا يَصِحُّ رُطَبٌ بِرُطَبٍ أَو رُطَبٌ بِتَمْرٍ وكذا عِنَبٌ بِعِنَبٍ أَو بِزَبِيبٍ وإنْ تَماثَلا فإنْ لَمْ يَجِئْ مِنْهُ تَمْرٌ ولا زَبِيبٌ لَمْ يَصِحَّ بَيْعُ بَعْضِهِ بِبَعْضٍ ولا يُباعُ

دَقِيقٌ بِدَقِيقٍ ولا بِبُرٍّ ولا خُبْزٌ بِخُبْزٍ ولا خالِصٌ[1] بِمَشُوبٍ ولا مَطْبُوخٌ بِنِيءٍ ولا بِمَطْبُوخٍ إلَّا أنْ يَخِفَّ الطَّبْخُ كَتَمْيِيزِ العَسَلِ والسَّمْنِ ولا يَجُوزُ مُدٌّ عَجْوَةٍ ودِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ أو بِمُدَّيْنِ ولا مُدٌّ ودِرْهَمٌ بِمُدٍّ ودِرْهَمٍ ولا مُدٌّ وثَوْبٌ بِمُدَّيْنِ ولا دِرْهَمٌ وثَوْبٌ بِدِرْهَمَيْنِ ولا يَصِحُّ بَيْعُ اللَّحْمِ بِالحَيَوانِ .

(فَصْلٌ) لا يَصِحُّ بَيْعُ نِتاجِ النِّتاجِ كَقَوْلِهِ إذا وَلَدَتْ نَاقَتِي ووَلَدَ وَلَدُها فَقَدْ بِعْتُكَ الوَلَدَ ولا أنْ يَبِيعَ شَيْئًا ويُؤَجِّلَ الثَّمَنَ بِذلِكَ ولا بَيْعُ المُلامَسَةِ والمُنابَذَةِ والحَصاةِ ولا بَيْعَتَيْنِ فى بَيْعَةٍ كَقَوْلِكَ بِعْتُكَ هذا بِأَلْفٍ نَقْدًا أو بِأَلْفَيْنِ مُؤَجَّلًا أو بِعْتُكَ ثَوْبِى بِأَلْفٍ عَلَى أنْ تَبِيعَنِى عَبْدَكَ بِخَمْسِمِائَةٍ ولا بَيْعٌ وشَرْطٌ مِثْلَ بِعْتُكَ بِشَرْطِ أنْ تُقْرِضَنِى مِائَةً ويَصِحُّ بَيْعٌ وشَرْطٌ فى صُوَرٍ وهِيَ شَرْطُ الأَجَلِ فى الثَّمَنِ بِشَرْطِ أنْ يَكُونَ الأَجَلُ مَعْلُومًا وأنْ يَرْهَنَ بِهِ رَهْنًا أو يَضْمَنَهُ بِهِ زَيْدٌ أو أنْ يَعْتِقَ العَبْدَ المَبِيعَ أو شَرَطَ ما يَقْتَضِيهِ العَقْدُ كالرَّدِّ بِالعَيْبِ ونَحْوِهِ فَإنْ بَاعَ وشَرَطَ البَراءَةَ مِنَ العُيُوبِ صَحَّ وبَرِئَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَاطِلٍ فى الحَيَوانِ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ البائِعُ ولا يَبْرَأُ مِمَّا سِواهُ . ولا يَصِحُّ بَيْعُ العُرْبُونِ بِأنْ يَشْتَرِيَ سِلْعَةً ويَدْفَعَ دِرْهَمًا عَلَى أنَّهُ إنْ رَضِيَ بِالسِّلْعَةِ فالدِّرْهَمُ مِنَ الثَّمَنِ وإلا فَهُوَ لِلْبائِعِ مَجّانًا . ولَوْ فَرَّقَ بَيْنَ الجارِيَةِ ووَلَدِها قَبْلَ سِنِّ التَّمْيِيزِ بِبَيْعٍ أو هِبَةٍ بَطَلَ العَقْدُ وبَعْدَ التَّمْيِيزِ يَصِحُّ ويَحْرُمُ أنْ يَبِيعَ حاضِرٌ لِبادٍ بِأنْ يَقُولَ الحاضِرُ لِلْبَدَوِيِّ الَّذِى قَدِمَ بِسِلْعَةٍ وهِيَ مِمّا يُحْتاجُ إلَيْها فى البَلَدِ لا تَبِعِ الآنَ حَتَّى أَبِيعَها لَكَ قَلِيلًا قَلِيلًا بِثَمَنٍ غالٍ وأنْ يَتَلَقَّى الرُّكْبانَ

(١) قوله : ولا خالص الخ ، كلبن بلبن وفى أحدهما ماء .

فَيَخبِرَهُمْ بِكَسادِ ما مَعَهُمْ لِيَشتَرِىَ مِنهُمْ بِغَبْنٍ وأنْ يَسُومَ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ بِأَنْ يَزِيدَ فى السِّلْعَةِ بَعْدَ اسْتِقْرار الثَّمَنِ وأنْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ بِأَنْ يقولَ لِلْمُشْتَرِى افسَخِ البَيْعَ وأنا أَبِيعُكَ بِأَرْخَصَ مِنْهُ وأنْ يَنْجُشَ بِأنْ يَزِيدَ فى السِّلْعَة وهُوَ غَيْرُ راغِبٍ فِيها لِيَغُرَّ بِها غَيْرَهُ وأنْ يَبِيعَ العِنَبَ مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ خَمْرًا فَإِنْ باعَ فى هٰذِهِ الصُّوَرِ كُلِّها المُحَرَّمَةِ صَحَّ البَيْعُ وإنْ جَمَعَ فى عَقْدٍ واحِدٍ ما يَجُوزُ وما لا يَجُوزُ مِثْلُ عَبْدِهِ وعَبْدِ غَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَو خَمْرٍ وخَلٍّ صَحَّ فِيما يَجُوزُ بِقِسْطِهِ مِنَ الثَّمَنِ وبَطَلَ فِيما لا يَجُوزُ ولِلْمُشْتَرِى الخِيارُ إنْ جَهِلَ وإنْ جَمَعَ فى عَقْدَيْنِ مُخْتَلِفَيِ الحُكْمِ مِثْلُ بِعتُكَ عَبْدِى وآجَرْتُكَ دارِى سَنَةً بِكَذا وزَوَّجْتُكَ ابْنَتِى وبِعتُكَ عَبْدَها بِكَذا صَحَّ وقُسِّطَ العِوَضُ عَلَيْهِما .

(فَصْلٌ) مَنْ عَلِمَ بِالسِّلْعَةِ عَيبًا لَزِمَه أنْ يُبَيِّنَهُ فَإنْ لَمْ يُبَيِّنْ فَقَدْ غَشَّ والبَيْعُ صَحِيحٌ فَإذا اطَّلَعَ المُشْتَرِى عَلَى عَيْبٍ كانَ عِنْدَ البائِعِ فَلَهُ الرَّدُّ وضابِطُهُ ما نَقَصَ العَيْنَ أَوِ القِيمَةَ نُقصانًا يَفُوتُ بِهِ غَرَضٌ صَحِيحٌ والغالِبُ فى مِثْلِ ذٰلِكَ المَبِيعِ عَدَمُهُ فَيُرَدُّ إنْ بانَ العَبْدُ خَصِيًّا أَو سارِقًا أَو يَبُولُ فى الفِراشِ وهُوَ كَبِيرٌ فَلَوِ اطَّلَعَ عَلَى العَيْبِ بَعْدَ تَلَفِ المَبِيعِ تَعَيَّنَ الأَرْشُ أَو بَعْدَ زَوالِ المِلْكِ عَنْهُ بِبَيْعِ غَيْرِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ طَلَبُ الأَرْشِ الآنَ فَإِنْ رَجَعَ إِلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ الرَّدُّ وإنْ حَدَثَ عِنْدَ المُشْتَرِى عَيْبٌ آخَرُ مِثْلُ أنْ يَفْتَضَّ البِكْرَ تَعَيَّنَ الأَرْشُ وامْتَنَعَ الرَّدُّ فَإِنْ رَضِيَ البائِعُ بِالعَيْبِ لَمْ يَكُنْ لِلْمُشْتَرِى طَلَبُ الأَرْشِ فَإنْ كانَ العَيْبُ الحادِثُ لا يُعْرَفُ العَيْبُ القَدِيمُ إلَّا بِهِ كَكَسْرِ البِطِّيخِ والبَيْضِ ونَحْوِهِما لَمْ يَمْنَعِ

الرَّدُّ فَإِنْ زادَ عَلَى ما يُمكِنُ المَعْرِفَةُ بِهِ فَلا رَدَّ . وشَرْطُ الرَّدِّ أَنْ يَكُونَ عَلَى الفَوْرِ ويُشْهِدُ فى طَرِيقِهِ أَنَّهُ فَسَخَ فَلَوْ عَرَفَ العَيْبَ وهُوَ يُصَلِّى أَو يَأْكُلُ أَو يَقْضِى حاجَةً أَو لَيْلا فَلَهُ التَّأْخِيرُ إِلَى زَوالِ العارِضِ بِشَرْطِ تَرْكِ الِاسْتِعْمالِ والِانْتِفاعِ فَإِنْ أَخَّرَ مُتَمَكِّنًا سَقَطَ الرَّدُّ والأَرْشُ .

وتَحْرُمُ التَّصْرِيَةُ وهِىَ أَنْ يَشُدَّ البائِعُ أَخْلافَ البَهِيمَةِ (١) ويَتْرُكَ حَلْبَها أَيَّامًا لِيَغُرَّ غَيْرَهُ بِكَثْرَةِ اللَّبَنِ فَإِذا اطَّلَعَ عَلَيْهِ المُشْتَرِى فَلَهُ الرَّدُّ مُطْلَقًا (٢) فَإِنْ كانَ بَعْدَ حَلْبِها وتَلِفَ اللَّبَنُ رَدَّ صاعًا مِنْ تَمْرٍ بَدَلَ اللَّبَنِ إِنْ كانَ الحَيَوانُ مَأْكُولًا ويَلْحَقُ بِالتَّصْرِيَةِ فى الرَّدِّ تَحْمِيرُ وَجْهِ الجارِيَةِ وتَسْوِيدُ الشَّعْرِ ونَحْوُهُما ويَلْزَمُ البائِعَ أَنْ يُخْبِرَ فى بَيْعِ المُرابَحَةِ بِالعَيْبِ الَّذِى حَدَثَ عِنْدَهُ فَيَقُولُ اشْتَرَيْتُهُ بِعَشَرَةٍ مَثَلًا لٰكِنْ حَدَثَ عِنْدِى فِيهِ العَيْبُ الفُلانِىُّ ويُبَيِّنَ الأَجَلَ أَيْضًا .

(فَصْلٌ) بَيْعُ الثَّمَرَةِ وَحْدَها عَلَى الشَّجَرَةِ إِنْ كانَ قَبْلَ بُدُوِّ الصَّلاحِ لَمْ يَجُزْ إِلا بِشَرْطِ القَطْعِ وإِنْ كانَ بَعْدَهُ جازَ مُطْلَقًا وبُدُوُّ الصَّلاحِ هُوَ أَنْ يَطِيبَ أَكْلُهُ فِيما لا يَتَلَوَّنُ أَو يَأْخُذَ بِالتَّلْوِينِ فِيما يَتَلَوَّنُ وإِنْ باعَ الشَّجَرَةَ وثَمَرَتَها جازَ مِنْ غَيْرِ شَرْطِ القَطْعِ والزَّرْعُ الأَخْضَرُ كالثَّمَرَةِ قَبْلَ بُدُوِّ الصَّلاحِ لا يَجُوزُ إِلَّا بِشَرْطِ القَطْعِ وبَعْدَ اشْتِدادِ الحَبِّ يَجُوزُ مُطْلَقًا ولا يَجُوزُ بَيْعُ الحَبِّ فى سُنْبُلِهِ ولا الجَوْزُ واللَّوْزُ والباقِلاَّ الأَخْضَرُ فى القِشْرَيْنِ .

---

(١) قوله « أخلاف البهيمة » أى من النعم أو غيرها : جمع خلفة بكسر المعجمة وسكون اللام وبالفاء : حلمة الضرع .

(٢) قوله « مطلقاً » : سواء كان قبل الحلب أو بعده .

﴿ فَصْلٌ ﴾ المَبِيعُ قَبْلَ قَبْضِهِ مِنْ ضَمانِ البائِعِ فإنْ تَلِفَ أو أتْلَفَهُ البائِعُ انْفَسَخَ البَيْعُ وسَقَطَ الثَّمَنُ وإنْ أتْلَفَهُ المُشْتَرِى اسْتَقَرَّ عَلَيْهِ الثَّمَنُ ويَكُونُ إتْلافُهُ قَبْضًا وإنْ أتْلَفَهُ أجْنَبِيٌّ لَمْ يَنْفَسِخْ بَلْ يُخَيَّرُ المُشْتَرِى بَيْنَ أنْ يَفْسَخَ فَيَغْرَمَ الأجْنَبِيُّ لِلْبائِعِ القِيمةَ أو يُجِيزَ ويُعْطِيَ الثَّمَنَ ويُغَرِّمَ الأجْنَبِيَّ القِيمَةَ وإذا اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَجُزْ أنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ لَكِنْ لِلْبائِعِ إذا كانَ الثَّمَنُ فى الذِّمَّةِ أنْ يَسْتَبْدِلَ عَنْهُ قَبْلَ قَبْضِهِ مِثْلَ أنْ يَبِيعَ بِدَراهِمَ فَيَعْتاضَ عَنْها ذَهَبًا أو ثَوْبًا ونَحْوَ ذٰلِكَ والقَبْضُ فِيما يُنْقَلُ النَّقْلُ مِثْلَ القَمْحِ والشَّعِيرِ وفِيما يُتَناوَلُ بِالْيَدِ التَّناوُلُ مِثْلَ الثَّوْبِ والكِتابِ وفِيما سِواهُما التَّخْلِيَةُ مِثْلَ الدّارِ والأرْضِ فلَوْ قالَ البائِعُ لا أُسَلِّمُ المَبِيعَ حَتَّى أقْبِضَ الثَّمَنَ وقالَ المُشْتَرِى لا أُسَلِّمُ الثَّمَنَ حَتَّى أقْبِضَ المَبِيعَ فإنْ كانَ الثَّمَنُ فى الذِّمَّةِ أُلْزِمَ البائِعُ بِالتَّسْلِيمِ أوَّلًا ثُمَّ يُلْزَمُ المُشْتَرِى بِالتَّسْلِيمِ وإنْ كانَ الثَّمَنُ مُعَيَّنًا أُلْزِما مَعًا بِأنْ يُؤْمَرا فَيُسَلِّما إلَى عَدْلٍ ثُمَّ العَدْلُ يُعْطِى لِكُلِّ واحِدٍ حَقَّهُ

﴿ فَصْلٌ ﴾ إذا اتَّفَقا عَلَى صِحَّةِ العَقْدِ واخْتَلَفا فى كَيْفِيَّتِهِ بِأنْ قالَ البائِعُ بِعْتُكَ بِحالٍّ فقالَ بَلْ بِمُؤَجَّلٍ أو بِعْتُكَ بِعَشَرَةٍ فقالَ بَلْ بِخَمْسَةٍ أو بِعْتُكَ بِشَرْطِ الخِيارِ فقالَ بَلْ بِلا خِيارٍ وما أشْبَهَ ذٰلِكَ ولَمْ يَكُنْ ثَمَّ بَيِّنَةٌ تَحالَفا فَيَبْدَأُ البائِعُ فَيَقُولُ واللهِ ما بِعْتُكَ بِكَذا ولَقَدْ بِعْتُكَ بِكَذا ثُمَّ يَقُولُ المُشْتَرِى واللهِ ما اشْتَرَيْتُ بِكَذا ولَقَدِ اشْتَرَيْتُ بِكَذا وهِىَ يَمِينٌ واحِدَةٌ يَجْمَعُ فِيها بَيْنَ نَفْيِ قَوْلِ صاحِبِهِ وإثْباتِ قَوْلِهِ ويُقَدِّمُ النَّفْىَ فإذا تَحالَفا فإنْ تَراضَيا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلا فَسْخَ لِلْعَقْدِ وإلَّا فَيَفْسَخانِهِ

أو أحدُهما أوِ الحاكِمُ فلوِ ادَّعى أحدُهما شيئًا يقتضِي أنَّ البيعَ وقعَ فاسدًا وكذَّبَهُ الآخرُ صُدِّقَ مُدَّعِي الصِّحَّةِ بيمينِهِ ولوْ جاءَ بمَعيبٍ ليَرُدَّهُ فقالَ البائِعُ ليسَ هُوَ الَّذِي بِعتُكَهُ صُدِّقَ البائِعُ ولوِ اختلفَا في عيْبٍ يُمكِنُ حُدُوثُهُ عِندَ المُشتَرِي فقالَ البائِعُ حدثَ عِندَكَ وقالَ المُشترِي بلْ كانَ عِندَكَ صُدِّقَ البائِعُ .

باب السلم

هُوَ بَيعُ مَوصُوفٍ في الذِّمَّةِ ويُشترَطُ فِيهِ معَ شُرُوطِ البيْعِ أُمُورٌ . أحدُها قبضُ الثَّمنِ في المجلِسِ وتكفِي رُؤيَةُ الثَّمنِ وإنْ لمْ يَعرِفْ قدرَهُ . والثَّانِي كوْنُ المُسلَمِ فِيهِ دَيْنًا ويجُوزُ حالاًّ ومُؤجَّلاً إلى أجلٍ معلُومٍ فلوْ قالَ أسلمْتُ إليكَ هذِهِ الدَّراهِمَ في هذا العبدِ لمْ يجُزْ . الثَّالِثُ إذا أسلَمَ في موضِعٍ لا يَصلُحُ للتَّسلِيمِ مِثلَ البرِّيَّةِ أو يَصلُحُ لكِنْ لِنقلِهِ إليْهِ مؤُنةٌ اشتُرِطَ بيانُ موضِعِ التَّسلِيمِ . وشُرُوطُ المُسلَمِ فِيهِ كوْنُهُ معلُومَ القدرِ كيْلًا أو وزنًا أو عددًا أو ذرْعًا بمِقدارٍ معلُومٍ فلوْ قالَ زِنةَ هذِهِ الصَّخرةِ أو مِلْءَ هذا الزَّنبِيلِ ولا يَعرِفُ وزنَها ولا ما يسَعُ الزَّنبِيلُ لمْ يصِحَّ وأنْ يكُونَ مقدُورًا عليْهِ عِندَ وُجوبِ التَّسلِيمِ مأمُونَ الانقِطاعِ فإنْ كانَ عزِيزَ الوُجودِ كجارِيَةٍ وبِنتِها أوْ لا يُؤمَنُ انقِطاعُهُ كثَمرةِ نخلَةٍ بعيْنِها لمْ يجُزْ وأنْ يُمكِنَ ضبْطُهُ بالصِّفاتِ كالأدِقَّةِ والمائِعاتِ والحيَوانِ واللَّحمِ والقُطنِ والحدِيدِ والأحجارِ والأخشابِ ونحوِ ذلكَ فيُشترَطُ ضبْطُهُ بالصِّفاتِ الَّتِي يختلِفُ بِها الغرضُ فيقُولُ مثلًا أسلمْتُ إليْكَ في عبْدٍ تُركِيٍّ

أَبْيَضَ رُبَاعِيٌّ السِّنِّ طُولُهُ وسِمَنُهُ كذا ونَحْوُ ذٰلِكَ فَلا يَجُوزُ فى الجَواهِرِ والمُخْتَلَطاتُ كالمَرِيسَةِ والغالِيَةِ والخِفافِ وكَذا ما اخْتَلَفَ أَعْلاهُ وأَسْفَلُهُ كَمَنارَةٍ وإِبْرِيقٍ أو ما دَخَلَتْهُ نارٌ قَوِيَّةٌ كالخُبْزِ والشِّواءِ إِذْ لا يُمْكِنُ ضَبْطُ ذٰلِكَ بالصِّفَةِ ولا يَجُوزُ بَيْعُ المُسْلَمِ فيهِ قَبْلَ قَبْضِهِ ولا الاسْتِبْدالُ عَنْهُ وإذا أَحْضَرَهُ مِثْلَ ما شَرَطَ أو أَجْوَدَ وَجَبَ قَبُولُهُ .

(فَصْلٌ) القَرْضُ مَنْدُوبٌ إِلَيْهِ بإِيجابٍ وقَبُولٍ مِثْلَ أَقْرَضْتُكَ أو أَسْلَفْتُكَ ويَجُوزُ قَرْضُ كُلِّ ما يَجُوزُ السَّلَمُ فيهِ وما لا فَلا ولا يَجُوزُ فيهِ شَرْطُ الأَجَلِ ولا شَرْطُ جَرِّ مَنْفَعَةٍ كَرَدِّ الأَجْوَدِ أو عَلَى أَنْ تَبِيعَنِي عَبْدَكَ بكَذا فإِنَّهُ رِبًا فإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ المُقْتَرِضُ أَجْوَدَ مِنْ غَيْرِ شَرْطٍ جازَ ويَجُوزُ شَرْطُ الرَّهْنِ والضَّامِنِ ويَجِبُ رَدُّ المِثْلِ وإِنْ أَخَذَ عَنْهُ عِوَضًا جازَ وإِنْ أَقْرَضَهُ ثُمَّ لَقِيَهُ بِبَلَدٍ آخَرَ فَطالَبَهُ لَزِمَهُ الدَّفْعُ إِنْ كانَ ذَهَبًا أو فِضَّةً ونَحْوَهُما وإِنْ كانَ لِحَمْلِهِ مَؤُنَةٌ نَحْوَ حِنْطَةٍ وشَعِيرٍ فَلا بَلْ تَلْزَمُهُ القِيمَةُ .

باب الرهن

لا يَصِحُّ إِلَّا مِنْ مُطْلَقِ التَّصَرُّفِ بِدَيْنٍ لازِمٍ كالثَّمَنِ والقَرْضِ أو يَؤُولُ إِلَى اللُّزُومِ كالثَّمَنِ فى مُدَّةِ الخِيارِ فإِنْ لَمْ يَلْزَمْهُ الدَّيْنُ بَعْدُ مِثْلُ أَنْ يَرْهَنَ عَلَى ما سَيَقْرِضُهُ لَمْ يَصِحَّ . وشَرْطُهُ إِيجابٌ وقَبُولٌ ولا يَلْزَمُ إِلَّا بالقَبْضِ بإِذْنِ الرَّاهِنِ فيَجُوزُ لِلرَّاهِنِ فَسْخُهُ قَبْلَ القَبْضِ وإذا لَزِمَ فإِنِ اتَّفَقا أَنْ يُوضَعَ عِنْدَ أَحَدِهِما أو ثالِثٍ وُضِعَ وإِلَّا وَضَعَهُ الحاكِمُ

عِنْدَ عَدْلٍ . وشَرْطُ المَرْهُونِ أَنْ يَكُونَ عَيْنًا يَجُوز بَيْعُها ولا يَنْفَكُّ مِنَ الرَّهْنِ شَيْءٌ حَتَّى يَقْضِيَ جَمِيعَ الدَّيْنِ ولَيْسَ لِلرَّاهِنِ أَنْ يَتَصَرَّفَ فِيهِ بِما يُبْطِلُ حَقَّ المُرْتَهِنِ كَبَيْعٍ وَهِبَةٍ أَو يَنْقُصَ قِيمَتَهُ كاللُّبْسِ والوَطْءِ ويَجُوزُ بِما لا يَضُرُّ كَرُكُوبٍ وسُكْنَى ولا يَجُوزُ رَهْنُهُ بِدَيْنٍ آخَرَ ولَوْ عِنْدَ المُرْتَهِنِ وعَلَى الرَّاهِنِ مَؤُنَةُ الرَّهْنِ ويُلْزَمُ بِها صِيانَةً لِحَقِّ المُرْتَهِنِ ولَهُ زَوائِدُهُ كَلَبَنٍ وثَمَرَةٍ وإنْ هَلَكَ عِنْدَ المُرْتَهِنِ بِلا تَفْرِيطٍ لَمْ يَلْزَمْهُ شَيْءٌ أو بِتَفْرِيطٍ ضَمِنَهُ ولا يَسْقُطُ بِتَلَفِهِ شَيْءٌ مِنَ الدَّيْنِ والقَوْلُ فى القِيمَةِ قَوْلُهُ وفى الرَّدِّ قَوْلُ الرَّاهِنِ . وفائِدَةُ الرَّهْنِ بَيْعُ العَيْنِ عِنْدَ الْحاجَةِ إلَى وفاءِ الحَقِّ فَإنِ امْتَنَعَ الرَّاهِنُ مِنْهُ أَلْزَمَهُ الْحاكِمُ إمّا الْوَفاءَ أوِ البَيْعَ فَإنْ أَصَرَّ باعَها الْحاكِمُ .

باب التفليس

إذا لَزِمَهُ دَيْنٌ حالٌّ فَطُولِبَ فادَّعَى الإعْسارَ فَإنْ عُهِدَ لَهُ مالٌ حُبِسَ حَتَّى يُقِيمَ بَيِّنَةً عَلَى إعْسارِهِ وإلا حَلَفَ وخُلِّيَ سَبِيلُهُ إلَى أَنْ يُوسِرَ فَإنْ كانَ لَهُ مالٌ وامْتَنَعَ مِنَ الْوَفاءِ باعَهُ الْحاكِمُ ووَفَّى عَنْهُ فَإنْ لَمْ يَفِ مالُهُ بِدَيْنِهِ وسَأَلَ هُوَ أو غُرَماؤُهُ الْحاكِمَ الْحَجْرَ حَجَرَ عَلَيْهِ فَإذا حَجَرَ لَمْ يَنْفُذْ تَصَرُّفُهُ فى المالِ ويُنْفِقُ عَلَيْهِ وعَلَى عِيالِهِ مِنْهُ إنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَسْبٌ ثُمَّ يَبِيعُهُ الْحاكِمُ ويَحْتاطُ ويُقَسِّمُهُ عَلَى قَدْرِ دُيُونِهِمْ وإنْ كانَ فِيهِمْ مَنْ دَيْنُهُ مُؤَجَّلٌ لَمْ يُقْضَ أو مَنْ عِنْدَهُ بِدَيْنِهِ رَهْنٌ خُصَّ مِنْ ثَمَنِهِ بِقَدْرِ دَيْنِهِ ولَوْ وَجَدَ أَحَدُهُمْ عَيْنَ مالِهِ الَّتِي باعَها لَهُ فَإنْ شاءَ ضارَبَ

مَعَ الغُرَماءِ وإنْ شاء فَسَخَ البَيْعَ ورَجَعَ فِيها إلَّا أنْ يَمْنَعَ مانِعٌ مِنَ الرُّجوعِ فيها مِثْلُ أنْ تَسْتَحِقَّ بِشُفْعَةٍ أو رَهْنٍ أو خُلِطَتْ بِأَجْوَدَ ونَحْوِ ذٰلِكَ ويُتْرَكُ لِلْمُفْلِسِ دَسْتُ ثَوْبٍ يَلِيقُ بِهِ وقُوتُهُ وقُوتُ عِيالِهِ يَوْمَ القِسْمَةِ

باب الحجر

لا يَجُوزُ تَصَرُّفُ الصَّبِيِّ والمَجْنُونِ فى مالِهِما ويَتَصَرَّفُ لَهُما الوَلِيُّ وهُوَ الأَبُ أوِ الجَدُّ أبُو الأَبِ عِنْدَ عَدَمِهِ ثُمَّ الوَصِيُّ ثُمَّ الحاكِمُ أو أمِينُهُ ويَتَصَرَّفُ لَهُما بِالغِبْطَةِ فإنِ ادَّعَى أنَّهُ أنْفَقَ عَلَيْهِ مالَهُ أو تَلِفَ قَبْلَ أو أنَّهُ دَفَعَهُ إلَيْهِ فلا فإذا بَلَغَ أو أفاقَ رَشِيدًا بِأنْ بَلَغَ مُصْلِحًا لِدِينِهِ ومالِهِ انْفَكَّ الحَجْرُ ولا يُسَلَّمُ إلَيْهِ المالُ إلا بِالاخْتِيارِ فِيما يَلِيقُ بِهِ قَبْلَ البُلوغِ وإنْ بَلَغَ أو أفاقَ مُفْسِدًا لِدِينِهِ أو مالِهِ اسْتُدِيمَ الحَجْرُ عَلَيْهِ ولا يَجُوزُ تَصَرُّفُهُ فى المالِ بِبَيْعٍ وغَيْرِهِ سَواءٌ أذِنَ الوَلِيُّ أمْ لا فإنْ أذِنَ لَهُ فى النِّكاحِ صَحَّ فإنْ بَلَغَ رَشِيدًا ثُمَّ بَذَّرَ حَجَرَ عَلَيْهِ الحاكِمُ لا الوَلِيُّ وإنْ فَسَقَ لَمْ يُعِدْ عَلَيْهِ الحَجْرَ والبُلُوغُ بِالاحْتِلامِ أو بِاسْتِكْمالِ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً أو بِالحَيْضِ والحَبَلِ فى الجارِيَةِ واللهُ أعْلَمُ .

باب الحوالة

يُشْتَرَطُ فِيها رِضَى المُحِيلِ وقَبُولُ المُحْتالِ دُونَ رِضا المُحالِ عَلَيْهِ ولا تَصِحُّ عَلَى مَنْ لا دَيْنَ عَلَيْهِ وتَصِحُّ بِدَيْنٍ لازِمٍ عَلَى دَيْنٍ لازِمٍ بِشَرْطِ العِلْمِ بِما يُحالُ بِهِ وعَلَيْهِ وتَساوِيهِما جِنْسًا وقَدْرًا وصِحَّةً وتَكْسِيرًا

وحُلولًا وأجَلًا ويَبْرَأُ بها المُحِيلُ عَنْ دَيْنِ المُحْتالِ والمُحالُ عَلَيْهِ عَنْ دَيْنِ المُحِيلِ ويَتحوَّلُ حَقُّ المُحْتالِ إلَى ذِمَّةِ المُحَالِ عَلَيْهِ فَإِنْ تَعذَّرَ عَلَى المُحْتالِ أَخْذُهُ مِنَ المُحَالِ عَلَيْهِ لِفَلَسِ المُحَالِ عَلَيْهِ أو جَحْدِهِ أو غَيْرِ ذلِكَ لَمْ يَرْجِعْ إلَى المُحِيلِ .

باب الضمان

يَصِحُّ ضَمانُ مَنْ يَصِحُّ تَصَرُّفُهُ فى مالِهِ فَلا يَصِحُّ مِنْ صَبِيٍّ ومَجْنُونٍ وسَفِيهٍ وعَبْدٍ لمْ يَأْذَنْ لَهُ سَيِّدُهُ ويَصِحُّ مِنْ مَحْجُورٍ عَلَيْهِ بِفَلَسٍ ومِنْ عَبْدٍ أَذِنَ لَهُ سَيِّدُهُ ويُشْتَرَطُ مَعْرِفَةُ المَضْمُونِ لَهُ ولا يُشْتَرَطُ رِضاهُ ولا رِضَى المَضْمُونِ عَنْهُ ولا مَعْرِفَتُهُ . ويُشْتَرَطُ أَنْ يَكُونَ المَضْمُونُ دَيْنًا ثَابِتًا مَعْلُومًا وأَنْ يَأْتِيَ بِلَفْظٍ يَقْتَضِي الِالْتِزامَ كَضَمِنْتُ دَيْنَكَ أو تَحَمَّلْتُهُ ونَحْوِ ذٰلِكَ ولا يَجُوزُ تَعْلِيقُهُ عَلَى شَرْطٍ مِثْلِ إذا جاء رَمَضانُ فَقَدْ ضَمِنْتُ ويَصِحُّ ضَمانُ الدَّرْكِ بَعْدَ قَبْضِ الثَّمَنِ وهُوَ أَنْ يَضْمَنَ لِلْمُشْتَرِي الثَّمَنَ إنْ خَرَجَ المَبِيعُ مُسْتَحَقًّا أو مَعِيبًا ولِلْمَضْمُونِ لَهُ مُطالَبَةُ الضَّامِنِ والمَضْمُونِ عَنْهُ فَإِنْ ضَمِنَ عَنِ الضَّامِنِ ضامِنٌ آخَرُ طالَبَ الكُلَّ وإنْ طالَبَ الضَّامِنَ فَلِلضَّامِنِ مُطالَبَةُ الأَصِيلِ بِتَخْلِيصِهِ إنْ ضَمِنَ بِإِذْنِهِ فَإِنْ أَبْرَأَ الأَصِيلَ بَرِىءَ الضَّامِنُ وإنْ أَبْرَأَ الضَّامِنَ لَمْ يَبْرَإِ الأَصِيلُ وإنْ قضى الضَّامِنُ الدَّيْنَ رَجَعَ بِهِ عَلَى الأَصِيلِ إنْ كانَ ضَمِنَ بِإِذْنِهِ وإلَّا فَلا سَواءٌ قَضاهُ بِإِذْنِهِ أَمْ لا ولا يَصِحُّ ضَمانُ الأَعْيانِ كالمَغْصُوبِ والعَوارِي. وتَصِحُّ الكَفالَةُ بِبَدَنِ مَنْ عَلَيْهِ مالٌ أو عُقُوبَةٌ لِآدَمِيٍّ كالقِصَاصِ وحَدِّ

القَذفِ بِإذنِ المَكفُولِ وإنْ كانَ عَلَيْهِ حَقُّ اللهِ تَعالَى فَلا تَصِحُّ ثُمَّ إذا صَحَّتِ الكَفالَةُ فَأطلَقَ طُولِبَ بِهِ فى الحَالِ وإنْ شَرطَ أجَلٌ طولِبَ بِهِ عِندَ الأجَلِ وإنِ انقَطَعَ خَبَرُهُ لَمْ يُطالَبْ بِهِ حَتَّى يَعرِفَ مَكانَهُ ويُمْهَلُ مُدَّةَ الذَّهابِ والعَوْدِ فَإنْ لَمْ يُحضِرْهُ حُبِسَ ولا تَلزَمُهُ غَرامَةُ ماعَلَيْهِ وإنْ ماتَ المَكفُولُ سَقَطَتِ الكَفالَةُ لَكِنْ إنْ طُولِبَ بِإحضارِهِ قَبلَ الدَّفنِ لِيُشهِدَ عَلَى عَيْنِهِ وأمكَنَهُ ذلِكَ لَزِمَهُ .

باب الشركة

تَصِحُّ مِنْ كُلِّ جائِزِ التَّصَرُّفِ وهِىَ أنْواعٌ أربَعَةٌ وإنَّما تَصِحُّ مِنْها شَرِكَةُ العِنانِ خاصَّةً وهِى أنْ يَأتِىَ كُلٌّ مِنْهُما بِمالٍ وتَصِحُّ عَلَى النُّقُودِ وعَلَى مِثْلِىٍّ ويُشتَرَطُ أنْ يُخلَطَ المالانِ بِحَيْثُ لا يَتَمَيَّزانِ وأنْ يَكُونَ مالُ أحَدِهِما مِن جنسِ مالِ الآخَرِ وعَلَى صِفَتِهِ فَلَوْ كانَ لِهٰذا ذَهَبٌ ولِهٰذا فِضَّةٌ أو لِهٰذا حِنطَةٌ ولِهٰذا شَعِيرٌ أو لِهٰذا صَحِيحٌ ولِهٰذا مُكَسَّرٌ لَمْ يَصِحَّ ويُشتَرَطُ أنْ يَأذَنَ كُلٌّ مِنهُما لِلآخَرِ فى التَّصَرُّفِ فَيَتَصَرَّفُ كُلٌّ مِنْهُما بِالنَّظَرِ والِاحتِياطِ فَلا يُسافِرُ بِهِ ولا يَبِيعُ بِمُؤجَّلٍ ولا يُشتَرَطُ تَساوِى المالَيْنِ ويَكُونُ الرِّبحُ والخُسْرانُ بَيْنَهُما عَلَى قَدرِ المالَيْنِ فَإنْ شَرَطا خِلافَ ذلِكَ بَطَلَتْ فَإنْ عَزَلَ أحَدُهُما الآخَرَ عَنِ التَّصَرُّفِ انعَزَلَ ولِلآخَرِ التَّصَرُّفُ إلَى أن يَعزِلَهُ صاحِبُهُ ولِكُلٍّ مِنهُما فَسْخُها مَتَى شاءَ وأمَّا شَرِكَةُ الأبدانِ فباطِلَةٌ كَشَرِكَةِ الحَمّالِينَ وغَيرِهِمْ مِنْ ذَوِى الحِرَفِ عَلَى أنْ يَكُونَ الكَسْبُ بَيْنَهُمْ وشَرِكَةُ الوُجُوهِ والمُفاوَضَةِ أيْضًا باطِلَتانِ

باب الوكالة

يُشتَرَطُ فى المُوَكِّلِ والوَكِيلِ أنْ يَكُونا جائِزَىِ التَّصرُّفِ فِيما يُوَكَّلُ فِيهِ وتَصِحُّ وَكالَةُ الصَّبِىِّ فى الإذنِ فى دُخولِ الدَّارِ وحَمْلِ الهَدِيَّةِ والعَبْدِ فى قَبُولِ النِّكاحِ . ويَجُوزُ التَّوْكِيلُ فى العُقُودِ والفُسُوخِ والطَّلاقِ والعِتْقِ وإثباتِ الحُقُوقِ واستِيفائِها وفى تَمْلِيكِ المُباحاتِ كالصَّيْدِ والحَشِيشِ والمِياهِ وأمَّا حُقُوقُ اللهِ تَعالَى فَإنْ كانَتْ عِبادَةً لَمْ تَجُزْ إلَّا فى تفرِقَةِ الزَّكاةِ والحَجِّ وذَبْحِ الأُضْحِيَةِ وإنْ كانَ حَدًّا جازَ فى استِيفائِهِ دُونَ إثباتِهِ . وشَرْطُها الإيجابُ بِاللَّفظِ مِنْ غَيْرِ تَعْلِيقٍ كَوَكَّلْتُكَ أوْ بِعْ هٰذا الثَّوْبَ والقَبُولُ بِاللفظِ أوِ الفِعْلِ وهُوَ امْتِثالُ ما وُكِّلَ بِهِ ولا يُشتَرَطُ الفَوْرُ فى القَبُولِ فَإنْ نَجَّزَها وعَلَّقَ التَّصرُّفَ عَلَى شَرْطٍ جازَ كَقَوْلِهِ وَكَّلْتُكَ ولا تَبِعْ الَى شَهْرٍ ولَيْسَ لِلْوَكِيلِ أنْ يُوَكِّلَ إلَّا بِإذْنٍ وإنْ كانَ مِمَّا لا يَتَوَلَّاهُ بِنَفْسِهِ أو لا يَتَمَكَّنَ مِنْهُ لِكَثْرَتِهِ ولَيْسَ لَهُ أنْ يَبِيعَ ما وُكِّلَ فِيهِ لِنَفْسِهِ أو لِابْنِهِ الصَّغِيرِ ولا بِدُونِ ثَمَنِ مِثْلِهِ ولا بِمُؤَجَّلٍ ولا بِغَيْرِ نَقْدِ البَلَدِ إلَّا أنْ يَأْذَنَ لَهُ فى ذٰلِكَ ولَوْ نَصَّ لَهُ عَلَى جِنْسِ الثَّمَنِ فَخالَفَ لَمْ يَصِحَّ البَيْعُ كَبِعْ بِألْفِ دِرْهَمٍ فَباعَ بِألْفِ دِينارٍ وإنْ نَصَّ عَلَى القَدْرِ فَزادَ مِنَ الجِنْسِ صَحَّ كَبِعْ بِألْفٍ فَباعَ بِألْفَيْنِ إلَّا أنْ يَنْهاهُ ولَوْ قالَ اشتَرِ بِمِائَةٍ فَاشتَرَى ما يُساوِيها بِدُونِ مِائَةٍ صَحَّ وإنِ اشتَرَى بِمِائَتَيْنِ ما يُساوِى مِائَتَيْنِ فَلا وإنْ قالَ اشتَرِ بِهٰذا الدِّينارِ شاةً فَاشتَرَى بِهِ شاتَيْنِ تُساوِى كُلُّ واحِدَةٍ دِينارًا صَحَّ وكانَتا

لِلْمُوَكِّلِ فَإِنْ لَمْ تُساوِ كُلُّ واحِدَةٍ دِينارًا لَمْ يَصِحَّ العَقْدُ وإِنْ قالَ بِعْ لِزَيْدٍ فَباعَ لِغَيْرِهِ لَمْ يَجُزْ وإِنْ قالَ اشْتَرِ هٰذا الثَّوْبَ فَاشْتَراهُ فَوَجَدَهُ مَعِيبًا فَلَهُ الرَّدُّ أَوِ اشْتَرِ ثَوْبًا لَمْ يَجُزْ شِراءُ مَعِيبٍ . ويُشْتَرَطُ كَوْنُ الْمُوَكَّلِ فِيهِ مَعْلُومًا مِنْ بَعْضِ الْوُجُوهِ فَلَوْ قالَ وَكَّلْتُكَ فِي بَيْعِ مالِي وعِتْقِ عَبْدِي وطَلاقِ زَوْجاتِي صَحَّ أَوْ فِي كُلِّ قَلِيلٍ وكَثِيرٍ أَوْ فِي كُلِّ أُمُورِي لَمْ يَصِحَّ ويَدُ الْوَكِيلِ يَدُ أَمانَةٍ فَما يَتْلَفُ مَعَهُ بِلا تَفْرِيطٍ لا يَضْمَنُهُ والقَوْلُ فِي الْهَلاكِ والرَّدِّ وما يُدَّعَى عَلَيْهِ مِنَ الْخِيانَةِ قَوْلُهُ ولِكُلٍّ مِنْهُما الفَسْخُ مَتَى شاءَ فَإِنْ عَزَلَهُ ولَمْ يَعْلَمْ فَتَصَرَّفَ لَمْ يَصِحَّ التَّصَرُّفُ وإِنْ ماتَ أَحَدُهُما أَوْ جُنَّ أَوْ أُغْمِيَ عَلَيْهِ انْفَسَخَتْ .

باب الوديعة

لا تَصِحُّ إِلَّا مِنْ جائِزِ التَّصَرُّفِ عِنْدَ جائِزِ التَّصَرُّفِ فَإِنْ أَوْدَعَ صَبِيٌّ أَوْ سَفِيهٌ عِنْدَ بالِغٍ شَيْئًا فَلا يَقْبَلُهُ فَإِنْ قَبِلَهُ دَخَلَ فِي ضَمانِهِ ولا يَبْرَأُ إِلَّا بِدَفْعِهِ لِوَلِيِّهِ فَلَوْ رَدَّهُ لِلصَّبِيِّ لَمْ يَبْرَأْ وإِنْ أَوْدَعَ بالِغٌ عِنْدَ صَبِيٍّ فَتَلِفَ عِنْدَ الصَّبِيِّ لِتَفْرِيطٍ أَوْ غَيْرِهِ لَمْ يَضْمَنْهُ الصَّبِيُّ وإِنْ أَتْلَفَهُ ضَمِنَهُ ومَنْ عَجَزَ عَنْ حِفْظِ الْوَدِيعَةِ حَرُمَ عَلَيْهِ قَبُولُها وإِنْ قَدَرَ ولَمْ يَثِقْ بِأَمانَةِ نَفْسِهِ وخافَ أَنْ يَخُونَ كُرِهَ لَهُ أَخْذُها فَإِنْ وَثِقَ اسْتُحِبَّ ثُمَّ يَلْزَمُهُ الْحِفْظُ فِي حِرْزِ مِثْلِها فَإِنْ أَرادَ السَّفَرَ أَوْ خافَ الْمَوْتَ فَلْيَرُدَّها إِلَى صاحِبِها فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُ ولا وَكِيلَهُ سَلَّمَها إِلَى الْحاكِمِ فَإِنْ فُقِدَ فَإِلَى أَمِينٍ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَماتَ ولَمْ يُوصِ بِها أَوْ سافَرَ بِها

ضَمِنَها فَإِنْ سَلَّمَها إِلَى أَمِينٍ مَعَ وُجُودِ الحَاكِمِ ضَمِنَ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ فَجْأَةً أَوْ يَقَعَ فِي البَلَدِ نَهْبٌ أَوْ حَرِيقٌ وَلَمْ يَتَمَكَّنْ مِنْ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَسافَرَ بِها وَمَتَى طَلَبَها المَالِكُ لَزِمَهُ الرَّدُّ بِأَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَها فَإِنْ أَخَّرَ بِلا عُذْرٍ أَوْ أَوْدَعَها عِنْدَ غَيْرِهِ بِلا سَفَرٍ وَلا ضَرُورَةٍ أَوْ خَلَطَها بِمَالٍ لَهُ أَوْ لِلْمُودِعِ أَيْضًا بِحَيْثُ لا يَتَمَيَّزُ أَوِ اسْتَعْمَلَها أَوْ أَخْرَجَها مِنَ الحِرْزِ لِيَنْتَفِعَ بِها فَلَمْ يَنْتَفِعْ أَوْ حَفِظَها فِي دُونِ حِرْزِها أَوْ قالَ لَهُ المَالِكُ احْفَظْها فِي هٰذا الحِرْزِ فَوَضَعَها فِي دُونِهِ وَهُوَ حِرْزُها أَيْضًا ضَمِنَها وَلِكُلٍّ مِنْهُما الفَسْخُ مَتَى شاءَ فَإِنْ ماتَ أَحَدُهُما أَوْ جُنَّ أَوْ أُغْمِيَ عَلَيْهِ انْفَسَخَتْ وَيَدُ المُودِعِ أَمانَةٌ فَالقَوْلُ فِي أَصْلِ الإِيداعِ أَوْ فِي الرَّدِّ أَوِ التَّلَفِ قَوْلُهُ فَلَوْ قالَ ما أَوْدَعْتَنِي شَيْئًا أَوْ رَدَدْتُها إِلَيْكَ أَوْ تَلِفَتْ بِلا تَفْرِيطٍ صُدِّقَ بِيَمِينِهِ وَيُشْتَرَطُ لَفْظٌ مِنَ المُودِعِ كَاسْتَوْدَعْتُكَ وَاسْتَحْفَظْتُكَ وَلا يُشْتَرَطُ القَبُولُ بَلْ يَكْفِي القَبْضُ .

باب العارية

تَصِحُّ مِنْ كُلِّ جائِزِ التَّصَرُّفِ مالِكٍ لِلْمَنْفَعَةِ وَلَوْ بِإِجارَةٍ وَيَجُوزُ إِعارَةُ كُلِّ ما يُنْتَفَعُ بِهِ مَعَ بَقاءِ عَيْنِهِ بِشَرْطِ لَفْظٍ مِنْ أَحَدِهِما وَيَنْتَفِعُ بِحَسَبِ الإِذْنِ فَيَفْعَلُ المَأْذُونَ فِيهِ أَوْ مِثْلَهُ أَوْ دُونَهُ إِلَّا أَنْ يَنْهاهُ عَنِ الغَيْرِ فَإِنْ قالَ ازْرَعْ حِنْطَةً جازَ الشَّعِيرُ لا عَكْسُهُ فَإِنْ قالَ ازْرَعْ وَأَطْلَقَ زَرَعَ ما شاءَ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ وَقْتِ الحَصادِ بَقِيَ إِلَى الحَصادِ لٰكِنْ بِأُجْرَةٍ إِنْ أَذِنَ مُطْلَقًا ، بِغَيْرِها إِنْ أَذِنَ فِي مُعَيَّنٍ فَزَرَعَهُ وَإِنْ قالَ اغْرِسْ

أو آبنٍ ثُمَّ رجعَ فإنْ كانَ شرطَ عليهِ القلعَ قلعَ وإنْ لمْ يشرطْ واختارَ المستعيرُ القلعَ قلعَ وإنْ لمْ يختَرْ فالمعيرُ بالخيارِ بينَ تبقيتِهِ بأجرةٍ وبينَ قلعِهِ وضمانِ أرشِ ما نقصَ بالقلعِ . ولهُ الرجوعُ في الإعارةِ متى شاء إلَّا أنْ يعيرَ أرضًا للدفنِ فإنَّهُ لا يرجعُ فيها مالمْ يبلَ الميتُ والعاريةُ مضمونةٌ فإنْ تلفتْ بغيرِ الاستعمالِ المأذونِ فيهِ ولوْ بغيرِ تفريطٍ ضمنها بقيمتِها يومَ التلفِ فإنْ تلفتْ بالاستعمالِ المأذونِ فيهِ لمْ يضمنْ ومؤنةُ الردِّ على المستعيرِ وليسَ لهُ أنْ يعيرَ .

باب الغصب

هوَ الاستيلاءُ على حقِّ الغيرِ عدوانًا فمنْ غصبَ شيئًا لهُ قيمةٌ وإنْ قلَّتْ لزمَهُ ردُّهُ إلا أنْ يترتَّبَ على ردِّهِ تلفُ حيوانٍ أو مالٍ معصومَينِ مثلُ أنْ غصبَ لوحًا فسمَّرَهُ على خرقِ سفينةٍ في وسطِ البحرِ وفيها مالٌ لغيرِ الغاصبِ أو حيوانٌ معصومٌ فإنْ تلفَ عندَهُ أو أتلفَهُ فإنْ كانَ مثليًّا ضمنَهُ بمثلِهِ فإنْ تعذَّرَ المثلُ فالقيمةُ أكثرُ ما كانتْ منَ الغصبِ إلى تعذرِ المثلِ وإنْ كانَ متقوَّمًا ضمنَهُ بقيمتِهِ أكثرَ ما كانتْ منَ الغصبِ إلى التلفِ حتَّى لوْ زادَ عندَ الغاصبِ بأنْ سمِنَ لزمَهُ قيمتُهُ سمينًا سواءٌ هزلَ بعدَ ذلكَ أمْ لا فإنِ اختلفَا في قدرِ القيمةِ أو في التلفِ فالقولُ قولُ الغاصبِ أو في الردِّ فقولُ المالكِ وإنْ ردَّهُ ناقصَ العينِ أوِ القيمةِ لعيبٍ أو ناقصَهما ضمنَ الأرشَ وإنْ نقصتِ القيمةُ بانخفاضِ السعرِ فقطْ لمْ يلزمْهُ شيءٌ وإنْ كانَ لهُ منفعةٌ ضمنَ

أُجرتُهُ لِلمُدَّةِ الَّتِي قامَ فِي يَدِهِ سَواءٌ انْتَفَعَ بِهِ أَمْ لا لٰكِنْ لا يَلْزَمُهُ مَهْرُ الجارِيَةِ المَغْصُوبَةِ إِلَّا أَنْ يَطَأَها وهِيَ غَيْرُ مُطاوِعَةٍ والمِثْلِيُّ هُوَ ما حَصَرَهُ كَيْلٌ أَو وَزْنٌ وجازَ فِيهِ السَّلَمُ كالحُبُوبِ والنُّقُودِ وغَيْرِ ذٰلِكَ والمُتَقَوِّمُ غَيْرُ ذٰلِكَ كالحَيَواناتِ والمُختَلِطاتِ كالهَرِيسَةِ وغَيْرِ ذٰلِكَ وكُلُّ يَدٍ تَرَتَّبَتْ عَلَى يَدِ الغاصِبِ فَهِيَ يَدُ ضَمانٍ سَواءٌ عَلِمَتْ بِالغَصْبِ أَمْ لا فَلِلْمالِكِ أَنْ يُضَمِّنَ الأَوَّلَ والثَّانِيَ لٰكِنْ إِنْ كانَتِ اليَدُ الثَّانِيَةُ عالِمَةً بِالغَصْبِ أَو جاهِلَةً وهِيَ يَدُ ضَمانٍ كَغَصْبٍ أَو عارِيَةٍ أَو لَمْ تَكُنْ وباشَرَتِ الإِتْلافَ فَقَرارُ الضَّمانِ عَلَى الثَّانِي أَيْ إِذا غَرَّمَهُ المالِكُ لا يَرْجِعُ عَلَى الأَوَّلِ وإِنْ غَرِمَ الأَوَّلُ رَجَعَ عَلَيْهِ وإِنْ جَهِلَتِ الغَصْبَ وهِيَ يَدُ أَمانَةٍ كَوَدِيعَةٍ فالقَرارُ عَلَى الأَوَّلِ أَيْ إِذا غَرِمَ الثَّانِي رَجَعَ عَلَى الأَوَّلِ وإِنْ غَرِمَ الأَوَّلُ فَلا وإِنْ غَصَبَ كَلْبًا فِيهِ مَنْفَعَةٌ أَو جلد مَيْتَةٍ أَو خَمْرًا مِنْ ذِمِّيٍّ أَو مِنْ مُسْلِمٍ وهِيَ مُحَرَّمَةٌ لَزِمَهُ الرَّدُّ فإِنْ أَتلفَ ذٰلِكَ لَمْ يَضْمَنْهُ فإِنْ دَبَغَ الجِلْدَ أَو تَخَلَّلَتِ الخَمْرَةُ فَهُما لِلْمَغْصُوبِ مِنْهُ .

باب الشفعة

إِنَّما تَجِبُ فِي جُزْءٍ مُشاعٍ مِنْ أَرْضٍ تَحْتَمِلُ القِسْمَةَ إِذا مُلِكَتْ بِمُعاوَضَةٍ فَيَأْخُذُها الشَّرِيكُ أَو الشُّرَكاءُ عَلَى قَدْرِ حِصَصِهِمْ بِالعِوَضِ الذِي اسْتَقَرَّ عَلَيْهِ العَقْدُ والقَوْلُ قَوْلُ المُشْتَرِي فِي قَدْرِهِ . ويُشْتَرَطُ اللَّفْظُ كَتَمَلَّكْتُ أَو أَخَذْتُ بِالشُّفْعَةِ ويَجِبُ مَعَ ذٰلِكَ إِمَّا تَسْلِيمُ العِوَضِ إِلَى المُشْتَرِي أَو رِضاهُ بِكَوْنِهِ فِي ذِمَّةِ الشَّفِيعِ أَو قَضاءُ القاضِي لَهُ بِالشُّفْعَةِ

فَحِينَئِذٍ يَمْلِكُ فَإِنْ كانَ ما بَذَلَهُ المُشْتَرِى مِثْلِيًّا دَفَعَ مِثْلَهُ وإِلَّا فَقِيمَتَهُ حالَ البَيْعِ أَمَّا المِلْكُ المَقْسُومُ أو البِناءُ والغِراسُ إذا بِيعا مُنْفَرِدَيْنِ أو ما تَبْطُلُ بِالقِسْمَةِ مَنْفَعَتُهُ المَقْصُودَةُ كالبِئْرِ والطَّرِيقِ الضَّيِّقِ أو ما مُلِكَ بِغَيْرِ مُعاوَضَةٍ كالمَوْهُوبِ أو مالَمْ يُعْلَمْ قَدْرُ ثَمَنِهِ فَلا شُفْعَةَ فِيهِ وإنْ بِيعَ البِناءُ والغِراسُ مَعَ الأَرْضِ أَخَذَهُ بِالشُّفْعَةِ تَبَعًا . والشُّفْعَةُ عَلَى الفَوْرِ فَإذا عَلِمَ فَلْيُبادِرْ عَلَى العادَةِ فَإنْ أَخَّرَ بِلا عُذْرٍ سَقَطَتْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الثَّمَنُ مُؤَجَّلًا فَيَتَخَيَّرُ إنْ شاءَ عَجَّلَ وأَخَذَ وإنْ شاءَ صَبَرَ حَتَّى يَحِلَّ ويَأْخُذَ ولَوْ بَلَغَهُ الخَبَرُ وهُوَ مَرِيضٌ أو مَحْبُوسٌ فَلْيُوَكِّلْ فَإنْ لَمْ يَفْعَلْ بَطَلَتْ فَإنْ لَمْ يَقْدِرْ أو كانَ المُخْبِرُ صَبِيًّا أو غَيْرَ ثِقَةٍ أو أُخْبِرَ وهُوَ مُسافِرٌ فَسافَرَ فى طَلَبِهِ فَهُوَ عَلَى شُفْعَتِهِ وإنْ تَصَرَّفَ المُشْتَرِى فَبَنَى أو غَرَسَ تَخَيَّرَ الشَّفِيعُ بَيْنَ تَمَلُّكِ ما بَناهُ بِالقِيمَةِ وبَيْنَ قَلْعِهِ وضَمانِ أَرْشِهِ وإنْ وَهَبَ المُشْتَرِى الشِّقْصَ أو وَقَفَهُ أو باعَهُ أو رَدَّهُ بِالعَيْبِ فَلَهُ أَنْ يَفْسَخَ ما فَعَلَهُ المُشْتَرِى ولَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ المُشْتَرِى الثَّانِى بِما اشْتَرَى بِهِ. وإذا ماتَ الشَّفِيعُ فَلِلْوَرَثَةِ الأَخْذُ فَإنْ عَفا بَعْضُهُمْ أَخَذَ الباقُونَ الكُلَّ أو يَدَعُونَ

باب القراض

هُوَ أَنْ يَدْفَعَ إلَى رَجُلٍ مالًا لِيَتَّجِرَ فِيهِ ويَكُونَ الرِّبْحُ بَيْنَهُما ويَجُوزُ مِنْ جائِزِ التَّصَرُّفِ مَعَ جائِزِ التَّصَرُّفِ . وشَرْطُهُ إيجابٌ وقَبُولٌ وكَوْنُ المالِ نَقْدًا خالِصًا مَضْرُوبًا مَعْلُومَ القَدْرِ مُعَيَّنًا مُسَلَّمًا إلَى العامِلِ بِجُزْءٍ مَعْلُومٍ مِنَ الرِّبْحِ كالنِّصْفِ والثُّلُثِ فَلا يَجُوزُ عَلَى عُرُوضٍ ومَغْشُوشٍ

وسَبِيكَةٍ ولا عَلَى أنْ يَكُونَ المَالُ عِنْدَ المَالِكِ ولا عَلَى أنَّ لِأحَدِهِما رِبْحَ نِصفٍ مُعَيَّنٍ ولا عَشَرَةَ دَرَاهِمَ ولا عَلَى أنَّ الرِّبْحَ كُلَّهُ لِاحَدِهِما ولا عَلَى أنَّ المَالِكَ يَعْمَلُ مَعَهُ ووَظِيفَةُ العامِلِ التِّجارَةُ وتَوابِعُها بِالنَّظَرِ والِاحْتِياطِ فَلا يَبِيعُ بِغَبْنٍ ولا نَسِيئَةٍ ولا يُسافِرُ بِلا إذْنٍ ونَحْوِ ذٰلِكَ فَلَوْ شَرَطَ عَلَيْهِ أنْ يَشْتَرِى حِنْطَةً فَيَطْحَنَ ويَخْبِزَ أو غَزْلًا فَيَنْسِجَ ويَبِيعَ أو أنْ لا يَتَصَرَّفَ إلَّا فى كَذا وهُوَ عَزِيزُ الوُجُودِ أو لا يُعامِلَ العامِلُ إلَّا زَيْدًا فَسَدَ فَحَيْثُ فَسَدَ نَفَذَ تَصَرُّفُ العامِلِ بِأُجْرَةِ المِثْلِ وكُلُّ الرِّبْحِ لِلْمالِكِ إلَّا إذا قالَ المَالِكُ الرِّبْحُ كُلُّهُ لِى فَلا شَىْءَ لِلْعامِلِ ومَتَى فَسَخَهُ أحَدُهُما أو جُنَّ أو أُغْمِىَ عَلَيْهِ انْفَسَخَ العَقْدُ فَيَلْزَمُ العامِلَ تَنْضِيضُ رَأْسِ المَالِ والقَوْلُ قَوْلُ العامِلِ فى قَدْرِ رَأْسِ المَالِ وفى رَدِّهِ وفِيما يَدَّعِى مِنْ هَلاكٍ وفِيما يُدَّعَى عَلَيْهِ مِنَ الخِيانَةِ وإنِ اخْتَلَفا فى قَدْرِ الرِّبْحِ المَشْرُوطِ تَحالَفا ولا يَمْلِكُ العامِلُ حِصَّتَهُ مِنَ الرِّبْحِ إلَّا بِالقِسْمَةِ

باب المساقاة

تَصِحُّ مِمَّنْ يَصِحُّ قِراضُهُ عَلَى كَرْمٍ ونَخْلٍ خاصَّةً مَغْرُوسَيْنِ إلَى مُدَّةٍ يَبْقَى فِيها الشَّجَرُ ويُثْمِرُ غالِبًا بِجُزْءٍ مَعْلُومٍ مِنَ الثَّمَرَةِ كَثُلُثٍ ورُبْعٍ كالقِراضِ ويَمْلِكُ حِصَّتَهُ مِنَ الثَّمَرَةِ بِالظُّهُورِ ووَظِيفَتُهُ أنْ يَعْمَلَ ما فِيهِ صَلاحُ الثَّمَرَةِ كَتَلْقِيحٍ [1] وسَقْىٍ وتَنْقِيَةِ ساقِيَةٍ وقَطْعِ حَشِيشٍ مُضِرٍّ

---

(١) قوله « كتلقيح » - أى للنخل - : بوضع شىء من طلع الذكور فى طلع الإناث : وذلك بأن يشق طلع الإناث ويذر فيه شىء من طلع الذكور ، كما جرت به العادة .

ونَحْوِهِ وعَلَى المَالِكِ مايَحْفَظُ الأَصلَ كَبِناءِ حائِطٍ وحَفْرِ نَهرٍ ونَحْوِهِ والعامِلُ أَمِينٌ فإنْ ثَبَتَتْ خِيانَتُهُ ضُمَّ إليْهِ مُشْرِفٌ لِأَنَّ المُساقاةَ لازِمَةٌ لَيْسَ لِأَحَدِهِما فَسْخُها كالإجارَةِ فإنْ لَمْ يَتَحَفَّظْ بِالمُشْرِفِ اسْتُؤْجِرَ عَلَيْهِ مَنْ يَعمَلُ عَنْهُ

﴿ فَصْلٌ ﴾ العَمَلُ فى الأَرْضِ بِبَعْضِ مايَخْرُجُ مِنْها إنْ كانَ البَذْرُ مِنَ المَالِكِ سُمِّيَ مُزارَعَةً أَوْمِنَ العامِلِ سُمِّيَ مُخابَرَةً وهُما باطِلَتان إلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّخِيلِ بَياضٌ وإنْ كَثُرَ فَتَصِحُّ المُزارَعَةُ عَلَيْهِ تَبَعًا لِلْمُساقاةِ عَلَى النَّخِيلِ وإنْ تَفاوَتَ المَشْرُوطُ فى المُساقاةِ والمُزارَعَةِ بِشَرْطِ أَنْ يَتَّحِدَ العامِلُ فى الأَرْضِ والنَّخِيلِ ويَعْسُرَ أَفْرادُ النَّخْلِ بِالسَّقْيِ والبَياضِ بِالعِمارَةِ وإنْ تَقَدَّمَ لَفْظُ المُساقاةِ فَيَقُولُ ساقَيْتُكَ وزارَعْتُكَ وأَنْ لا يَفْصِلَ بَيْنَهُما ولا تَجُوزُ المُخابَرَةُ تَبَعًا لِلْمُساقاةِ .

باب الإجارة

تَصِحُّ مِمَّنْ يَصِحُّ بَيْعُهُ . وشَرْطُها إيجابٌ مِثْلُ آجَرْتُكَ هٰذا أَوْ مَنافِعَهُ أَوْ أَكْرَيْتُكَ ، وقَبُولٌ وهِيَ عَلَى قِسْمَيْنِ إجارَة ذِمَّةٍ وإجارَةُ عَيْنٍ وإجارَةُ الذِّمَّةِ أَنْ يَقُولَ اسْتَأْجَرْتُ مِنْكَ دابَّةً صِفَتُها كَذا أَوِ اسْتَأْجَرْتُكَ لِتُحَصِّلَ لِي خِياطَةَ ثَوْبٍ أَوْ رُكُوبِي إلَى مَكَّةَ وإجارَةُ العَيْنِ مِثْلُ اسْتَأْجَرْتُ مِنْكَ هٰذِهِ الدَّابَّةَ أَوِ اسْتَأْجَرْتُكَ لِتَخِيطَ لِي هٰذا الثَّوْبَ . وشَرْطُ إجارَةِ الذِّمَّةِ قَبْضُ الأُجْرَةِ فى المَجْلِسِ . وشَرْطُ إجارَةِ العَيْنِ أَنْ تَكُونَ العَيْنُ مُعَيَّنَةً مَقْدُورًا عَلَى تَسْلِيمِها يُمْكِنُ اسْتِيفاءُ المَنْفَعَةِ المَذْكُورَةِ مِنْها ويَتَّصِلُ

اسْتِيفاء مَنفَعَتِها بِالْعَقْدِ ولا يَتضَمَّنُ الِانْتِفاعُ اسْتِهلاكَ عَيْنِها وأَنْ يُعْقَدَ إلَى مُدَّةٍ تَبْقَى فِيها العَيْنُ غالِبًا ولَوْ مِائَةَ سَنَةٍ فى الأَرْضِ فَلا تَصِحُّ إجارَةُ أَحَدِ العَبْدَيْنِ ولا غائِبٍ وآبِقٍ وأَرْضٍ لا ماء لَها ولا يَكْفِيها المَطَرُ لِلزَّرْعِ وحائِضٍ لِكَنْسِ مَسْجِدٍ ومَنْكُوحَةٍ لِلرِّضاعِ بِلا إذْنِ زَوْجٍ ولا اسْتِئْجارُ العامِ المُسْتَقْبَلِ لِغَيْرِ المُسْتَأْجِرِ ويَجُوزُ لَهُ ولا الشَّمْعِ لِلْوُقُودِ ولا مالا يَبْقَى إلَّا سَنَةً مَثَلًا أَكْثَرَ مِنْها . وشَرْطُها أَنْ تَكُونَ المَنْفَعَةُ مُباحَةً مُتَقَوِّمَةً مَعْلُومَةً كَقَوْلِهِ آجَرْتُكَ لِتَزْرَعَ أَو تَبْنِيَ أَو تَحْمِلَ قِنطارَ حَديدٍ أَو قُطْنٍ فى مُدَّةٍ مَعْلُومَةٍ وبِأُجْرَةٍ مَعْلُومَةٍ ولَوْ بِالرُّؤْيَةِ جُزافًا أَو مَنْفَعَةً أُخْرَى فَلا تَصِحُّ عَلَى زَمْرٍ وحَمْلِ خَمْرٍ لِغَيْرِ إراقَتِها وكَلِمَةٍ يَبِيعُ لا كُلْفَةَ فِيها وإنْ رَوَّجَتِ السِّلْعَةَ وحَمْلِ قِنْطارٍ لَمْ يُعَيِّنْ ما هُوَ وكُلَّ شَهْرٍ بِدِرْهَمٍ ولَمْ يُبَيِّنْ جُمْلَةَ المُدَّةِ ولا بِالطُّعْمَةِ والكِسْوَةِ ثُمَّ المَنْفَعَةُ قَدْ لا تُعْرَفُ إلَّا بِالزَّمانِ كالسُّكْنَى والرِّضاعِ فَتُقَدَّرُ بِهِ وقَدْ لا تُعْرَفُ إلَّا بِالْعَمَلِ كالحَجِّ ونَحْوِهِ فَتُقَدَّرُ بِهِ وقَدْ تُعْرَفُ بِهِما كالخِياطَةِ والبِناءِ وتَعْلِيمِ القُرْآنِ فَتُقَدَّرُ بِأَحَدِهِما فَإنْ قُدِّرَتْ بِهِما فَقالَ لِتَخِيطَ لِي هٰذا الثَّوْبَ بَياضَ هٰذا اليَوْمِ لَمْ يَصِحَّ . ويُشْتَرَطُ مَعْرِفَةُ الرّاكِبِ بِمُشاهَدَةٍ أَو وَصْفٍ تامٍّ وكَذا ما يَرْكَبُ عَلَيْهِ مِنْ مَحْمِلٍ وغَيْرِهِ وفى إجارَةِ الذِّمَّةِ ذِكْرُ جِنْسِ الدّابَّةِ ونَوْعِها وكَوْنِها ذَكَرًا أَو أُنْثَى فى الِاسْتِئْجارِ لِلرُّكُوبِ لا لِلْحَمْلِ إلَّا أَنْ يَكُونَ لِنَحْوِ زُجاجٍ وما يُحْتاجُ إلَيْهِ لِلتَّمَكُّنِ مِنَ الِانْتِفاعِ كالمِفْتاحِ والزِّمامِ والحِزامِ والقَتَبِ والسَّرْجِ فَهُوَ عَلَى المُكْرِى أَو لِكَمالِ الِانْتِفاعِ كالمَحْمِلِ والغِطاء والدَّلْوِ والحَبْلِ فَعَلَى المُكْتَرِى وعَلَى المُكْرِى فى إجارَةِ الذِّمَّةِ الخُرُوجُ

مَعَهُ والتَّحَمُّلُ والحَطُّ وإركابُ الشَّيخِ وإبراكُ الجَمَلِ لِلمرأةِ والضَّعيفِ وللمُكتَرى أنْ يَستَوْفىَ المَنفَعَةَ بالمَعرُوفِ أو مِثلَها إمَّا بنَفسِهِ أو مِثلِهِ فإذا استأجرَ لِيزرَعَ حِنطَةً زرَعَ مِثلَها أو لِيركَبَ أركَبَ مِثلَهُ وإنْ جاوزَ المَكانَ المُكتَرى إليهِ لزِمَهُ المُسمَّى فى المَكانِ وأُجرَةُ المِثلِ لِلزَّائِدِ ويَجُوزُ تَعجِيلُ الأُجرَةِ وتَأجِيلُها فإنْ أطلَقا تَعجَّلَتْ ويَجُوزُ فى إجارَةِ الذِّمَّةِ تَعجِيلُ المَنفَعَةِ وتَأجِيلُها وإنْ تَلِفَتِ العَينُ المُستأجَرَةُ انفَسَخَتْ فى المُستَقبَلِ وإنْ تَعيَّبَتْ تَخيَّرَ فإنْ كانَتْ الإجارَةُ فى الذِّمَّةِ لَمْ تَنفَسِخْ ولَمْ يَتخيَّرْ بَلْ لَهُ طَلَبُ بَدَلِها لِيَستَوفىَ المَنفَعَةَ وإنْ تَلِفَتِ العَينُ الَّتى استُؤجِرَ عَلَى العَمَلِ فِيها فى يَدِ الأجِيرِ أو العَينُ المُستأجَرَةُ فى يَدِ المُستأجِرِ بِلا عُدوانٍ لَمْ يَضمَنْها وإنْ ماتَ أحَدُ المُتَكارِيَيْنِ والعَينُ المُستأجَرَةُ باقِيَةٌ لَمْ تَنفَسِخْ وإذا انقَضَتِ المُدَّةُ لَزِمَ المُستأجِرَ رَدُّ العَينِ وعَلَيهِ مُؤنَةُ الرَّدِّ وإذا عَقَدَ عَلَى مُدَّةٍ أوْ مَنفَعَةٍ مُعيَّنَةٍ فَسلَّمَ العَينَ وانقَضَتِ المُدَّةُ أو زَمَنٌ يُمكِنُ فِيهِ استِيفاءُ المَنفَعَةِ استَقرَّتِ الأُجرَةُ ووَجَبَ رَدُّ العَينِ وتَستَقِرُّ فى الإجارَةِ الفاسِدَةِ أُجرَةُ المِثلِ حَيثُ يَستَقِرُّ المُسمَّى فى الصَّحِيحَةِ.

﴿ فَصلٌ ﴾ إذا قالَ مَنْ بَنَى لِى حائِطًا فلَهُ دِرهَمٌ أو مَنْ رَدَّ لِى آبِقى فلَهُ كَذا فَهٰذِهِ جِعالَةٌ يُغتَفَرُ فِيها جَهالَةُ العَمَلِ دُونَ جَهالَةِ العِوَضِ فَمَنْ بَنَى أو رَدَّ إليهِ الآبِقَ ولَوْ جَماعَةً استَحَقَّ الجُعْلَ ومَنْ عَمِلَ بِلا شَرطٍ لَمْ يَستَحِقَّ شَيئًا فَلَوْ دَفَعَ ثَوبًا لِغَسَّالٍ فَقالَ اغسِلْهُ ولَمْ يُسَمِّ لَهُ أُجرَةً فَغَسَلَهُ لَمْ يَستَحِقَّ شَيئًا فإنْ قالَ شَرَطتَ لِى عِوَضًا فأنكَرَ فالقَوْلُ قَوْلُ المُنكِرِ ولِكُلٍّ مِنهُما فَسخُها لٰكِنْ إنْ فَسَخَ صاحِبُ العَمَلِ بَعدَ

الشُّرُوعِ لَزِمَهُ قِسْطُهُ مِنَ العِوَضِ وفِيما سِوَى ذَلِكَ لا شَيْءَ لِلْعامِلِ .

باب اللقطة واللقيط

إذا وَجَدَ الحُرُّ الرَّشِيدُ لُقَطَةً جازَ الْتِقاطُها فَإنْ وَثِقَ بِأَمانَةِ نَفْسِهِ نُدِبَ وإنْ خافَ الخِيانَةَ كُرِهَ ثُمَّ يُنْدَبُ أَنْ يَعْرِفَ جِنْسَها وصِفَتَها وقَدْرَها ووِعاءَها ووِكاءَها وهُوَ الخَيْطُ الَّذِى رُبِطَتْ بِهِ وأَنْ يُشْهِدَ عَلَيْها ثُمَّ إنْ كانَ الالْتِقاطُ فى الحَرَمِ أو كانَتِ اللُّقَطَةُ جارِيَةً يَحِلُّ لَهُ وطْؤُها بِمِلْكٍ أو نِكاحٍ أو وَجدَ فى بَرِّيَّةٍ حَيَواناً يَمْتَنِعُ مِنْ صِغارِ السِّباعِ كَبَعِيرٍ وفَرَسٍ وأَرْنَبٍ وظَبْيٍ وطَيْرٍ فَلا يَجُوز فى هٰذِهِ المَواضِعِ أَنْ يَلْتَقِطَ إلَّا لِلْحِفْظِ عَلَى صاحِبِها فَإنِ الْتَقَطَ لِلتَّمَلُّكِ حَرُمَ وإنْ كانَ ضامِناً وفِيما عَدا ذَلِكَ يَجُوزُ لِلْحِفْظِ والتَّمَلُّكِ فَإنِ الْتَقَطَ لِلْحِفظِ لَمْ يَلْزَمْهُ تَعْرِيفُها وتَكُونُ عِنْدَهُ أَمانَةً لا يَتَصَرَّفُ فِيها أَبَدًا إلَى أَنْ يَجِدَ صاحِبَها فَيَدْفَعَها إلَيْهِ وإنْ دَفَعَها إلَى الحاكِمِ لَزِمَهُ القَبُولُ نَعَمْ لُقَطَةُ الحَرَمِ مَعَ كَوْنِها لِلْحِفْظِ يَجِبُ تَعْرِيفُها وإنِ الْتَقَطَ لِلتَّمَلُّكِ وَجَبَ أَنْ يُعَرِّفَها سَنَةً عَلَى أَبْوابِ المَساجِدِ والأَسْواقِ والمَواضِعِ الَّتِى وَجَدَها فِيها عَلَى العادَةِ فَفِى أَوَّلِ الأَمْرِ يُعَرِّفُ طَرَفَيِ النَّهارِ ثُمَّ فى كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً ثُمَّ فى كُلِّ أُسْبُوعٍ ثُمَّ فى كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً بِحَيْثُ لا يُنْسَى التَّعْرِيفُ الأَوَّلُ ويُعْلَمُ أَنَّ هٰذا تَكْرارٌ لَهُ فَيَذْكُرُ بَعضَ أَوْصافِها ولا يَسْتَوْعِبُها وإنْ كانَتِ اللُّقَطَةُ يَسِيرَةً وهِىَ مِمَّا لا يُتَأَسَّفُ عَلَيْهِ ويُعْرَضُ عَنْهُ غالِبًا إذا فُقِدَ لَمْ يَجِبْ تَعرِيفُها سَنَةً بَلْ زَمَنًا يُظَنُّ أَنَّ فاقِدَها أَعْرَضَ عَنْها ثُمَّ إذا عَرَّفَ سَنَةً

لَمْ تَدْخُلْ فى مِلْكِهِ حَتَّى يَخْتارَ التَّمَلُّكَ بِاللَّفْظِ فَإذا اخْتارَهُ مَلَكَها حَتَّى لَوْ تَلِفَتْ قَبْلَ أنْ يَخْتارَ لَمْ يَضْمَنْها وإذا تَمَلَّكَها ثُمَّ جاءَ صاحِبُها يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَلَهُ أَخْذُها بِعَيْنِها إنْ كانَتْ باقِيَةً وإلّا فَمِثْلُها أو قِيمَتُها وإنْ تَعَيَّبَتْ أَخَذَها مَعَ الأَرْشِ ويُكْرَهُ الْتِقاطُ الفاسِقِ ويُنْزَعُ مِنْهُ ويُسَلَّمُ إلَى ثِقَةٍ ويُضَمُّ إلَى الفاسِقِ ثِقَةٌ يُشْرِفُ عَلَيْهِ فى التَّعْرِيفِ ثُمَّ يَتَمَلَّكُها الفاسِقُ ولا يَصِحُّ لَقْطُ العَبْدِ فَإنْ أَخَذَها السَّيِّدُ مِنْهُ كانَ السَّيِّدُ مُلْتَقِطًا وإذا لَمْ يُمْكِنْ حِفْظُ اللُّقَطَةِ كالبِطِّيخِ ونَحْوِهِ يُخَيَّرُ بَيْنَ أَكْلِهِ وبَيْعِهِ ثُمَّ يُعَرِّفُ سَنَةً وإنْ أَمْكَنَ إصْلاحُهُ كالرُّطَبِ فَإنْ كانَ الحَظُّ فى بَيْعِهِ باعَهُ أو تَجْفِيفِهِ جَفَّفَهُ .

(فَصْلٌ) الْتِقاطُ المَنْبُوذِ فَرْضُ كِفايَةٍ فَإذا وُجِدَ لَقِيطٌ حُكِمَ بِحُرِّيَّتِهِ وكَذا بِإسْلامِهِ إنْ وُجِدَ فى بَلَدٍ فِيهِ مُسْلِمٌ وإنْ نَفاهُ فَإنْ كانَ مَعَهُ مالٌ مُتَّصِلٌ بِهِ أو تَحْتَ رَأْسِهِ فَهُوَ لَهُ فَإذا الْتَقَطَهُ حُرٌّ مُسْلِمٌ أَمِينٌ مُقِيمٌ أُقِرَّ فى يَدِهِ ويَلْزَمُهُ الإشْهادُ عَلَيْهِ وعَلَى ما مَعَهُ ويُنْفِقُ عَلَيْهِ مِنْ مالِهِ بِإذْنِ الحاكِمِ فَإنْ لَمْ يَكُنْ حاكِمٌ أَنْفَقَ مِنْهُ وأَشْهَدَ فَإنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مالٌ فَمِنْ بَيْتِ المالِ وإلّا اقْتَرَضَ عَلَى ذِمَّةِ الطِّفْلِ وإنْ أَخَذَهُ عَبْدٌ أو فاسِقٌ أو مَنْ يَظْعَنُ بِهِ مِنَ الحَضَرِ إلَى البادِيَةِ وكَذا كافِرٌ وهُوَ مَحْكُومٌ بِإسْلامِهِ انْتُزِعَ مِنْهُ وإنِ الْتَقَطَهُ اثْنانِ وتَنازَعا فالمُوسِرُ المُقِيمُ أَوْلَى .

باب المسابقة

تَجُوزُ عَلَى العِوَضِ بَيْنَ الخَيْلِ والبِغالِ والحَمِيرِ والإبِلِ والفِيَلَةِ بِشَرْطِ اتِّحادِ الجِنْسِ فَلا تَجُوزُ بَيْنَ بَعِيرٍ وفَرَسٍ . ويُشْتَرَطُ مَعْرِفَةُ المَرْكُوبَيْنِ وقَدْرِ العِوَضِ والمَسافَةِ ويَجُوزُ أَنْ يَكُونَ العِوَضُ مِنْهُما أَوْ مِنْ أَحَدِهِما أَوْ مِنْ أَجْنَبِيّ فَإِنْ كانَ مِنْ أَحَدِهِما أَوْ مِنْ أَجْنَبِيّ جازَ بِلا شَرْطٍ فَمَنْ سَبَقَ أَخَذَهُ وإِنْ كانَ مِنْهُما اشْتُرِطَ أَنْ يَكُونَ مَعَهُما مُحَلِّلٌ وهُوَ ثالِثٌ عَلَى مَرْكُوبٍ كُفْءٍ لِمَرْكُوبَيْهِما لا يُخْرِجُ عِوَضًا فَمَنْ سَبَقَ مِنَ الثَّلاثَةِ أَخَذَ وإِنْ سَبَقَ اثْنانِ اشْتَرَكا فِيهِ ويَجُوزُ عَلَى النُّشّابِ والرُّمْحِ وآلاتِ الحَرْبِ والعِوَضُ مِنْهُما أَوْ مِنْ أَحَدِهِما أَوْ مِنْ أَجْنَبِيّ والمُحَلِّلُ مَعَهُما إِذا كانَ مِنْهُما عَلَى ما تَقَدَّمَ ويُشْتَرَطُ تَعْيِينُ الرَّمْياتِ وعَدَدِ الرَّشْقِ والإِصابَةِ وصِفَةِ الرَّمْيِ والمَسافَةِ ومَنِ البادِئُ مِنْهُما ولا يَجُوزُ بِالعِوَضِ عَلَى الطُّيُورِ والأَقْدامِ والصِّراعِ

باب الوقف

هُوَ قُرْبَةٌ ولا يَصِحُّ إِلَّا مِنْ مُطْلَقِ التَّصَرُّفِ فِى عَيْنٍ مُعَيَّنَةٍ يُنْتَفَعُ بِها مَعَ بَقاءِ عَيْنِها دائِمًا كالعَقارِ والحَيَوانِ عَلَى جِهَةٍ مُعَيَّنَةٍ وغَيْرِ نَفْسِهِ غَيْرَ مُحَرَّمَةٍ إِمّا قُرْبَةٌ كالمَساجِدِ والأَقارِبِ وسَبِيلِ الخَيْرِ وإِمّا مُباحَةٌ كالأَغْنِياءِ وأَهْلِ الذِّمَّةِ بِاللَّفْظِ المُنَجَّزِ وهُوَ وَقَفْتُ وحَبَسْتُ وسَبَّلْتُ أَوْ تَصَدَّقْتُ صَدَقَةً لا تُباعُ فَحِينَئِذٍ يَنْتَقِلُ المِلْكُ فِى الرَّقَبَةِ إِلَى اللهِ تَعالَى ويَمْلِكُ

المَوْقُوف عَلَيْهِ غَلَّتَهُ ومَنْفَعَتَهُ إِلَّا الوَطْءَ إِنْ كَانَتْ جارِيَةً ويَنْظُرُ فِيهِ مَن شَرَطَ الواقِفُ إِمَّا بِنَفْسِهِ أَوِ المَوْقُوفِ عَلَيْهِ أَو غَيْرِهِما فَإِنْ لَمْ يَشْرِطْ فالحَاكِمُ وتُصْرَفُ الغَلَّةُ عَلَى ما شَرَطَ مِنَ المُفاضَلَةِ والتَّقْدِيمِ والجَمعِ والتَّرْتِيبِ وغَيْرِ ذٰلِكَ وإِنْ وَقَفَ شَيْئًا فى الذِّمَّةِ أَو إِحدَى الدَّارَيْنِ أَو مَطْعُومًا أَو رَيْحانًا أَو وَقَفَ ولَمْ يُعَيِّنِ المَصْرِفَ أَو وَقَفَ عَلَى مَجْهُولٍ أَو عَلَى نَفْسِهِ أَو عَلَى مُحَرَّمٍ كَعِمارَةِ كَنِيسَةٍ أَو عَلَّقَ ابْتِداءَهُ وانْتِهاءَهُ عَلَى شَرْطٍ كَقَوْلِهِ إِذا جاءَ رَأْسُ الشَّهْرِ فَقَدْ وَقَفْتُ أَو وَقَفْتُهُ إِلَى سَنَةٍ أَو عَلَى أَنَّ لِي بَيْعَهُ أَو عَلَى مَنْ لا يَجُوزُ ثُمَّ عَلَى مَنْ يَجُوز كَعَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ لِلْفُقَراءِ بَطَلَ ولَوْ وَقَفَ عَلَى مُعَيَّنٍ اشْتُرِطَ قَبُولُهُ فَإِنْ رَدَّهُ بَطَلَ وإِنْ وَقَفَ عَلَى زَيْدٍ ولَمْ يَقُلْ وبَعْدَهُ إِلَى كَذا صَحَّ ويُصْرَفُ بَعْدَ زَيْدٍ لِفُقَراءِ أَقارِبِ الواقِفِ وإِنْ وَقَفَ عَلَى العَبْدِ نَفْسِهِ بَطَلَ وإِنْ أَطْلَقَ فَهُوَ لِسَيِّدِهِ .

باب الهبة

هِيَ مَنْدُوبَة ولِلأَقارِبِ أَفْضَلُ . وتُنْدَبُ التَّسوِيَةُ فِيها بَيْنَ أَوْلادِهِ حَتَّى بَيْنَ الذَّكَرِ والأُنْثَى وإِنَّمَا تَصِحُّ مِنْ مُطْلَقِ التَّصَرُّف فِيما يَجُوزُ بَيعُهُ بِإِيجابٍ مُنَجَّزٍ وقَبُولٍ ولا تُمْلَكُ إِلَّا بِالقَبْضِ فَلَهُ الرُّجوعُ قَبْلَهُ ولا يَصِحُّ القَبْضُ إِلَّا بِإِذْنِ الواهِبِ فَلَوْ وَهَبَهُ شَيْئًا عِنْدَهُ أَو رَهَنَهُ إِيَّاهُ فَلا بُدَّ مِنَ الإِذْنِ فى قَبْضِهِ ومُضِىِّ زَمَنٍ يَتَأَتَّى فِيهِ قَبْضُهُ والمُضِيُّ إِلَيْهِ فَإِذا مَلَكَ لَمْ يَكُنْ لِلْواهِبِ الرُّجوعُ إِلَّا أَنْ يَهَبَ لِوَلَدِهِ أَو وَلَدِ وَلَدِهِ وإِنْ سَفَلَ فَلَهُ الرُّجوعُ فِيهِ بَعْدَ قَبْضِهِ بِزِيادَتِهِ المُتَّصِلَةِ

كالسِّمَنِ لا المُنفَصِلَةِ كالوَلَدِ فلو حُجِرَ على الوَلَدِ بِفَلَسٍ أو بَاعَ المَوهُوبَ ثُمَّ عَادَ إليهِ فلا رُجوعَ فإنْ وَهَبَ وشَرَطَ ثَوَابًا مَعلُومًا صحَّ وكانَ بَيعًا أو مَجهُولًا بَطَلَ وإنْ لَمْ يَشرُطْهُ لَمْ يَلزَمْ .

باب العتق

هُوَ قُربَةٌ ولا يَصِحُّ إلا مِنْ مُطلَقِ التَّصَرُّفِ ويَصِحُّ بالصَّرِيحِ بِلا نِيَّةٍ وبالكِنَايَةِ مَعَ النِّيَّةِ فَصَرِيحُهُ العِتقُ والحُرِّيَّةُ وفَكَكْتُ رَقَبَتَكَ والكِنَايَةُ لامِلْكَ لِي عَلَيكَ ولا سُلطَانَ لِي عَلَيكَ وأنتَ للهِ وحَبلُكَ عَلَى غَارِبِكَ وشِبهِ ذلكَ . ويَجُوزُ تَعلِيقُهُ عَلَى شَرطٍ مِثلُ إذا جاءَ زَيدٌ فأنتَ حُرٌّ فإذا عَلَّقَ بِصِفَةٍ لَمْ يَملِكِ الرُّجوعَ فِيهِ بالقَولِ . ويَجُوزُ الرُّجُوعُ بالتَّصَرُّفِ كالبَيعِ ونَحوِهِ فإنِ اشتَرَاهُ بَعدَ ذلكَ لَمْ تَعُدِ الصِّفَةُ ويَجُوزُ فى العَبدِ وفى بَعضِهِ فإنْ أعتَقَ بَعضَ عَبدِهِ عَتَقَ كُلُّهُ فإنْ كانَ عَبدًا بَينَ اثنَينِ فَعتَقَ أحَدُهُمَا نَصِيبَهُ عَتَقَ ثُمَّ إنْ كانَ مُوسِرًا عَتَقَ عَلَيهِ نَصِيبُ شَرِيكِهِ فى الحَالِ ولَزِمَهُ قِيمَتُهُ حِينَئذٍ وإنْ كانَ مُعسِرًا عَتَقَ نَصِيبُهُ فَقَطْ ومَنْ مَلَكَ أحَدَ الوَالِدَينِ وإنْ عَلَوا أو المَولُودَينِ وإنْ سَفَلُوا عَتَقَ عَلَيهِ وإنْ مَلَكَ بَعضَهُ فإنْ كانَ بِرِضَاهُ وهُوَ مُوسِرٌ قُوِّمَ عَلَيهِ البَاقِى وعَتَقَ وإلا فلا ولَوْ أعتَقَ الحَامِلَ عَتَقَتْ هِىَ وحَملُهَا أو أعتَقَ الحَملَ عَتَقَ دُونَهَا ولَو قالَ أعتَقتُكَ عَلَى ألفٍ أو بِعتُكَ نَفسَكَ بألفٍ وقَبِلَ عَتَقَ ولَزِمَهُ الألفُ

باب التدبير

التَّدبِيرُ قُربَةٌ وهُوَ أنْ يَقُولَ إذا مِتُّ فأنتَ حُرٌّ أو دَبَّرتُكَ أو أنتَ

مُدَبَّرٌ وَيُعْتَبَرُ مِنَ الثُّلُثِ وَيَصِحُّ مِنْ مُطْلَقِ التَّصَرُّفِ وكَذَا مِنْ مُبَذِّرٍ لاَصَبِيّ . وَيَجُوزُ تَعْلِيقُهُ عَلَى صِفَةٍ مِثْلِ إنْ دَخَلْتَ الدَّارَ فأَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِى فَيُشْتَرَطُ الدُّخُولُ قَبْلَ المَوْتِ وإنْ دَبَّرَ بَعْضَ عَبْدِهِ أَوْ كُلَّ مايَمْلِكُهُ مِنَ العَبْدِ المُشْتَرَكِ لَمْ يَسْرِ إلَى البَاقِى وَيَجُوزُ الرُّجُوعُ فِيهِ بِالتَّصَرُّفِ لابِالقَوْلِ وَلَوْ أَتَتِ المُدَبَّرَةُ بِوَلَدٍ لَمْ يَتْبَعْهَا فى التَّدْبِيرِ .

(فَصْلٌ) الكِتَابَةُ قُرْبَةٌ تُعْتَبَرُ فى الصِّحَّةِ مِنْ رَأْسِ المَالِ وفى مَرَضِ المَوْتِ مِنَ الثُّلُثِ ولا تَصِحُّ إلَّا مِنْ جَائِزِ التَّصَرُّفِ مَعَ عَبْدٍ بَالِغٍ عَاقِلٍ عَلَى عِوَضٍ فى الذِّمَّةِ مَعْلُومِ الصِّفَةِ فى نَجْمَيْنِ فأَكْثَرَ يَعْلَمُ مَا يُؤَدَّى فى كُلِّ نَجْمٍ بِإِيجَابٍ مُنَجَّزٍ وهُوَ كَاتَبْتُكَ عَلَى كَذَا تُؤَدِّيهِ فى نَجْمَيْنِ كُلُّ نَجْمٍ كَذَا فَإِذَا أَدَّيْتَ فأَنْتَ حُرٌّ وقَبُولٍ . ولا يَجُوز كِتَابَةُ بَعضِ عَبْدٍ إلَّا أنْ يَكُونَ بَاقِيهِ حُرًّا ولا تُسْتَحَبُّ إلّا لِمَنْ يُعْرَفُ كَسْبُهُ وأَمَانَتُهُ ولِلْعَبْدِ فَسْخُهَا مَتَى شَاءَ وَلَيْسَ لِلسَّيِّدِ فَسْخُهَا إلَّا أَنْ يَعْجِزَ المُكَاتَبُ عَنِ الأَدَاءِ وإنْ مَاتَ العَبْدُ انْفَسَخَتْ أو السَّيِّدُ فَلاَ وَيَلْزَمُ السَّيِّدَ أنْ يَحُطَّ عَنْهُ جُزْءًا مِنَ المَالِ وإنْ قَلَّ قَبْلَ العِتْقِ أَوْ يَدْفَعَهُ إلَيْهِ وفى النَّجْمِ الأَخِيرِ ألْيَقُ وَيُنْدَبُ الرُّبْعُ فإنْ لَمْ يَفْعَلْ حَتَّى قَبَضَ المَالَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَهُ ولا يَعْتِقُ المُكَاتَبُ ولا شَىْءٌ مِنْهُ مابَقِىَ عَلَيْهِ شَىْءٌ ويَمْلِكُ بِالعَقْدِ مَنَافِعَهُ واكْتِسَابَهُ وهُوَ مَعَ السَّيِّدِ كالأَجْنَبِىِّ ولا يَتَزَوَّجُ ولا يَهَبُ ولا يَعْتِقُ ولا يُحَابِى إلَّا بِإِذْنِ السَّيِدِ ولا يَجُوزُ بَيْعُ المُكَاتَبِ ولا بَيْعُ مافى ذِمَّتِهِ مِنَ النُّجُومِ ووَلَدُ المُكَاتَبَةِ يَعْتِقُ إذَا عَتَقَتْ .

(فَصْلٌ) إذَا أَوْلَدَ جَارِيَتَهُ أَوْ جَارِيَةً يَمْلِكُ بَعْضَهَا أَوْ جَارِيَةَ

ابنِهِ فالوَلَدُ حُرٌّ والجارِيَةُ أُمُّ وَلَدٍ لهُ فتعتِقُ بموتِهِ ويمتنِعُ بيعُها وهِبَتُها. ويجوزُ استخدامُها وإجارتُها وتزويجُها وكَسْبُها للسَّيِّدِ وسَواءٌ وَلَدَتْهُ حيًّا أوْ مَيتاً لكِن لوْ لمْ يتصوَّرْ فيهِ خَلْقُ آدَمِيٍّ لمْ تصِرْ أُمَّ وَلَدٍ ولوْ أَوْلَدَ جارِيَةَ أَجنبِيٍّ بنِكاحٍ أوْ زِنًا فالوَلَدُ مِلْكٌ لسيِّدِها أوْ بشُبْهَةٍ فهُوَ حُرٌّ فلوْ ملَكَها بعدَ ذلِكَ لمْ تصِرْ أُمَّ وَلَدٍ .

باب الوصية

تَصِحُّ مِنَ المُكَلَّفِ الحُرِّ ولوْ مُبَذِّراً ثمَّ الكلامُ في فصلَيْنِ . أحدُهُما في نَصْبِ الوَصِيِّ . وشَرْطُهُ التَّكليفُ والحُرِّيَّةُ والعَدالةُ والاهتِداءُ للمُوصَى بِهِ فلوْ أوْصَى لغيْرِ أهْلٍ فصارَ عِنْدَ المَوْتِ أهلًا أوْ أوْصَى لجَماعةٍ أوْ لزَيْدٍ ثُمَّ مِنْ بَعْدِهِ لعَمرو أوْ جَعَلَ للوَصِيِّ أنْ يُوصِيَ مَنْ يختارُ صحَّ ولا يَتِمُّ إلا بالقَبُولِ بَعْدَ مَوْتِ المُوصِي ولوْ عَلَى التَّراخِي ولِكُلٍّ مِنْهُما العَزْلُ مَتَى شاءَ . ولا تَصِحُّ الوَصِيَّةُ إلا في مَعْرُوفٍ وبِرٍّ كقَضاءِ دَيْنٍ وحَجٍّ والنَّظَرِ في أمْرِ الأوْلادِ وشِبْهِهِ وليْسَ لهُ أنْ يُوصِيَ عَلَى الأوْلادِ وَصِيًّا والجَدُّ أبُ الأَبِ حَيٌّ أهلٌ للوِلايَةِ . الفصلُ الثاني في المُوصَى بِهِ تجوزُ الوَصِيَّةُ بثُلُثِ المَالِ فما دُونَهُ ولا تجوزُ بالزِّيادَةِ عليْهِ والمُرادُ ثُلُثُهُ عِنْدَ المَوْتِ فإنْ كانَ وَرَثَتُهُ أغنِياءَ نُدِبَ استيفاءُ الثُّلُثِ وإلّا فلا فإنْ زادَ عليْهِ بَطَلَتْ في الزّائِدِ إنْ لمْ يكُنْ لهُ وارِثٌ وكذا إنْ كانَ وردَّ الزّائِدَ فإنْ أجازَهُ صحَّ ولا تَصِحُّ الإجازَةُ والرَّدُّ إلّا بَعْدَ المَوْتِ وما وَصَّى بِهِ مِنَ التَّبَرُّعاتِ تُعْتَبَرُ مِنَ الثُّلُثِ وكذا مِنَ الواجِباتِ إنْ قَيَّدَهُ

بالثُّلُثِ فإنْ أطلقَهُ فمِنْ رأسِ المالِ وما نجّزَهُ في حياتِهِ مِنَ التبرُّعاتِ كالوقفِ والعِتقِ والهِبَةِ وغيرِها فإنْ فعلَهُ في الصحَّةِ اعتُبِرَ مِنْ رأسِ المالِ وإنْ فعلَهُ في مرضِ الموتِ أو في حالِ التحامِ الحربِ أو تموُّجِ البحرِ أو التقديمِ للقتلِ أو الطَّلْقِ أو بعدَ الولادةِ وقبلَ انفصالِ المَشيمةِ واتَّصلَتْ هذهِ الأشياءُ بالموتِ اعتُبِرَ مِنَ الثلُثِ وإلَّا فلا فإنْ عجزَ الثُّلُثُ عمَّا نجّزَهُ في المرضِ بُدِئَ بالأوّلِ فالأوّلِ فإنْ وقعَتْ دفعةً أو عجزَ الثُّلُثُ عَنِ الوصايا متفرّقةً كانَتْ أوْ دفعةً قُسِّمَ الثُّلُثُ بينَ الكلِّ سواءٌ كانَ ثَمَّ عِتقٌ أمْ لا وتلزَمُ الوصيّةُ بالموتِ إنْ كانَتْ لغيرِ معيَّنٍ كالفقراءِ فإنْ كانَتْ لمعيَّنٍ كزيدٍ فالملكُ موقوفٌ فإنْ قبِلَ بعدَ الموتِ ولو متراخيًا حُكِمَ بأنَّهُ مِلكُهُ مِنْ حينِ الموتِ وإنْ ردَّهُ حُكِمَ بالمِلْكِ للوارثِ وإنْ قبِلَ وردَّ قبلَ القبضِ سقطَ المِلْكُ أو بعدَهُ فلا . ويجوزُ تعليقُ الوصيّةِ على شرطٍ في الحياةِ أو بعدَ الموتِ . ويجوزُ بالمنافعِ والأعيانِ بالمعدومِ كالوصيّةِ بما تحمِلُ هذهِ الجاريةُ أوِ الشجرةُ وبالمجهولِ وبما لا يُقدرُ على تسليمِهِ كالآبقِ وبما لا يَملِكُهُ الآنَ وبما يجوزُ الانتفاعُ بهِ مِنَ النجاساتِ كالكلبِ والزيتِ النجِسِ لا بما لا يُنتفَعُ بهِ منها كالخمرِ والخنزيرِ . وتجوزُ الوصيّةُ للحربيّ والذمّيّ والمرتدّ ولقاتلِهِ وكذا لوارثِهِ عندَ الموتِ إنْ أجازَها بقيّةُ الورثةِ وللحَملِ فتُدفَعُ لمَنْ عُلِمَ وجودُهُ عندَ الوصيّةِ إذا انفصلَ حيًّا بأنْ تلِدَ لدونِ ستّةِ أشهرٍ مِنَ الوصيّةِ أو فوقَها ودونَ أربعةِ سنينَ ولا زوجَ لها ولا سيّدَ يطؤُها وإنْ أوصى لعبدٍ فقبِلَ دُفِعَ إلى سيّدِهِ وإنْ وصّى بشيءٍ ثُمَّ رجعَ عَنِ الوصيّةِ صحَّ

الرُّجوعُ وبَطَلَتِ الوَصِيَّةُ وإزالَةُ المِلْكِ فِيهِ كالبَيعِ والهِبَةِ أو تَعرِيضِهِ لِزوالِهِ بِأنْ دَبَّرَهُ أو كاتَبَهُ أو رَهَنَهُ أو عَرَّضَهُ عَلَى البَيعِ أو أوصَى بِبَيعِهِ أو أزالَ اسْمَهُ بِأنْ طَحَنَ القَمحَ أو عَجَنَ الدَّقِيقَ أو نَسَجَ الغَزلَ أو خَلَطَهُ إذا كانَ مُعَيَّنًا بِغَيرِهِ رُجوعٌ وإنْ ماتَ المُوصَى لَهُ قَبلَ المُوصِي بَطَلَتِ الوَصِيَّةُ وإنْ ماتَ بَعدَهُ وقَبلَ القَبُولِ فَلِوارِثِهِ قَبُولُها ورَدُّها.

كتاب الفرائض

يُبدَأُ مِنْ تَرِكَةِ المَيِّتِ بِمُؤْنَةِ تَجهِيزِهِ ودَفنِهِ قَبلَ الدُّيُونِ والوَصايا والإرْثِ إلّا أنْ يَتَعَلَّقَ بِعَينِ التَّرِكَةِ حَقٌّ كالزَّكاةِ والرَّهنِ والجانِي والمَبِيعِ إذا ماتَ المُشتَرِي مُفلِسًا فَإنْ حُقُوقَ هؤُلاءِ تُقَدَّمُ عَلَى مُؤْنَةِ التَّجهِيزِ والدَّفنِ ثُمَّ بَعدَ ذلِكَ تُقضَى دُيُونُهُ ثُمَّ تُنَفَّذُ وصاياهُ ثُمَّ تُقَسَّمُ تَرِكَتُهُ بَينَ ورَثَتِهِ والوارِثُونَ مِنَ الرِّجالِ عَشَرَةٌ الابْنُ وابْنُهُ وإنْ سَفَلَ والأبُ وأبُوهُ وإنْ عَلا والأخُ شَقِيقًا كانَ أو لِأبٍ أو لِأُمٍّ وابْنُ الأخِ الشَّقِيقِ أو لِأبٍ والعَمُّ الشَّقِيقُ أو لِأبٍ وابْنُهُما والزَّوجُ والمُعتِقُ والوارِثاتُ مِنَ النِّساءِ سَبعٌ البِنتُ وبِنتُ الابْنِ وإنْ سَفَلَ والأُمُّ والجَدَّةُ أُمُّ الأُمِّ وأُمُّ الأبِ وإنْ عَلَتْ والأُختُ شَقِيقَةً كانَتْ أو لِأبٍ أو لِأُمٍّ والزَّوجَةُ والمُعتِقَةُ وأمّا ذَوُو الأرْحامِ وهُمْ أولادُ البَناتِ وأولادُ الأخَواتِ ونُوهُنَّ وبَناتُهُنَّ وبَناتُ الإخوَةِ وبَناتُ الأعمامِ والعَمُّ لِلأُمِّ أي أخو الأبِ

لِأُمِّهِ وأبُو الأمِّ والخالُ والخالَةُ والعمَّةُ ومَنْ أدْلَى بِهِمْ فَلا يَرِثُونَ عِنْدَنا بِطَرِيقِ الأَصالَةِ بَل إذا فَسَدَ بَيتُ المَالِ كَما سَيأْتِي ومَوانِعُ الإرثِ أرْبعَة. الأوَّلُ القَتلُ فَمَن قَتَلَ مُورِّثَهُ لَمْ يَرِثْهُ سَواء قَتَلَهُ بِحَقٍّ كالقِصاصِ أو فِي الحَدِّ أو بِغَيرِهِ خَطأً كانَ أو عَمْدًا مُباشَرةً كانَ أو سَبَبًا مِثْلَ أنْ يَشْهَدَ عَلَيْهِ بِمَا يُوجِبُ القِصَاصَ أوْ حَفَرَ بِئْرًا فَوَقَعَ فِيهَا والحَاصِلُ أنَّهُ لا يَرِثُهُ مَتَى كانَ لَهُ مَدْخَلٌ فِي قَتْلِهِ بِأيِّ طَرِيقٍ كانَ. الثَّانِي الكُفْرُ فَلا يَرِثُ مُسْلِمٌ مِنْ كافِرٍ ولا كافِرٌ مِنْ مُسْلِمٍ ولا يَرِثُ الكافِرُ الحَرْبِيُّ إلَّا مِنَ الحَرْبِيِّ وأمَّا الذِّمِّيُّ والمُعَاهَدُ والمُسْتَأْمَنُ فَيَتَوارَثُونَ بَعْضُهُم مِنْ بَعْضٍ وإنِ اخْتَلَفَتْ مِلَلُهُمْ ودَارُهُمْ فَلا يَرِثُ. الثَّالِثُ الرِّقُّ فالرَّقِيقُ لا يَرِثُ ولا يُورَثُ ومَنْ بَعْضُهُ حُرٌّ لا يَرِثُ لَكِنْ يُورَثُ بِمَا جَمَعَهُ بِبَعْضِهِ الحُرِّ الرَّابِعُ اسْتِبْهَامُ وَقْتِ المَوْتِ فإذا ماتَ مُتَوارِثانِ بِغَرَقٍ أوْ تَحْتَ هَدْمٍ ولَمْ يُعْلَمِ السَّابِقُ مِنْهُمَا لَمْ يَرِثْ أحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ.

﴿ فَصْلٌ ﴾ فِي مِيرَاثِ أهْلِ الفُرُوضِ أعْنِي الفُرُوضَ السِّتَّةَ المَذْكُورَةَ فِي القُرْآنِ وهِيَ النِّصْفُ والرُّبُعُ والثُّمُنُ والثُّلُثَانِ والثُّلُثُ والسُّدُسُ وهِيَ لِعَشَرَةٍ الزَّوْجَانِ والأبَوانِ والبَنَاتُ وبَنَاتُ الابْنِ والأخَواتُ والجَدُّ والجَدَّاتُ والإخْوَةُ والأخَواتُ مِنَ الأمِّ فأمَّا الزَّوْجُ فَلَهُ النِّصْفُ مِنْ عَدَمِ وَلَدٍ أوْ وَلَدِ ابْنٍ وارِثٍ ولَهُ الرُّبُعُ مَعَ الوَلَدِ أوْ وَلَدِ الابْنِ وأمَّا الزَّوْجَةُ فَلَهَا الرُّبُعُ مَعَ عَدَمِ الوَلَدِ أوْ وَلَدِ ابْنٍ وَارِثٍ ولَهَا الثُّمُنُ مَعَ الوَلَدِ أوْ وَلَدِ الابْنِ والزَّوْجَتَيْنِ والثَّلاثِ والأرْبَعِ ما لِلْوَاحِدَةِ مِنَ الرُّبُعِ والثُّمُنِ وأمَّا الأبُ فَلَهُ السُّدُسُ مَعَ الابْنِ فإنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ ابْنُ ابْنٍ

فَهُوَ عَصَبَةٌ كَمَا سَيَأْتِي وأَمَّا الأُمُّ فَلَها الثُّلُثُ إذا لَمْ يَكُنْ مَعَها وَلَدٌ
ولا وَلَدُ ابْنٍ ذَكَرًا كانَ أو أُنْثَى ولا اثْنانِ مِنَ الإخْوَةِ والأَخَواتِ
سَواءٌ كانُوا أَشِقَّاءَ أو لِأَبٍ أو لِأُمٍّ ولَمْ تَكُنْ فى مَسْئَلَةِ زَوْجٍ وأَبَوَيْنِ
ولا زَوْجَةٍ وأَبَوَيْنِ فإنْ كانَ مَعَها وَلَدٌ أو وَلَدُ ابْنٍ أو اثْنانِ مِنَ الإخْوَةِ
والأَخَواتِ فَلَها السُّدُسُ وإنْ كانَتْ فى مَسْئَلَةِ زَوْجٍ وأَبَوَيْنِ أو زَوْجَةٍ
وأَبَوَيْنِ فَلَها ثُلُثُ ما بَقِيَ بَعْدَ فَرْضِ الزَّوْجِ أو الزَّوْجَةِ والباقى لِلأَبِ
فَيَأْخُذُ الزَّوْجُ فى الأُولَى النِّصْفَ ولَها السُّدُسُ لِأَنَّهُ ثُلُثُ ما بَقِيَ والباقى
لِلأَبِ وفى الثَّانِيَةِ تَأْخُذُ الزَّوْجَةُ الرُّبُعَ والأُمُّ الرُّبُعَ لِأَنَّهُ ثُلُثُ ما بَقِيَ
والباقى لِلأَبِ وأَمَّا البِنْتُ المُنْفَرِدَةُ فَلَها النِّصْفُ ولِلبِنْتَيْنِ فَصاعِدًا الثُّلُثانِ
ولِبِنْتِ الابْنِ فَصاعِدًا مَعَ بِنْتِ الصُّلْبِ الفَرْدَةِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ
وأَمَّا الأُخْتُ الفَرْدَةُ الشَّقِيقَةُ فَلَها النِّصْفُ ولِلاثْنَتَيْنِ فَصاعِدًا الثُّلُثانِ
وإنْ كانَتْ مِنَ الأَبِ فَلَها النِّصْفُ ولِلاثْنَتَيْنِ فَصاعِدًا الثُّلُثانِ ولِلأُخْتِ
مِنَ الأَبِ فَصاعِدًا مَعَ الشَّقِيقَةِ الفَرْدَةِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ والأَخَواتُ
الأَشِقَّاءُ مَعَ البَناتِ عَصَبَةٌ فإنْ فُقِدْنَ فالأَخَواتُ مِنَ الأَبِ مِثالُهُ بِنْتٌ
وأُخْتٌ لِلبِنْتِ النِّصْفُ والباقى لِلأُخْتِ . بِنْتانِ وأُخْتٌ شَقِيقَةٌ وأُخْتٌ
لِأَبٍ لِلبِنْتَيْنِ الثُّلُثانِ والباقى لِلشَّقِيقَةِ ولا شَيْءَ لِلأُخْرَى . وأَمَّا الجَدُّ
فَتارَةً يَكُونُ مَعَهُ إخْوَةٌ وأَخَواتٌ وتارَةً لا فإنْ لَمْ يَكُونُوا مَعَهُ فَلَهُ
السُّدُسُ مَعَ الابْنِ وابْنِ الابْنِ ومَعَ عَدَمِهِما هُوَ عَصَبَةٌ كَما سَيَأْتِي وإنْ
كانَ مَعَهُ إخْوَةٌ وأَخَواتٌ أَشِقَّاءُ أو لِأَبٍ فَتارَةً يَكُونُ مَعَهُ ذُو فَرْضٍ
وتارَةً لا فإنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ ذُو فَرْضٍ قاسَمَ الجَدُّ الإخْوَةَ وعَصَّبَ

إناثهم ما لم ينقص ما يخصه بالمقاسمة عن ثلث جميع المال فإن نقص فإنه يفرض له الثلث ويجعل الباقي للأخوة والأخوات للذكر مثل حظ الأنثيين مثاله جد وأخت أو أختان أو ثلاث أو أربع أو جد وأخ أو أخوان أو أخ وأخت أو أخ وأختان فيقاسم في هذه الصور للذكر مثل حظ الأنثيين وإن كان معه ذو فرض فرض لذي الفرض فرضه ثم يعطى الجد من الباقي الأوفر له من ثلاثة أشياء إما المقاسمة أو ثلث ما يبقى أو سدس جميع المال. مثاله زوج وجد وأخ المقاسمة خير له. بنتان وأخوان وجد سدس جميع المال خير له. زوجة وثلاثة إخوة وجد ثلث الباقي خير له. بنتان وأم وجد وإخوة للبنتين الثلثان وللأم السدس وللجد السدس وتسقط الإخوة وإن اجتمع معه الإخوة الأشقاء والإخوة للأب فإن الأشقاء عند المقاسمة يعدون على الجد الإخوة من الأب ثم يأخذون نصيبهم مثاله جد وأخ شقيق وأخ لأب للجد الثلث والثلثان للأخ الشقيق الثلث الذي خصه بالقسمة والثلث الذي هو نصيب الأخ من الأب لأن الشقيق يحجبه فيعود نفعه إليه فإن كان الشقيق أختا فردة كمل لها الأخ من الأب النصف والباقي له ولا يفرض للأخت مع الجد إلا في الأكدرية وهي زوج وأم وجد وأخت شقيقة فللزوج النصف وللأم الثلث وللجد السدس استغرق المال وليس هنا من يحجب الأخت عن فرضها فتعول المسئلة بنصيب الأخت فتقسم من تسعة للزوجة ثلاثة من التسعة وللأم اثنان يبقى أربعة وهي نصيب الأخت والجد فتجمع وتقسم بينها وبينه للذكر

مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وأمّا الجدّةُ فإنْ كانَتْ أمَّ الأمِّ وأمَّ أمِّ الأمِّ وهكذا أو أمَّ الأبِ أو أمَّ أمِّ الأبِ وهكذا أو أمَّ أبي الأبِ وهكذا فلها السُّدُسُ وإنِ اجتمعَ جدّتانِ في درجةٍ فلهما السُّدُسُ مِثْلَ أمِّ أبٍ وأمِّ أمٍّ أو أمِّ أمِّ أبٍ وأمِّ أبي أبٍ وإنْ كانَتْ إحداهما أقربَ فإنْ كانتِ القُرْبَى مِنْ جهةِ الأمِّ أسقطتِ البُعْدَى مِثْلُ أمِّ أمٍّ وأمِّ أمِّ أبٍ وإنْ كانَتْ مِنْ جهةِ الأبِ لَمْ تُسقِطِ البُعْدَى بَلْ يشتركانِ في السُّدُسِ مِثْلَ أمِّ أبٍ وأمِّ أمِّ أمٍّ وأمّا الجدّةُ الّتي هِيَ أمُّ أبي الأمِّ فلا ترِثُ بَلْ هِيَ مِنْ ذَوي الأرحامِ كما سبقَ وأمّا الإخوةُ والأخواتُ مِنَ الأمِّ فللواحدِ منهُمُ السُّدُسُ وللاثنينِ فصاعدًا الثُّلُثُ ذكورُهُمْ وإناثُهُمْ فيهِ سواءٌ فتلخّصَ مِنْ ذلكَ أنَّ النِّصفَ فرضُ خمسةٍ الزّوجُ في حالةٍ والبنتُ وبنتُ الابنِ والأختُ الشّقيقةُ أو لأبٍ والرُّبعَ فرضُ اثنينِ الزّوجُ في حالةٍ والزّوجةُ في حالةٍ والثُّمُنَ فرضٌ للزّوجةِ في حالةٍ والثُّلُثانِ فرضُ أربعةٍ البناتُ فصاعدًا أو بناتُ الابنِ فصاعدًا والأختانِ فصاعدًا الشّقيقتانِ أو للأبِ والثُّلُثُ فرضُ اثنينِ الأمُّ في حالةٍ واثنانِ فأكثرَ مِنْ ولدِ الأمِّ وقدْ يُفرَضُ للجدِّ مَعَ الإخوةِ والسُّدُسُ فرضُ سبعةٍ الأبُ في حالةٍ والجدُّ في حالةٍ والأمُّ في حالةٍ والجدّةُ في حالةٍ ولبنتِ الابنِ فصاعدًا مَعَ بنتِ الصُّلبِ ولأختٍ أو أخواتٍ لأبٍ مَعَ شقيقةٍ فرْدةٍ ولواحدٍ مِنَ الإخوةِ للأمِّ .

(فصلٌ) في الحَجْبِ لا يرِثُ الأخُ مِنَ الأمِّ مَعَ أربعةٍ الولدُ وولدُ الابنِ ذكرًا كانَ أو أنثى والأبُ والجدُّ ولا يرِثُ الأخُ الشّقيقُ

مَعَ ثَلاَثَةِ الاَبْنِ وابْنُ الاَبْنِ والأَبِ ولاَ يَرِثُ الأَخُ مِنَ الأَبِ مَعَ أَرْبَعَةِ هؤُلاَء الثَّلاَثَةُ والأَخُ الشَّقِيقُ وَلا يَرِثُ ابْنُ الاَبْنِ فَسَافِلاً مَعَ الاَبْنِ ولاَ مَع ابْنِ ابْنٍ أَقْرَبَ مِنْهُ ولاَ الجَدَّاتُ كُلُّهُنَّ مِنْ أَيِّ جِهَةٍ كُنَّ مَعَ الامِّ وَلاَ الجَدَّةُ والجَدَّةُ الَّتِي مِنْ جِهَةِ الأَبِ مَعَ الأَبِ وَإِذَا اسْتَكْمَلَ البَنَاتُ الثُّلُثَيْنِ لَمْ تَرِثْ بَنَاتُ الاَبْنِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِى دَرَجَتِهِنَّ أَوْ أَسْفَلَ مِنْهُنَّ ذَكَرٌ يُعَصِّبُهُنَّ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ مِثَالُهُ. بِنْتَانِ وبِنْتُ ابْنٍ لِلْبِنْتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَلاَشَيْءَ لِبِنْتِ الاَبْنِ فَلَوْ كانَ مَعَهَا ابْنُ ابْنٍ أَوِ ابْنُ ابْنِ ابْنٍ كانَ البَاقِى لَهَا وَلَهُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وإِذَا اسْتَكْمَلَتِ الاخَوَاتُ الأَشِقَّاءُ الثُّلُثَيْنِ لَمْ تَرِثِ الاخَوَاتُ مِنَ الأَبِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُنَّ أَخٌ لَهُنَّ فَيُعَصِّبُهُنَّ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَمَنْ لاَيَرِثُ أَصْلاً لاَ يَحْجُبُ أَحَداً وَمَنْ يَرِثُ لٰكِنَّهُ مَحْجُوبٌ لاَيَحْجُبُ أَيْضًا حَجْبَ حِرْمَانٍ لٰكِنَّهُ قَدْ يَحْجُبُ حَجْبَ تَنْقِيصٍ مِثْلَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ مَعَ الأَبِ والأُمِّ لاَيَرِثُونَ وَيَحْجُبُونَ الامَّ مِنَ الثُّلُثِ إِلَى السُّدُسِ وَمَتَى زَادَتِ الفُرُوضُ عَلَى السِّهَامِ أُعِيلَتْ بِالجُزْءِ الزَّائِدِ مِثْلُ مَسْئَلَةِ المُبَاهَلَةِ وهِيَ زَوْجٌ وَأُمٌّ وأُخْتٌ شَقِيقَةٌ فَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُخْتِ النِّصْفُ اسْتَغْرَقَ المَالُ والأُمُّ لاَتُحْجَبُ فَيُفْرَضُ لَهَا الثُّلُثُ فَتُعَالُ بِفَرْضِ الامِّ فَتَنْقَسِمُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ لِلزَّوْجِ ثَلاَثَةٌ وَلِلأُخْتِ ثَلاَثَةٌ وَلِلأُمِّ اثْنَانِ

(فَصْلٌ) فِى العَصَبَاتِ وَالعَصَبَةُ مَنْ يَأْخُذُ جَمِيعَ المَالِ إِذَا انْفَرَدَ أَوْمَا يَفْضُلُ عَنْ صَاحِبِ الفَرْضِ إِذَا اجْتَمَعَ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ عَنْ صَاحِبِ الفَرْضِ شَيْءٌ سَقَطَتِ العَصَبَاتِ وَأَقْرَبُهُمْ الاَبْنُ ثُمَّ ابْنُ الاَبْنِ

وإنْ سَفَلَ ثُمَّ الأبُ ثُمَّ الجدُّ وإنْ علا والأخُ لِلأبَوَيْنِ ثُمَّ لِلأبِ ثُمَّ ابْنُ الأخِ لِلأبَوَيْنِ ثُمَّ ابْنُ الأخِ لِلأبِ ثُمَّ العَمُّ ثُمَّ ابْنُهُ وإنْ سَفَلَ ثُمَّ عَمُّ الأبِ ثُمَّ ابْنُهُ وهٰكذا فإنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَصَباتُ نَسَبٍ فعَصَباتُ الوَلاءِ فَمَنْ عَتَقَ عَلَيْه عَبْدٌ إمَّا بإعْتاقٍ أو تَدْبِيرٍ أو كِتابَةٍ أو اسْتِيلادٍ أو غَيْرِ ذٰلِكَ فَوَلاؤُهُ لَهُ فإذا ماتَ هٰذا العَتِيقُ ولَيْسَ لهُ وارِثٌ ذُو فَرْضٍ ولا عَصَبَةٌ ورِثَهُ المُعْتِقُ بالوَلاءِ فإنْ كانَ المُعْتِقُ مَيِّتًا انْتَقَلَ الوَلاءُ إلَى عَصَباتِهِ دُونَ سائِرِ الوَرَثَةِ يُقدَّمُ الأقْرَبُ فالأقْرَبُ عَلَى التَّرْتِيبِ المُتَقَدِّمِ إلا أنَّ الأَخَ يُشارِكُ الجَدَّ وهُنا الأخُ مُقدَّمٌ عَلَى الجَدِّ فإنْ لَمْ يَكُنْ لِلْمُعْتِقِ عَصَبَةُ نَسَبٍ انْتَقَلَ إلَى مُعْتِقِ المُعْتِقِ ثُمَّ إلَى عَصَبَتِهِ ولِلْمُعْتِقِ أيْضًا الوَلاءُ عَلَى أوْلادِ العَتِيقِ فيُقدَّمُ مُعْتِقُ الأبِ عَلَى مُعْتِقِ الأمِّ فلَوْ تَزَوَّجَ عَبْدٌ بمُعْتَقَةٍ فأتَتْ بِوَلَدٍ فَوَلاؤُهُ لِمُعْتِقِ الأمِّ فلَوْ عَتَقَ أبُوهُ بَعْدَ ذٰلِكَ انجَرَّ الوَلاءُ مِنْ مُعْتِقِ الأمِّ إلَى مُعْتِقِ الأبِ ولا تَرِثُ المَرْأةُ بالوَلاءِ إلّا مِنْ عَتِيقِها وأوْلادِهِ وعُتَقائِهِ فإذا لَمْ يَكُنْ لِلْمَيِّتِ أقارِبُ ولا وَلاءَ عَلَيْهِ انْتَقَلَ مالُهُ إلَى بَيْتِ المالِ إرْثًا لِلْمُسْلِمِينَ إنْ كانَ السُّلْطانُ عادِلًا فإنْ لَمْ يَكُنْ عادِلًا رُدَّ عَلَى ذَوِي الفُرُوضِ مِنْ غَيْرِ الزَّوْجَيْنِ عَلَى قَدْرِ فُرُوضِهِمْ إنْ كانَ ثَمَّ ذُو فَرْضٍ وإلّا فَيُصْرَفُ إلَى ذَوِي الأرْحامِ فيُقامُ كُلُّ واحِدٍ مِنْهُمْ مَقامَ مَنْ يُدْلِي بِهِ فيُجْعَلُ وَلَدُ البَناتِ والأخَواتِ كأُمَّهاتِهِمْ وبَناتُ الإخْوَةِ والأعْمامِ كآبائِهِمْ وأبُو الأمِّ والخالُ والخالَةُ كالأمِّ والعَمُّ لِلأمِّ والعَمَّةُ كالأبِ ولا يَرِثُ أحَدٌ بالتَّعْصِيبِ وثَمَّ أقْرَبُ مِنْهُ ولا يُعَصِّبُ أحَدٌ أُخْتَهُ إلا الابْنِ وابْنُ الابْنِ والأخُ فإنَّهُمْ يُعَصِّبُونَ

أَخَواتِهِمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ ويُعَصِّبُ ابْنُ الابْنِ مَنْ يُحاذِيهِ مِنْ بَناتِ عَمِّهِ ويُعَصِّبُ مَنْ فَوْقَهُ مِنْ عَمَّاتِهِ وبَناتِ عَمِّ أَبِيهِ إذا لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ فَرْضٌ ولا يُشارِكُ عاصِبٌ ذا فَرْضٍ إلَّا المُشَرَّكَةَ وهِيَ زَوْجٌ وأُمٌّ أَوْ جَدَّةٌ واثْنانِ فَأَكْثَرُ مِنَ الإخْوَةِ لِلأُمِّ وأَخٌ شَقِيقٌ فَأَكْثَرُ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ ولِلأُمِّ أَوِ الجَدَّةِ السُّدُسُ ولِلإخْوَةِ لِلأُمِّ الثُّلُثُ يُشارِكُها فِيهِ الشَّقِيقُ ومَتَى وُجِدَ فى شَخْصٍ جِهَتا فَرْضٍ وتَعْصِيبٍ وَرِثَ بِهِما كابْنِ عَمٍّ هُوَ زَوْجٌ أَوِ ابْنِ عَمٍّ هُوَ أَخٌ لِأُمٍّ .

كتاب النكاح

مَنِ احْتاجَ إلَى النِّكاحِ (١) مِنَ الرِّجالِ ووَجَدَ أُهْبَةً نُدِبَ لَهُ ومَنِ احْتاجَ وفَقَدَ الأُهْبَةَ نُدِبَ تَرْكُهُ ويَكْسِرُ شَهْوَتَهُ بِالصَّوْمِ ومَنْ لَمْ يَحْتَجْ إلَى النِّكاحِ وفَقَدَ الأُهْبَةَ كُرِهَ لَهُ ومَنْ وجَدَها ووُجِدَ مانِعٌ بِهِ مِنْ هَرَمٍ ومَرَضٍ دائِمٍ لَمْ يُكْرَهْ لَكِنِ الاشْتِغالُ بِالعِبادَةِ أَفْضَلُ فَإنْ لَمْ يَتَعَبَّدْ فالنِّكاحُ أَفْضَلُ وأَمَّا المَرْأَةُ فَإنِ احْتاجَتْ إلَى النِّكاحِ نُدِبَ لَها وإلَّا فَيُكْرَهُ ويُنْدَبُ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِبِكْرٍ وَلُودٍ جَمِيلَةٍ عاقِلَةٍ دَيِّنَةٍ نَسِيبَةٍ لَيْسَتْ ذاتَ قَرابَةٍ قَرِيبَةٍ فَإذا عَزَمَ عَلَى نِكاحِ امْرَأَةٍ فالسُّنَّةُ أَنْ يَنْظُرَ إلَى وَجْهِها وكَفَّيْها

(١) قوله « من احتاج إلى النكاح » ـ أى التزوج ـ أى قبول التزوج إذ هو الذى من طرف الزوج ، بخلافه فيما سيأتى فى قوله « وأما المرأة ... إلخ » فإنه بمعنى التزوج أى الإيجاب :

قَبلَ أنْ يَخطُبَهَا وَإنْ لَمْ تَأذَنْ فى ذٰلِكَ وَلَهُ تَكرِيرُ النَّظَرِ ولا يَنظُرُ غيرَ الوَجْهِ والكفَّينِ ويَحْرُمُ أنْ يَنظُرَ الرَّجلُ إلَى شَىءٍ مِنَ الأجنَبِيَّةِ حُرَّةً كانَتْ أوْ أمَةً أو الأمْرَدِ الحَسَنِ بِلاَ شَهْوَةٍ مَعَ أمْنِ الفِتنَةِ وَقِيلَ يَجُوزُ أنْ يَنظُرَ مِنَ الأمَةِ مَاعدَا عَوْرَتَهَا عِنْدَ الأمْنِ ويَنظُرُ إلَى زَوْجَتِهِ وَأمَتِهِ حَتّى العَوْرَةَ لٰكِنْ يُكرَهُ نَظرُ كُلٍّ مِنَ الزَّوْجَيْنِ إلَى فَرْجِ الآخرِ ويَنظُرُ العَبْدُ إلَى سَيِّدَتِهِ والممْسُوحُ إلَى الأجْنَبِيَّةِ والرَّجلُ إلَى محَارِمِهِ وَالمرْأةُ إلَى محْرَمِهَا فيما عدَا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ والرُّكْبَةِ وَأمَّا نَظَرُهَا إلَى غيْرِ زوْجِهَا وَمحْرَمِهَا فَحَرَامٌ كَنَظَرِهِ إليهَا وقِيلَ يَحِلُّ أنْ تَنظُرَ مِنْهُ مَاعدَا عَوْرَتَهُ عِنْدَ الأمْنِ ويَحْرُمُ عَلَيْهَا كَشْفُ شَىءٍ مِنْ بَدَنِهَا لِمُرَاهِقٍ أوْ لامْرَأةٍ كافِرَةٍ فَلْتَحْذرِ النِّسَاءُ فى الحَمَّامَاتِ مِنْ ذٰلِكَ وَمَتَى حَرُمَ النَّظرُ حَرُمَ اللَّمْسُ وَيُبَاحَانِ لِفَصْدٍ وحِجَامَةٍ وَمُدَاوَاةٍ وَيُبَاحُ النَّظرُ لشَهَادَةٍ ومُعَامَلَةٍ وَنحْوِهِما بِقَدْرِ الحَاجَةِ . ويَحْرُمُ أنْ يُصَرِّحَ أوْ يُعَرِّضَ بِخِطْبَةِ المُعْتَدَّةِ مِنْ غَيْرِهِ إذَا كانَتْ رَجْعِيَّةً وأمَّا المُعْتَدَّةُ البَائِنُ بِثَلاثٍ أوْ خُلْعٍ أوْ عَنِ الوَفَاةِ فَيَحْرُمُ التَّصْرِيحُ دُونَ التَّعْرِيضِ . وتَحْرُمُ الخِطْبَةُ عَلَى خِطْبَةِ الغَيْرِ إذَا صُرِّحَ لَهُ بالإجَابَةِ إلَّا بِإذْنِهِ فَإنْ لَمْ يُصَرَّحْ بِإجَابَتِهِ جَازَ ومَنِ اسْتُشِيرَ فى خَاطِبٍ فَلْيَذْكُرْ مَسَاوِيَهُ بِصِدْقٍ . وَيُنْدَبُ أنْ يَخْطُبَ عِنْدَ الخِطْبَةِ وعِنْدَ العَقْدِ وَيَقُولَ أزَوِّجُكَ عَلَى ما أمَرَ اللهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ إمْسَاكٍ بِمَعْرُوفٍ أوْ تَسْرِيحٍ بِإحْسَانٍ وَلَوْ خَطَبَ الوَلِيُّ عِنْدَ الإيجَابِ فَقَالَ الزَّوْجُ : الحَمْدُ لِلّٰهِ والصَّلاةُ عَلَى رَسُولِ اللهِ قَبِلْتُ صَحَّ لٰكِنَّهُ لا يُنْدَبُ وَقِيلَ يُنْدَبُ . وَلِلنِّكَاحِ أرْكَانٌ الأوَّلُ الصِّيغَةُ الصَّرِيحَةُ وَلَوْ بِالعَجَمِيَّةِ لِمَنْ يُحْسِنُ العَرَبِيَّةَ لا بِالكِنَايَةِ

فَلاَ يَصِحُّ إِلَّا بِإِيجَابٍ مُنَجَّزٍ وهُوَ زَوَّجْتُكَ أَوْ أَنْكَحْتُكَ فَقَطْ وقَبُول عَلَى الْفَوْرِ وهُوَ تَزَوَّجْتُ أَوْ نَكَحْتُ أَوْ قَبِلْتُ نِكَاحَهَا أَوْ تَزْوِيجَهَا فَلَوْ اقْتَصَرَ عَلَى قَبِلْتُ عَلَى قَبِلْتُ لَمْ يَنْعَقِدْ وَلَوْ قَالَ زَوِّجْنِي فَقَالَ زَوَّجْتُكَ صَحَّ . الثَّانِي الشُّهُودُ فَلاَ يَصِحُّ إِلَّا بِحَضْرَةِ شَاهِدَيْنِ ذَكَرَيْنِ حُرَّيْنِ سَمِيعَيْنِ بَصِيرَيْنِ عَارِفَيْنِ بِلِسَانِ الْمُتَعَاقِدَيْنِ مُسْلِمَيْنِ عدلَيْنِ وَلَوْ مَسْتُورَيِ الْعَدَالَةِ الثَّالِثُ الْوَلِي فَلاَ يَصِحُّ إِلَّا بِوَلِيٍّ ذَكَرٍ مُكَلَّفٍ حُرٍّ مُسْلِمٍ عَدْلٍ تَامِّ النَّظَرِ فَلاَ وِلاَيَةَ لاِمْرَأَةٍ وَصَبِيٍّ وَمَجْنُونٍ ورَقِيقٍ وكَافِرٍ وفَاسِقٍ وسَفِيهٍ ومُخْتَلِّ النَّظَرِ بِهَرَمٍ وخَبَلٍ ولا يَضُرُّ الْعَمَى ويَلِي الْكَافِرُ مُولِيَتَهُ الْكَافِرَةَ ولاَ يَلِيهَا الْمُسْلِمُ إلا السَّيِّدُ فِي أَمَتِهِ والسُّلْطَانُ فِي نِسَاءِ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيُزَوِّجُهَا السَّيِّدُ ولَوْ فَاسِقًا فَإِنْ كانَتْ لِامْرَأَةٍ زَوَّجَهَا مَنْ يُزَوِّجُ السَّيِّدَةَ بِإِذْنِ السَّيِّدَةِ فإِن كانَت السَّيِّدَةُ غَيْرَ رَشِيدَةٍ زوَّجها أَبُو السَّيِّدَةِ أَوْ جدها وأَمَّا الْحُرَّةُ فَيُزَوِّجُهَا عَصَبَاتُهَا وَأَوْلاَهُمْ الابُ ثُمَّ الجَدُّ ثُمَّ الاخُ ثُمَّ ابْنُهُ ثُمَّ العَمُّ ثُمَّ ابنُهُ ثُمَّ الْمُعْتِقُ ثُمَّ عَصَبَتُهُ ثُمَّ مُعْتِقُ الْمُعْتِقِ ثُمَّ عَصَبَتُهُ ثُمَّ الْحَاكِمُ وَلا يُزَوِّجُ أَحدٌ مِنْهُمْ وَهُنَاكَ مَنْ هُوَ أَقْرَبُ مِنْهُ فَإِنِ اسْتَوَى اثْنَانِ فِي الدَّرَجَةِ وأَحدُهُما مَنْ يُدْلِي بِأَبَوَيْنِ والآخَرُ بِأَب فَالْوَلِيُّ مَنْ يُدْلِي بِأَبَوَيْنِ فإِنِ اسْتَوَيَا فَالأَوْلَى أَنْ يُقَدَّمَ أَسَنُّهُمَا وَأَعْلَمُهُمَا وَأَوْرَعُهُمَا فَإِنْ زَوَّجَ الآخَرُ صَحَّ وإِنْ تَشَاحَّا أُقْرِعَ وإِنْ زَوَّجَ غَيْرُ مَنْ خَرَجَتْ قُرْعَتُهُ صَحَّ أَيضًا وإِنْ خَرَجَ الْوَلِيُّ عَنْ أَنْ يَكُونَ وَلِيًّا بِشَيْءٍ مِنَ الْمَوَانِعِ الْمُتَقَدِّمَةِ انْتَقَلَتِ الْوِلاَيَةُ إِلَى مَنْ بَعْدَهُ مِنَ الأَوْلِيَاءِ وَمَتَى دَعَتِ الْحُرَّةُ إِلَى كُفْءٍ لَزِمَهُ تَزْوِيجُهَا فَإِنْ عَضَلَهَا أَيْ مَنَعَهَا بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ أَوْ كَانَ غَائِبًا فِي مَسَافَةِ الْقَصْرِ أَوْ كَانَ مُحْرِمًا زَوَّجَها

الْحَاكِمُ ولا تَنْتَقِلُ الوِلايَةُ إلى الأبْعَدِ وإنْ غابَ إلى دُونِ مَسافَةِ القَصْرِ لَمْ تُزَوَّجْ إلَّا بِإذْنِهِ ويَجوزُ لِلْوَلِيِّ أنْ يُوَكِّلَ بِتَزْوِيجِها . ولا يَجُوزُ أنْ يُوَكِّلَ إلَّا مَنْ يَجوزُ أنْ يَكُونَ وَلِيًّا ولِلزَّوْجِ أنْ يُوَكِّلَ فى القَبُولِ مَنْ يَجُوزُ أنْ يَقْبَلَ النِّكاحَ لِنَفْسِهِ ولَوْ عَبْدًا ولَيْسَ لِلْوَلِيِّ ولا لِلْوَكِيلِ أنْ يُوجِبَ النِّكاحَ لِنَفْسِهِ فَلَوْ أرادَ ولِيُّها أنْ يَتَزَوَّجَها كابْنِ العَمِّ فَوَّضَ العَقْدَ إلَى ابْنِ عَمٍّ فى دَرَجَتِهِ فإنْ فُقِدَ فالْقاضِى ولَيْسَ لِأحَدٍ أنْ يَتَوَلَّى الإيجابَ والقَبُولَ فى نِكاحٍ واحِدٍ إلَّا الجَدُّ فى تَزْوِيجِ بِنْتِ ابْنِهِ بِابْنِ ابْنِهِ ثُمَّ الوَلِيُّ عَلَى قِسْمَيْنِ مُجْبِرٌ وغَيْرُ مُجْبِرٍ فالمُجْبِرُ هُوَ الأبُ والجَدُّ خاصَّةً فى تَزْوِيجِ البِكْرِ فَقَطْ وكذا السَّيِّدُ فى أمَتِهِ مُطْلَقًا ومَعْنَى المُجْبِرِ أنَّ لَهُ أنْ يُزَوِّجَها مِنْ كُفْءٍ بِغَيْرِ رِضاها وغَيْرُ المُجْبِرِ لا يُزَوِّجُ إلَّا بِرِضاها وإذْنِها فمَتَى كانَتْ بِكْرًا جازَ لِلأبِ أو الجَدِّ تَزْوِيجُها بِغَيْرِ إذْنِها لٰكِنْ يُنْدَبُ اسْتِئْذانُ البالِغَةِ وإذْنُها السُّكُوتُ وأمَّا الثَّيِّبُ العاقِلَةُ فَلا يُزَوِّجُها أحَدٌ إلَّا بِإذْنِها بَعْدَ البُلُوغِ بِاللَّفْظِ سَواءٌ الأبُ والجَدُّ وغَيْرُهُما وأمَّا قَبْلَ البُلُوغِ فَلا تُزَوَّجُ أصْلًا وإنْ كانَتْ مَجْنُونَةً صَغِيرَةً زَوَّجَها الأبُ أو الجَدُّ أو كَبِيرَةً زَوَّجَها الأبُ أو الجَدُّ أو الحاكِمُ لٰكِنِ الحاكِمُ يُزَوِّجُها لِلحاجَةِ والأبُ والجَدُّ يُزَوِّجُها لِلحاجَةِ والمَصْلَحَةِ ولا يَلْزَمُ السَّيِّدَ تَزْوِيجُ الأمَةِ والمُكاتَبَةِ وإنْ طَلَبَتا ولا يُزَوِّجُ أحَدٌ مِنَ الأوْلِياءِ المَرْأةَ مِنْ غَيْرِ كُفْءٍ إلَّا بِرِضاها ورِضا سائِرِ الأوْلِياءِ فإنْ كانَ وَلِيُّها الحاكِمُ لَمْ تُزَوَّجْ مِنْ غَيْرِ كُفْءٍ أصْلًا وإنْ رَضِيَتْ وإنْ دَعَتْ إلَى غَيْرِ كُفْءٍ لَمْ يَلْزَمِ الوَلِيَّ تَزْوِيجُها وإنْ عَيَّنَتْ كُفْأً وعَيَّنَ الوَلِيُّ كُفْأً غَيْرَهُ فَمَنْ عَيَّنَهُ الوَلِيُّ

أَوْلَى إنْ كانَ مُجْبِرًا وإلَّا فَمَنْ عَيَّنَتْهُ أوْلَى والكَفاءةُ فى النَّسَبِ والدِّينِ والحُرِّيَّةِ والصَّنْعَةِ وسَلامَةِ العُيُوبِ المُثْبِتَةِ لِلْخِيارِ فَلا يُكافِئُ العَجَمِيُّ عَرَبِيَّةً ولا غَيْرُ قُرَشِيٍّ قُرَشِيَّةً ولا غَيْرُ هاشِمِيٍّ أو مُطَّلِبِيٍّ هاشِمِيَّةً أو مُطَّلِبِيَّةً ولا فاسِقٌ عَفِيفَةً ولا عَبْدٌ حُرَّةً ولا العَتِيقُ أو مَنْ مَسَّ آباءَهُ رِقٌّ حُرَّةَ الأَصْلِ ولا ذُو حِرْفَةٍ دَنِيئَةٍ بِنْتَ ذِى حِرْفَةٍ أَرْفَعَ كَخَيَّاطٍ بِنْتَ تاجِرٍ ولا مَعِيبٌ بِعَيْبٍ يُثْبِتُ الخِيارَ سَلِيمَةً مِنْهُ ولا اعْتِبارَ بِاليَسارِ والشَّيْخُوخَةِ فَمَتَى زَوَّجَها بِغَيْرِ كُفْءٍ بِغَيْرِ رِضاها ورِضَى الأَوْلِياءِ الذِينَ هُمْ فى دَرَجَتِهِ فالنِّكاحُ باطِلٌ وإنْ رَضُوا أو رَضِيَتْ فَلَيْسَ لِلأَبْعَدِ اعْتِراضٌ وإذا رَأَى الأَبُ أو الجَدُّ المَصْلَحَةَ فى تَزْوِيجِ الصَّغِيرِ والصَّغِيرَةِ زَوَّجَهُ ولَيْسَ لَهُ أنْ يُزَوِّجَهُ أَمَةً ولا مَعِيبَةً وإنْ كانَ سَفِيهًا أو مَجْنُونًا مُطْبِقًا واحْتاجَ إلَى النِّكاحِ زَوَّجَهُ الأَبُ أو الجَدُّ أو الحاكِمُ فَإنْ أَذِنُوا لِلسَّفِيهِ أَنْ يَعْقِدَ لِنَفْسِهِ جازَ وإنْ عَقَدَ بِلا إذْنٍ فَباطِلٌ وإنْ كانَ مِطْلاقًا تَسَرَّى جارِيَةً واحِدَةً والعَبْدُ الصَّغِيرُ لا يُزَوِّجُهُ السَّيِّدُ والكَبِيرُ يَتَزَوَّجُ بِإذْنِهِ ولَيْسَ لِلسَّيِّدِ إجْبارُهُ عَلَى النِّكاحِ ولا لِلْعَبْدِ إجْبارُ السَّيِّدِ عَلَيْهِ .

(فَصْلٌ) يَجِبُ تَسْلِيمُ المَرْأَةِ عَلَى الفَوْرِ إذا طَلَبَها فى مَنْزِلِ الزَّوْجِ إنْ كانَتْ تُطِيقُ الاسْتِمْتاعَ فإنْ سَأَلَتْ الانْتِظارَ انْتُظِرَتْ وأَكْثَرُهُ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ فإنْ كانَتْ أَمَةً لَمْ يَجِبْ تَسْلِيمُها إلَّا بِاللَّيْلِ وهِىَ بِالنَّهارِ عِنْدَ السَّيِّدِ والمُسْتَحَبُّ أنْ يَأْخُذَ الزَّوْجُ بِناصِيَتِها أَوَّلَ ما يَلْقاها ويَدْعُو بِالبَرَكَةِ ويَمْلِكُ الاسْتِمْتاعَ بِها مِنْ غَيْرِ إضْرارٍ ولَهُ أنْ يُسافِرَ بِها إنْ كانَتْ

حُرَّةً ولَهُ أنْ يَعزِلَ عَنهَا حُرَّةً كانَتْ أو أمَةً لٰكِنِ الاولَى أنْ لا يَفعَلَ ولَهُ أنْ يُلزِمَها بِمَا يَتوَقَّفُ الِاستِمتَاعُ عَلَيهِ كالغُسْلِ مِنَ الحَيضِ وبِمَا يَتوَقَّفُ عَلَيهِ كَمَالُ اللذَّاتِ كالغُسْلِ مِنَ الجَنابَةِ والاستِحدادِ وإزالَةِ الأوسَاخِ

﴿ فَصْلٌ ﴾ يَحرُمُ نِكاحُ الأمِّ والجَدَّات وإنْ عَلَوْنَ والبَنَاتِ وبَناتِ الأوْلَادِ وإنْ سَفَلْنَ والأخَوَاتِ وبَنَاتِ الإخوَةِ والأخَوَاتِ وإنْ سَفَلْنَ والعَمَّاتِ والخالاَتِ وإنْ عَلَوْنَ وأُمِّ الزَّوْجَةِ وجَدَّتِها وأزْوَاجِ آبائِهِ وأوْلَادِهِ هٰؤلاءِ كُلُّهُنَّ يَحرُمْنَ بِمُجَرَّدِ العَقْدِ وأمَّا بِنْتُ زَوجَتِهِ فَلاَ تَحرُمُ إلَّا بالدُّخولِ بِالأمِّ فَإنْ أبَانَ الأمَّ قَبلَ الدُّخولِ بِهَا حَلَّتْ لَهُ بِنْتُهَا . ويَحرُمُ عَلَيهِ مَنْ وَطِئَهَا أحدُ آبائِهِ أوْ أبنائِهِ بِمِلْكٍ أوْ شُبهَةٍ وأُمّهاتُ مَوْطوآتِهِ هُوَ بِمِلْكٍ أوْ شُبْهَةٍ وبَنَاتُهَا كُلُّ ذٰلِكَ تَحرِيمًا مُؤبَّدًا ويَحرُمُ أنْ يَجمَعَ بَيْنَ المَرأةِ وأُختِهَا أوْ عَمَّتِهَا أوْ خالَتِهَا وإنْ تَزَوَّجَ امرَأةً ثُمَّ وطِئَهَا أبُوهُ أو ابنُهُ بشُبهَةٍ أوْ وَطِئَ هُوَ أُمَّهَا أو بِنْتَهَا بِشُبْهَةٍ انفَسَخَ نِكَاحُهَا وما حَرُمَ مِنْ ذٰلِكَ بالنَّسَبِ حَرُمَ بِالرَّضاعِ ومَنْ حَرُمَ نِكَاحُهَا مِمَّنْ ذَكَرْنَاهُ حَرُمَ وَطْؤُها بِمِلْكِ اليَمِينِ ومَنْ وطِئَ أمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَ أُختَهَا أوْ عَمَّتَهَا أوْ خالَتَهَا حَلَّتْ لَهُ المَنكُوحَة وحَرُمَت المَملُوكَةُ . ويَحرُمُ عَلَى المُسلِمِ نِكَاحُ المَجوسِيَّةِ والوَثَنِيَّةِ والمُرتَدَّةِ وَمَنْ أحَدُ أبَوَيْهَا كِتَابِيٌّ والآخَرُ مَجُوسِيٌّ والأمَةِ الكِتَابِيَّةِ وجَارِيَةِ ابنِهِ وجارِيَةِ نَفسِهِ ومالِكَتِهِ لٰكِنْ يَجُوزُ وَطءُ الأمَةِ الكِتَابِيَّةِ بِمِلْكِ اليَمِينِ وتَحرُمُ المُلاَعَنَةُ عَلَى المُلاَعِنِ ونِكَاحُ المُحرِمَةِ والمُعتَدَّةِ مِنْ غَيرِهِ . ويَحرُمُ عَلَى الحُرِّ أنْ يَجمَعَ بَيْنَ أكثَرَ مِنْ أربَعٍ والأولَى الاقتِصَارُ عَلَى واحِدَةٍ ولَهُ أن يَطَأَ بِمِلْكِ اليَمِينِ

مَاشاء ويَحْرُمُ عَلَى العَبْدِ أكثرُ مِنَ اثْنَتَيْنِ وَيَحْرُمُ عَلَى الْحُرِّ نِكاحُ الْأَمَةِ الْمُسْلِمَةِ إِلَّا أَنْ يَخَافَ الْعَنَتَ وهُوَ الْوُقُوعُ فى الزِّنَا وَلَيْسَ عِنْدَهُ حُرَّةٌ تَصْلُحُ لِلِاسْتِمْتَاعِ وعَجَزَ عَنْ صَدَاقِ حُرَّةٍ أَوْ ثَمَنِ جَارِيَةٍ تَصْلُحُ ولا يَصِحُّ نِكاحُ الشِّغَارِ ونِكاحُ الْمُتْعَةِ وهُوَ أنْ يَنْكِحَهَا إِلَى مُدَّةٍ ولا نِكاحُ الْمُحَلِّلِ وهُوَ أنْ يَنْكِحَها لِيُحِلَّها لِلَّذِى طَلَّقَها ثَلاثًا فإنْ عَقَدَ لِذَلِكَ ولَمْ يَشْتَرِطْ صَحَّ .

(فَصْلٌ) إِذَا وَجَدَ أَحَدُهُما الآخَرَ مَجْنُونًا أَوْ مَجْذُومًا أَوْ أَبْرَصَ أَوْ وَجَدَهَا رَتْقَاءَ أَوْ قَرْنَاءَ أَوْ وَجَدَتْهُ عِنِّينًا أَوْ مَجْبُوبًا ثَبَتَ الْخِيَارُ فى فَسْخِ الْعَقْدِ عَلَى الْفَوْرِ عِنْدَ الْحَاكِمِ سَوَاءٌ كانَ بِهِ ذَلِكَ الْعَيْبُ أَمْ لا ولَوْ حدَثَ الْعَيْبُ ثَبَتَ الْخِيَارُ أَيْضًا إِلَّا أَنْ تَحْدُثَ الْعُنَّةُ بَعْدَ أَنْ يَطَأَهَا فَلا خِيارَ وإِذَا أَقَرَّ بِالْعُنَّةِ أَجَّلَهُ الْحَاكِمُ سَنَةً مِنْ يَوْمِ الْمُرَافَعَةِ إِلَيْهِ فإنْ جَامَعَ فِيها فَلاَ فَسْخَ لَهَا وإِلَّا فَلَهَا الفَسْخ والْمُرَادُ بِالْفَوْرِ فى الْعُنَّةِ عَقِيبَ السَّنَةِ ومَتَى وَقَعَ الْفَسْخُ فإنْ كانَ قَبْلَ الدُّخُولِ فَلاَ مَهْرَ أَوْ بَعْدَهُ بِعَيْبٍ حَدَثَ بَعْدَ الْوَطْءِ وَجَبَ الْمُسَمَّى أَوْ بِعَيْبٍ حَدَثَ قَبْلَهُ فَمَهْرُ الْمِثْلِ وإنْ شَرَطَ أَنَّها حُرَّةٌ فَبَانَتْ أَمَةً وهُوَ مِمَّنْ يَحِلُّ لَهُ نِكاحُ الْأَمَةِ تَخَيَّرَ وإنْ شَرَطَ أَنَّها أَمَةٌ فبانَتْ حُرَّةً أَوْ لَمْ يَشْرِطْ فبانَتْ أَمَةً أَوْ كتابِيَّةً فَلاَ خِيارَ وإنْ تَزَوَّجَ عَبْدٌ بِأَمَةٍ فأُعْتِقَتْ فلَها أنْ تَفْسَخَ نِكاحَهُ عَلَى الْفَوْرِ مِنْ غَيْرِ الْحَاكِمِ وإِذَا أَسْلَمَ أَحَدُ الزَّوْجَيْنِ الْوَثَنِيَّيْنِ أَوِ الْمَجُوسِيَّيْنِ أَوْ أَسْلَمَتِ الْمَرْأَةُ والزَّوْجُ يَهُودِيٌّ أَو نَصْرَانِيٌّ أَوِ ارْتَدَّ الزَّوْجانِ الْمُسْلِمانِ أَوْ أَحَدُهُما فإِنْ كانَ قَبْلَ الدُّخُولِ تَعَجَّلَتِ الْفُرْقَةُ وإِنْ كانَ بَعْدَهُ تَوَقَّفَتْ عَلَى انْقِضاءِ

الْعِدَّةِ فإنِ اجْتَمَعَا عَلَى الإسْلامِ قبلَ انقِضائِها دَامَ النِّكاحُ وإلَّا حُكِمَ بالفُرْقةِ مِنْ حِينِ تَبْدِيلِ الدِّينِ وإنْ أَسْلَمَ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعٍ اخْتَارَ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ :

كتاب الصداق

يُسَنُّ تَسْمِيَتُهُ فى الْعَقْدِ فإنْ لَمْ يُذْكَرْ لَمْ يَضُرَّ ولا يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ الصَّغِيرَةَ بِأَقَلَّ مِنْ مَهْرِ المِثْلِ ولا ابْنَهُ الصَّغِيرَ بأَكْثَرَ مِنْ مَهْرِ المِثْلِ فإنْ فَعَلَ بَطَلَ المُسَمَّى ووَجَبَ مَهْرُ المِثْلِ ولا يَتَزَوَّجُ السَّفِيهُ والعَبْدُ بأَكْثَرَ مِنْ مَهْرِ المِثْلِ وكُلُّ مَاجَازَ أَنْ يَكُونَ ثَمَنًا جَازَ جَعْلُهُ صَدَاقًا ويَجُوزُ حَالاً ومُؤَجَّلا وعَيْنًا ودَيْنًا ومَنْفَعَةً وتَمْلِكُهُ بالتَّسْمِيَةِ وتَصَرَّفُ فِيهِ بالْقَبْضِ ويَسْتَقِرُّ بالدُّخولِ أَوْ بِمَوْتِ أَحدِهِما قَبلَ الدُّخولِ ولَهَا أَنْ تَمْتَنِعَ مِنْ تَسْلِيمِ نَفْسِها حَتَّى تَقْبِضَهُ إنْ كانَ حَالاً فإنْ سَلَّمَتْ نَفْسَها إلَيْهِ فوَطِئَها قَبْلَ القَبْض سَقَطَ حَقُّها مِنَ الامْتِنَاعِ وإنْ وَرَدَتْ فُرْقةٌ مِنْ جِهَتِها قبلَ الدُّخولِ بأَنْ أَسْلَمَتْ أَوِ ارْتَدَّتْ سَقَطَ المَهْرُ أوْ مِنْ جِهَتِهِ بِأَنْ أَسْلَمَ أَوِ ارْتَدَّ أَوْ طَلَّقَ سَقَطَ نِصْفُهُ ويَرْجِعُ فى نِصْفِهِ إنْ كانَ بَاقِيًا بِعَيْنِهِ وإلَّا فنِصْفِ قِيمَتِهِ أَقَلَّ ماكانَتْ مِنَ العَقْدِ إلَى التَّلَفِ فإنْ كانَ زَائِدًا زِيادَةً مُنْفَصِلَةً رَجَعَ فى النِّصْفِ دُونَ الزِّيَادَةِ أوْ مُتَّصِلَةً تَخَيَّرَتْ بَيْنَ رَدِّهِ زَائِدًا وبَيْنَ نِصْفِ قِيمَتِهِ وإنْ كانَ نَاقِصًا تَخَيَّرَ بَيْنَ أَخْذِهِ نَاقِصًا

وبَيْنَ نِصفِ قِيمَتِهِ ثُمَّ مَهرُ المِثْلِ هُوَ مَا يُرغَبُ بِهِ فى مِثْلِهَا فَيُعتَبَرُ بِمَنْ يُسَاوِيهَا مِنْ نِسَاءِ عَصَبَاتِهَا فى السِّنِّ والعَقْلِ والجَمَالِ والْيَسَارِ والثُّيُوبَةِ والْبَكَارَةِ والْبَلَدِ فَإِنِ اخْتَصَّتْ بِمَزِيدٍ أَوْ نَقْصٍ رُوعِيَ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا عَصَبَاتٌ مِنَ النِّسَاءِ فَبِالأَرْحَامِ وإِلَّا فَنِسَاءِ بَلَدِها ومَنْ يُشْبِهُهَا وإِذَا أَعْسَرَ بِالْمَهْرِ قَبْلَ الدُّخولِ فَلَهَا الْفَسْخُ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا فَإِنِ اخْتَلَفَا فى قَبْضِ الصَّدَاقِ فَالقَوْلُ قَوْلُهَا أَوْ فى الْوَطْءِ فَقَوْلُهُ ومَنْ وَطِئَ امْرَأَةً بِشُبْهَةٍ أَوْ فى نِكَاحٍ فَاسِدٍ أَوْ زِنًا وهِيَ مُكْرَهَةٌ لَزِمَهُ مَهرُ المِثْلِ وإِنْ طَاوَعَتْهُ عَلَى الزِّنَا فَلَا مَهْرَ لَهَا وحَيْثُ طُلِّقَتْ وشُطِّرَ المَهْرُ لَا مُتْعَةَ لَهَا وحَيْثُ لَمْ يَتَشَطَّرْ إِمَّا بِأَنْ لَا يَجِبَ شَيْءٌ كَالمُفَوَّضَةِ إِذَا طُلِّقَتْ قَبْلَ الدُّخُولِ والفَرْضِ أَوْ بِأَنْ يَجِبَ الكُلُّ كَالطَّلَاقِ بعدَ الدُّخول وَجَبَ لَهَا المُتْعَةُ وهِيَ شَيْءٌ يُقَدِّرُهُ القَاضِي بِاجْتِهَادِهِ ويُعتَبَرُ فيهِ حالُ الزَّوْجَيْنِ .

(فَصْلٌ) وَلِيمَةُ الْعُرْسِ سُنَّةٌ والسُّنَّةُ أَنْ يُولِمَ بِشَاةٍ ويَجُوزُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الطَّعَامِ ومَنْ دُعِيَ إِلَيْهَا لَزِمَتْهُ الإِجَابَةُ صَائِمًا كَانَ أَوْ مُفطِرًا فإِذَا حَضَرَ نُدِبَ لَهُ الأَكْلُ ولَا يَجِبُ فَإِنْ كان صَائِمًا تَطَوُّعًا وَلَمْ يَشُقَّ عَلى صَاحِبِ الوَلِيمَةِ صَوْمُهُ فَإِتمَامُ الصَّوْمِ أَفضَلُ وإِنْ شَقَّ عَلَيْهِ صَوْمُهُ فالفِطْرُ أَفضَلُ وَلِوُجُوبِ الإِجَابَةِ شُرُوطٌ أَن لَا يَخُصَّ بِهَا الأَغنِيَاءَ دُونَ الفُقَرَاءِ وأَنْ يَدْعُوَهُ فى اليَوْمِ الأَوَّلِ فإِنْ أَوْلَمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَدَعَاهُ فى اليَوْمِ الثَّانِي لَمْ تَجِبْ أَوْ فى الثَّالِثِ كُرِهَتْ إِجابَتُهُ وأَنْ لا يَحْضُرَهُ لِخَوْفٍ مِنْهُ أَوْ طَمَعًا فى جَاهِهِ وأَنْ لا يكُونَ ثَمَّ مَنْ يَتَأَذَّى أَوْ لَا تليقُ بِهِ مُجَالَسَتُهُ ولا مُنْكَرٌ مِنْ زَمْرٍ وَخَمْرٍ وَفُرُشِ حَرِيرٍ وصُوَرِ حَيَوانٍ عَلَى سَقْفٍ أَو جِدارٍ

ووِسادَةٍ مَنصُوبَةٍ وسَتْرٍ أو ثَوبٍ مَكتوبٍ عَلَيْهِ مُنكرٌ وغَيْرِ ذلكَ فإنْ كانَ المُنْكَرُ يَزُولُ بِحُضُورِهِ أوكانَتِ الصُّوَرُ عَلَى الأَرْضِ فى بِساطٍ أو مِخَدَّةٍ يُتَّكَئُ عَلَيْها أو مَقْطُوعَةَ الرَّأْسِ أو صُوَرَ الشَّجَرِ فَلْيَحْضُرْ ولا يُكْرَهُ نَثْرُ السُّكَّرِ ونَحْوِهِ فى الإمْلاكاتِ بَلْ هُوَ خِلافُ الأَوْلَى والْتِقاطُهُ أيضًا خِلافُ الأَوْلَى .

باب معاشرة الأزواج

يَجِبُ عَلَى كُلِّ واحِدٍ مِنَ الزَّوْجَيْنِ المُعاشَرَةُ بِالمَعْرُوفِ وبَذْلُ ما يَلزَمُهُ مِنَ غَيْرِ مَطْلٍ ولا إظْهارِ كَراهَةٍ ويَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يُسكِنَ زَوْجَتَيْنِ فى مَسْكَنٍ واحِدٍ إلَّا بِرِضاهُما ولهُ أنْ يَمنَعَها مِنَ الخُرُوجِ مِن مَنْزِلِهِ فَإنْ ماتَ لَها قَرِيبٌ اسْتُحِبَّ أَنْ يَأْذَنَ لَها فى الخُرُوجِ ومَنْ لَهُ نِساءٌ لا يَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يَقْسِمَ لَهُنَّ بَلْ لَهُ الإعْراضُ عَنْهُنَّ بِلا إثْمٍ ولَيْسَ لَهُ أنْ يَبْتَدِئَ المَبِيتُ عِندَ إحداهُنَّ إلا بالقُرْعَةِ فإنْ باتَ عِنْدَ واحِدَةٍ مِنْهُنَّ لَزِمَهُ المَبِيتُ عِندَ الباقِياتِ بِقَدْرِهِ فإذا أرادَ القَسْمَ أقْرَعَ فَمَنْ خَرَجَتْ قُرْعَتُها قَدَّمَها ويَقْسِمُ لِلحائِضِ والنُّفَساءِ والمَرِيضَةِ والرَّتْقاءِ فإنْ كانَ مَعهُ حُرَّةٌ وأَمَةٌ قَسَمَ لِلحُرَّةِ مِثْلَ ما لِلأَمَةِ مَرَّتَيْنِ وأقَلُّ القَسْمِ لَيْلَةٌ ويَتْبَعُها يَوْمٌ قَبْلَها أو بَعْدَها وأكْثَرُهُ ثَلاثَةُ أيّامٍ ولا يُزادُ عَلَى ذلكَ وعِمادُ القَسْمِ اللَّيْلُ والنَّهارُ تابِعٌ لِمَنْ مَعِيشَتُهُ بِالنَّهارِ فإنْ كانَتْ مَعِيشَتُهُ بِاللَّيْلِ كالحارِسِ فَعِمادُ قَسْمِهِ بِالنَّهارِ . ولا يَجِبُ عَلَيْهِ وطْءٌ لٰكِنْ تُندَبُ التَّسْوِيَةُ بَيْنَهُنَّ فِيهِ وفى سائِرِ الاسْتِمْتاعاتِ وإنْ أرادَ أنْ يُسافِرَ بِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ لَمْ يَجُزْ

إلَّا بِقُرْعَةٍ فإنْ سَافَرَ بِقُرْعَةٍ لَمْ يَقْضِ لِلْمُقِيمَةِ وإنْ سَافَرَ بِها بِغَيْرِ قُرْعَةٍ أَثِمَ ولَزِمَهُ القَضاء ومَنْ وَهَبَتْ حَقَّهَا مِنَ القَسْمِ لِبَعْضِ ضَرَائِرِها بِرِضَا الزَّوْجِ جَازَ وإنْ وَهَبَتْ لِلزَّوْجِ جَعَلَهُ لِمَنْ شَاء مِنْهُنَّ فإنْ رَجَعَتْ فى الهِبَةِ عَادَتْ إلَى الدَّوْرِ مِنْ يَوْمِ الرُّجوعِ ولا يَجُوزُ أنْ يَدْخُلَ عَلَى امْرَأَةٍ فى نَوْبَةِ أُخرَى بِلَا شُغْلٍ فإنْ دَخَلَ بِالنَّهارِ لِحَاجَةٍ أو بِاللَّيلِ لِضَرُورَةٍ جَازَ وإلَّا فَلَا وإنْ أَقَامَ لَزِمَهُ القَضَاء وإنْ تَزَوَّجَ جَدِيدَةً وعِنْدَهُ غَيرُها قَطَعَ الدَّوْرَ لِلْجَدِيدةِ فإنْ كانَتْ بِكْرًا أقَامَ عِنْدَها سَبْعًا ولَمْ يَقْضِ وإنْ كانتْ ثَيِّبًا فهُوَ بالخِيارِ بَيْنَ أنْ يُقِيمَ عِنْدَها سَبْعًا ويَقْضِيَ وبَيْنَ أنْ يُقِيمَ ثَلاثًا ولا يَقْضِيَ ويُنْدَبُ لَهُ أنْ يُخَيِّرَهَا بَيْنَهُمَا فإنْ أَقَامَ سَبْعًا بِطلبِها قَضَى السَّبْعَ أَوْ بِدُونِهِ قَضَى أَرْبعًا فقَطْ ولَهُ الخُرُوجُ نهارًا لِقَضَاء الحَاجَاتِ والحُقُوقِ ومَنْ مَلَكَ إمَاءً لَمْ يَلْزَمْهُ أنْ يَقْسِمَ لَهُنَّ . ويُنْدَبُ أنْ لا يُعَطِّلَهُنَّ مِنَ الوَطْءِ وأنْ يُسَوِّيَ بَيْنَهُنَّ فِيهِ وإذَا رَأى مِنَ المَرْأَةِ أمارَاتِ النُّشوزِ وعَظَهَا بِالكلامِ وإنْ صَرَّحتْ بِالنُّشورِ هَجَرَها فى الفِرَاشِ دُونَ الكلامِ وضَرَبَهَا ضَرْبًا غَيرَ مُبَرِّحٍ أى لا يَكْسِرُ عَظْمًا ولا يَجْرَحُ لَحْمًا ولا يُنْهِرُ دَمًا سَواء نَشَزَتْ مَرَّةً أَوْ تَكَرَّرَ مِنْهَا وقِيلَ لا يَضْرِبُهَا إلَّا إذا تَكَرَّرَ نُشوزُها .

بابُ النَفَقَاتِ

يَجِبُ عَلَى الزَّوْجِ نَفَقَةُ زَوْجَتِهِ يَوْمًا بِيَوْمٍ فإنْ كانَ مُوسِرًا لَزِمَهُ مُدَّانِ مِنَ الحَبِّ المُعْتادِ فى البَلَدِ وإنْ كانَ مُعْسِرًا فَمُدٌّ وإنْ كانَ

مُتَوَسِّطًا فَمُدٌّ وَنِصْفٌ وَيَلْزَمُهُ مَعَ ذَلِكَ أُجْرَةُ الطَّحْنِ وَالْخَبْزِ وَالْأُدْمِ عَلَى حَسَبِ عَادَةِ الْبَلَدِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدُّهْنِ وَغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنْ تَرَاضَيَا عَلَى أَخْذِ الْعِوَضِ عَنْ ذَلِكَ جَازَ وَلَهَا مَاتَحْتَاجُ إِلَيْهِ مِنَ الدُّهْنِ لِلرَّأْسِ وَالسِّدْرِ وَالْمِشْطِ وَثَمَنِ مَاءِ الِاغْتِسَالِ إِنْ كَانَ سَبَبُهُ جِمَاعًا أَوْ نِفَاسًا فَإِنْ كَانَ سَبَبُهُ حَيْضًا أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ لَمْ يَلْزَمْهُ وَلَا يَلْزَمُهُ ثَمَنُ الطِّيبِ وَلَا أُجْرَةُ الطَّبِيبِ وَلَا شِرَاءُ الْأَدْوِيَةِ وَنَحْوِ ذَلِكَ وَيَجِبُ لَهَا مِنَ الْكِسْوَةِ مَاجَرَتْ بِهِ الْعَادَةُ فِي الْبَلَدِ مِنْ ثِيَابِ الْبَدَنِ وَالْفَرْشِ وَالْغِطَاءِ وَالْوِسَادَةِ عَلَى حَسَبِ مَا يَلِيقُ بِيَسَارِهِ وَإِعْسَارِهِ وَيَجِبُ تَسْلِيمُ النَّفَقَةِ إِلَيْهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَتَسْلِيمُ الْكِسْوَةِ مِنْ أَوَّلِ الْفَصْلِ فَإِنْ أَعْطَاهَا كِسْوَةَ مُدَّةٍ فَبَلِيَتْ قَبْلَهَا لَمْ يَلْزَمْهُ إِبْدَالُهَا وَإِنْ بَقِيَتْ بَعْدَ الْمُدَّةِ لَزِمَهُ التَّجْدِيدُ وَلَهَا أَنْ تَتَصَرَّفَ فِي كِسْوَتِهَا بِالْبَيْعِ وَغَيْرِهِ . وَيَجِبُ لَهَا سُكْنَى مِثْلِهَا وَإِنْ كَانَتْ تُخْدَمُ فِي بَيْتِ أَبِيهَا لَزِمَهُ إِخْدَامُهَا وَتَلْزَمُهُ نَفَقَةُ الْخَادِمِ إِذَا كَانَ مِلْكَهَا وَإِنَّمَا تَلْزَمُهُ النَّفَقَةُ إِذَا سَلَّمَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا إِلَيْهِ أَوْ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ أَوْ عَرَضَهَا وَلِيُّهَا إِنْ كَانَتْ صَغِيرَةً سَوَاءٌ كَانَ الزَّوْجُ كَبِيرًا أَوْ صَغِيرًا لَا يَتَأَتَّى مِنْهُ الْوَطْءُ إِلَّا أَنْ تُسَلَّمَ وَهِيَ صَغِيرَةٌ وَلَا يُمْكِنُ وَطْؤُهَا فَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَشَرْطُ ذَلِكَ أَيْضًا أَنْ تُمَكِّنَهُ التَّمْكِينَ التَّامَّ بِحَيْثُ لَا تَمْتَنِعُ مِنْهُ فِي لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَلَوْ نَشَزَتْ وَلَوْ فِي سَاعَةٍ أَوْ سَافَرَتْ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَوْ بِإِذْنِهِ لِحَاجَتِهَا أَوْ أَحْرَمَتْ أَوْ صَامَتْ تَطَوُّعًا بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَوْ كَانَتْ أَمَةً فَسَلَّمَهَا السَّيِّدُ لَيْلًا فَقَطْ فَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَأَمَّا الْمُعْتَدَّةُ فَيَجِبُ لَهَا السُّكْنَى فِي مُدَّةِ الْعِدَّةِ سَوَاءٌ كَانَتِ الْعِدَّةُ عِدَّةَ وَفَاةٍ أَوْ رَجْعِيَّةٍ أَوْ بَائِنٍ، وَأَمَّا النَّفَقَةُ فَلَا تَجِبُ فِي عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَجِبُ

لِلرَّجعيَّةِ مُطْلَقًا ولِلبائِنِ إنْ كانَتْ حامِلًا يدْفعُ إلَيها يومًا بيوم وإنْ لَمْ تَكُن البائِنُ حامِلًا فَلا نَفقَةَ لَها والكِسْوةُ كالنَّفقةِ وإنِ اختَلَفَ الزَّوْجانِ فى قَبْضِ النَّفَقَةِ فالقَوْلُ قَوْلُها وإنِ اختَلَفَ فى التَّمْكِينِ فالقَوْلُ قوْلُهُ إلَّا أنْ يَعتَرِفَ بِأنَّها مَكَّنَتْ أوَّلًا ثُمَّ يدَّعِى النُّشوزَ فالقَوْلُ قوْلُها ومَتَى تَرَكَ الإنْفاقَ عَلَيْها مُدَّةً صارَتِ النَّفقَةُ عَلَيْهِ دَيْناً وإذا أعْسَرَ بِنَفقةِ المُعْسِرِينَ أوْ بالكِسْوَةِ أوْ بالسُّكْنَى ثَبَتَ لَها فَسْخُ النِّكاحِ فإنْ شاءتْ صَبَرَتْ وبَقِىَ ذٰلِكَ لَها فى ذِمَّتِهِ وإنْ أعْسَرَ بالأُدْمِ أوْ بِنَفقةِ الخادِمِ أوْ بِنَفقةِ المُوسِرِينَ أوِ المُتَوَسِّطِينَ فَلاَ فَسْخَ لَها وإنْ كانَ الزَّوْجُ عَبْدًا فالنَّفقَةُ فى كَسْبِهِ وإلَّا فَفى يَدِهِ إنْ كانَ مَأذُونًا لَهُ فى التِّجارَةِ وإلَّا فإنْ شاءتْ فَسَخَتْ وإنْ شاءتْ صَبَرَتْ إلَى أنْ يَعتِقَ فَتأْخُذَ مِنْهُ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ يَجِبُ عَلَى الشَّخْصِ ذَكَرًا كانَ أوْ أُنْثَى إذَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَتِهِ ونَفقةِ زَوْجَتِهِ أنْ يُنْفِقَ عَلَى الآباءِ والأُمَّهاتِ وإنْ عَلَوْا مِنْ أىِّ جِهَةٍ كانُوا وعَلَى الأوْلادِ وأوْلادِهِمْ وإنْ سَفَلُوا ذُكُورًا كانُوا أوْ إناثًا بِشَرْطِ الفَقْرِ والعَجْزِ إمَّا بِزَمانَةٍ أوْ طُفُولَةٍ أوْ جُنُونٍ وتَجِبُ نَفقَةُ زَوْجَةِ الأَبِ فإنْ كانَ لَهُ آباءٌ وأوْلادٌ ولَمْ يَقْدرْ عَلَى نَفقَةِ الكُلِّ قَدَّمَ الأُمَّ ثُمَّ الابْنَ الصَّغِيرَ ثُمَّ الكَبيرَ ، وهٰذِهِ النَّفقَةُ مُقَدَّرَةٌ بالكِفايَةِ ولا تَسْتَقِرُّ فى الذِّمَّةِ وإنِ احْتاجَ الوالِدُ المُعْسِرُ إلَى النِّكاحِ لَزِمَ الوَلَدَ المُوسِرَ إعْفافُهُ بالتَّزْوِيجِ أو التَّسَرِّى ومَنْ مَلَكَ رَقِيقًا أوْ دَوابَّ لَزِمَهُ النَّفقَةُ والكِسْوَةَ فإنِ امْتَنَعَ ألْزَمَهُ الحاكِمُ فإنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مالٌ أكْرَى عَلَيْهِ إنْ أمْكَنَ وإلَّا بِيعَ عَلَيْهِ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ أَحَقُّ النَّاسِ بِحَضَانَةِ الطِّفْلِ الْأُمُّ ثُمَّ أُمَّهَاتُهَا الْمُدْلِيَاتُ بِإِنَاثٍ تُقَدَّمُ الْقُرْبَى فَالْقُرْبَى ثُمَّ الْأَبُ ثُمَّ أُمَّهَاتُهُ كَذَلِكَ ثُمَّ أَبُوهُ ثُمَّ أُمَّهَاتُهُ كَذَلِكَ ثُمَّ الْأُخْتُ الشَّقِيقَةُ ثُمَّ الْأَخُ الشَّقِيقُ ثُمَّ لِلْأَبِ ثُمَّ لِلْأُمِّ ثُمَّ الْخَالَةُ ثُمَّ بَنَاتُ الْإِخْوَةِ لِلْأَبَوَيْنِ ثُمَّ بَنُوهُمْ ثُمَّ لِلْأَبِ ثُمَّ بَنُوهُمْ ثُمَّ لِلْأُمِّ ثُمَّ الْعَمَّةُ ثُمَّ الْعَمُّ ثُمَّ بَنَاتُ الْخَالَةِ ثُمَّ بَنَاتُ الْعَمِّ ثُمَّ ابْنُ الْعَمِّ وَشَرْطُ الْحَاضِنِ الْعَدَالَةُ وَالْعَقْلُ وَالْحُرِّيَّةُ وَكَذَا الْإِسْلَامُ إِنْ كَانَ الطِّفْلُ مُسْلِماً وَلَا حَقَّ لِلْمَرْأَةِ إِذَا نَكَحَتْ إِلَّا أَنْ تَنْكِحَ مَنْ لَهُ حَضَانَتُهُ وَإِذَا بَلَغَ الصَّغِيرُ حَدًّا يُمَيِّزُ فِيهِ خُيِّرَ بَيْنَ أَبَوَيْهِ فَإِنِ اخْتَارَ أَحَدَهُمَا سُلِّمَ إِلَيْهِ لَكِنْ إِنِ اخْتَارَ الِابْنُ أُمَّهُ كَانَ عِنْدَ أَبِيهِ بِالنَّهَارِ لِيُعَلِّمَهُ وَيُؤَدِّبَهُ فَإِنْ عَادَ وَاخْتَارَ الْآخَرَ دُفِعَ إِلَيْهِ فَإِنْ عَادَ وَاخْتَارَ الْأَوَّلَ أُعِيدَ إِلَيْهِ وَهَكَذَا إِلَى أَنْ يَظْهَرَ مِنْهُ بِهَذَا وَلَعٌ وَخَبَلٌ .

باب الطلاق

يَصِحُّ الطَّلَاقُ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ عَاقِلٍ بَالِغٍ مُخْتَارٍ فَلَا يَصِحُّ طَلَاقُ صَبِيٍّ وَمَجْنُونٍ وَمُكْرَهٍ بِغَيْرِ حَقٍّ مِثْلُ أَنْ هُدِّدَ بِقَتْلٍ أَوْ قَطْعِ عُضْوٍ أَوْ ضَرْبٍ مُبَرِّحٍ وَكَذَا شَتْمٍ أَوْ ضَرْبٍ يَسِيرٍ وَهُوَ مِنْ ذَوِي الْمُرُوآتِ وَالْأَقْدَارِ وَمَنْ زَالَ عَقْلُهُ بِسَبَبٍ لَا يُعْذَرُ فِيهِ كَالسَّكْرَانِ وَمَنْ شَرِبَ دَوَاءً يُزِيلُ الْعَقْلَ بِلَا حَاجَةٍ يَقَعُ طَلَاقُهُ . وَلَهُ أَنْ يُطَلِّقَ بِنَفْسِهِ وَلَهُ أَنْ يُوَكِّلَ وَلَوِ امْرَأَةً، وَلِلْوَكِيلِ أَنْ يُطَلِّقَ مَتَى شَاءَ لَكِنْ إِذَا قَالَ لِزَوْجَتِهِ طَلِّقِي نَفْسَكِ فَقَالَتْ عَلَى الْفَوْرِ طَلَّقْتُ نَفْسِي طَلُقَتْ وَإِنْ أَخَّرَتْ فَلَا إِلَّا أَنْ يَقُولَ

طَلِّقِي نفسَكِ مَتَى شِئْتِ ويَملِكُ الحرُّ ثلاثَ تَطْلِيقاتٍ والعَبْدُ طَلْقَتَيْنِ ويُكْرَهُ الطَّلاقُ مِن غَيْرِ حاجَةٍ والثَّلاثُ أَشَدُّ وجَمْعُهَا فى طُهْرٍ واحِدٍ أَشَدُّ ثُمَّ الطَّلاقُ عَلَى أقسامٍ سُنِّيٌّ وبِدْعِيٌّ مُحَرَّمٌ وخالٍ عَنِ السُّنَّةِ والبِدْعَةِ فأَمَّا السُّنِّيُّ فهُوَ أَنْ يُطَلِّقَ فى طُهْرٍ لَمْ يُجامِعْ فِيهِ والبِدْعِيُّ المُحَرَّمُ أَنْ يُطَلِّقَ فى الحَيْضِ بِلاَ عِوَضٍ أَوْ فى طُهْرٍ جامَعَها فِيهِ فإذا فَعَلَ نُدِبَ لَهُ أَنْ يُراجِعَها وأَما الخالِي عَنهُما فَطَلاقُ الصَّغِيرَةِ والآيِسَةِ مِنَ الحَيْضِ والحامِلِ وغَيْرِ المَدْخُولِ بِها . والأَلفاظُ الَّتِي يَقَعُ بِها الطَّلاقُ صَرِيحٌ وكِنايَةٌ ؛ فالصَّرِيحُ يَقَعُ بِهِ سَواءٌ نَوَى بِهِ الطَّلاقَ أَمْ لا ولا يَقَعُ بِالكِنايَةِ إِلَّا أَنْ يَنْوِيَ بِهِ الطَّلاقَ فالصرِيحُ لَفْظُ الطَّلاقِ والفِراقِ والسَّراحِ فإذا قالَ طَلَّقْتُكِ أَوْ فارَقْتُكِ أَوْ سَرَّحْتُكِ أَوْ أَنْتِ طالِقٌ أَوْ مُطَلَّقَةٌ أَوْ مُفارَقَةٌ أَوْ مُسَرَّحَةٌ طُلِّقَتْ سَواءٌ نَوَى بِهِ الطَّلاقَ أَمْ لا والكِنايَةُ قَوْلُهُ أَنْتِ خَلِيَّةٌ أَوْ بَرِيَّةٌ أَوْ بَتَّةٌ أَوْ بائِنٌ وحَرامٌ واعْتَدِّى واسْتَبْرِئِي وتَقَنَّعِي والحَقِي بِأَهْلِكِ وحَبْلُكِ عَلَى غارِبِكِ ونَحْوِ ذلِكَ ، أَوْ قالَ : أَنا مِنْكِ طالِقٌ أَوْ فَوَّضَ الطَّلاقَ إِلَيْها فقالَتْ أَنْتَ طالِقٌ ، أَوْ قِيلَ لَهُ أَلَكَ زَوْجَةٌ ؟ فقالَ لا أَوْ كَتَبَ لَفْظَ الطَّلاقِ فإذا نَوَى بِجَمِيعِ ذلِكَ الطَّلاقَ وَقَعَ وإِنْ لَمْ يَنْوِ لَمْ يَقَعْ ، وإِنْ قِيلَ لَهُ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ فقالَ نَعَمْ طُلِّقَتْ ، وإذا قالَ أَنت طالِقٌ ونَوَى بِهِ إِيقاعَ طَلْقَتَيْنِ أَوْ ثَلاثًا وَقَعَ ما نَوَى ، وكَذا سائِرُ أَلفاظِ الطَّلاقِ صَرِيحِها وكِنايَتِها وإِنْ أَضافَ الطَّلاقَ إِلَى بَعْضٍ مِنْ أَبْعاضِها مِثْلَ أَنْ قالَ : نِصْفُكِ طالِقٌ طُلِّقَتْ طَلْقَةً واحِدَةً ، وكَذا إذا قالَ : أَنْتِ طالِقٌ نِصْفَ طَلْقَةٍ أَوْ رُبْعَ طَلْقَةٍ طُلِّقَتْ طَلْقَةً وإِذا قالَ أَنْتِ طالِقٌ ثَلاثًا إِلَّا طَلْقَةً طُلِّقَتْ طَلْقَتَيْنِ ،

أَوْ ثَلاثًا إِلَّا طَلْقَتَيْنِ طُلِّقَتْ طَلْقَةً ، أَوْ ثَلاثًا إِلَّا ثَلاثًا طُلِّقَتْ ثَلاثًا ، وإِنْ قالَ : أَنْتِ طالِقٌ إِنْ شاءَ اللهُ أَوْ إِنْ لَمْ يَشَإِ اللهُ وكَذَا إِلَّا أَنْ يَشاءَ اللهُ لَمْ تُطَلَّقْ ، ويَجُوزُ تَعْلِيقُ الطَّلاقِ عَلَى شَرْطٍ وإِنْ عَلَّقَهُ عَلَى شَرْطٍ ووُجِدَ ذٰلِكَ الشَّرْطُ طُلِّقَتْ فإِذا قالَ إِنْ حِضْتِ فأَنْتِ طالِقٌ طُلِّقَتْ بمُجَرَّدِ رُؤْيَةِ الدَّمِ فإِذا قالَتْ حِضْتُ فكَذَّبَها فالقَوْلُ قَوْلُها مَعَ يَمِينِها ، وإِنْ قالَ إِنْ حِضْتِ فضَرَّتُكِ طالِقٌ فقالَتْ حِضْتُ فكَذَّبَها فالقَوْلُ قَوْلُهُ ولَمْ تُطَلَّقِ الضَّرَّةُ ، وإِنْ قالَ إِنْ خَرَجْتِ إِلَّا بإِذْنِي فأَنْتِ طالِقٌ ثُمَّ أَذِنَ لَها فى الخُرُوجِ مَرَّةً فخَرَجَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ بِلَا إِذْنٍ لَمْ تُطَلَّقْ وإِنْ قالَ كُلَّما خَرَجْتِ إِلَّا بإِذْنِي فأَنْتِ طالِقٌ فبِأَيِّ مَرَّةٍ خَرَجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِهِ طُلِّقَتْ وإِنْ قالَ مَتَى وَقَعَ عَلَيْكِ طَلاقِي فأَنْتِ طالِقٌ قَبْلَهُ ثَلاثًا ثُمَّ قالَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَنْتِ طالِقٌ طُلِّقَتِ المُنَجَّزَ فَقَطْ ، ومَنْ عَلَّقَ بِفِعْلِ نَفْسِهِ فَفَعَلَ نَاسِيًا أَوْ مُكْرَهًا لَمْ يَقَعْ وإِنْ عَلَّقَ بِفِعْلِ غَيْرِهِ مِثْلَ إِنْ دَخَلَ زَيْدٌ الدّارَ فأَنْتِ طالِقٌ فدَخَلَها قَبْلَ عِلْمِهِ بالتَّعْلِيقِ أَوْ بَعْدَهُ ذاكِرًا لَهُ أَوْ نَاسِيًا وكانَ غَيْرَ مُبالٍ بِحِنْثِهِ طُلِّقَتْ وإِنْ عَلِمَ بالتَّعْلِيقِ فدَخَلَ نَاسِيًا وهوَ مِمَّنْ يُبالِي بِحِنْثِهِ لَمْ تُطَلَّقْ وإِنْ قالَ إِنْ دَخَلْتِ الدّارَ فأَنْتِ طالِقٌ ثُمَّ بانَتْ مِنْهُ إِمَّا بِطَلْقَةٍ أَوْ بِثَلاثٍ ثُمَّ تَزَوَّجَها ثُمَّ دَخَلَتِ الدّارَ لَمْ تُطَلَّقْ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ يَصِحُّ الخُلْعُ مِمَّنْ يَصِحُّ طَلاقُهُ ويُكْرَهُ إِلَّا فى حالَيْنِ أَحَدُهُما أَنْ يَخافا أَوْ أَحَدُهُما أَنْ لا يُقِيما حُدُودَ اللهِ ما دامَا عَلَى الزَّوْجِيَّةِ والثّانِى أَنْ يَحْلِفَ بالطَّلاقِ الثَّلاثِ عَلَى تَرْكِ فِعْلِ شَيْءٍ ثُمَّ يَحْتاجُ إِلى فِعْلِهِ فيُخالِعُها ثُمَّ يَتَزَوَّجُها ثُمَّ يَفْعَلُ المَحْلُوفَ عَلَيْهِ فإِنَّهُ لا يَقَعُ عَلَيْهِ

الطَّلاقُ الثَّلاثُ كما سَبَقَ وإنْ كانَ الزَّوْجُ سَفِيهاً صَحَّ خُلْعُهُ ويَدْفَعُ العِوَضَ إلَى وَلِيِّهِ ولا يَصِحُّ خُلْعُ سَفِيهَةٍ ولَيْسَ لِلْوِلِيِّ أَنْ يُخَالِعَ امْرَأَةَ الطِّفْلِ ولا أَنْ يُخَالِعَ الطِّفْلَ بِمَالِها ويَصِحُّ بِمَالِ الْوَلِيِّ ويَصِحُّ بِلَفْظِ الطَّلاقِ ولَفْظِ الْخُلْعِ مِثْلُ أَنْتِ طالِقٌ عَلَى أَلْفٍ أَوْ خالَعْتُكِ عَلَى أَلْف فإنْ قالَتْ قَبِلْتُ بانَتْ ولَزِمَها الأَلْفُ وكَذٰلِكَ إنْ قالَ إنْ أَعْطَيْتِنِي أَلْفًا فَأَنْتِ طالِقٌ فَأَعْطَتْهُ بانَتْ وكَذٰلِكَ إذا قالَتْ طَلِّقْنِي عَلَى أَلْفٍ فقالَ أَنْتِ طالِقٌ بانَتْ ولَزِمَها الأَلْفُ . وما جَازَ أَنْ يَكُونَ صَدَاقًا جازَ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا فى الْخُلْعِ فلَوْ خالَعَ بِمَجْهُولٍ أَوْ غَيْرِ مُتَمَوَّلٍ كالْخَمْرِ بانَتْ بِمَهْرِ المِثْلِ وهُوَ بِلَفْظِ الْخُلْعِ طَلاقٌ صَرِيحٌ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ مَنْ شَكَّ هَلْ طَلَّقَ أَمْ لا لَمْ تَطْلُقْ والْوَرَعُ أَنْ يُرَاجِعَ وإنْ شَكَّ هَلْ طَلَّقَ طَلْقَةً أَوْ أَكْثَرَ وَقَعَ الأَقَلُّ ومَنْ طَلَّقَ ثَلاثًا فى مَرَضِ مَوْتِهِ لَمْ تَرِثْهُ الْمُطَلَّقَةُ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ إذا طَلَّقَ الْحُرُّ طَلْقَةً أَوْ طَلْقَتَيْنِ أَوْ طَلَّقَ العَبْدُ طَلْقَةً بَعْدَ الدُّخُولِ بلاَ عِوَضٍ فلَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ العِدَّةُ أَنْ يُرَاجِعَ سَوَاءٌ رَضِيَتْ أَمْ لا ولَهُ أَنْ يُطَلِّقَها ، وإنْ مَاتَ أَحَدُهُما وَرِثَهُ الآخَرُ لٰكِنْ لا يَحِلُّ لَهُ وَطْؤُهَا ولا النَّظَرُ إلَيْها ولا الِاسْتِمْتاعُ بِها قَبْلَ المُرَاجَعَةِ وإنْ كانَ الطَّلاقُ قَبْلَ الدُّخُولِ أَوْ بَعْدَه بِعِوَضٍ فَلا رَجْعَةَ لَهُ ولا تَصِحُّ الرَّجْعَةُ إلَّا بِاللَّفْظِ فَقَطْ فيَقُولُ رَاجَعْتُهَا أَوْ رَدَدْتُها أَوْ أَمْسَكْتُهَا ولا يُشْتَرَطُ الإِشْهادُ وإذا رَاجَعَهَا عادَتْ إلَيْهِ بِمَا بَقِيَ مِنْ عَدَدِ الطَّلاقِ أَمَّا إذا طَلَّقَ الْحُرُّ ثَلاثًا أَوِ العَبْدُ طَلْقَتَيْنِ حَرُمَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ نِكاحًا

صَحِيحًا وبَطؤُها فى الفَرجِ وأدْنَاهُ تغييبُ الحَشفَةِ بِشَرطِ انْتِشارِ الذَّكَرِ .

﴿ فَصلٌ ﴾ الإيلاءُ حَرامٌ وهُوَ أنْ يَحْلِفَ الزَّوجُ بِاللهِ أوْ بِالطَّلاقِ أوْ بِالعتقِ أوْ بِالْتِزَامِ صَومٍ أوْ صَلاةٍ أوْ غَيرِ ذٰلِكَ يَمِينًا يَمنَعُ الجِمَاعَ فى الفَرجِ أكْثَرَ مِن أربَعَةِ أشْهرٍ فإذا حَلَفَ كَذٰلِكَ صارَ مُولِيًا فتُضرَبُ لهُ مُدَّةُ أربَعَةِ أشْهرٍ فإذا انْقضَتْ ولَمْ يُجامِعْ فِيها ولا مانِعَ مِن جِهَتِها فلَها عَقِبَ المُدَّةِ أنْ تُطالِبَهُ إمّا بالطَّلاقِ أوْ بِالوَطْءِ إذا لَمْ يَكُنْ بِهِ مانِعٌ يَمنَعُهُ مِنَ الوَطْءِ فإنْ جامَعَ فذاكَ وإلّا طَلَّقَ عَلَيهِ الحاكِمُ ومَتَى حَلَفَ عَلَى أربَعَةِ أشْهرٍ فَما دُونَها أوْ كانَ الزَّوجُ عِنِّينًا أوْ مَجبُوبًا فلَيسَ مُولِيًا .

﴿ فَصلٌ ﴾ الظِّهارُ هُوَ أنْ يُشَبِّهَ امْرَأتَهُ بِظَهرِ أُمِّهِ أو غَيرِها مِنْ مَحارِمِهِ أو بِعُضوٍ مِنْ أعْضائِها فَيقُولَ أنْتِ عَلَيَّ كَظَهرِ أُمِّى أو كَفَرْجِها أو كَيَدِها فإذا قالَ ذٰلِكَ ووُجِدَ العَوْدُ لَزِمَتْهُ الكَفّارَةُ وحَرُمَ وطؤُها حَتَّى يُكَفِّرَ والعَودُ هُوَ أنْ يُمسِكَها بَعْدَ الظِّهارِ زَمَنًا يُمكِنُهُ أنْ يَقُولَ لَها فِيهِ أنْتِ طالِقٌ فلَمْ يَقُلْ فإنْ عَقَّبَ الظِّهارَ بِالطَّلاقِ عَلَى الفَورِ طُلِّقَتْ ولا كَفّارَةَ والكَفّارَةُ عِتقُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ سَلِيمَةٍ مِنَ العُيُوبِ الَّتِى تَضُرُّ بِالعَمَلِ فإنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيامُ شَهرَيْنِ مُتَتابِعَيْنِ فإنْ لَمْ يَستَطِعْ فإطْعامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا كُلَّ مِسْكِينٍ مُدًّا مِنْ قُوتِ البَلَدِ حَبًّا بِالنِّيَّةِ .

باب العِدَّة

مَنْ طَلَّقَ امْرَأتَهُ قَبلَ الدُّخُولِ فَلا عِدَّةَ عَلَيْها وإنْ طَلَّقَ بَعْدَهُ لَزِمَتْها العِدَّةُ سَواءٌ كانَ الزَّوجانِ صَغِيرَيْنِ أو بالِغَيْنِ أو أحَدُهُما بالِغًا والآخَرُ صَغِيرًا

والمُرادُ بالدُّخولِ الوَطءُ فلَوْ خَلا بِها ولَمْ يَطأْها ثُمَّ طَلَقَ فَلا عِدَّةَ وإذا وَجَبَتِ العِدَّةُ فَإنْ كانَتْ حامِلًا انْقَضَتْ بِوَضعِهِ بِشرطَيْنِ أحَدُهُما أنْ يَنْفَصِلَ جَمِيعُ الحَمْلِ حَتَّى لَوْ كانَ وَلَدَيْنِ أو أكْثَرَ اشْتُرِطَ انْفِصالُ الجَمِيعِ سَواءٌ انْفَصَلَ حَيًّا أو مَيِّتًا كامِلَ الخِلْقَةِ أو مُضْغَةً لَمْ يَتَصَوَّرْ وشَهِدَ القَوابِلُ أنَّها مَبْدأُ خَلْقِ آدَمِيّ، ومَتَى كانَ بَيْنَ الوَلَدَيْنِ دُونَ سِتَّةِ أشْهُرٍ فَهُما تَوْأمانِ ولا حَدَّ لِعَدَدِ الحَمْلِ فَيَجُوزُ أنْ تَضَعَ فى حَمْلٍ واحِدٍ أرْبَعَةَ أوْلادٍ أو أكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ . الثَّانِي أنْ يَكُونَ الوَلَدُ مَنْسُوبًا إلى مَنْ لَهُ العِدَّةُ فلَوْ حَمَلَت مِنْ زِنًا أو وَطءِ شُبْهَةٍ لَمْ تَنْقَضِ عِدَّةُ المُطَلِّقِ بِهِ بَلْ فى حَمْلِ وَطءِ الشُّبْهَةِ تَسْتَقْبِلُ عِدَّةَ المُطَلِّقِ بَعْدَ الوَضْعِ وكذا فى حَمْلِ الزِّنَا إنْ لَمْ تَحِضْ عَلَى الحَمْلِ فَإنْ حاضَتْ عَلَى الحَمْلِ انْقَضَتْ بِثَلاثَةِ أطْهارٍ مِنْهُ وأقَلُّ مُدَّةِ الحَمْلِ سِتَّةُ أشْهرٍ وأكْثَرُهُ أرْبَعُ سِنِينَ وإنْ لَمْ تَكُنْ حامِلًا فَإنْ كانَتْ مِمَّنْ تَحِيضُ اعْتَدَّتْ بِثَلاثَةِ قُرُوءٍ «القُرُوءُ الاطْهارُ» ويُحْسَبُ لَها بَعْضُ الطُّهْرِ طُهْرًا كامِلًا فَإنْ طَلَّقَها فَحاضَتْ بَعْدَ لَحْظَةٍ انْقَضَتْ بِمُضِيِّ طُهْرَيْنِ آخَرَيْنِ والشُّرُوعِ فى الحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ، وإنْ طَلُقَتْ فى الحَيْضِ فَلا بُدَّ مِنْ ثَلاثَةِ أطْهارٍ كَوامِلَ فَإذا شَرَعَتْ فى الحَيْضَةِ الرَّابِعَةِ انْقَضَتْ ولا فَرْقَ بَيْنَ أنْ يَتَقارَبَ حَيْضُها أو يَتَباعَدَ فَمِثالُ التَّقارُبِ أنْ تَحِيضَ يَوْمًا ولَيْلَةً وتَطْهُرَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإذا طُلِّقَت فى آخِرِ الطُّهْرِ انْقَضَتْ عِدَّتُها بِاثْنَيْنِ وثَلاثِينَ يَوْمًا ولَحْظَتَيْنِ أو فى آخِرِ حَيْضٍ فَسَبْعَةٍ وأرْبَعِينَ يَوْمًا ولَحْظَةٍ وهُوَ أقَلُّ المُمْكِنِ فى الحُرَّةِ ومِثالُ التَّباعُدِ أنْ تَحِيضَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وتَطْهُرَ سَنَةً مَثَلًا أو أكْثَرَ فَلا بُدَّ

مِنَ الأطهارِ الثلاثةِ ولَوْ قامَتْ سِنِينَ وإنْ كانَتْ مِمَّنْ لاتَحِيضُ لِصِغَرٍ أو إياسٍ اعْتَدَّتْ بِثلاثةِ أشْهُرٍ وإنْ كانتْ مِمَّنْ تَحِيضُ فانْقطَعَ دَمُها لِعارِضٍ كَرَضاعٍ ونَحْوِهِ أو بِلا عارِضٍ ظاهِرٍ صَبَرَتْ إلَى سِنِّ اليأسِ مِنَ الحَيْضِ ثُمَّ تَعْتَدُّ بِثلاثةِ أشْهُرٍ هٰذا كُلُّهُ فى عِدَّةِ الطَّلاقِ فَإنْ تُوُفِّيَ عَنْها زَوْجُها ولَوْ فى خِلالِ عِدَّةِ الرَّجْعِيَّةِ فَإنْ كانَتْ حامِلًا اعْتَدَّتْ بالوَضْعِ كَمَا تَقدَّمَ وإلَّا فَبِأرْبَعَةِ أشْهُرٍ وعَشَرَةِ أيَّامٍ سَواءٌ كانَتْ مِمَّنْ تَحِيضُ أمْ لا هٰذا كُلُّهُ فى الحُرَّةِ أمَّا إذا كانَتْ زَوْجَتُهُ أمَةً ولَوْ مُبَعَّضَةً فالحامِلُ بالوَضْعِ وغَيْرُها مِمَّنْ تَحِيضُ بِطُهْرَيْنِ ومَنْ لاتَحِيضُ بِشَهْرٍ ونِصْفٍ وفى الوفاةِ بِشَهْرَيْنِ وخَمْسَةِ أيَّامٍ ومَنْ وُطِئَتْ بِشُبْهَةٍ تَعْتَدُّ مِنَ الوَطْءِ كالمُطَلَّقَةِ ويَلْزَمُ المُعْتَدَّةَ مُلازَمَةُ المَنْزِلِ فَأمَّا الرَّجْعِيَّةُ فَفِى حُكْمِ الزَّوْجِ لاتَخْرُجُ إلَّا بِإذْنِهِ ويَجُوزُ لِلبائِنِ ولِلْمُتَوَفَّى عَنْها زَوْجُها أنْ تَخْرُجَ بِالنَّهارِ لِقَضاءِ حاجَتِها وأداءِ الحُقُوقِ وتَجِبُ العِدَّةُ فى المَسْكَنِ الَّذِى طَلَّقَها فِيهِ ولا يَجُوزُ نَقْلُها إلَّا لِضَرُورَةٍ إمَّا الخَوْفُ أو مَنْعُ مالِكِهِ أو كَثْرَةُ تأذِّيها بِجِيرانِها أو أقارِبِ زَوْجِها أو تَأذِّيهِمْ بِها فَتَنْتَقِلُ إلَى أقْرَبِ مَسْكَنٍ إلَيْهِ . ويَحْرُمُ عَلَى المُطَلِّقِ الخَلْوَةُ بِها فى العِدَّةِ ومُساكَنَتُها إلَّا أنْ يَكُونَ كُلٌّ مِنْهُما فى بَيْتٍ بِمَرافِقِهِ . ويَجِبُ الإحْدادُ فى عِدَّةِ الوَفاةِ . ويُنْدَبُ فى البائِنِ . ويَحْرُمُ عَلَى مَيِّتٍ غَيْرِ الزَّوْجِ أكْثَرَ مِنْ ثَلاثةِ أيَّامٍ وهُوَ أنْ تَتْرُكَ الزِّينَةَ ولا تَلْبَسَ الحُلِيَّ ولا تَخْتَضِبَ ولا تَكْتَحِلَ بِإثْمِدٍ ونَحْوِهِ فَإنِ احْتاجَتْ إلَى الكُحْلِ فَبِاللَّيْلِ وتُزِيلُهُ بِالنَّهارِ ولا تَلْبَسُ الصّافِيَ مِنْ أزْرَقَ وأخْضَرَ وأحْمَرَ وأصْفَرَ ولا تُرَجِّلُ الشَّعَرَ ولا تَسْتَعْمِلُ طِيبًا فى بَدَنٍ وثَوْبٍ

ومأكولٍ ولها لُبسُ الإبرَيسَمِ وغَسلُ الرأسِ لِلتنظِيفِ وتَقلِيمُ الأظفارِ وإذا راجَعَ المعتَدّةَ ثُمّ طَلّقَها قَبلَ الدُّخولِ تَستأنِفُ عِدّةً جَدِيدَةً وإنْ تزَوّجَ مَنْ خالَعَها فى عِدّتِهِ ثُمّ طَلّقَها قَبلَ الدُّخولِ بَنَتْ عَلَى العِدّةِ الأولَى ومَتَى ادّعَتِ المَرأةُ انقِضاءَ العِدّةِ فى زَمَنٍ يُمكِنُ انقِضاؤُها فِيهِ قُبِلَ قَولُها وإذا بَلَغَها خَبَرُ موتِهِ بَعدَ أربَعةِ أشهُرٍ وعَشرَةِ أيّامٍ فَقَدِ انقَضَتِ العِدّةُ .

﴿ فَصلٌ ﴾ مَنْ مَلَكَ أَمَةً حَرُمَ عَلَيْهِ وطؤُها والاستِمتاعُ بِها حَتّى يَستَبرِئَها بَعدَ قَبضِها بِالوَضعِ إنْ كانَتْ حامِلًا وبِحَيضَةٍ إنْ كانَتْ حائِلًا تَحِيضُ وإلّا فَبِشَهرٍ وإنْ كانَتْ زَوجَتُهُ أَمَةً فاشتَراها انفَسَخَ النِّكاحُ وحَلّتْ لَهُ بِمِلكِ اليَمِينِ مِنْ غَيرِ استِبراءٍ ومَنْ زَوّجَ أمَتَهُ أو كاتَبَها ثُمّ زالَ النِّكاحُ والكتابَةُ لَمْ يَطَأْها حَتّى يَستَبرِئَها ولَهُ الاستِمتاعُ بِالمَسبِيّةِ فى مُدّةِ الاستِبراءِ بِغَيرِ الجِماعِ ومَنْ وَطِئَ أمَتَهُ حَرُمَ عَلَيْهِ أنْ يُزوِّجَها حَتّى يَستَبرِئَها .

﴿ فَصلٌ ﴾ مَنْ أتَتْ أمَتُهُ بِوَلَدٍ فَإنْ ثَبَتَ أنّهُ وَطِئَها لَحِقَهُ سَواءٌ كانَ يَعزِلُ مَنِيّهُ عَنها أمْ لا وإنْ لَمْ يَكُنْ وَطِئَها لَمْ يَلحَقْهُ ومَنْ أتَتْ زَوجَتُهُ بِوَلَدٍ لَحِقَهُ نَسَبُهُ إنْ أمكَنَ أنْ يَكُونَ مِنْهُ بِأنْ تَأتِيَ بِهِ بَعدَ سِتّةِ أشهُرٍ ولَحظَةٍ مِنْ حِينِ العَقدِ ودُونَ أربَعِ سِنِينَ مِنْ حِينِ إمكانِ الاجتِماعِ مَعَها إذا أمكَنَ وَطؤُها ولَوْ عَلى بُعدٍ وإنْ لَمْ يَعلَمْ أنّهُ وَطِئَ بِخِلافِ ماسَبَقَ فى أمَتِهِ بِشَرطِ أنْ يَكُونَ لِلزّوجِ تِسعُ سِنِينَ ونِصفٌ ولَحظَةٌ تَسَعُ الوَطءَ فَإنْ لَمْ يُمكِنْ أنْ يَكُونَ مِنْهُ بِأنْ أتَتْ بِهِ لِدُونِ سِتّةِ أشهُرٍ

أو لِأَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِ سِنِينَ أَو مَعَ القَطْعِ بِأَنَّهُ لَمْ يَطَأْها أو كانَ لِلزَّوْجِ مِنَ السِّنِّ دُونَ ما تَقَدَّمَ أو كانَ مَقْطُوعَ الذَّكَرِ والأُنْثَيَيْنِ جَمِيعًا لَمْ يَلْحَقْهُ ومَتَى تَحَقَّقَ الزَّوْجُ أَنَّ الوَلَدَ الَّذِي أَلْحَقَهُ الشَّرْعُ بِهِ لَيْسَ مِنْهُ بِأَنْ عَلِمَ هُوَ أَنَّهُ لَمْ يَطَأْها أَبَدًا لَزِمَهُ نَفْيُهُ بِاللِّعانِ وإِنْ لَمْ يَتَحَقَّقْ أَنَّهُ مِنْ غَيْرِهِ حَرُمَ عَلَيْهِ نَفْيُهُ وقَذْفُها وإِنْ كانَ الوَلَدُ أَسْوَدَ وهُوَ أَبْيَضَ أَو غَيْرَ ذٰلِكَ ومَنْ لَحِقَهُ نَسَبٌ فَأَخَّرَ نَفْيَهُ بِلا عُذْرٍ ثُمَّ أَرادَ أَنْ يَنْفِيَهُ بِاللِّعانِ لَمْ نُجِبْهُ إِلَى ذٰلِكَ وإِنْ أَرادَ نَفْيَهُ عَلَى الفَوْرِ أَجَبْناهُ إِلَيْهِ.

﴿ فصلٌ ﴾ مَنْ قَذَفَ زَوْجَتَهُ بِالزِّنا فَطُولِبَ بِحَدِّ القَذْفِ فَلَهُ أَنْ يُسْقِطَهُ بِاللِّعانِ بِشَرْطِ أَنْ يَكُونَ الزَّوْجُ بالِغًا عاقِلًا مُخْتارًا وأَنْ تَكُونَ الزَّوْجَةُ عَفِيفَةً يُمْكِنُ أَنْ تُوطَأَ فَلَوْ قَذَفَ مَنْ ثَبَتَ زِناها أو طِفْلَةً كَبِنْتِ شَهْرٍ عُزِّرَ ولَمْ يُلاعَنْ واللِّعانُ أَنْ يَأْمُرَهُ الحاكِمُ أَنْ يَقُولَ أَرْبَعَ مَرّاتٍ أَشْهَدُ بِاللهِ إِنِّي لَمِنَ الصّادِقِينَ فِيما رَمَيْتُها مِنَ الزِّنا وأَنَّ هٰذا الوَلَدَ لَيْسَ مِنِّي إِنْ كانَ هُناكَ وَلَدٌ ثُمَّ يَقُولُ فِي الخامِسَةِ بَعْدَ أَنْ يَعِظَهُ الحاكِمُ ويُخَوِّفَهُ ويَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ: وعَلَيَّ لَعْنَةُ اللهِ إِنْ كُنْتُ مِنَ الكاذِبِينَ فَإِذا فَعَلَ ذٰلِكَ سَقَطَ عَنْهُ حَدُّ القَذْفِ وانْتَفَى عَنْهُ نَسَبُ الوَلَدِ وبانَتْ مِنْهُ وحَرُمَتْ عَلَى التَّأْبِيدِ ولَزِمَها حَدُّ الزِّنا ولَها أَنْ تُسْقِطَهُ عَنْ نَفْسِها بِاللِّعانِ فَتَقُولَ بِأَمْرِ الحاكِمِ أَرْبَعَ مَرّاتٍ أَشْهَدُ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنَ الكاذِبِينَ فِيما رَمانِي بِهِ ثُمَّ تَقُولَ فِي الخامِسَةِ بَعْدَ الوَعْظِ كَما سَبَقَ وعَلَيَّ غَضَبُ اللهِ إِنْ كانَ مِنَ الصّادِقِينَ، فَإِذا فَعَلَتْ هٰذِهِ سَقَطَ عَنْها حَدُّ الزِّنا.

باب الرضاع

إذا ثار لِبنتِ تِسعِ سِنينَ لَبَنٌ مِن وَطءٍ أو مِن غيرِهِ فأرضعتْ طِفلًا لهُ دونَ الحولينِ خمسَ رضعاتٍ متفرّقاتٍ صارَ ابنَها فيحرمُ عليها هوَ وفروعُهُ فقط وصارتْ أمَّهُ فتحرمُ عليهِ هيَ وأصولُها وفروعُها وإخوتُها وأخواتُها؛ وإنْ ثارَ اللَّبَنُ مِن حَملٍ مِن زوجٍ صارَ الرَّضيعُ ابنًا للزَّوجِ فيحرمُ عليهِ الرَّضيعُ وفروعُهُ فقط وصارَ الزَّوجُ أباهُ فيحرمُ على الرَّضيعِ هوَ وأصولُهُ وفروعُهُ وإخوتُهُ وأخواتُهُ فيحرمُ النكاحُ ويحِلُّ النَّظرُ، والخلوةُ كالنَّسب

كتاب الجنايات

يجبُ القِصاصُ على مَن قتلَ إنسانًا عمدًا محضًا عدوانًا لكنْ لا يجبُ على صبيٍّ ومجنونٍ مطلقًا ولا على مسلمٍ بقتلِ كافرٍ ولا على حرٍّ بقتلِ عبدٍ ولا على ذِمّيٍّ بقتلِ مرتدٍّ ولا على الأبِ والأمِّ وآبائِهما وأمّهاتِهما بقتلِ الولدِ وولدِ الولدِ ولا بقتلِ مَن يثبتُ القِصاصُ فيهِ للولدِ مِثلُ أنْ يقتلَ الأبُ الأمَّ، ثمَّ الجناياتُ ثلاثةٌ خطأٌ وعمدُ خطأٍ وعمدٌ محضٌ فالخطأُ مِثلُ أنْ يرميَ إلى حائطٍ سهمًا فيصيبَ إنسانًا أو يزلقَ مِن شاهقٍ فيقعَ على إنسانٍ وضابطُهُ أنْ يقصِدَ الفِعلَ ولا يقصِدَ الشخصَ أو لا يقصِدَهما وعمدُ الخطأِ أنْ يقصِدَ الجنايةَ بما لا يقتلُ غالبًا مِثلُ أنْ يضربَهُ بعصًا

خفيفة من غير مقتل ونحو ذلك؛ والعمد أن يقصد الجناية بما يقتل غالباً سواء كان مثقلا أو محدداً فإن كانت الجناية عمداً على النفس أو الأطراف وجب القصاص فيجب في الأعضاء حيث أمكن من غير حيف كالعين والجفن ومارن الأنف وهو مالان منه والأذن والسن والشفة واليد والرجل والأصابع والأنامل والذكر والأنثيين والفرج ونحو ذلك بشرط المماثلة فلا تؤخذ يمين بيسار ولا أعلى بأسفل وبالعكس ولا صحيح بأشل ولا قصاص في عظم فلو قطع اليد من وسط الذراع اقتص من الكف وفي الباقي حكومة ويقتص للأنثى من الذكر وللطفل من الكبير وللوضيع من الشريف في النفس والأعضاء ولا يجوز أن يستوفى القصاص إلا بحضرة السلطان أو نائبه فإن كان من له القصاص يحسنه مكنه منه وإلا أمر بالتوكيل وإن كان القصاص لاثنين لم يجز لأحدهما أن ينفرد به فإن تشاحا فيمن يستوفيه أقرع بينهما ولا يقتص من حامل حتى تضع ويستغني الولد بلبن غيرها ومن قطع اليد ثم قتل تقطع يده ثم يقتل فإن قطع اليد فمات من ذلك قطعت يده فإن مات فهو وإلا قتل ومتى عفا مستحق القصاص على الدية سقط القصاص ووجبت الدية بل لو عفا بعض المستحقين مثل أن كان للمقتول أولاد فيعفو أحدهم سقط القصاص ووجبت الدية ومن قتل جماعة أو قطع عضوا من جماعة واحدا بعد واحد اقتص منه للاول وللباقين الدية وإن جنى عليهم دفعة أقرع وإن اشترك جماعة في قتل واحد قتلوا به سواء استوت جناياتهم أو تفاوتت حتى لو جرحه

واحدٌ جراحةً وآخرُ مِائَةَ جراحةٍ وماتَ وكانَتْ تِلْكَ الجراحةُ المُفْرَدةُ أو تِلْكَ الجراحاتُ مِمَّا لو انفرَدَتْ لَقَتَلَتْ لزِمَهُما القِصاصُ اللّهمَّ إلّا أنْ يَقْطَعَ الثّانِي جِنايَةَ الأَوّلِ بِأَنْ يَقْطَعَ الأَوّلُ يَدَهُ ونَحْوَها ويَقْطَعَ الثّانِي رَقَبَتَهُ أو يَقُدَّهُ نِصْفَيْنِ فالأوّلُ جارِحٌ والثّانِي قاتِلٌ ولَوْ شارَكَ العامِدُ مُخْطِئًا فَلا قِصاصَ عَلَى أَحَدٍ ولَوْ شارَكَ الأَجْنَبِيُّ أبًا اقْتُصَّ مِنَ الأَجْنَبِيِّ ويَجِبُ القِصاصُ أيضًا فى كُلِّ جُرْحٍ انْتَهَى إلَى عَظْمٍ كالمُوضِحَةِ فى الرَّأْسِ والوَجْهِ وجُرْحِ العَضُدِ والسّاقِ والفَخِذِ إذا انْتَهَى الجُرْحُ إلَى العَظْمِ والمُرادُ بالمُوضِحَةِ وبِانْتِهاءِ الجُرْحِ إلَى العَظْمِ أنْ يُعْلَمَ وُصُولُ السِّكِّينِ أو المِسَلَّةِ مَثَلًا إلَى العَظْمِ ولا يُشْتَرَطُ ظُهُورُ العَظْمِ ورُؤْيَتُهُ

(فَصْلٌ) إذا كانَ القَتْلُ خَطَأً أو عَمْدَ خَطَإٍ أو آلَ الأَمْرُ فى العَمْدِ بالعَفْوِ إلى الدِّيَةِ وجَبَتِ الدِّيَةُ . ودِيَةُ الحُرِّ المُسْلِمِ الذَّكَرِ مِائَةٌ مِنَ الإبِلِ فَإنْ كانَ عَمْدًا فَهِيَ مُغَلَّظَةٌ مِنْ ثَلاثَةِ أوجُهٍ كَوْنُها حالَّةً وعَلَى الجانِي ومُثَلَّثَةً ثَلاثِينَ حِقَّةً وثَلاثِينَ جَذَعَةً وأَرْبَعِينَ خَلِفَةً أىْ حَوامِلَ فى بُطُونِها أولادُها وإنْ كانَ عَمْدَ خَطَإٍ فَهِيَ مُغَلَّظَةٌ مِنْ وَجْهٍ واحِدٍ كَوْنُها مُثَلَّثَةً مُخَفَّفَةً مِنْ وَجْهَيْنِ كَوْنُها مُؤَجَّلَةً وعَلَى العاقِلَةِ وإنْ كانَ خَطَأً فَهِيَ مُخَفَّفَةٌ مِنْ ثَلاثَةِ أوْجُهٍ كَوْنُها مُؤَجَّلَةً وعَلَى العاقِلَةِ ومُخَمَّسَةً عِشْرِينَ بِنْتَ مَخاضٍ وعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وعِشْرِينَ ابْنَ لَبُونٍ وعِشْرِينَ حِقَّةً وعِشْرِينَ جَذَعَةً اللّهُمَّ إلّا أنْ يَقْتُلَ ذا رَحِمٍ مَحْرَمٍ أو فى الحَرَمِ أو فى الأَشْهُرِ الحُرُمِ وهِيَ ذُو القَعْدَةِ وذُو الحِجَّةِ والمُحَرَّمُ ورَجَبٌ فَإنَّها تَكُونُ مُثَلَّثَةً خَطَأً كانَ أو عَمْدًا ولا يُؤْخَذُ فى الإبِلِ مَعِيبٌ فَإنْ تَراضَوْا عَلَى العِوَضِ

عَنِ الإبلِ جازَ وديَةُ المَرْأةِ فى النَّفْسِ وغَيْرِها نِصفُ ديَةِ الرَّجُلِ وديَةُ
اليَهُودِىِّ والنَّصْرانِىِّ ثُلُثُ دِيَةِ المُسْلِمِ ودِيَةُ المَجُوسِىِّ ثُلثا عُشْرِ دِيَةِ المُسْلِمِ
ودِيَةُ العَبْدِ قِيمَتُهُ وأعْضاؤُهُ وجِراحاتُهُ ما نَقَصَ مِنْها وفِيما إذا ضَرَبَ
بَطْنَها فألْقت جَنِينًا مَيْتًا غُرَّةٌ وهِىَ عَبْدٌ أو أمَةٌ سَلِيمٌ بِقِيمَةِ نِصْفِ عُشْرِ
دِيَةِ الأَبِ أو عُشْرِ دِيَةِ الأُمِّ والعاقِلَةُ هِىَ العَصَباتُ ما عَدا الأبَ والجَدَّ
والاِبْنَ وابْنَ الاِبْنِ ولا يُعْقَلُ فَقِيرٌ ولا صَبِىٌّ ولا مَجْنُونٌ ولا كافِرٌ عَنْ
مُسْلِمٍ وعَكْسُهُ فَيَجِبُ عَلَيْهِمْ دِيَةُ النَّفْسِ الكامِلَةِ أعْنِي المِائَة مِنَ الإبِلِ
فى ثَلاثِ سِنِينَ فَيَجِبُ عَلى كُلِّ غَنِىٍّ عِنْدَ الحَوْلِ فى كُلِّ سَنَةٍ نِصْفُ
دِينارٍ وعَلى كُلِّ مُتَوَسِّطٍ رُبُعُ دِينارٍ فإذا بَقِىَ شَىْءٌ أُخِذ مِنْ بَيْتِ المالِ
وإلَّا فَمِنَ الجانِى وإنْ كان الواجِبُ أقلَّ مِن دِيَةِ النَّفْسِ الكامِلَةِ كواجِبِ
الجِراحاتِ ودِيَةِ الجَنِينِ والمَرْأةِ والذِّمِّىِّ فما كانَ قَدْرَ ثُلُثِ الكامِلَةِ
أو أقلَّ فَفِى سَنَةٍ وإنْ كان الثُّلُثانِ أو أقلَّ فالثُّلُثُ فى سَنَةٍ والباقِى فى الثّانِيَةِ
فَإنْ زادَ عَلى الثُّلُثَيْنِ فالثُّلُثانِ فى سَنَتَيْنِ والباقِى فى الثّالِثَةِ وكُلُّ عُضْوٍ
مُفْرَدٍ فِيهِ جَمالٌ ومَنْفَعَةٌ إذا قُطِعَ وجَبَتْ فِيهِ دِيَةٌ كامِلَةٌ مِثْلُ دِيَةِ صاحِبِ
العُضْوِ لَوْ قَتَلَهُ وكذا كُلُّ عُضْوَيْنِ مِنْ جِنْسٍ فإذا قطعهما فَفِيهِما الدِّيَةُ
وفى أحَدِهِما نِصْفُها وكذا المعانِى واللَّطائِفُ فَفِى كُلِّ مَعْنًى مِنْهُما الدِّيَةُ
فَفِى قَطْعِ الأُذُنَيْنِ الدِّيَةُ وفى أحدِهِما نصفُها ومِثْلُهُما العَيْنانِ والشفتانِ
واللَّحْيانِ والكَفّانِ والقَدَمانِ بِأصابِعِهِما والأُلْيَتانِ والأُنْثَيانِ والأجفانُ
وحَلَمَتا المَرْأةِ وشَفْراها ومارِنُ الأنْفِ واللِّسانُ والحَشَفَةُ وجَمِيعُ الذَّكَرِ
وكَذا فى شَلَلِ هٰذِهِ الأعْضاءِ والإفْضاءِ وسَلْخِ الجِلْدِ وكَسْرِ الصُّلْبِ

وإذهابِ العقلِ والسمعِ أو الضَّوْء أو النُّطقِ أو الشمِّ أو الذَّوْقِ وفى كُلِّ أُصبُعٍ عَشْرٌ مِنَ الإبِلِ وفى كُلِّ سِنٍّ خَمسٌ وأمّا الجراحاتُ فى البدَنِ فالحُكومَةُ وفى الرَّأسِ والوَجهِ فما دُونَ المُوضِحَةِ فيهِ الحُكومَةُ وأمّا المُوضِحَةُ وهِىَ ما أوضحتِ العَظْمَ كما تقدَّمَ ففيها خَمسٌ مِنَ الإبِلِ وبَقِيَتْ جِنايَاتٌ أُخَرُ آثَرتُ تَرْكَها لِئلّا يَطُولَ الكَلامُ ولا تَجِبُ الدِّيَةُ بِقَتلِ الحَرْبِىِّ والمُرْتَدِّ ومَنْ وَجَبَ رَجْمُهُ بِالبَيِّنَةِ أو تَحَتَّمَ قَتْلُهُ فى المُحارَبَةِ ولا عَلَى السَّيِّدِ بِقَتلِ عَبْدِهِ .

(فَصْلٌ) تَجِبُ الكَفَّارَةُ عَلَى مَنْ قَتَلَ مَنْ يَحْرُمُ قَتْلُهُ لِحَقِّ اللهِ تعالى خطأً كانَ أو عَمْدًا سَواءٌ لَزِمَهُ قِصاصٌ أو دِيَةٌ أو لَمْ يَلْزَمْهُ شىءٌ مِنْهُما وهُوَ عِتْقُ رَقَبَةٍ فإنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيامُ شَهْرَيْنِ مُتَتابِعَيْنِ فلَوْ قَتَلَ نِساءَ أَهْلِ الحَرْبِ وأوْلادَهُمْ فَلا كَفّارَةَ لِأَنَّهُمْ وإنْ حَرُمَ قَتْلُهُمْ لٰكِنْ لا لِحَقِّ اللهِ تَعالى بَلْ لِحَقِّ الغانِمِينَ .

(فَصْلٌ) إذا خَرَجَ عَلَى الإمامِ طائِفَةٌ مِنَ المُسْلِمِينَ وراموا خَلْعَهُ أو مَنَعُوا حَقًّا شَرعِيًّا كالزَّكاةِ وامْتَنَعُوا بالحَرْبِ بَعَثَ إلَيْهِمْ وأزالَ عِلَّتَهُمْ إنْ أمْكَنَ فَإنْ أَبَوْا قاتَلَهُمْ بِما لا يَعُمُّ شَرُّهُ كالنّارِ والمَنْجَنِيقِ ولا يَتْبَعُ مُدْبِرَهُمْ ولا يَقْتُلُ جَرِيحَهُمْ وما أتلفُوهُ عَلَيْنا أو أتلفْناهُ عَلَيْهِمْ فى الحَرْبِ لا ضَمانَ فيهِ وأحكامُ الإسلامِ جارِيَةٌ عَلَيْهِمْ ويَنْفُذُ مِنْ حُكمِ قاضِيهِمْ ما يَنْفُذُ مِنْ حُكمِ قاضِينا وإنْ لَمْ يَمْتَنِعُوا بالحَرْبِ لَمْ يُقاتِلْهُمْ .

باب الصيال

وَمَنْ قَصَدَهُ مُسْلِمٌ يُرِيدُ قَتْلَهُ جازَ لَهُ دَفْعُهُ ولا يَجِبُ وإِنْ قَصَدَهُ كافِرٌ أو بَهِيمَةٌ وَجَبَ دَفْعُهُ وإِنْ قَصَدَ مالَهُ جازَ الدَّفْعُ ولا يَجِبُ وإِنْ قَصَدَ حَرِيمَهُ وَجَبَ الدَّفْعُ ويَدْفَعُ بِالأَسْهَلِ فالأَسْهَلِ فَإِنْ عَرَفَ أَنَّهُ يَنْدَفِعُ بِالصِّياحِ فَلَيْسَ لَهُ ضَرْبُهُ أو بِالْيَدِ فَلَيْسَ لَهُ بِالْعَصا أو بِالْعَصا فَلَيْس لَهُ السَّيْفُ أو بِقَطْعِ الْيَدِ فَلَيْسَ لَهُ قَتْلُهُ فَإِنْ تَحَقَّقَ أَنَّهُ لا يَنْدَفِعُ إِلَّا بِقَتْلِهِ فَلَهُ قَتْلُهُ ولا شَيْءَ عَلَيْهِ وإِذا انْدَفَعَ حَرُمَ التَّعَرُّضُ لَهُ.

باب الردّة

مَن ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلامِ وهُوَ بالِغٌ عاقِلٌ مُخْتارٌ اسْتَحَقَّ القَتْلَ ويَجِبُ عَلَى الْامامِ اسْتِتابَتُهُ فَإِنْ رَجَعَ إِلَى الإِسْلامِ قُبِلَ مِنْهُ وإِنْ أَبَى قُتِلَ فِى الْحالِ فإِنْ كانَ حُرًّا لَمْ يَقْتُلْهُ إِلَّا الْإِمامُ أو نائِبُهُ فإِنْ قَتَلَهُ غَيْرُهُ عُزِّرَ ولا دِيَةَ عَلَيْهِ وإِنْ كانَ عَبْدًا فَلِلسَّيِّدِ قَتْلُهُ وإِنْ تَكَرَّرَتْ رِدَّتُهُ وإِسْلامُهُ قُبِلَ مِنْهُ ويُعَزَّرُ.

باب الجهاد

الْجِهادُ فَرْضُ كِفايَةٍ إِذا قامَ بِهِ مَنْ فِيهِ الكِفايَةُ سَقَطَ عَنِ الباقِينَ ويَتَعَيَّنُ عَلَى مَنْ حَضَرَ الصَّفَّ وكَذا عَلَى كُلِّ أَحَدٍ إِذا أَحاطَ بِالمُسْلِمِينَ. ويُخاطَبُ بِهِ كُلُّ ذَكَرٍ حُرٍّ بالِغٍ عاقِلٍ مُسْتَطِيعٍ ولا [illegible] المَدِينُ

إلَّا بإذنِ غَرِيمِهِ ولا العَبْدُ إلَّا بإذنِ سَيِّدِهِ ولا مَنْ أحَدُ أبَوَيْهِ مُسْلِمٌ إلَّا بإذْنِهِ إلا إذا أحاطَ العَدُوُّ فيَجُوزُ بلا إذْنٍ ويُكْرَهُ الغَزْوُ دُونَ إذْنِ الإمامِ ولا يَسْتَعِينُ بمُشْرِكٍ إلَّا أنْ يَقِلَّ المُسْلِمُونَ وتَكُونَ نِيَّتَهُ حَسَنَةً لِلْمُسْلِمِينَ ويُقاتِلُ اليَهُودَ والنَّصارَى والمَجُوسَ إلَّا أنْ يُسْلِمُوا أو يَبْذُلُوا الجِزْيَةَ ويُقاتِلُ مَنْ سِواهُمْ إلَّا أنْ يُسْلِمُوا ولا يَجُوزُ قَتْلُ النِّساءِ والصِّبيانِ إلَّا أنْ يُقاتِلُوا ولا الدَّوابِّ إلَّا أنْ يُقاتِلُوا عَلَيْها أو نَسْتَعِينَ بِقَتْلِها عَلَيْهِمْ. ويَجُوزُ قَتْلُ الشُّيُوخِ والرُّهْبانِ. ومَنْ أمَّنَهُ مِنَ الكُفَّارِ مُسْلِمٌ بالِغٌ عاقِلٌ مُخْتارٌ ولَوْ عَبْدًا حَرُمَ قَتْلُهُ ومَنْ أسْلَمَ مِنْهُمْ قَبْلَ الأسْرِ حُقِنَ دَمُهُ ومالُهُ وصِغارُ أوْلادِهِ عَنِ السَّبْيِ ومَتَى أُسِرَ مِنْهُمْ صَبِيٌّ أو امْرَأةٌ أُرِقَّ بِنَفْسِ الأسْرِ ويَنْفَسِخُ نِكاحُها أو بالِغٌ تَخَيَّرَ الإمامُ بالمَصْلَحَةِ بَيْنَ القَتْلِ والاسْتِرْقاقِ والمَنِّ والفِداءِ بِمالٍ أو بأسِيرٍ مُسْلِمٍ فإنْ أسْلَمَ سَقَطَ قَتْلُهُ ويُخَيَّرُ بَيْنَ الثَّلاثِ الباقِيَةِ ويَجُوزُ قَطْعُ أشْجارِهِمْ وتَخْرِيبُ دِيارِهِمْ.

باب الغنيمة

الغَنِيمَةُ لِمَنْ حَضَرَ الوَقْعَةَ إلَى آخِرِها فتُقْسَمُ بَيْنَهُمْ بَعْدَ إخْراجِ السَّلَبِ وخُمُسِها لِلرَّاجِلِ سَهْمٌ ولِلْفارِسِ ثَلاثَةُ أسْهُمٍ إذا كانَ ذَكَرًا حُرًّا بالِغًا مُسْلِمًا عاقِلًا ويُرْضَخُ لِلْمَرْأةِ والعَبْدِ والصَّبِيِّ والكافِرِ إنْ حَضَرُوا بإذْنِ الإمامِ مِنْ أرْبَعَةِ أخْماسِها وإنَّما تُمْلَكُ الغَنِيمَةُ بالقِسْمَةِ أو اخْتِيارِ التَّمَلُّكِ وأمَّا السَّلَبُ فمَنْ قَتَلَ قَتِيلًا أو كَفَى شَرَّهُ وكانَ المَقْتُولُ مُمْتَنِعًا وغَرَّرَ القاتِلُ بِنَفْسِهِ فِي قَتْلِهِ اسْتَحَقَّ سَلَبَهُ وهُوَ ما احْتَوَتْ يَدُهُ عَلَيْهِ

فى الوقعة من فرس وثياب وسلاح ونفقة وغير ذلك فأما الخمس فيقسم على خمسة أيضا سهم للنبى صلى الله عليه وسلم فيصرف بعده فى المصالح من سد الثغور وأرزاق القضاة والمؤذنين ونحوهم وسهم لذوى القربى من بنى هاشم وبنى المطلب للذكر مثل حظ الأنثيين وسهم لليتامى الفقراء وسهم للمساكين وسهم لابن السبيل

﴿ فصل ﴾ تعقد الذمة لليهود والنصارى والمجوس ولمن دخل فى دين اليهود والنصارى قبل النسخ والتبديل والسامرة والصابئة إن وافقوهم فى أصل دينهم ولمن تمسك بدين ابراهيم أو غيره من الأنبياء عليهم الصلاة والسلام ولا يعقد لوثنى ومن لا كتاب له ولا شبهة كتاب . ولا يصح إلا بشرطين التزام أحكام الإسلام وبذل الجزية وأقلها دينار من كل شخص وأكثرها ما تراضوا عليه وتؤخذ منهم برفق كسائر الديون ولا تؤخذ من امرأة وصبى ومجنون وعبد ويلزمون بأحكامنا من ضمان النفس والعرض والمال ويحدون للزنا والسرقة لا للسكر ويتميزون فى اللباس والزنانير ويكون فى رقابهم جرس فى الحمام ولا يركبون فرسا بل بغالا أو حمارا عرضا ولا يبدءون بسلام ويلجئون إلى أضيق الطريق ولا يعلون على المسلمين فى البناء ولا يساوونهم فإن تملكوا دارا عالية لم تهدم ويمنعون من إظهار خمر وخنزير وناقوس وجهر التوراة والإنجيل وجنائزهم وأعيادهم ومن إحداث كنيسة فإن صولحوا فى بلدانهم على الجزية لم يمنعوا من ذلك ويمنعون من المقام بالحجاز وهى مكة والمدينة واليمامة وقراها أكثر

مِنْ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ إذا أَذِنَ لَهُمُ الإمامُ فى الدُّخولِ لِحَاجَةٍ ولا يُمَكَّنُ مُشْرِكٌ مِنَ الْحَرَمِ بِحالٍ ولا يَدْخُلُونَ مَسْجِدًا إلَّا بِإذْنٍ وعَلَى الإمامِ حِفْظُ مَنْ كانَ مِنْهُمْ فى دارِنا كَما يَحْفَظُ المُسْلِمِينَ واسْتِنْقاذُ مَنْ أُسِرَ مِنْهُمْ فَإنِ امْتَنَعُوا مِنَ الْتِزامِ أَحكامِ المِلَّةِ وأَداءِ الجِزْيَةِ انْتَقَضَ عَهْدُهُمْ مُطْلَقًا وإنْ زَنَى أَحَدٌ مِنْهُمْ بِمُسْلِمَةٍ أوأَصابَها بِنِكاحٍ أوآوَى عَيْنًا لِلْكُفارِ أو فَتَنَ مُسْلِمًا عَنْ دِينِهِ أو قَتَلَهُ أو ذَكَرَ اللهَ أو رَسُولَهُ أو دِينَهُ بِما لا يَجُوزُ فَإنْ شَرَطَ عَلَيْهِمْ الِانْتِقاضَ بِذلِكَ انْتَقَضَ وإلَّا فَلا ومَن انْتَقَضَ عَهْدُهُ تَخَيَّرَ الإمامُ فِيهِ بَيْنَ الخِصالِ الأَرْبَعِ فى الأَسِيرِ

باب الزنا

إذا زَنَى أو لاطَ البالِغُ العاقِلُ المُخْتارُ مُسْلِمًا كانَ أو ذِمِّيًّا أو مُرْتَدًّا حُرًّا كانَ أو عَبْدًا وَجَبَ عَلَيْهِ الحَدُّ فَإنْ كانَ مُحْصَنًا رُجِمَ حَتَّى يَمُوتَ والمُحْصَنُ مَنْ وَطِئَ فى القُبُلِ فى نِكاحٍ صَحِيحٍ وهُوَ حُرٌّ بالِغٌ عاقِلٌ فَلَوْ وَطِئَ زَوْجَتَهُ فى الدُّبُرِ أو جارِيَتَهُ فى القُبُلِ أو فى نِكاحٍ فاسِدٍ أو وَطِئَ زَوْجَتَهُ وهُوَ عَبْدٌ ثُمَّ عَتَقَ أو صَبِيٌّ أو مَجْنون ثُمَّ أَفاقَ وزَنَى فَلَيْسَ بِمُحْصَنٍ وغَيْرُ المُحْصَنِ إنْ كانَ حُرًّا جُلِدَ مِائَةَ جَلْدَةٍ وغُرِّبَ سَنَةً إلى مَسافَةِ القَصْرِ وإنْ كانَ عَبْدًا جُلِدَ خَمْسِينَ وغُرِّبَ نِصْفَ سَنَةٍ ومَنْ وَطِئَ بَهِيمَةً أو امْرَأَةً مَيِّتَةً أو حَيَّةً فِيما دُونَ الفَرْجِ أو جارِيَةً يَمْلِكُ بَعْضَها أو أُخْتَهُ المَمْلُوكَةَ لَهُ أو وَطِئَ زَوْجَتَهُ فى الحَيْضِ أو الدُّبُرِ أو اسْتَمْنَى بِيَدِهِ أو أَتَتِ ا[illegible] المَرْأَةَ لا حَدَّ عَلَيْهِ ويُعَذَّرُ ومَنْ زَنَى وقالَ لا أَعْلَمُ

تَحْرِيمَ الزِّنَا وكانَ قَرِيبَ عَهْدٍ بِالْإِسْلامِ أَو نَشَأَ بِبادِيَةٍ بَعِيدَةٍ لَمْ يُحَدَّ وإنْ لَمْ يَكُنْ كَذلِكَ حُدَّ ولا يُجْلَدُ فى حَرٍّ وبَرْدٍ شَدِيدَيْنِ ومَرَضٍ يُرْجَى بُرْؤُهُ حَتَّى يَبْرَأَ ولا فى المَسْجِدِ ولا المَرْأَةُ فى الحَبَلِ حَتَّى تَضَعَ ويَزُولَ أَلَمُ الوِلادَةِ ولا يُجْلَدُ بِسَوْطٍ جَدِيدٍ ولا بَالٍ بَلْ بِسَوْطٍ بَيْنَ سَوْطَيْنِ ولا تُمَدُّ ولا تُشَدُّ ولا تُجَرَّدُ ولا يُبالِغُ فى الضَّرْبِ ويُفَرِّقُهُ عَلَى أَعْضائِهِ ويَتَوَقَّى المَقاتِلَ والوَجْهَ ويُضْرَبُ الرَّجُلُ قائِمًا والمَرْأَةُ جالِسَةً مَسْتُورَةً فإنْ كانَ نَحِيفًا أَو مَرِيضًا لا يُرْجَى بُرْؤُهُ جُلِدَ بِعُثْكالِ النَّخْلِ وأَطْرافِ الثِّيابِ وإنْ كانَ الحَدُّ رَجْمًا رُجِمَ ولَوْ فى حَرٍّ أَو بَرْدٍ أَو مَرَضٍ مَرْجُوِّ الزَّوالِ ولا تُرْجَمُ الحامِلُ حَتَّى تَضَعَ ويَسْتَغْنِيَ الوَلَدُ بِلَبَنِ غَيْرِها ولِلسَّيِّدِ أَنْ يُقِيمَ الحَدَّ عَلَى رَقِيقِهِ .

باب القذف

إذا قذَفَ البالِغُ العاقِلُ المُخْتارُ وهُوَ مُسْلِمٌ أَو ذِمِّيٌّ أَو مُرْتَدٌّ أَو مُسْتَأْمَنٌ مُحْصَنًا لَيْسَ بِوَلَدٍ لَهُ بِالزِّنَا أَو اللِّواطِ بِالصَّرِيحِ أَو بِالكِنايَةِ مَعَ النِّيَّةِ لَزِمَهُ الحَدُّ والمُحْصَنُ هُنا هُوَ البالِغُ العاقِلُ الحُرُّ المُسْلِمُ العَفِيفُ فَيُجْلَدُ الحُرُّ ثَمانِينَ والعَبْدُ أَرْبَعِينَ فالصَّرِيحُ زَنَيْتَ أَو لُطْتَ أَو زَنَى فَرْجُكَ ونَحْوُهُ والكِنايَةُ نَحْوُ يا فاجِرُ يا خَبِيثُ فَإِنْ نَوَى بِهِ القَذْفَ حُدَّ وإلَّا فلا والقَوْلُ قَوْلُ القاذِفِ فى النِّيَّةِ وإنْ قالَ أَنْتَ أَزْنَى النّاسِ أَو أَزْنَى مِنْ فُلانٍ فَهُوَ كِنايَةٌ أَو فُلانٌ زانٍ وأَنْتَ أَزْنَى مِنْهُ فَصَرِيحٌ وإنْ قَذَفَ جَماعَةً يَمْتَنِعُ أَنْ يَكُونُوا كُلُّهُمْ زُناةً كَقَوْلِهِ أَهْلُ مِصْرَ كُلُّهُمْ زُناةٌ عُزِّرَ وإنْ لَمْ يَمْتَنِعْ

كَقَوْلِهِ بَنُو فُلانٍ زُنَاةٌ لَزِمَهُ لِكُلِّ واحِدٍ حَدٌّ ولَوْ قَذَفَهُ بِزِنْيَتَيْنِ لَزِمَهُ حَدٌّ واحِدٌ وإنْ قَذَفَهُ فَحُدَّ ثُمَّ قَذَفَهُ ثَانِيًا بِذَلِكَ الزِّنَا أو بِغَيْرِهِ عُزِّرَ فَقَطْ ولَوْ قَذَفَ مُحْصَنًا فَلَمْ يُحَدَّ حَتَّى زَنَى الْمُحْصَنُ سَقَطَ الْحَدُّ ولا يُسْتَوْفَى إلَّا بِحَضْرَةِ الْحَاكِمِ وبِمُطَالَبَةِ المَقْذُوفِ فَإنْ عَفَا سَقَطَ وإنْ ماتَ انْتَقَلَ حَقُّهُ لِوارِثِهِ ولَوْ قالَ لِرَجُلٍ اقْذِفْنِي فَقَذَفَهُ لَمْ يُحَدَّ ولَوْ قَذَفَ عَبْدًا ثَبَتَ لَهُ التَّعْزِيرُ .

باب السرقة

إذا سَرَقَ البالِغُ العاقِلُ الْمُخْتارُ وهُوَ مُسْلِمٌ أوذِمِّيٌّ أو مُرْتَدٌّ نِصابًا مِنَ المَالِ وهُوَ رُبُعُ دِينارٍ أو ما قِيمَتُهُ رُبُعُ دِينارٍ حال السَّرِقَةِ مِنْ حِرْزِ مِثْلِهِ ولا شُبْهَةَ لَهُ فِيهِ قُطِعَتْ يَدُهُ اليُمْنَى فَإنْ سَرَقَ ثانِيًا قُطِعَتْ رِجْلُهُ اليُسْرَى فَإنْ عادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ اليُمْنَى فَإنْ عادَ عُزِّرَ فَإنْ لَمْ تَكُنْ لَه يَمِينٌ قُطِعَتْ رِجْلُهُ اليُسْرَى وإنْ كانَتْ فَلَمْ تُقْطَعْ حَتَّى ذَهَبَتْ سَقَطَ القَطْعُ وإذا قُطِعَ غُمِسَ المَقْطَعُ بِالزَّيْتِ الْحَارِّ فَإنْ سَرَقَ دُونَ النِّصابِ أو مِنْ غَيْرِ حِرْزٍ أو مالَهُ شُبْهَةٌ كَمَالِ بَيْتِ المَالِ أو مالِ ابْنِهِ أو أبِيهِ أو مالِ مالِكِهِ لَمْ يُقْطَعْ وحِرْزُ كُلِّ شَيْءٍ بِحَسَبِهِ ويَخْتَلِفُ بِاخْتِلافِ المَالِ والبِلادِ وعَدْلِ السُّلْطانِ وجَوْرِهِ وقُوَّتِهِ وضَعْفِهِ . فَحِرْزُ الثِّيابِ والنُّقُودِ والجَواهِرِ والْحُلِيِّ الصُّنْدُوقُ المُقْفَلُ . وحِرْزُ الأمْتِعَةِ الدَّكاكِينُ المُقْفَلَةُ وثَمَّ حارِسٌ. والدَّوابِّ الإصْطَبْلُ . والأثاثِ صُفَّةُ البَيْتِ بِحَسَبِ العادَةِ . وحِرْزُ الكَفَنِ القَبْرُ ولَوِ اشْتَرَكَ اثْنانِ فِي إخْراجِ النِّصابِ فقطْ لَمْ يُقْطَعْ واحِدٌ مِنْهُما

ولا يَقطَعُ الحُرَّ إلَّا الإمامُ أو نائبُهُ ويقطعُ العبدَ سيّدُهُ ولا قطعَ على مَنِ انتهبَ أو اختلسَ أو خانَ أو جحدَ .

﴿ فصْلٌ ﴾ مَنْ شهرَ السّلاحَ وأخافَ السّبيلَ وَجبَ على الإمامِ طَلَبُهُ فإنْ وَقعَ قبلَ جنايةٍ عُزّرَ وإن سَرقَ نصابًا بشرطِهِ قُطِعَتْ يدُهُ اليُمنى ورجلُهُ اليُسرى وإنْ قتلَ قُتِلَ حتمًا وإن عفا وليُّ الدّمِ وإنْ سَرقَ وقتلَ قُتِلَ ثُمَّ صُلِبَ ثلاثةَ أيّامٍ وإنْ جرحَ أو قطعَ طرفًا اقتصَّ منهُ من غيرِ تحتُّمٍ .

﴿ فصْلٌ ﴾ كلُّ شرابٍ أسكرَ كثيرُهُ حَرُمَ قليلُهُ وكثيرُهُ خمرًا كانَ أو نبيذًا أو غيرَهما فمَنْ شربَ وهوَ بالغٌ عاقلٌ مُسلمٌ مُختارٌ عالمٌ بهِ وبتحريمِهِ لَزمهُ الحدُّ وهوَ أربعونَ جلدةً للحُرِّ وعشرونَ للعبدِ بالأيدي والنّعالِ وأطرافِ الثّيابِ ويجوزُ بالسّوطِ لكنْ إنْ ماتَ بالسّياطِ وَجبتْ دِيتُهُ فإنْ رأى أنْ يزيدَ في الحُرِّ إلى ثمانينَ وفي العبدِ إلى أربعينَ جازَ لكنْ لوْ ماتَ منَ الزّيادةِ ضَمِنَ بالقسطِ فلوْ ضربهُ إحدى وأربعينَ فماتَ ضَمِنَ جزءًا منْ أحدٍ وأربعينَ جزءًا منْ ديتِهِ ومَنْ زَنى دَفعاتٍ ولمْ يُحدّ أجزأهُ لكلِّ جنسٍ حدٌّ واحدٌ ومَنْ وَجبَ عليهِ حدٌّ وتابَ منهُ لمْ يَسقطْ إلّا حدُّ قاطعِ الطّريقِ إذا تابَ قبلَ القُدرةِ فتَسقُطُ جميعُ حدّهِ ولا يجوزُ شُربُ المُسكرِ في حالٍ منَ الأحوالِ لا للتّداوي ولا للعطشِ إلّا أنْ يَغصَّ بلقمةٍ ولا يجدَ ما يُسيغُها بهِ فيَجبُ .

﴿ فصْلٌ ﴾ مَنْ أتى مَعصيةً لا حدَّ فيها ولا كفّارةَ ومنهُ شهادةُ الزّورِ عُزّرَ على حسبِ ما يراهُ الحاكمُ ولا يَبلغُ بهِ أدنى الحدودِ فلا يَبلغُ بتعزيرِ

الْحُرِّ إلى أَرْبَعِينَ ولا بِتَعْزِيرِ العَبْدِ عِشْرِينَ وإنْ رَأَى تَرْكَهُ جازَ .

باب الأيمان

إنَّما يَصِحُّ اليَمِينُ مِنْ بَالِغٍ عاقِلٍ مُخْتارٍ قاصِدٍ إلَى اليَمِينِ فَمَنْ سَبَقَ لِسانُهُ إلَيْها أو قَصَدَ الحَلِفَ عَلَى شَيْءٍ فَسَبَقَ لِسانُهُ إلى غَيْرِهِ لَمْ يَنْعَقِدْ وذٰلِكَ مِنْ لَغْوِ اليَمِينِ ولا يَنْعَقِدُ إلَّا بِاسْمٍ مِنْ أَسْماءِ اللهِ تَعالَى أو صِفَةٍ مِن صِفاتِ ذاتِهِ ثُمَّ مِنْ أَسْماءِ اللهِ تَعالَى ما لا يَتَسَمَّى بِهِ غَيْرُهُ كاللهِ والرَّحْمٰنِ والمُهَيْمِنِ وعَلَّامِ الغُيُوبِ فَيَنْعَقِدُ بِها اليَمِينُ مُطْلَقًا ومِنْها ما يَتَسَمَّى بِهِ غَيْرُهُ مَع التَّقْيِيدِ كالرَّبِّ والرَّحِيمِ والقادِرِ فَتَنْعَقِدُ بِها اليَمِينُ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ غَيْرَ اليَمِينِ ومِنْها ما هُوَ مُشْتَرَكٌ كالحَيِّ والمَوْجُودِ والبَصِيرِ فَلا تَنْعَقِدُ بِها اليَمِينُ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ بِها اليَمِينَ وصِفاتُهُ إنْ لَمْ تُسْتَعْمَلْ فى مَخْلُوقٍ نَحْوُ عِزَّةِ اللهِ وكِبْرِيائِهِ وبَقائِهِ والقُرْآنِ فَتَنْعَقِدُ بِها اليَمِينُ مُطْلَقًا وإنْ كانَتْ قَدْ تُسْتَعْمَلُ فى مَخْلُوقٍ نَحْوَ عِلْمِ اللهِ وقُدْرَتِهِ وحَقِّهِ فَيَنْعَقِدُ بِها اليَمِينُ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ بِالعِلْمِ المَعْلُومَ وبِالقُدْرَةِ المَقْدُورَ وبِالحَقِّ العِبادَةَ فَلا ولَوْ قالَ أُقْسِمُ بِاللهِ وأَقْسَمْتُ بِاللهِ انْعَقَدَتْ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ بِهِ الإخْبارَ ولَوْ قالَ لَعَمْرُ اللهِ وأَشْهَدُ بِاللهِ أَو أَعْزِمُ بِاللهِ أَو عَلَيَّ عَهْدُ اللهِ أَو ذِمَّتُهُ أو أَمانَتُهُ أَو كِفايَتُهُ لا أَفْعَلُ كَذا أَو أَسْأَلُكَ بِاللهِ أو أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِاللهِ لَمْ تَنْعَقِدْ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ بِهِ اليَمِينَ .

﴿ فَصْلٌ ﴾ ومَنْ حَلَفَ لا يَدْخُلُ بَيْتًا فَدَخَلَ بَيْتَ شَعْرٍ حَنِثَ وإنْ كانَ حَضَرِيًّا وإنْ دَخَلَ مَسْجِدًا فَلا أَوْ لا آكُلُ هٰذِهِ الحِنْطَةَ فَجَعَلَها دَقِيقًا

أو خُبْزًا لَمْ يَحْنَثْ أو لا آكُلُ سَمْنًا فَأَكَلَهُ فى عَصِيدَةٍ ونَحْوِها وهُوَ ظاهِرٌ
فِيها أو لا أَشْرَبُ مِنْ هٰذا النَّهْرِ فَشَرِبَ ماءَهُ فى كُوزٍ حَنِثَ أو لا آكُلُ
لَحْمًا فَأَكَلَ شَحْمًا أو كُلْيَةً أو كِرْشًا أو كَبِدًا أو قَلْبًا أو طِحالًا أو أَلْيَةً
أو سَمَكًا أو جَرادًا فَلا حِنْثَ أو لا أَلْبَسُ لِزَيْدٍ ثَوْبًا فوَهَبَهُ لَهُ أو اشْتَراهُ
لَهُ فَلا أَوْ لا أَهَبُهُ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ حَنِثَ أو أَعارَهُ أو وَهَبَهُ فَلَمْ يَقْبَلْ أو قَبِلَ
ولَمْ يَقْبِضْ فَلا او لا أَتَكَلَّمُ فَقَرَأَ القُرْآنَ او لا أُكَلِّمُ فُلانًا فَراسَلَهُ
أو كاتَبَهُ أو أَشارَ إِلَيْهِ أو لا أَسْتَخْدِمُهُ فَخَدَمَهُ وهُوَ ساكِتٌ أو لا أَتَزَوَّجُ
أو لا أُطَلِّقُ أو لا أَبِيعُ فوَكَّلَ غَيْرَهُ فَفَعَلَ أو لا آكُلُ هٰذِهِ التَّمْرَةَ فاخْتَلَطَتْ
بِتَمْرٍ كَثِيرٍ فَأَكَلَ إِلَّا تَمْرَةً لا يَعْلَمُها أو لا أَشْرَبُ ماءَ النَّهْرِ فَشَرِبَ بَعْضَهُ
لَمْ يَحْنَثْ أو لا آكُلُهُ زَمانًا أو حِينًا بَرَّ بِأَدْنَى زَمَنٍ أو لا أَدْخُلُ الدّارَ مَثَلًا
فَدَخَلَها ناسِيًا أو جاهِلًا أو مُكْرَهًا أو مَحْمُولًا لَمْ يَحْنَثْ واليَمِينُ باقِيَةٌ
لَمْ تَنْحَلَّ أو لَيَأْكُلَنَّ هٰذا غَدًا فَأَكَلَهُ فى يَوْمِهِ أو أَتْلَفَهُ أو تَلِفَ مِنَ الغَدِ
بَعْدَ إِمْكانِ أَكْلِهِ حَنِثَ وانْ تَلِفَ فى يَوْمِهِ فَلا أو لا أَسْكُنُ هٰذِهِ الدّارَ
فَخَرَجَ مِنْها بِنِيَّةِ التَّحْوِيلِ ثُمَّ دَخَلَ لِنَقْلِ القُماشِ لَمْ يَحْنَث أو لا أُساكِنُ
زَيْدًا فَسَكَنَ كُلٌّ واحِدٍ مِنْهُما فى بَيْتٍ مِن دارٍ كَبِيرَةٍ وانْفَرَدَ بِبابٍ ومَرافِقَ
لَمْ يَحْنَثْ او لا أَلْبَسُ هٰذا الثَّوْبَ وهُوَ لابِسُهُ أو لا أَرْكَبُ هٰذا وهُوَ راكِبُهُ
أو لا أَدْخُلُ هٰذِهِ الدّارَ وهُوَ فِيها فاسْتَدامَ حَنِثَ أو لا أَتَزَوَّجُ وهُوَ مُتَزَوِّجٌ
أو لا أَتَطَيَّبُ وهُوَ مُتَطَيِّبٌ أو لا أَتَطَهَّرُ وهُوَ مُتَطَهِّرٌ فاسْتَدامَ فَلا أو لا أَدْخُلُ
هٰذِهِ الدّارَ فَصَعِدَ سَطْحَها مِن خارِجِها أو صارَتْ عَرْصَةً فَدَخَلَها لَمْ يَحْنَثْ
أو لا أَدْخُلُ دارَ زَيْدٍ فَدَخَلَ مَسْكَنَهُ بِكِراءٍ او عارِيَةٍ لَمْ يَحْنَثْ إِلَّا أَنْ يَنْوِيَ

ما يَسْكُنُهُ وإذا حَلَفَ عَلَى شَىْءٍ فقالَ إنْ شاء اللهُ تعالَى مُتَّصِلًا باليَمِينِ وكانَ قَصَدَ الِاسْتِثْناء قبلَ فَرَاغِهِ مِنَ اليَمِينِ لَمْ يَحْنَثْ وإنْ جَرَى الاسْتِثْناء عَلَى لِسانِهِ عَلَى عادَتِهِ ولَمْ يَقْصِدْ بِهِ رَفْعَ اليَمِينَ أَوْ بَدَا لَهُ الاسْتِثْناء بَعْدَ الفَرَاغِ مِنَ اليَمِينِ لَمْ يَصِحَّ الاسْتِثْناء .

﴿فَصْلٌ﴾ إذا حَلَفَ وحَنِثَ لَزِمَتْهُ الكَفَّارَةُ فإنْ كانَ يُكَفِّرُ بِالمالِ جازَ قَبْلَ الحِنْثِ وبَعْدَهُ وإنْ كانَ بالصَّوْمِ لَمْ يَجُزْ إلَّا بَعْدَهُ وهِيَ عِتْقُ رَقَبَةٍ صِفَتُها كَرَقَبَةِ الظِّهارِ أَوْ إطْعامُ عَشَرَةِ مَساكِينَ كُلُّ مِسْكِينٍ رِطْلٌ وثُلُثُ رِطْلٍ بِالبَغْدادِيِّ حَبًّا مِنْ قُوتِ البَلَدِ أَوْ كِسْوَتُهُمْ بِما يَنْطَلِقُ عَلَيْهِ اسْمُ الكِسْوَةِ ولَوْ مِئْزَرًا أَوْ مَغْسُولًا لاخَلَقًا ويُخَيَّرُ بَيْنَ الأَنْواعِ الثَّلاثَةِ فإنْ عَجَزَ عَنْ أَحَدِ الأَنْواعِ الثَّلاثَةِ صامَ ثلاثةَ أَيَّامٍ والأَفْضَلُ تَوَالِيها ويَجُوزُ مُتَفَرِّقَةً والعَبْدُ لا يُكَفِّرُ بالمالِ وإنْ أَذِنَ لَهُ السَّيِّدُ بَلْ بالصَّوْمِ ومَنْ بَعْضُهُ حُرٌّ يُكَفِّرُ بالطَّعامِ والكِسْوَةِ دُونَ العِتْقِ .

باب الأقضية

وِلايَةُ القَضاءِ فَرْضُ كِفايَةٍ فإنْ لَمْ يَكُنْ مَنْ يَصْلُحُ إلَّا واحِدٌ تعَيَّنَ عَلَيْهِ فإنِ امْتَنَعَ أُجْبِرَ ولَيْسَ لِهٰذا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ رِزْقًا إلَّا أَنْ يَكُونَ مُحْتاجًا . ويَجُوزُ فى بَلَدٍ قاضِيانِ فأَكْثَرُ ولا يَصِحُّ إلَّا بتَوْلِيَةِ الإمامِ لَهُ أَوْ نائِبِهِ وإنْ حَكَّمَ الخَصْمانِ رَجُلًا يَصْلُحُ لِلْقَضاءِ جازَ ولَزِمَ حُكْمُهُ وإنْ لَمْ يَتَراضَيا بِهِ بَعْدَ الحُكْمِ لٰكِنْ إنْ رَجَعَ فِيهِ أَحَدُهُما قبلَ أَنْ يَحْكُمَ امْتَنَعَ الحُكْمُ . ويُشْتَرَطُ فى القاضِى الذُّكُورَةُ والحُرِّيَّةُ والتَّكْلِيفُ والعَدالَةُ

والعِلْمُ والسَّمعُ والبَصَرُ والنُّطق . ويُندَبُ أنْ يَكُونَ شَدِيدًا بِلاَ عُنفٍ لَيِّنًا بِلاَ ضَعفٍ وإنِ احتاجَ أنْ يَستَخلِفَ فى أعمالِهِ لِكَثرَتِها استَخلَفَ مَنْ يَصلُحُ وإنْ لَمْ يَحتَجْ فَلاَ إلّا أَنْ يُؤذَنَ لَهُ وإنِ احتاجَ إلَى كاتِبٍ فلْيَكُنْ مُسلِمًا عَدْلًا عاقِلًا فَقِيهًا ولا يَتَّخِذْ حاجِبًا فإنِ احتاجَ فلْيَكُنْ عاقِلًا أمِينًا بَعِيدًا مِنَ الطَّمَعِ ولا يَحكُمُ ولا يُوَلِّى ولا يَسمَعُ البَيِّنَةَ فى غَيرِ عَمَلِهِ ولا يَقبَلُ هَدِيَّةً إلَّا مِمَّنْ كانَ يُهادِيهِ قبلَ الوِلايَةِ ولَمْ تَكُنْ لَهُ خُصُومَةٌ ولَمْ تَزِدْ هَدِيَّتُهُ بَعدَ التَّولِيَةِ ومَعَ هٰذَا فالأفضَلُ أن لا يَقبَلَهَا ولا يَحكُمُ لِوَلَدِهِ ولا لِوَالِدِهِ ولا لِرَقِيقِهِ ولا يَقضِى وهُوَ غَضبانُ ولا جائِعٌ ولا عَطشانُ ولا مَهمُومٌ ولا فَرحانُ ولا مَرِيضٌ ولا نَعسانُ ولا حاقِنٌ ولا ضَجْرانُ ولا فى حَرٍّ مُزعِجٍ وبَردٍ مُؤلِمٍ فإنْ فعَلَ نَفَذَ حُكمُهُ ولا يَجلِسُ فى المَسجِدِ لِلحُكمِ فإنِ اتَّفقَ جُلُوسُهُ فِيهِ وحَضَرَ خَصمانِ حَكَمَ بَينَهُمَا ويَجلِسُ بِسَكِينَةٍ ووَقارٍ ويُحضِرُ الشُّهُودَ والفُقَهاءَ ويُشاوِرُهُمْ فِيما يُشكِلُ وإنْ لَمْ يَتَّضِحْ أخَّرَهُ ولَمْ يُقَلِّدْ غَيرَهُ فى الحُكمِ ويَبدَأُ بالخُصُومِ بالأوَّلِ فالأوَّلِ فى خُصُومَةٍ فقَط فإنِ استَوَوْا أقرَعَ ويُسَوِّى بَينَهُمَا فى المَجلِسِ والإقبالِ وغَيرِ ذٰلِكَ إلّا أنْ يَكُونَ أحَدُهُما كافِرًا فيُقَدِّمُ المُسلِمَ عَلَيهِ فى المَجلِسِ ولا يُعَنِّفُ أحَدَهُما ولا يُلَقِّنُهُ ولَهُ أنْ يَشفَعَ ويُؤَدِّىَ عَنْ أحَدِهِما مالَزِمَهُ ويَنظُرُ أوَّلَ شَىْءٍ فى المَحبُوسِينَ ثُمَّ فى الأيتامِ ثُمَّ فى اللُّقَطَةِ .

(فَصلٌ) إذَا ادَّعَى الخَصمُ دَعوَى غَيرَ صَحِيحَةٍ لَمْ يَسمَعْها وإنْ كانَتْ صَحِيحَةً قالَ لِلآخَرِ ما تَقُولُ فإذَا أقَرَّ لَمْ يَحكُمْ عَلَيهِ إلّا بِطلَبِ

المُدَّعِي وإذا أَنكَرَ فإنْ لَمْ يَكُنْ لِلمُدَّعِي بَيِّنَةٌ فالقَوْلُ قولُ المُدَّعَى عَلَيْهِ بيَمِينِهِ ولا يُحَلِّفُهُ إلَّا بِطَلَبِ المُدَّعِي فإنِ امْتَنَعَ مِنَ اليَمِينِ رَدَّها عَلَى المُدَّعِي فإنْ حَلَفَ اسْتَحَقَّ وإنِ امْتَنَعَ صَرَفَهُمَا وإنْ سَكَتَ المُدَّعَى عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ لَهُ إِنْ أَجَبْتَ وإلا رَدَدْت اليَمِين عَلَيْهِ فإنْ لَمْ يُجِبْ رُدَّتِ اليَمِينُ عَلَى المُدَّعِي فيَحْلِفُ ويَسْتَحِقُّ وإنْ كانَ القَاضِي يَعْلَمُ وُجُوبَ الحَقِّ فإنْ كانَ في حُدُودِ اللهِ تعَالَى وهُوَ الزِّنَا والسَّرِقَةُ والمُحَارَبَةُ والشُّرْبُ لَمْ يَحْكُمْ بِهِ وإنْ كانَ في غَيْرِ ذلكَ حَكَمَ بِهِ وإذا لَمْ يَعرِفْ لِسانَ الخَصْمِ رَجَعَ فِيهِ الى عَدْلٍ يَعْرِفُ بِشَرْطِ أَنْ يَكُونَ عَدْلًا يَثْبُتُ بهِ ذٰلِكَ الحَقُّ وإذا حَكَمَ بِشَيْءٍ فَوَجَدَ النَّصَّ أَوِ الإِجْمَاعَ أَوِ القِيَاسَ الجَلِيَّ بِخِلَافِهِ نَقَضَهُ ولا تَصِحُّ الدَّعْوَى إلَّا مِنْ مُطْلَقِ التَّصَرُّفِ ولا تَصِحُّ دَعْوى المَجْهُول إلَّا في مَسَائِلَ مِنْهَا الوَصِيَّةُ فإنِ ادَّعَى دَيْنًا ذَكَرَ الجِنْسَ والقَدْرَ والصِّفَةَ أَوْ عَيْنًا يُمْكِنُ تَعْيِينُها وإلا ذَكَرَ صِفَتَهَا فإنْ أَنكَرَ المُدَّعَى عَلَيْهِ ماادَّعاهُ صَحَّ الجَوَابُ وكَذَا إنْ قالَ لا يَسْتَحِقُّ عَلَيَّ شَيْئًا فإنْ كانَ المُدَّعَى بِهِ عَيْنًا في يَدِ أَحَدِهِما فالقَوْلُ قولُهُ بيَمِينِهِ فإنْ كانَ في يَدِهِما حلَفَا وجُعِلَ بَيْنَهُمَا نِصفَيْنِ ومَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَى مُنْكِرٍ فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ مِنْ مالِهِ بِغَيْرِ إذْنِهِ فإنْ كانَ مُقِرًّا فَلاَ .

باب الشهادة

تَحَمُّلها وأَدَاؤُهَا فَرْضُ كِفَايَةٍ فإنْ لَمْ يَكُنْ إلَّا هُوَ تَعَيَّنَ عَلَيْهِ ولا يَجُوزُ أَنْ يَأْخُذَ أُجرَةً حِينَئِذٍ فإنْ لَمْ يَتَعَيَّنْ فَلَهُ الأَخْذُ ولا تُقْبَلُ إِلَّا

مِنْ حُرٍّ مكَلَّفٍ نَاطِقٍ مُسْتَيقِظٍ حَسَنِ الدِّيَانَةِ ظَاهِرِ المُرُوءةِ ولا تُقبَلُ مِنْ مُغَفَّلٍ ولا مِنْ صَاحِبِ كَبِيرَةٍ ولا مِنْ مُدْمِنٍ عَلَى صَغِيرَةٍ ولا مِمَّنْ لامُرُوءةَ لَهُ كَكَنَّاسٍ وقَيِّمِ حَمَّامٍ ونحوِ ذلِكَ وتُقبل شهادةُ الأعمَى فِيما تَحَمَّلَ قَبلَ العَمَى ولا تُقبَلُ فيما تَحَمَّلَ بعدَهُ إلا بالاستِفَاضة أو أنْ يُقَالَ فى أُذُنِهِ شَىْءٌ فيُمسِكُ القَائِلَ ويَحمِلهُ إلى القَاضِى ويَشْهَدُ بِمَا قالَ هٰذا لهُ ولا تُقبَلُ شَهادَةُ الشَّخصِ لِولدِهِ ووَالِدِهِ ولا شهادَةُ مَنْ يجُرُّ لِنَفْسِهِ نفعًا ولا مَنْ يَدْفَعُ عنهَا ضَرَرًا ولا شَهادَةُ العَدُوِّ على عَدُوِّهِ ولا شَهَادَةُ الشَّخصِ عَلَى فِعْلِ نَفسِهِ فيُقبَلُ فى المَالِ وما يُقصَدُ مِنْهُ المَالُ كالبَيْعِ رَجُلانِ أو رَجُلٌ وامرأَتانِ أو شَاهِدٌ معَ يَمِينِ المُدَّعِى وما لا يُقصَدُ منه المَالُ كالنكاحِ والحُدودِ لمْ يُقبَلْ فِيهِ إلَّا شاهِدَانِ ذكرانِ ولا يُقبَلُ فى الزِّنَا واللِّواطِ وإتيانِ البَهِيمَةِ إلَّا أربعةُ ذُكُورٍ ويُقبَلُ فِيما لا يَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرِّجالُ كالوِلادَةِ رَجُلانِ ورَجُلٌ وامرأتانِ أوْ أرْبعُ نِسوةٍ واللهُ سُبحَانَهُ وتعالَى أعْلَمُ .

تمّ الكتاب بعون الله تعالى

ومِمّا نُقِلَ فى مَدْحِ الإمامِ الشّافِعِي رَضِى اللهُ عَنْهُ وأَرْضاهُ . وإِنْ كانَتْ مَناقِبُهُ لا تُحْصَى . وفَضائِلُهُ لا تُسْتَقْصَى هٰذِهِ الْأبياتُ . فَرُسِمَت هُنا لِتَزِيدَ الْواقِفَ عَلَيْها شَوْقًا

يا مَنْ يُرِيدُ مِنَ السَّعادَةِ جُلَّها ... هاأَنْتَ حقًّا قَدْ عَرَفْتَ مَحَلَّها

فاسْمَعْ مَقالَةَ ناصِحٍ لَكَ حَلَّها ... إِنَّ المَذاهِبَ خَيْرُها وأَجَلُّها

ماقالَهُ الحَبْرُ الإمامُ الشّافِعِي

أَرْضاهُ مَوْلاهُ فَنالَ المَطْلَبا ... وحَباهُ فَضْلًا زائِدًا نِعْمَ الحِبا

لَمّا رَأَيْتُ لَهُ السَّدِيدَ الأَطْيَبا ... فاخْتَرْتُهُ وجَعَلْتُهُ لِيَ مَذْهَبا

وعَدَدْتُهُ يَوْمَ القِيامَةِ شافِعِي

أَكْرِمْ بِهِ سِبْطًا كَرِيمًا وابْنَ عَمّ ... لِلْمُصْطَفَى المُخْتارِ مَنْ لِلْخَيْرِ عَمّ

وَرَدَ الحَدِيثُ لَهُ بِهِ الفَخْرُ الأَتَمّ ... عالِم قُرَيْشٍ فِيهِ نَصٌّ كالْعَلَمْ

هُوَ فِيهِ فَرْدٌ مالَهُ مِنْ شافِعِ

فهرس

كتاب عمدة السالك وعدة الناسك

لشهاب الدين أحمد بن النقيب المصرى

ضرورت فقہ اور ایک مشورہ

فقہ ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے ۔ روزمرہ کے شرعی مسائل سے واقف ہوئے بغیر ایک مسلمان اپنی زندگی صحیح طور پر نہیں گزار سکتا۔ اور آج کے ترقی یافتہ سائنسی دور میں یہ ضرورت اور بھی زیادہ اہم ہوگئی ہے ۔ عبادات سے لیکر معاملات تک۔ صبح سے لیکر رات تک پیدائش سے لیکر وفات تک زندگی کے ہر قدم پر اور ہر لحہ میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اسی لے قرآن مجید اور احادیث شریفہ میں اس کی فضیلت بکثرت آئی ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ۔ من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اس کو دین میں فقہ عطا فرماتا ہے ۔

اسی ضرورت و احساس کے پیش نظر مرکز توعیتہ الفقہ الاسلامی کا قیام عمل میں آیا اور اس مرکز سے مختصر عرصہ میں عربی کتب فقہ شافعیہ شائع کی جاکر ضرورت مند اصحاب اور مدارس و جامعات دینیہ عربیہ کے طلبہ کو مفت روانہ کی جاتی رہی ہیں الحمد للہ مرکز کے زیر اہتمام اب تک کئی کتابیں شائع ہو میں اور اس سے قوم و ملت کو فائدہ پہنچا

مشورہ اس نیک مقصد سے متعلق ذمہ داران مدارس و جامعات کے لے ایک مشورہ یہ ہے جسکو ہم نے رسالے فقہ شافعیہ اور متن ابی شجاع میں تجویز و تحریک کے عنوان سے توجہ دلائی ہے ۔ وہ یہ ہے کہ دیگر ائمہ ثلاثہ کی درسی کتب خصوصاً فنی کتب فقہ جس کے مدارس و جامعات ہمارے اس ملک میں ہر شہر و آبادی میں بکثرت ہیں اس جانب توجہ فرمائیں ۔ اس لئے کہ ہر مدرسہ میں کتابوں کی ضرورت پڑتی ہے بغیر اس کے کوئی چارہ نہیں اور گراں قیمت پر بازار سے کتب خریدی جاتی ہیں۔ طلبہ مستعار لیتے ہیں اور سال کے ختم پر واپس کردیتے ہیں ۔ اور فارغین طلبہ تو بغیر کسی کتاب کے وطن کو واپس لوٹتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو کسب معاش میں ایسے مشغول ہوجاتے ہیں کہ ان کے علم کے ضائع ہوجانے کا اندیشہ لگا

رہتا ہے۔ کسی بھی مسئلہ کی ضرورت پر مراجعت کے لئے ان کے پاس کوئی مستند کتاب بھی نہیں ہوتی اور ان مدارس و جامعات میں جبکہ لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اور ہر جامعہ میں شعبہ نشر و اشاعت قائم ہے۔ غیر درسی کتب کے علاوہ بعض جامعات سے ماہنامے۔ سہ ماہی۔ سالنامے اور ضخیم مجلّے بکثرت شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اگر اسی طرح کسی اہلِ خیر کے تعاون ہی سے سہی ہر مدرسہ یا جامعہ صرف ایک ایک درسی فقہی کتاب مثلاً نور الایضاح تو کوئی قدوری کوئی شرح وقایہ وغیرہ میں سے شائع فرماکر دیگر جامعات و مدارس کے طلبہ کو ان کی ضرورت کے مطابق مفت روانہ کئے جائیں تو یہ ایک یقیناً مفید عمل اور دین کی خدمت علم کی نشر و اشاعت ہے۔ اس طرح شائع ہونے سے کم لاگت پر کتابیں فراہم ہوسکتی ہیں اور یہ وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے۔ طلبہ اور اساتذہ کی ضرورت کی تکمیل اور قوم کے لئے علمی رہنمائی ہے اور اس میں خاص کر ملت کا اتحاد و اتفاق بھی۔ اس حقیقت کی بہترین ترجمانی مفکر اسلام علامہ اقبال کی زبان میں ؎

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوست رہ شجر سے ، امید بہار رکھ

اور کسی نے کہا ؎

عصر حاضر میں ہے یہی کامرانی کی سبیل
سامنے نظروں کے اپنے وقت کی رفتار رکھ

یہ ایک دینی شرعی ضرورت ہے اور اس کے لئے تاکیدی احکام قرآنِ مجید اور احادیث شریفہ میں موجود ہیں۔ فی الحقیقت یہ ہمیشہ رہنے والی نیکیاں ہیں اس جانب خاص توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا

(دنیا کا) مال اور آل اولاد یہ سب دنیا کی زندگی کی زیب و زینت (اور زیبائش و آرائش) ہیں اور باقی رہنے والے نیک کام وہ خدا کے پاس بہترین ثواب اور قابلِ امید ہے۔

بلاشبہ یہ علم نافع و صدقہ جاریہ ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے انسان جب انتقال کر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ سوائے تین چیزوں کے علم نافع جس سے لوگوں میں فائدہ پہنچتا رہے اور صدقہ جاریہ اور اولاد صالح جو دعاء خیر کرتی رہے۔ الحمد للہ اس اشاعتی پروگرام میں یہ تینوں باتیں بیک وقت جمع ہیں۔ علم نافع و صدقہ جاریہ تو ہے ہی تیسرا حصولِ علم دین کے بعد انشاء اللہ لڑکا ولد صالح بن ہی جائیگا تو ضرور اپنے والدین اور سارے مسلمانوں کے لئے دعاء خیر کرتا رہیگا۔ اور یہ باقی رہنے والی علمی نشانی ہے۔

بقول کسے۔

تلک آثارنا تدل علینا

فانظروا بعدنا الی الاثار

یہ ہمارے آثار ہیں جو ہمارے بارے میں بتاتے ہیں پس تم ہمارے بعد ہماری ان نشانیوں کو دیکھو۔ (یہ ہمیشہ رہنے والی نیکیاں ہیں جو ضائع نہ ہونگی)

بقول شاعر

برباد جائے نیکی یہ امکان ہی نہیں

خالق بھی اجر دیتا ہے انسان ہی نہیں

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین